يُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ اِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ	وَلِلشَّيْءِ مِنَ الشَّيْءِ مَقَايِيْسٌ وَّاَشْبَاهُ
آدمی آدمی سے پہچانا جاتا ہے جب اس کے ساتھ ہو	اور ایک چیز دوسری چیز کے مشابہ ہوتی ہے اور اس سے اندازے کیے جاتے

وَلِلْقَلْبِ عَلَى الْقَلْبِ دَلِيْلٌ حِيْنَ يَلْقَاهُ

اور دل کو دل سے راہ ملتی ہے جس وقت کہ اس سے ملاقات کرتا ہے

شکایت روزگارِ غدار و حکایت دوستانِ بے اعتبار

ناسازگار زمانہ کی شکایت اور غیر معتبر دوستوں کی حکایت

تَغَيَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْاِخَاءُ	وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ
دوستی اور بھائی چارگی تبدیل ہو گئی	اور سچائی کم ہو گئی اور لوگوں سے امید ختم ہو گئی
وَاَسْلَمَنِي الزَّمَانُ اِلٰى صَدِيْقٍ	كَثِيْرِ الْغَدْرِ لَيْسَ لَهٗ رِعَاءُ
زمانہ نے مجھ کو ایسے دوست کے سپرد کر دیا	جو بہت زیادہ دھوکے باز ہے اور کوئی رعایت نہیں کرتا
سَيُغْنِيْنِي الَّذِيْ اَغْنَاهُ عَنِّيْ	فَلَا فَقْرٌ يَدُوْمُ وَلَا ثَرَاءُ
جلدی مستغنی کر دیگی مجھ کو وہ ذات جس نے اس کو مجھ سے مستغنی کیا ہے۔	کیونکہ فقر ہمیشہ رہتا ہے نہ دولت
وَلَيْسَ بِدَائِمٍ اَبَدًا نَعِيْمٌ	كَذٰلِكَ الْبُؤْسُ لَيْسَ لَهٗ بَقَاءُ
اور کوئی نعمت ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے	اسی طرح سختی اور تنگی بھی باقی نہیں رہتی
وَكُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ يَصْفُوْا	وَلَا يَصْفُوْا مِنَ الْفِسْقِ الْاِخَاءُ
اور جو دوستی اللہ کے لیے ہو وہ پاک ہوتی ہے	اور بدکرداری سے محبت پاک نہیں ہوتی
اِذَا اَنْكَرْتُ عَهْدًا مِنْ حَمِيْمٍ	فَفِيْ نَفْسِي التَّكَرُّمُ وَالْحَيَاءُ
جب دوست سے بے وفائی دیکھتا ہوں	پس میرے دل میں اس کی عزت اور حیا ہوتی ہے
وَكُلُّ جِرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءٌ	وَسُوْءُ الْخُلْقِ لَيْسَ لَهٗ دَوَاءُ
اور ہر زخم کی کوئی نہ کوئی دوا ہے	اور برے اخلاق کی کوئی دوا نہیں
وَرُبَّ اَخٍ وَفَيْتُ لَهٗ وَفِيًّا	وَلٰكِنْ لَا يَدُوْمُ لَهُ الْوَفَاءُ
اور بعض بھائیوں سے میں نے دوستی کی اور اس کو پورا کیا	لیکن ان کی طرف سے وفا ہمیشہ باقی نہیں رہتی

يُدِيمُونَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِي ۔۔۔ وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا يَبْقَى اللِّقَاءُ

اور جب تک مجھ کو دیکھتے ہیں وہ محبت کو باقی رکھتے ہیں ۔۔۔ اور دوستی اُس وقت تک باقی رہتی ہے جب تک ملاقات رہتی ہے

أَخِلَّاءٌ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ ۔۔۔ وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ

یہ سب دوست ہیں۔ جب تک کہ میں اُن سے مستغنی ہوں ۔۔۔ اور وہی دشمن بن جاتے ہیں جب کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے

فَإِنْ غِبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي ۔۔۔ وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيهِ اكْتِفَاءُ

اگر میں ان میں سے کسی سے غائب ہوجاؤں تو بیزار ہوجاتے ہیں۔ اور مجھ کو برا کہتے ہیں۔ جس میں اُن کی کفایت ہوتی ہے

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَّى ۔۔۔ بَدَا لَهُمْ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ

جب اہل بیت کے سردار نے رحلت کی ۔۔۔ تو ان کے لیے لوگوں کی طرف سے ظلم وستم ظاہر ہوگیا

شکوہ زنانِ بے وفا کہ نہ صدق دارند و نہ صفا

بے وفا عورتوں کی شکایت جو سچائی اور صفائی نہیں رکھتیں

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ ۔۔۔ رِيحُ الصَّبَا وَعُهُودُهُنَّ سَوَاءُ

اُن عورتوں کا ذکر چھوڑ دو جن میں وفا نہیں ہوتی۔ ۔۔۔ بادِ صبا اور اُن کے وعدے برابر ہیں

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ ۔۔۔ وَقُلُوبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ

توڑ دیتی ہیں تیرے دل کو پھر اس کو نہیں جوڑتیں ۔۔۔ اور ان کے دل وفا سے بالکل خالی ہیں

امر بجستن روزی بامید فتح و فیروزی

فتح اور کامیابی کی امید کے ساتھ روزی کے تلاش کرنے کا حکم

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّي ۔۔۔ وَلَكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ

اور اسباب زندگی کی طلب صرف خواہش سے پوری نہیں ہوتی لیکن دوسرے ڈولوں میں تو بھی اپنا ڈول ڈال دے۔

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا ۔۔۔ تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ

کوئی دن آئے گا کہ وہ بھرا ہوا ملے گا۔ اور کسی دن وہ ڈول تیرے پاس تھوڑے پانی کے ساتھ کیچڑ کر آئے گا۔

منع از مبالغہ در جمع مال و شکایت از دہر پریشان حال

مال کے جمع کرنے میں مبالغہ کرنے سے روکنا اور پریشان حال زمانہ کی شکایت

وَكَمْ سَاعٍ لِيُثْرِيَ لَمْ يَنَلْهُ   وَاٰخَرُ مَا سَعٰى لَحِقَ الثَّرَاۗءُ

اور بہت سے دولت کی کوشش کرنے والے ہیں لیکن اسکو نہیں پاتے   اور دوسرے لوگ ایسے ہیں کہ کوشش نہیں کی اور دولت خود انکو مل گئی

وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْاَمْوَالَ جَمْعًا   لِيُوْرِثَهٗ اَعَادِيَهٖ شِقَاۗءً

اور بہت سے کوشش کرنے والے مال کو جمع کرتے ہیں   تاکہ اس کے وارث اُس کے بدبخت دشمن بن جائیں

وَمَا سِيَّانِ ذُوْخَبَرٍ بَصِيْرٍ   وَاٰخَرُ جَاهِلًا لَيْسَا سَوَاۗءً

اور دونوں برابر نہیں ہیں۔ ایک علم والا اور بصیرت رکھنے والا۔   دوسرا جاہل۔ دونوں برابر نہیں ہیں

وَمَنْ يَسْتَعْتِبُ الْحَدَثَانَ يَوْمًا   يَكُنْ ذَاكَ الْعِتَابُ لَهٗ عَنَاۗءً

اور جو شخص زمانے سے کسی دن ناراض ہوا   تو یہ ناراضگی اس کے لیئے رنج کا سبب ہوگی

وَيُزْرِيْ بِالْفَتٰى الْاِعْدَامُ حَتّٰى   مَتٰى يُصِبِ الْمَقَالَ يُقُلْ اَسَاۗءَ

اور جوان آدمی کو اُس کی محتاجگی ذلیل کر دیتی ہے   جب سچ بات کہتا ہے تو بُری سمجھی جاتی ہے

لَيْسَ مَنْ مَّاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ   اِنَّمَا الْمَيْتُ مَيِّتُ الْاَحْيَاۗءِ

جو مر گیا اور راحت پا گیا وہ مُردہ نہیں ہے   بلکہ مردہ وہ ہے جو زندگی میں محنت کر کے جان دیتا ہو

امر بطلاق دنیا کہ عروسے ست نازیبا

دنیا کو چھوڑ دینے کا حکم کیونکہ وہ نافرمان عورت ہے

طَلِّقِ الدُّنْيَا ثَلَاثًا وَّاطْلُبِيْ زَوْجًا سِوَاهَا   اِنَّهَا زَوْجَةُ سُوْءٍ لَّا تُبَالِيْ مَنْ اَتَاهَا

دنیا کو تین طلاق دیدے۔ اور دوسری دنیا کو تلاش کر۔ بیشک وہ بُری عورت ہے اپنے طلبگار کی پرواہ نہیں کرتی

وَاِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا

جب اس کی آرزوئیں مرد سے پوری ہو جاتی ہیں تو پیٹھ پھیر لیتی ہے۔

ارشاد بہ ندامتِ اُخروی در محبت اسبابِ دنیوی

دنیا کے اسباب سے محبت آخرت کی ندامت کا سبب ہے۔

يَا عَاشِقَ الدُّنْيَا لِغَيْرِكَ وَجْهُهَا   وَلَتَنْدَمُنَّ اِذَا اَرَتْكَ قَفَاهَا

اے دنیا سے محبت کرنے والے اُس کا چہرہ تیرے غیر کی طرف ہے، اور یقیناً تو اُس وقت نادم ہوگا جب وہ تجھے اپنی پیٹھ دکھائیگی۔

امر با جتناب ازیں جہان خراب

مٹ جانے والی اس دنیا سے پرہیز کرنے کا حکم

تحرز من الدنیا فان فناؤھا	محل فناء لا محل بقاء
دنیا سے پرہیز کر کیونکہ اُس کا مٹ جانا	فنا ہو جانے کی جگہ ہے۔ باقی رہنے کی جگہ نہیں ہے
فصفوتھا ممزوجۃ بکدورۃ	وراحتھا مقرونۃ بعناء
پس اُس کا ستھراپن کدورت سے ملا ہوا ہے	اور اُس کا آرام و راحت مصیبت سے ملا ہوا ہے

اظہار ید علیا در محل شدائد دنیا

دنیا کی مصیبتوں پر صبر کرنا بلندی کا حاصل کرنا ہے

ھی حالان شدۃ و رخاء	و سجالان نعمۃ و بلاء
اس کی دو حالتیں ہیں ایک شدت کی دوسری آسانی کی	اور دُنیا نعمت و مصیبت کے دو ڈول ہیں
والفتی الحاذق الادیب اذا ما	خانہ الدھر لم یخنہ عزاء
ادیب سمجھ دار جوان جب۔ جب زمانہ اُس کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو اس سے صبر خیانت نہیں کرتا	
ان المت ملمۃ بی فانی	فی الملمات صخرۃ صماء
اگر مجھے کوئی حادثہ پیش آ جائے تو میں	ان حادثات کے برداشت کرنے میں مضبوط ترین پتھر ہوں
عالم بالبلاء علما بان	لیس یدوم النعیم واللاواء
مصیبت وہ میں اپنے علم سے جانتا ہوں	کہ نعمت ہمیشہ رہتی ہے، نہ محنت و مشقت

بیان اختیارات ایام اسبوع بطرز مقبول و مطبوع

پسندیدہ طریق پر ہفتے کے دنوں کے اختیار کرنے کا بیان

لنعم الیوم یوم السبت حقا	لصید ان اردت بلا امتراء
تحقیق سے ثابت ہے کہ ہفتے کا دن بہترین دن ہے	اگر تو شکار کا ارادہ کرے۔ بلا کسی شک کے
وفی احد البناء لان فیہ	تبدی اللہ فی خلق السماء
اور تعمیر کرنے کے لیے اتوار کا دن ہے کیونکہ اس دن	حق تعالیٰ نے آسمانوں کے پیدا کرنے کی ابتداء فرمائی

وفی الاثنین ان سافرت فیہ	ستظفر بالنجاح و بالثراء
اور اگر تو سفر کرے تو اس کام کیلئے دوشنبہ کا دن موزوں ہے	تو عنقریب کامیاب ہوگا حاجت براری اور دولت میں
ومن یرد الحجامۃ فالثلاثا	ففی ساعاتہا ھرق الدماء
اور جو شخص سنگی لگوانا چاہے تو منگل کا دن ہے	کیونکہ اس دن کے اندر خون نکالنا اچھا ہے
وان شرب امرء یوما دواء	فنعم الیوم یوم الاربعاء
اور اگر کوئی شخص کسی دن دوا پیئے	تو بہتر دن چہارشنبہ (بدھ کا دن) ہے
وفی یوم الخمیس قضاء حاج	ففیہ اللہ یاذن بالدعاء
اور جمعرات کا دن حاجت کے پورا ہونے کا ہے	اس دن اللہ دعاؤں کو اجازت دیتا (سنتا) ہے
وفی الجمعات تزویج و عرس	ولذات الرجال مع النساء
اور جمعہ کے دنوں میں شادی بیاہ کرنا عمدہ ہے	اور عورتوں کے ساتھ مردوں کے لذت پانے کا دن ہے
وھذا العلم لم یعلمہ الا	نبی او وصی الانبیاء
اور یہ ایسا علم ہے جس کو کوئی نہیں جانتا مگر	نبی یا انبیاء علیہ السلام کے وصی جانتے ہیں

دعا ومناجات با قاضی الحاجات

حاجتیں پوری کرنے والے کی بارگاہ میں دعا اور مناجات کا بیان

لبیک لبیک انت مولاہ	فارحم عبیدا الیک ملجاہ
حاضر ہوں میں حاضر ہوں تو میرا آقا ہے	پس رحم فرما اپنے ایسے بندے پر جس کا تیری طرف ٹھکانہ ہے
یا ذا المعالی علیک معتمدی	طوبی لمن کنت انت مولاہ
اے بلند شان والے تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے	قابل مبارک ہے وہ شخص کہ اس کا تو آقا ہے
طوبی لمن کان نادما ارقا	یشکو الی ذی الجلال بلواہ
خوشخبری اس کے لیے جو نادم اور شرمندہ ہو اور بیدار ہو	اپنی مصیبت کی شکایت بزرگی والے سے کرتا ہے
ما بہ علۃ ولا سقم	اکثر من حبہ لمولاہ
اسے بیماری ہے نہ کوئی عیب	جز اس کے اس کی اپنے مولا کی محبت ہے

إذا خلا في الظلام مبتهلاً ۔۔۔ أجابه الله ثم لباه

جب تاریکی میں تنہا رو رو کر دعا کرتا ہے ۔۔۔ قبول فرماتا ہے اُس سے حق تعالیٰ اور لبیک فرماتا ہے

سألت عبدي وأنت في كنفي ۔۔۔ وكل ما قلت قد سمعناه

تو نے اے میرے بندے سوال کیا حالانکہ تو میری حمایت میں ہے۔ اور جو کچھ بھی تو نے کہا ہم نے اُسے سن لیا ہے

صوتك تشتاقه ملائكتي ۔۔۔ فذنبك الآن قد غفرناه

تیری آواز ایسی ہے کہ جس کے میرے فرشتے مشتاق ہیں ۔۔۔ پس اب ہم نے بتحقیق تیرے گناہ کو بخش دیا ہے

في جنة الخلد ما تمناه ۔۔۔ طوباه طوباه ثم طوباه

جن چیزوں کی تو نے تمنا کی ہے وہ سب ہمیشہ رہنے والی جنت میں ہیں۔ تیرے لیے بار بار خوش خبری ہو

سلني بلا حشمة ولا رهب ۔۔۔ ولا تخف إنني أنا الله

تو مجھ سے مانگ بغیر شرم اور خوف کے ۔۔۔ تو خوف مت کر کیونکہ میں رحمت والا اللہ ہوں

مرثیہ وفات حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفاتِ ظاہری پر مرثیہ کا بیان

أمن بعد تكفين النبي ودفنه ۔۔۔ بأثوابه آسى على هالك ثوى

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن دینے اُن کے کپڑوں سمیت دفن کر دینے کے بعد جمع ہوں انکے انتقال پر افسوس کرنے والے

رزئنا رسول الله فينا فلن نرى ۔۔۔ بذاك عديلاً ما حيينا من الردى

دُکھ دیئے گئے ہم رسول سے جو ہمارے درمیان تھے پس جب تک ہم زندہ ہیں اُتنے بُرے حال میں کسی کو نہ دیکھیں گے

وكان لنا كالحصن من دون أهله ۔۔۔ له معقل حرز حريز من العدى

اور وہ گھر والوں کے علاوہ ہمارے لیے مضبوط قلعہ تھے ۔۔۔ اور ان کا ملجا بہت زیادہ مستحکم اور مضبوط تھا دشمنوں کے مقابلے میں

وكنا بمرآه نرى النور والهدى ۔۔۔ صباحاً مساءً راح فينا أو اغتدى

ان کے دیکھنے سے ہم نور اور ہدایت کو دیکھتے تھے ۔۔۔ ہر صبح و شام کو جب وہ ہمارے اندر صبح و شام کرتے تھے

لقد غشيتنا ظلمة بعد موته ۔۔۔ نهاراً فقد زادت على ظلمة الدجى

ان کے انتقالِ ظاہری کے بعد ہم کو تاریکی نے دن میں ڈھک لیا۔ اس لئے تاریکی پر تاریکی بڑھ گئی۔

فَیَا خَیْرَ مَنْ ضَمَّ الْجَوَانِحَ وَالْحَشَا ۔۔۔ وَیَا خَیْرَ مَیْتٍ ضَمَّهُ التُّرْبُ وَالثَّرٰی

پس اے بہترین موت کہ جس نے بازوؤں اور آنتوں کو ملادیا۔ اور اے بہترین مرنے والے کہ ملایا اُس کو خاک ور مٹی نے

کَاَنَّ اُمُوْرَ النَّاسِ بَعْدَكَ ضُمِّنَتْ ۔۔۔ سَفِیْنَةَ مَوْجٍ حِیْنَ فِی الْبَحْرِ قَدْ سَمَا

گویا لوگوں کے معاملات تیرے بعد ایسی کشتی میں رکھے گئے ۔۔۔ کہ جو دریا کی موجوں میں پڑ گئی ہے۔

وَضَاقَ فَضَاءُ الْاَرْضِ عَنْهُمْ بِرَحْبِهٖ ۔۔۔ لِفَقْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِذْ قِیْلَ قَدْ مَضٰی

اور تنگ ہوگئی زمین کی کشادگی اُن سے اپنی وسعت کے باوجود۔ رسول اللہ کے نہ ہونے کے سبب جبکہ کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فَقَدْ نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِیْنَ مُصِیْبَةٌ ۔۔۔ کَصَدْعِ الصَّفَا لَا شَعْبَ لِلصَّدْعِ فِی الصَّفَا

پس تحقیق مسلمانوں پر مصیبت نازل ہوئی۔ پتھر کے سوراخ کی طرح کہ اس سوراخ کے اصلاح کی کوئی صورت نہیں

فَلَنْ یَّسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِیْبَةً ۔۔۔ وَلَنْ یُّجْبَرَ الْعَظْمُ الَّذِیْ مِنْهُمْ وَهٰی

پس لوگ اس مصیبت کو ہرگز کم نہیں سمجھیں گے ۔۔۔ اور اُن کی یہ ٹوٹی ہوئی ہڈی ہرگز جوڑی نہیں جاسکے گی

وَفِیْ کُلِّ وَقْتٍ لِّلصَّلٰوةِ یُهِیْجُهٗ ۔۔۔ بِلَالٌ وَّیَدْعُوْ بِاسْمِهٖ کُلَّمَا دَعٰی

اور ہر وقت میں نماز کے لیئے وہ اُٹھاتے ہیں ۔۔۔ بلال اور ان کے نام کو پکارتے ہیں جبکہ وہ پکارتے ہیں

وَیَطْلُبُ اَقْوَامٌ مَوَارِیْثَ هَالِكٍ ۔۔۔ وَفِیْنَا مَوَارِیْثُ النُّبُوَّةِ وَالْهُدٰی

اور مرنے والے کی وراثت قوم طلب کرتی ہے ۔۔۔ اور حال یہ ہے کہ ہمارے پاس نبوت اور ہدایت کا ورثہ ہے

بیان شجاعت خود در جنگِ بدر و مدح اصحاب عالی قدرؓ

جنگِ بدر میں اپنی شجاعت اور بلند مرتبہ صحابہؓ کی تعریف

ضَرَبْنَا غُوَاةَ النَّاسِ عَنْهُ تَکَرُّمًا ۔۔۔ وَلَمَّا رَاَوْا قَصْدَ السَّبِیْلِ وَلَا الْهُدٰی

گمراہ لوگوں کو ہم نے اُن سے دُور کیا اُن کی بزرگی کی وجہ سے۔ اور جب انھوں نے ہدایت اور سیدھے راستہ کو نہیں دیکھا

وَلَمَّا اَتَانَا بِالْهُدٰی کَانَ کُلُّنَا ۔۔۔ عَلٰی طَاعَةِ الرَّحْمٰنِ وَالْحَقِّ وَالتُّقٰی

اور جب وہ ہمارے پاس ہدایت لے کر تشریف لائے تو ہم میں سے ہر ایک اللہ کی فرمانبرداری اور حق اور تقوے پر قائم ہوا

نَصَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمَّا تَدَابَرُوْا ۔۔۔ وَثَابَ اِلَیْهِ الْمُسْلِمُوْنَ ذَوُو الْحِجٰی

ہم نے اللہ کے رسولؐ کی مدد کی جبکہ لوگوں نے پیٹھ پھیری ۔۔۔ لیکن عقلمند مسلمان اُنھیں کی طرف مائل ہوئے

نصیحت قرۃ العین حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ من والدِ حسینؓ

نورِ نظر حضرت حسین رضؓ کو نصیحت
والد مہربان کی طرف سے

أحسين إني واعظ ومؤدب ۔۔۔ فافهم فإن العاقل المتأدب

اے حسین! بے شک میں نصیحت کرنے اور ادب سکھانے والا ہوں۔ پس تو سمجھ لے کیونکہ عقل والا ادب قبول کرتا ہے

واحفظ وصية والد متحنن ۔۔۔ يغذوك بالآداب كيلا تعطب

اور اپنے مہربان والد کی نصیحت کو یاد رکھو ۔۔۔ پرورش کرتا ہے تم کو ادب سے تاکہ تم ہلاک نہ ہو

أبني إن الرزق مكفول به ۔۔۔ فعليك بالإجمال فيما تطلب

اے بیٹے بیشک اُس کی طرف سے رزق کی ضمانت کی گئی ہے۔ لہٰذا تم اپنے اوپر لازم کرو تا مقدور تلاش

لا تجعلن المال كسبك مفردا ۔۔۔ وتقى إلهك فاجعلن ما تكسب

صرف مال کے حاصل کرنے کو اپنا پیشہ مت بناؤ ۔۔۔ اپنے معبود سے خوف کر ہر اُس کام میں جو تو کرتا ہے

كفل الإله برزق كل برية ۔۔۔ والمال عارية تجيء وتذهب

اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کے رزق کا ضامن ہے ۔۔۔ اور مال عارضی چیز ہے آتا اور چلا جاتا ہے

والرزق أسرع من تلفت ناظر ۔۔۔ سببا إلى الإنسان حين يسبب

آنکھ جھپکنے سے زیادہ جلدی رزق پہونچتا ہے ۔۔۔ سبب بن کر انسان کی طرف جب وہ سبب اختیار کرتا ہے

ومن السيول إلى مقر قرارها ۔۔۔ والطير للأوكار حين تصوب

اور جلدی پہونچتا ہے نہروں کی روانگی سے انکی قرارگاہوں کی طرف۔ اور پرندے جس وقت کہ اپنے آشیانوں سے نیچے اُتریں

أبني إن الذكر فيه مواعظ ۔۔۔ فمن الذي بعظاته يتأدب

اے بیٹے بے شک یہ ذکر (قرآن) اس میں نصیحتیں ہیں ۔۔۔ پس خوش نصیب کون ہے جو اُس کی نصیحتوں سے سبق لیتا ہے

اقرأ كتاب الله جهدك واتله ۔۔۔ فيمن يقوم به هناك وينصب

اپنی ہمت کے مطابق اللہ کی کتاب کی تلاوت اور اُس پر عمل کر۔ ۔۔۔ اُن لوگوں میں جو اُس کی تلاوت پر قائم اور کثرت سے تلاوت کرتے ہیں

بتفكر وتخشع وتقرب ۔۔۔ إن المقرب عنده المتقرب

فکر اور خوف کرتے ہوئے اور اُس کا قرب حاصل کرتے ہوئے ۔۔۔ بے شک اُس کا مقرب وہی ہے جو اُس سے قرب چاہتا ہے

وَاعْبُدْ اِلٰهَكَ ذَا الْمَعَارِجِ مُخْلِصًا	وَانْصِتْ اِلَى الْاَمْثَالِ فِيْمَا تُضْرَبُ
اور اپنے بزرگی والے معبود کی اخلاص کے ساتھ عبادت کرو۔	اور اُن مثالوں کو سُن جو موقعہ پر بیان کی جاتی ہیں
وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ مَخْشِيَّةٍ	تَصِفُ الْعَذَابَ فَقِفْ وَدَمْعُكَ يُسْكَبُ
اور جب تو ڈرانے والی آیت پر پہونچے۔	جو عذاب کو بیان کرتی ہو تو ٹھہر جا اس حالت میں کہ تیرے آنسو جاری ہوں
يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ بِعَدْلِهٖ	لَا تَجْعَلَنِّيْ فِي الَّذِيْنَ تُعَذِّبُ
اے وہ ذات جو جس کو چاہتی ہے عذاب دیتی ہو انصاف کے ساتھ۔	مجھ کو ان لوگوں میں سے مت کر جو عذاب دیے جائیں گے
اِنِّيْ اَبُوْءُ بِعَثْرَتِيْ وَخَطِيْئَتِيْ	هَرَبًا وَهَلْ اِلَّا اِلَيْكَ الْمَهْرَبُ
بے شک میں اپنی لغزش اور خطا سے رجوع ہوتا ہوں	دوڑتے ہوئے اور بھاگنے کی جگہ تیری ہی طرف ہے
وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ فِيْ ذِكْرِهَا	وَصْفُ الْوَسِيْلَةِ وَالنَّعِيْمِ الْمُعْجِبِ
اور جب تو ایسی آیت پر پہونچے کہ اُس کے بیان میں	وسیلہ اور پسندیدہ نعمت کو بیان کیا گیا ہے
فَاسْئَلْ اِلٰهَكَ بِالْاِنَابَةِ مُخْلِصًا	دَارَ الْخُلُوْدِ سُؤَالَ مَنْ يَّتَقَرَّبُ
پس اخلاص اور توبہ کے ساتھ اپنے معبود سے سوال کر	جو قرب کا سوال کرتا ہے اُس کو ہمیشہ کے لیے جنت ہے
وَاجْهَدْ لَعَلَّكَ اَنْ تَحُلَّ بِاَرْضِهَا	وَتَنَالَ رَوْحَ مَسَاكِنٍ لَا تَخْرَبُ
کوشش کر شاید تو اُس سرزمین میں داخل ہو	اور تو اُن گھروں کی راحت پائے جو ویران نہ ہونگے
وَتَنَالَ عَيْشًا لَا انْقِطَاعَ لِوَقْتِهٖ	وَتَنَالَ مُلْكَ كَرَامَةٍ لَا تُسْلَبُ
اور ایسی زندگی پائے جس کے زمانہ کی انتہا نہیں	اور تو ایسا عزت والا ملک پائے جو چھینا نہ جائے
بَادِرْ هَوَاكَ اِذَا هَمَمْتَ بِصَالِحٍ	خَوْفَ الْغَوَالِبِ اَنْ تَجِيْ وَتَذْهَبُ
اپنی خواہشات پر سبقت کر جب تو نیک کام کا ارادہ کرے	اُن خیالات کے ڈر سے جو آتے اور چلے جاتے ہیں
وَاِذَا هَمَمْتَ بِسَيِّئٍ فَاغْمِضْ لَهٗ	وَتَجَنَّبِ الْاَمْرَ الَّذِيْ يُتَجَنَّبُ
اور جب تو کسی برائی کا ارادہ کرے تو اُس سے آنکھ بند کرلے	اور اُس کام سے دوری اختیار کر جس سے دور رہا جاتا ہے
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلصَّدِيْقِ وَكُنْ لَهٗ	كَاَبٍ عَلٰى اَوْلَادِهٖ يَتَحَدَّبُ
اپنے بازو اپنے دوست کیلئے جھکائے اور اس کا مہربان ہو جا	باپ کی طرح جو اپنی اولاد پر شفقت کرتا ہے

وَالضَّيفَ اَكرِم مَا استَطَعتَ جِوَارَهُ ۔ حَتّٰى يَعُدَّكَ وَارِثًا يَتَنَسَّبُ

اور مہمان کی عزت کر جب تک تو اس کے پڑوس کی طاقت رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ تجھے اپنا سمجھے اور تجھ کو وارث سمجھنے لگے

وَاجعَل صَدِيقَكَ مَن اِذَا آخَيتَهُ ۔ حَفِظَ الاِخَاءَ وَكَانَ دُونَكَ يَضرِبُ

اور اپنا دوست ایسے شخص کو بنا کہ جب تو اس سے بھائی چارگی کرے۔ تو بھائی چارگی کی حفاظت کرے اور تیرے دشمنوں کو مارے

وَاطلُب لَهُم طَلَبَ المَرِيضِ شِفَاءَهُ ۔ وَدَعِ الكَذُوبَ فَلَيسَ مِمَّن يُصحَبُ

دوستوں کی تلاش کر جیسے بیمار آدمی شفاء کی تلاش کرتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے والوں کو چھوڑ دے وہ دوستی کے قابل نہیں ہیں

وَاحفَظ صَدِيقَكَ فِي المَوَاطِنِ كُلِّهَا ۔ وَعَلَيكَ بِالمَرءِ الَّذِي لَا يَكذِبُ

اپنے دوست کی جنگ کے ہر موقع پر حفاظت کر اپنے اوپر ایسے شخص کو لازم کر جو جھوٹ نہیں بولتا

وَافلِ الكَذُوبَ وَقُربَهُ وَجِوَارَهُ ۔ اِنَّ الكَذُوبَ مُلَطِّخٌ مَن يَصحَبُ

جھوٹ بولنے والوں کو دشمن جان اور ان کے قرب و جوار سے دور رہ۔ کیونکہ جھوٹ بولنے والے اپنے دوستوں کو جھوٹ میں مبتلا کر دیتے ہیں

يُعطِيكَ مَا فَوقَ المُنٰى بِلِسَانِهِ ۔ وَيَرُوغُ عَنكَ كَمَا يَرُوغُ الثَّعلَبُ

دے گا تجھ کو اپنی زبان سے آرزو سے زیادہ اور پلٹ جائے گا تجھ سے جس طرح لومڑی پلٹ جاتی ہے

وَاحذَر ذَوِي المَلَقِ اللِّئَامِ فَاِنَّهُم ۔ فِي النَّائِبَاتِ عَلَيكَ مِمَّن يَحطِبُ

نالائق خوشامد کرنے والے سے تو پرہیز کر کیونکہ وہ مصیبتوں میں تجھ پر ان لوگوں میں سے ہے جو آگ بھڑکاتا ہے

يَسعَونَ حَولَ المَرءِ مَا طَمِعُوا بِهِ ۔ وَاِذَا نَبَا دَهرٌ جَفَوا وَتَغَيَّبُوا

جب تک اُن سے لالچ ہوتا ہے آدمی کے چاروں طرف دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور جب زمانہ مخالف ہوتا ہے تو ظلم کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں

وَلَقَد نَصَحتُكَ اِن قَبِلتَ نَصِيحَتِي ۔ وَالنُّصحُ اَرخَصُ مَا يُبَاعُ وَيُوهَبُ

میں نے تجھے نصیحت کی ہے اگر تو میری نصیحت قبول کرے سب سے سستی ہے ہبہ کی جانے والی اور فروخت کی جانے والی چیزوں میں نصیحت

نصیحت امام حسین رضی اللہ عنہ و تنبیہ او بر شہادت خود و اولادِ کرام

حضرت حسین رضہ کو نصیحت اور اولاد اور خود اُن کی شہادت پر اُن کو تنبیہ کا بیان

حُسَينُ اِذَا كُنتَ فِي بَلدَةٍ ۔ غَرِيبًا فَعَاشِر بِآدَابِهَا

اے حسین رضہ جب تم کسی شہر میں مسافر بن کر قیام کرو تو وہاں کے آداب کے مطابق زندگی گذارو

وَلَا تَفْخَرَنْ فِيهِمْ بِالنُّهٰى | فَكُلُّ قَبِيلٍ بِأَلْبَابِهَا

عقلمندی سے اُن میں فخر مت کر | کیونکہ اپنے طور پر ہر قبیلہ عقل والا ہے

وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ | بِهٰذِي الْأُمُوْرِ كَأَسْبَابِهَا

اور اگر اے ابوطالب کے بیٹے کوئی کام کرو | توان کاموں کو وہاں کے اسباب کے مطابق انجام

وَلٰكِنَّهُ اعْتَامَ أَمْرَ الْإِلٰهِ | فَأَحْرَقَ فِيهِمْ بِأَنْيَابِهَا

لیکن انھوں نے خدا کے حکم کو قبول فرمایا | توانھوں نے اپنے دانت پیس لیے

عَذِيْرُكَ مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِيْ | يُنِيْلُكَ مِنْ دُنْيَاكَ مِنْ طَابِهَا

کسی قابل اعتماد سے تیرا عذر چاہنا اُس شخص کے سبب سے ہے۔ جو تیری دنیا تجھ کو بہتر طریق پر دیتا ہے

فَلَا تَفْرَحَنَّ لِأَوْزَارِهَا | وَلَا تَضْجَرَنَّ لِأَوْصَابِهَا

پس تو دنیا کے بھاری بوجھوں کے لیے خوش نہ ہو | نہ اس کے رنج و غم سے پریشان ہو

قِسِ الْغَدَ بِالْأَمْسِ كَيْ تَسْتَرِيْحَ | فَلَا تَبْتَغِيْ سَعْيَ رُغَابِهَا

آئندہ کل کو کل گذشتہ پر قیاس کر تاکہ تو آرام پائے | لہٰذا تو حریصوں کی طرح دنیا نہ تلاش کر

كَأَنِّيْ بِنَفْسِيْ وَأَعْقَابِهَا | وَبِالْكَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا

گویا بے شک میں اپنی اولاد سمیت | کربلا کے مقام اور جنگ کے دروازہ پر ہوں

فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحٰى بِالدِّمَاءِ | خِضَابَ الْعَرُوْسِ بِأَثْوَابِهَا

پس رنگی جاتی ہیں ہماری ڈاڑھیاں خون سے | جس طرح نئی دلہن اپنے کپڑوں سے رنگی جاتی ہے

أَرَاهَا وَلَمْ يَكُ رَأْيَ الْعِيَانِ | وَأُوْتِيْتُ مِفْتَاحَ أَبْوَابِهَا

میں نے ان واقعات کو دیکھا مگر چشم دید نہ بن سکے | اور مجھے ان واقعات کے دروازوں کی کنجیاں دیا گیا

مَصَائِبُ تَأْبَاكَ مِنْ أَنْ تُرَدَّ | فَأَعْدِدْ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا

چند مصیبتیں ہیں جو تجھ کو پھر جانے پر آمادہ کریں گی | پس توان کے آنے سے پہلے تیاری کر

سَقَى اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبَ | الْقِيَامَةِ وَالنَّاسُ فِيْ دَابِهَا

حق تعالیٰ ہمارے قائم (دو بیدار) کو سیراب [illegible]

هُوَ الْمُدْرِكُ الثَّارَ لِي يَا حُسَيْنُ	بَلْ لَكَ فَاصْبِرْ لَا تُعَابُهَا
اے حسین وہ میرے خوں بہا کو تلاش کرنے والا ہے	بلکہ تیرے خوں بہا کو لہٰذا تو ان مصیبتوں کے رنج پر صبر کر
لِكُلِّ دَمٍ أَلْفُ أَلْفٍ دَمًا	وَلَا يُقْصِرُ قَتْلُ أَحْزَابِهَا
ہر خون کے بدلے ہزار ہزار خون ہوں گے	اور اُن جماعتوں کے قتل میں کمی نہ کی جائے گی
هُنَالِكَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ	قَوْلٌ بِعُذْرٍ وَّاعْتَابُهَا
وہاں ظالموں کو نفع نہ دیں گی	معذرت کی باتیں اور نہ حسد کرنے کی
حُسَيْنُ فَلَا تَضْجَرَنْ لِلْفِرَاقِ	فَدُنْيَاكَ أَضْحَتْ لِتَخْرَابِهَا
اے حسین تو دوستوں کی جدائی سے پریشان نہ ہو	کیونکہ تیری دنیا اپنی بربادی کے لیے بن گئی ہے
سَلِ الدُّوْرَ تُخْبِرْ وَأَفْصِحْ بِهَا	بِأَنْ لَا بَقَاءَ لِأَرْبَابِهَا
تو گھروں سے دریافت کر وہ تجھ کو فصاحت سے خبر دیں گے	کہ بے شک اُن (گھروں) کے بنانے والے باقی نہیں رہے گے
أَنَا الدِّينُ لَا شَكَّ لِلْمُؤْمِنِينَ	بِآيَاتِ وَحْيٍ وَإِيجَابِهَا
میں دین ہوں اور مومنین کو کوئی شک نہیں	کہ قرآن کی آیتوں اور اُن احکام پر جو ان آیات سے ثابت ہیں
لَنَا وَسْمَةُ الْفَخْرِ فِي حُكْمِهَا	وَصَلَّتْ عَلَيْنَا بِإِعْرَابِهَا
اُن حکموں میں ہمارے لیے فخر کی نشانی ہے	اور رحمت ہے ہم پر اُس کے بعض بیانات میں
فَصَلِّ عَلَى جَدِّكَ الْمُصْطَفَى	وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَطُلَّابِهَا
پس اپنے دادا پر جو برگزیدہ ہیں درود بھیج	اور سلام بھیج ان پر اور آیتوں کے طلبار پر

نصیحت حضرت علیؓ جناب امام حسن رضی اللہ عنہ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت

تَرَدَّ رِدَاءَ الصَّبْرِ عِنْدَ النَّوَائِبِ	تَنَلْ مِنْ جَمِيلِ الصَّبْرِ حُسْنَ الْعَوَاقِبِ
مصیبتوں کے وقت صبر کی چادر اوڑھ لے	تاکہ صبر جمیل سے تو اچھا انجام پائے
وَكُنْ صَاحِبًا لِلْحِلْمِ فِي كُلِّ مَشْهَدٍ	فَمَا الْحِلْمُ إِلَّا خَيْرُ خِدْنٍ وَصَاحِبِ
اور ہو جا تو ہر مقام پر بُردباری کرنے والا	پس بُردباری اچھی دوستی اور عمدہ ساتھی ہے

وَكُنْ حَافِظًا عَهْدَ الصَّدِيقِ وَرَاعِيًا ۔۔۔ تَذُقْ مِنْ كَمَالِ الْحِفْظِ صَفْوَ الْمَشَارِبِ

اور ہو جا تو دوست کے وعدہ کا محافظ اور اُس کی رعایت کرنیوالا۔ تاکہ کمال حفاظت سے تو عمدہ مشرب کا مزہ پائے

وَكُنْ شَاكِرًا لِلّٰهِ فِي كُلِّ نِعْمَةٍ ۔۔۔ يُثِيبُكَ عَلَى النُّعْمَى جَزِيلَ الْمَوَاهِبِ

اور ہر نعمت پر خدا کا شکر ادا کرنے والا ہو جا وہ تجھے نعمتوں پر بڑی بڑی بخششوں کا بدلہ دے گا

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهُ ۔۔۔ فَكُنْ طَالِبًا فِي النَّفْسِ أَعْلَى الْمَرَاتِبِ

اور مرد جس جگہ اپنے آپ کو مقرر کردے وہی اُس کا مرتبہ ہے۔ لہٰذا نفس میں تو بلند مراتب کا طلبگار ہو جا

وَكُنْ طَالِبًا لِلرِّزْقِ مِنْ بَابِ حِلِّهِ ۔۔۔ يُضَاعَفْ عَلَيْكَ الرِّزْقُ مِنْ كُلِّ جَانِبِ

اور حلال ذرائع سے رزق کا طالب بن تاکہ ہر طرف سے تیرے اوپر رزق کو دوگنا کیا جائے

وَصُنْ مِنْكَ مَاءَ الْوَجْهِ لَا تَبْذِلَنَّهُ ۔۔۔ وَلَا تَسْأَلِ الْأَرْذَالَ فَضْلَ الرَّغَائِبِ

اور اپنے چہرہ کے پانی (آبرو) کی حفاظت کر برباد نہ کر اور رذیلوں سے زیادہ بخششوں کا سوال مت کر

وَكُنْ مُوجِبًا حَقَّ الصَّدِيقِ إِذَا أَتَى ۔۔۔ إِلَيْكَ بِبِرٍّ صَادِقٍ مِنْكَ وَاجِبِ

اور واجب جان دوست کے حق کو جب وہ آئے تیرے پاس سچی نیکی کا طالب بن کر آئے کہ جو تجھ کو واجب ہے

وَكُنْ حَافِظًا لِلْوَالِدَيْنِ وَنَاصِرًا ۔۔۔ لِجَارِكَ ذِي التَّقْوَى وَأَهْلِ الْأَقَارِبِ

والدین کی حفاظت اور مدد کرنے والا ہو جا نیز اپنے متقی پڑوسی اور رشتہ داروں کے لیے بھی

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن اثابہ اللہ بمقاسات المحن

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت۔ حق تعالیٰ اُن کو رنج وغم کی مصائب برداشت کرنے کا بدلہ دے۔

لَوْ صِيغَ مِنْ فِضَّةٍ نَفْسٌ عَلَى قَدَرٍ ۔۔۔ لَعَادَ مِنْ فَضْلِهِ لَمَّا صَفَا ذَهَبَا

بالفرض اگر چاندی کا کوئی نفس (انسان) بنایا جائے تو البتہ اپنی بزرگی میں کمتر ہوگا جب سونا صاف کیا جائیگا

مَا لِلْفَتَى حَسَبٌ إِلَّا إِذَا كَمُلَتْ ۔۔۔ آدَابُهُ وَحَوَى الْآدَابَ وَالْحَسَبَا

نہیں ہے جوان کے لیے کوئی مرتبہ مگر جب کامل ہوں اُس کے آداب اور اُس میں آداب اور حسب دونوں جمع ہوں

فَاطْلُبْ فُدِيتُكَ عِلْمًا وَاكْتَسِبْ أَدَبًا ۔۔۔ تَظْفَرْ يَدَاكَ بِهِ وَاسْتَجْمِلِ الطَّلَبَا

تو تو علم کو طلب کر اور ادب کو حاصل کر میں تجھ پر فدا ہوں۔ تیرے دونوں ہاتھ اُس کی وجہ سے کامیاب ہونگے اور تو طلب کو اچھا خیال کر

لِلّٰهِ دُرُّ فَتًى اَنْسَابُهُ كَرَمٌ ۔ يَا حَبَّذَا كَرَمًا اَضْحٰى لَهُ نَسَبًا

اُس جوان کی تعریف خدا کیلئے ثابت ہے کہ کرم اس کا نسب ہے ۔ قابل خوشی ہے وہ کرم یز ان کے لیے نسب کی وجہ سے ہو

هَلِ الْمُرُوَّةُ اِلَّا مَا تَقُوْمُ بِهٖ ۔ مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ اِنْ عَتَبَا

نہیں کمال مروت مگر وہ جو اُس کے ساتھ قائم ہو ۔ عہد کی نگرانی اور پڑوسی کی حفاظت اگرچہ وہ غصہ ہو

مَنْ لَّمْ يُؤَدِّبْهُ دِيْنُ الْمُصْطَفٰى اَدَبًا ۔ مَحْضًا تَحَيَّرَ فِي الْاَحْوَالِ فَاضْطَرَبَا

حضرت محمد مصطفےٰ ؐ کے دین نے جس کو ادب نہ سکھایا ۔ وہ حالات میں سرگرداں اور پریشان ہوا

نہی از اضطراب در وقت فتنہ و انقلاب

فتنہ اور انقلاب کے موقعہ پر بے چین ہونے سے روکنا

اَلدَّهْرُ يَخْنُقُ اَحْيَانًا قِلَادَتَهٗ ۔ عَلَيْكَ لَا تَضْطَرِبْ فِيْهِ وَلَا تَثِبِ

کبھی کبھی زمانہ اپنا قلادہ تجھ پر ڈالتا ہے ۔ تو اُس میں بے چین ہو اور جنبش بھی نہ کر

حَتّٰى يُفَرِّجَهَا فِيْ حَالِ مُدَّتِهَا ۔ فَقَدْ يَزِيْدُ اخْتِنَاقًا كُلُّ مُضْطَرِبِ

یہاں تک کہ کھینچنے کی حالت میں زمانہ اُسے کھول دے ۔ ہر بے چین ہونے والا گلا گھٹنے میں بڑھتا رہتا ہے

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

زمانہ کی سختی پر صبر کا اظہار کرنا

اِنِّيْ اَقُوْلُ لِنَفْسِيْ وَهِيَ ضَيِّقَةٌ ۔ وَقَدْ اَنَاخَ عَلَيْهَا الدَّهْرُ بِالْعَجَبِ

میں اپنے نفس سے کہتا ہوں اس حال میں کہ وہ تنگ ہوتا ہے ۔ اور تحقیق زمانہ نے اس پر عجیب بات مقدر کی ہے

صَبْرًا عَلٰى شِدَّةِ الْاَيَّامِ اِنَّ لَهَا ۔ عُقْبٰى وَمَا الصَّبْرُ اِلَّا عِنْدَ ذِي الْحَسَبِ

زمانہ کی سختی پر صبر کر بے شک اُس کے لیے ۔ نیک انجام ہے اور صبر تو مرتبہ والے کا ہے

سَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَنْ قُرْبٍ بِنَافِعَةٍ ۔ فِيْهَا لِمِثْلِكَ رَاحَاتٌ مِّنَ التَّعَبِ

حق تعالیٰ قریب ہی میں اُس کو نفع سے کھول دیگا ۔ کہ اُس میں تیرے جیسوں کے لیے رنج سے راحتیں ہیں

بیان آنکہ فرح لازم ترح ست و یُسر تابع عُسر

خوشی رنج کے لیے [illegible] تنگی کے تابع ہے

إِذَا اشْتَمَلَتْ عَلَى الْيَأْسِ الْقُلُوْبُ ۔ وَضَاقَ لِمَا بِهِ الصَّدْرُ الرَّحِيْبُ

جب دلوں پر مایوسی طاری ہوتی ہے ۔ اور مصائب کے باعث کشادہ سینے تنگ ہوجاتے ہیں

وَأَوْطَنَتِ الْمَكَارِهُ وَاطْمَأَنَّتْ ۔ وَأَرْسَتْ فِي أَمَاكِنِهَا الْكُرُوْبُ

اور سختیاں اپنا گھر بنا کر اطمینان لیتی ہیں ۔ اور اپنے مکانوں پر رنج وغم مضبوطی سے گڑجاتے ہیں

وَلَمْ يُرَ لِانْكِشَافِ الضُّرِّ وَجْهٌ ۔ وَلَا أَغْنَى بِحِيْلَتِهِ الْأَرِيْبُ

اور ضرر کے دفع کرنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی ۔ اور عقلمند کو اُس کے حیلے فائدہ نہیں دیتے

أَتَاكَ عَلَى قُنُوْطٍ مِنْكَ غَوْثٌ ۔ يَمُنُّ بِهِ اللَّطِيْفُ الْمُسْتَجِيْبُ

تیری اس نااُمیدی پر کوئی غمخوار آتا ہے ۔ جس کے باعث مہربان قبول کرنے والا خدا احسان فرماتا ہے

وَكُلُّ الْحَادِثَاتِ إِذَا تَنَاهَتْ ۔ فَمَوْصُوْلٌ بِهِ فَرَجٌ قَرِيْبُ

اور تمام دشواریاں جب اپنی انتہا کو پہونچ جاتی ہیں ۔ اُس کے بعد جلد ہی راحت پہونچ جاتی ہے

نہی از عجز و فروتنی پیشِ مردمِ دنی

خسیس کے سامنے عاجزی کے اظہار کرنے کی ممانعت

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِيْشَةً بِمَذَلَّةٍ ۔ وَارْفَعْ بِنَفْسِكَ عَنْ دَنِيِّ الْمَطْلَبِ

راحت کے اسباب رسوائی سے مت تلاش کر ۔ خسیس سے مطلب پورا کرنے سے اپنے آپ کو بلند رکھو

وَإِذَا افْتَقَرْتَ فَدَاوِ فَقْرَكَ بِالْغِنَى ۔ عَنْ كُلِّ ذِيْ دَنَسٍ كَجِلْدِ الْأَجْرَبِ

جب تو محتاج ہوجائے تو مستغنی ہوکر اپنے فقر کا علاج کر ۔ ہر گندی چیز سے بچ کر جیسے کہ خارش والے کی کھال

فَلْيَرْجِعَنَّ إِلَيْكَ رِزْقُكَ كُلُّهُ ۔ لَوْ كَانَ أَبْعَدَ عَنْ مَحَلِّ الْكَوْكَبِ

تیرا رزق یقیناً سب کا سب تیری طرف آئے گا ۔ اگرچہ وہ ستاروں کے مقام سے بھی زیادہ دُور ہو

اظہارِ صبر بر حوادثِ زماں برائے دفع شماتتِ دشمناں

دشمنوں کی گالیوں سے بچنے کے لیے زمانے کی مصیبتوں پر صبر کرنا

لَا تَسْأَلِيْنِيْ كَيْفَ أَنْتَ فَإِنَّنِيْ ۔ صَبُوْرٌ عَلَى رَيْبِ الزَّمَانِ صَلِيْبُ

اے مخاطب مجھ سے میری کیفیت نہ دریافت کر ۔ کیونکہ میں زمانے کی سخت ترین مصیبتوں پر بہت زیادہ صابر ہوں

حَرِیصٌ عَلٰی اَنْ لَّا یُرٰی بِیْ کَآبَةٌ ‏ وَ تَشْمِتَ عَادٍ اَوْ یُسَاءُ حَبِیْبُ

میری خواہش ہے کہ میری بُرائی نہ دیکھی جائے ‏ کیونکہ میرا دشمن خوش اور دوست رنجیدہ ہوگا

امر بسخا و کرم با جمیع طوائف و امم

امت کے ہر فرد کے ساتھ سخاوت کرنے کا حکم

اِذَا جَادَتِ الدُّنْیَا عَلَیْكَ فَجُدْ بِهَا ‏ عَلَی النَّاسِ طُرًّا اِنَّهَا تَتَقَلَّبُ

جب دنیا تیرے اوپر سخاوت کرے (یعنی حاصل ہو) تو تو بھی خوشی سے لوگوں پر سخاوت کر کیونکہ دنیا بدلنے والی ہے

فَلَا الْجُوْدُ یُفْنِیْهَا اِذَا هِیَ اَقْبَلَتْ ‏ وَلَا الْبُخْلُ یُبْقِیْهَا اِذَا هِیَ تَذْهَبُ

سخاوت دنیا کو فنا نہیں کرتی جبکہ دنیا موجود ہو ‏ اور جب وہ جاتی ہے تو بخل اس کو باقی نہیں رکھ سکتا

بیان آں کہ بنائے کار مردم بر مال ست نہ بر عقل کامل و طبع راست

لوگوں کے کاموں کی بنیاد مال پر ہے صحیح طبیعت اور کامل عقل پر نہیں

تُغَطِّیْ عُیُوْبَ الْمَرْءِ کَثْرَةُ مَالِهٖ ‏ فَصُدِّقَ فِیْمَا قَالَ وَهُوَ کَذُوْبُ

مال کی کثرت انسان کے عیبوں کو چھپا لیتی ہے ‏ پس اُس کی بات کی تصدیق کی جاتی ہے جبکہ وہ سراسر جھوٹی ہوتی ہے

وَ یُزْرِیْ بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهٖ ‏ فَیُحَمِّقُهُ الْاَقْوَامُ وَهُوَ لَبِیْبُ

مال کی قلت انسان کی عقل کو بھی ذلیل کر دیتی ہے ‏ لہٰذا لوگ اُس کو احمق سمجھتے ہیں جبکہ وہ عقلمند ہوتا ہے

شکایت از احتیاج و افتقار کہ سبب ضعف و انکسار ست

ایسی محتاجگی اور غریبی کی شکایت جو عاجزی اور کمزوری کا سبب ہوتی ہے

غَالَبْتُ کُلَّ شَدِیْدَةٍ فَغَلَبْتُهَا ‏ وَالْفَقْرُ غَالَبَنِیْ فَاَصْبَحَ غَالِبِیْ

میں نے ہر سختی پر غلبہ چاہا پس میں اُس پر غالب ہوگیا ‏ اور غریبی نے مجھ پر غلبہ کیا تو وہ مجھ پر غالب آگئی

اِنْ اُبْدِهٖ یَفْضَحْ وَ اِنْ لَّمْ اُبْدِهٖ ‏ یَقْتُلْ فَقُبِّحَ وَجْهُهٗ مِنْ صَاحِبٍ

اگر میں اُسے ظاہر کرتا ہوں تو رسوائی ہے اور اگر ظاہر نہیں کرتا ‏ تو مار ڈالتا ہے پس فقر والے کا چہرہ بُرا ہو

اظہار استحقاق و حرمان و ایمان بتقدیر رحمٰن

ناامیدی اور حقدار ہونے کا اظہار اور خدا کی تقدیر پر ایمان رکھنے کا بیان

فلو كانت الدنيا تنال بفطنة　　　وفضل وعقل نلت اعلى المراتب

پس اگر دنیا سمجھداری سے حاصل کی جاتی　　　اور عقل اور فضیلت سے تو میں بلند مرتبے پالیتا

ولكنما الارزاق حظ وقسمة　　　بفضل مليك لا بحيلة طالب

لیکن بے شک روزی ایک حصہ ہے اور قسمت ہے۔ بادشاہ بزرگ و برتر کے فضل سے ملتی ہے طلب کرنیوالے کی تدبیر سے نہیں

ستایشِ دانش و خرد کہ سببِ نجات ست و سعادتِ ابد

اُس عقل و سمجھ کی تعریف جو نیکی اور اُخروی نجات کا سبب ہے

وافضل قسم الله للمرء عقله　　　فليس من الخيرات شیء يقاربه

انسان کے لیے خدا کے مقرر کردہ حصوں میں بہترین حصہ عقل ہے۔ بھلائی کی کوئی چیز بھی اُس کے قریب نہیں پہونچتی

اذا اكمل الرحمن للمرء عقله　　　فقد كملت اخلاقه ومآربه

جب حق تعالیٰ انسان کے لیے اُس کی عقل کو کامل فرمادے　　　پس تحقیق اُس کے اخلاقِ حسنہ اور مقاصد پورے ہوگئے

يعيش الفتى فی الناس بالعقل انه　　　على العقل يجری علمه وتجاربه

آرام کرتا ہے جوان لوگوں میں اپنی عقل کی وجہ سے کہ بیشک　　　عقل ہی سے علم اور تجربے جاری ہوتے ہیں

تزين الفتى فی الناس صحة عقله　　　وان كان محظورا عليه مكاسبه

اُس کی عقل کی درستگی جوان کو مزین کردیتی ہے　　　اگرچہ اُس کی کمائی اُس پر حرام ہی کیوں نہ ہو

يشين الفتى فی الناس قلة عقله　　　وان كرمت اعراقه ومناصبه

اور عقل کی کمی اُس کو لوگوں میں عیب دار کردیتی ہے　　　اگرچہ اس کی اصل اُس کے مرتبے بزرگ ہوں

ومن كان غلابا بعقل ونجدة　　　فذو الجد فی امر المعيشة غالبه

اور جو شخص عقل اور شجاعت سے غلبہ حاصل کرنیوالا ہو　　　پس قسمت والا معیشت کے معاملے میں اُس پر غالب ہوگا

مدحِ علم و ادب و حمدِ عقل و حسب

علم و ادب کی تعریف اور مرتبہ و عقل کی حد کا بیان

ليس البلية فی ايامنا عجبا　　　بل السلامة فيها اعجب العجب

ہمارے زمانے میں مصیبت کا ہونا کوئی تعجب خیز نہیں　　　بلکہ صحیح سالم رہنا اس زمانے میں تعجب خیز ہے

لَیْسَ الْجَمَالُ بِاَثْوَابٍ تُزَیِّنُھَا　　اِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْاَدَبِ

خوبصورتی کپڑوں سے نہیں حاصل ہوتی جو درحقیقت اُس کو زینت دیتا ہے۔ بیشک خوبصورتی علم اور ادب سے حاصل ہوتی ہے

لَیْسَ الْیَتِیْمُ الَّذِیْ قَدْ مَاتَ وَالِدُہٗ　　اِنَّ الْیَتِیْمَ یَتِیْمُ الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

یتیم وہ شخص نہیں کہ جس کا باپ مر گیا ہو　　بیشک یتیم وہ ہے جو عقل اور مرتبے میں یتیم ہو (کم ہو)

امر بتحصیل آداب و منع از تفاخر بانساب

ادب حاصل کرنے کا حکم اور نسب سے فخر کرنے کی ممانعت

کُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاکْتَسِبْ اَدَبًا　　یُغْنِیْکَ مَحْمُوْدُہٗ عَنِ النَّسَبِ

تو جس کا چاہے بیٹا ہو مگر ادب حاصل کر　　اُس کی اچھائیاں تجھ کو نسب سے مستغنی کر دیں گی

فَلَیْسَ تُغْنِی الْحَسِیْبَ نِسْبَتُہٗ　　بِلَا لِسَانٍ لَّہٗ وَلَا اَدَبِ

حسب و نسب والے کو اُس کی نسبت غنی نہیں کرتی　　بغیر شستہ اور اچھی زبان اور ادب کے

اِنَّ الْفَتٰی مَنْ یَّقُوْلُ هَا اَنَا ذَا　　لَیْسَ الْفَتٰی مَنْ یَّقُوْلُ کَانَ اَبِیْ

حقیقت میں جوان وہ ہے جو کہتا ہے یہ میں ہوں　　وہ شخص جوان نہیں جو کہتا ہے میرا باپ ایسا تھا

نفی از عوارضِ جسمانی و اثبات فضائلِ نفسانی

جسم والے عوارض کی نفی اور نفس کے فضائل کا ثبوت

اَیُّھَا الْفَاخِرُ جَھْلًا بِالنَّسَبِ　　اِنَّمَا النَّاسُ لِاُمٍّ وَّلِاَبِ

اے وہ شخص جو جہالت سے نسب پر فخر کرتا ہے　　بیشک سب ہی لوگ ایک ماں اور باپ سے پیدا ہیں

ھَلْ تَرَاھُمْ خُلِقُوْا مِنْ فِضَّةٍ　　اَمْ حَدِیْدٍ اَمْ نُحَاسٍ اَمْ ذَھَبِ

کیا تو دیکھتا ہے کہ وہ چاندی سے پیدا کیے گئے تھے　　یا لوہے یا تانبے یا سونے سے

ھَلْ تَرَاھُمْ خُلِقُوْا مِنْ فَضْلِھِمْ　　ھَلْ سِوٰی لَحْمٍ وَّعَظْمٍ وَّعَصَبِ

یا تو دیکھتا ہے کہ وہ اپنے مال سے پیدا کیے گئے تھے　　یا علاوہ گوشت، ہڈی اور پٹھوں کے اور کوئی چیز دیکھتا ہے؟

اِنَّمَا الْفَخْرُ لِعَقْلٍ ثَابِتٍ　　وَحَیَاۗءٍ وَّعَفَافٍ وَّاَدَبِ

بے شک فخر تو عقل ہی کے لیے ثابت ہے　　اسی طرح شرم حیا، اور پرہیزگاری اور ادب کے لیے

تحسین سکوت وستائش صموت

سکوت اختیار کرنے اور خاموش رہنے کی تعریف

أَدَّبْتُ نَفْسِي فَمَا وَجَدْتُ لَهَا ۔۔۔ بِغَيْرِ تَقْوَى الْإِلٰهِ مِنْ أَدَبٍ

میں نے اپنے نفس کو ادب سکھایا پس نہ پایا میں نے اس کیلئے ۔۔۔ خدا سے ڈرنے کے علاوہ کوئی بہتر ادب

فِي كُلِّ حَالَاتِهَا وَإِنْ قَصُرَتْ ۔۔۔ أَفْضَلَ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ

کہ ہر حالت میں اگرچہ وہ معمولی ہو ۔۔۔ خاموشی سے زیادہ بہتر بمقابلہ جھوٹ بولنے کے

وَغِيبَةِ النَّاسِ إِنَّ غِيبَتَهُمْ ۔۔۔ حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِي الْكُتُبِ

اور لوگوں کی غیبت سے کیونکہ ان کی غیبت کو ۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں میں حرام قرار دیا ہے

إِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكِ يَا ۔۔۔ نَفْسُ إِنَّ السُّكُوتَ مِنْ ذَهَبٍ

اگرچہ تیرا کلام چاندی کی طرح اچھا ہو ۔۔۔ مگر اے نفس خاموشی سونے کی طرح عمدہ ہے

تنبیہ بر ترک جواب اراذل وارشاد بتعظیم ارباب فضائل

رذیلوں کا جواب ترک کرنا اور ارباب فضل کے حکم کی تعمیل کرنے کا بیان

سَلِيمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذِرَ الْجَوَابَا ۔۔۔ وَمَنْ دَارَى الرِّجَالَ فَقَدْ أَصَابَا

آبرو کو سلامت رکھنے والا وہ شخص ہے جس نے جواب سے پرہیز کیا ۔۔۔ اور جس نے لوگوں کے ساتھ رواداری کی پس اس نے ٹھیک کیا

وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوهُ ۔۔۔ وَمَنْ يَهِنِ الرِّجَالَ فَلَنْ يُهَابَا

اور جس نے لوگوں کو بڑا دیکھا، لوگ اس سے ڈرتے ہیں ۔۔۔ اور جو لوگوں کو ذلیل سمجھتا ہے وہ ہرگز بڑا نہیں مانا جاتا

اظہار آثار حلم از کمال کیاست و علم

بردباری کا اظہار علم اور عقل کا کمال ہے

وَذِي سَفَهٍ يُوَاجِهُنِي بِجَهْلٍ ۔۔۔ وَأَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبَا

اور بے وقوف اپنی جہالت سے مجھ سے بات کرتا ہے ۔۔۔ اور میں اُس کو جواب دینے کو ناپسند کرتا ہوں

يَزِيدُ سَفَاهَةً وَأَزِيدُ حِلْمًا ۔۔۔ كَعُودٍ زَادَ فِي الْإِحْرَاقِ طِيبَا

امر بستر عیوب و عفوِ ذنوب

عیبوں کے چھپانے اور گناہوں کے معاف کرنے کا حکم

اَلْبِسْ اَخَاكَ عَلٰى عُيُوْبِه	وَاسْتُرْ وَغَطِّ عَلٰى ذُنُوْبِه
اپنے بھائی کو اُس کے عیبوں پر لباس پہنا (چھپالے)	اور اُس کے گناہوں کو چھپالے اور پردہ ڈال دے
وَاصْبِرْ عَلٰى ظُلْمِ السَّفِيْهِ	وَلِلزَّمَانِ عَلٰى خُطُوْبِه
اور بے وقوف کی زیادتی پر صبر کر	اور کچھ دنوں تک اُس کے مشکل کاموں پر بھی
وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا	وَكِلِ الظَّلُوْمَ اِلٰى حَسِيْبِه
اور از راہِ نوازش اُس کو جواب دینا چھوڑ دے	اسی طرح ہر ظالم کو اُس کے محاسبہ کرنیوالے پر (چھوڑ دے)

شکوہ از منافقانِ زماں کہ دوستیِ ایشاں منحصر ست بزباں

زمانے کے منافقوں سے شکوہ کیونکہ ان کی دوستی زبان پر منحصر ہے

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ اَمْسِ الذَّاهِبِ	وَالنَّاسُ بَيْنَ مُخَاتِلٍ وَمُوَارِبِ
گذرے ہوئے کل کی طرح وفا بھی جاتی رہی	اور لوگ مکر و فریب کے بیٹے ہو گئے ہیں
يُفْشُوْنَ بَيْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا	وَقُلُوْبُهُمْ مَحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ
آپس میں خالص دوستی کا اظہار کرتے ہیں	حالانکہ ان کے قلوب بچھوؤں سے بھرے ہوئے ہیں

شکایت از وجدانِ اعداء و فقدانِ احباب

دشمنوں کے پائے جانے اور دوستوں کے نہ پائے جانے پر شکایت

عِلْمِيْ غَزِيْرٌ وَاَخْلَاقِيْ مُهَذَّبَةٌ	وَمَنْ تَهَذَّبَ يَشْقٰى فِيْ تَهَذُّبِه
میرا علم کثیر اور میرے اخلاق پاکیزہ ہیں	اور جو تکلفاً مہذب بنا وہ اپنی پاکیزگی میں بُرا سمجھا جاتا ہے
لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ كُنْتُ وَاجِدَهُمْ	وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِيْقًا مَا ظَفِرْتُ بِه
اگر میں ہزار دشمن تلاش کروں تو ان کو پا جاؤں گا	اور اگر کوئی ایک دوست تلاش کروں تو اس کا ملنا ناممکن ہو

دُعائے حضرتِ حق و ثنائے فیاضِ مطلق

اللہ تعالیٰ سے دعا اور فیاضِ مطلق کی تعریف کا بیان

يَا رَبِّ ثَبِّتْ قَدَمِي وَقَلْبِي ۔۔۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسْبِي

اے میرے رب میرے دل اور میرے قدموں کو ثابت رکھ ۔۔۔ تو پاک ہے اے اللہ اور تو ہی میرے لیۓ کافی ہے

تضرّع و مناجات با قاضی الحاجات

عاجزانہ دعاء حاجت روا کی بارگاہِ عالی میں

قَرِيحُ الْقَلْبِ مِنْ وَجَعِ الذُّنُوبِ ۔۔۔ نَحِيلُ الْجِسْمِ يَشْهَقُ بِالنَّحِيبِ

گناہوں کے درد سے زخمی دل ہوں ۔۔۔ کمزور جسم والا جو آواز سے روتا ہے

أَضَرَّ بِجِسْمِهِ سَهَرُ اللَّيَالِي ۔۔۔ فَصَارَ الْجِسْمُ مِنْهُ كَالْقَضِيبِ

راتوں کی مسلسل بیداری نے جسم کو دُکھی کر دیا ہے ۔۔۔ پس اس کا جسم درخت کی شاخ کی طرح ہو گیا ہے

وَغَيَّرَ لَوْنَهُ خَوْفٌ شَدِيدٌ ۔۔۔ لِمَا يَلْقَاهُ مِنْ طُولِ الْكُرُوبِ

اور خوف کی شدت نے اس کا رنگ بدل دیا ہے ۔۔۔ کیونکہ وہ طویل رنج و غم سے ملاقات کرتا ہے

يُنَادِي بِالتَّضَرُّعِ يَا إِلٰهِي ۔۔۔ أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاسْتُرْ عُيُوبِي

اے میرے معبود وہ عاجزی کے ساتھ پکارتا ہے ۔۔۔ بخشدے میری خطا اور چھپا لے میرے عیب

فَزِعْتُ إِلَى الْخَلَائِقِ مُسْتَغِيثًا ۔۔۔ وَلَمْ أَرَ فِي الْخَلَائِقِ مِنْ مُجِيبِ

مخلوق کی فریاد سننے والے کی طرف میں التجا کو لے گیا ۔۔۔ اور مخلوق میں مَیں نے کوئی جواب دینے والا نہیں دیکھا

وَأَنْتَ تُجِيبُ مَنْ يَدْعُوكَ رَبِّي ۔۔۔ وَتَكْشِفُ ضُرَّ عَبْدِكَ يَا حَبِيبِي

اے میرے رب جو تجھے پکارے تو تو ہی اُس کو جواب دیتا ہے ۔۔۔ اور اے میرے سچے دوست تو ہی اپنے بندے کی تکلیف کو دور کرتا ہے

وَدَائِي بَاطِنٌ وَلَدَيْكَ طِبٌّ ۔۔۔ وَمَنْ لِي مِثْلُ طِبِّكَ يَا طَبِيبِي

میری بیماری باطنی ہے اور تیرے پاس اُس کی دوا ہے۔ اور اے میرے شفا دینے والے میرے لیۓ تجھ سے بڑھ کر کون طبیب ہوگا

منع مداومت در منادمت و نفی مواظبت در مصاحبت

ندامت میں دوام کی ممانعت اور ایک ساتھ رہنے میں ہمیشگی کی نفی کا بیان

إِذَا شِئْتَ أَنْ تُقْلَى فَزُرْ مُتَوَاتِرًا ۔۔۔ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَزْدَادَ حُبًّا فَزُرْ غِبًّا

مُنَادَمَةُ الْاِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّةً　　وَاِنْ اُكْثِرُوْا دِمَانُهَا اَفْسَدُ الْحُبَّا

انسان کے ساتھ مصاحبت ایک مرتبہ اچھی ہے　　اور اگر مسلسل اُس کو زیادہ کیا تو محبت کو فاسد کر دیا

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار

ناخن ترشوانے کی ترتیب میں پسندیدہ صورت کا بیان

قَلِّمْ اَظَافِيْرَكَ بِسُنَّةٍ وَّاَدَبِ　　يُمْنٰى ثُمَّ يُسْرٰى خَوَابِسْ اَوْ خَسَبِ

سنت اور مقررہ طریق کے مطابق ناخن ترشواؤ　　داہنے اور بائیں کی ترتیب پر پہلے داہنی طرف پھر بائیں کے

تقریب نفوس بر موت و تقرب طباع بر فوت

موت کے وقت نفس کو قریب کرنے اور فوت ہونے پر طبیعت کو قریب کرنے کے بیان میں

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاكٍ مُصَابٍ　　بِاَهْلٍ اَوْ حَمِيْمٍ ذِي اكْتِيَابِ

ایسے مصیبت زدہ پر مجھے تعجب ہے جو گھبرا کر رونے والا ہے　　اپنے اہل یا غمگین دوست کے لیے

شَقِيْقُ الْجَيْبِ دَاعِي الْوَيْلِ جَهْلًا　　كَاَنَّ الْمَوْتَ كَالشَّيْءِ الْعُجَابِ

ناسمجھی سے وہ گریبان پھاڑتا اور واویلا کرتا ہے　　گویا موت کوئی عجیب چیز ہے

وَسَوَّى اللّٰهُ فِيْهِ الْخَلْقَ حَتّٰى　　نَبِيُّ اللّٰهِ عَنْهُ لَمْ يُحَابِ

حق تعالیٰ نے اس بارہ میں سب ہی کو برابر رکھا ہے حتی کہ　　اللہ کے نبی بھی اس سے فرو گذاشت نہ کیے گئے

لَهٗ مَلَكٌ يُّنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ　　لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ

اُس کا ایک فرشتہ روزانہ پکارتا ہے　　تم موت کے لیے پیدا کرتے اور خرابی کیلئے بنا کرتے ہو

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہاں

زمانے کی مصیبتوں اور ان کی نوبتوں کی تعیین کا بیان

فَلَمْ اَرَ كَالدُّنْيَا بِهَا اغْتَرَّ اَهْلُهَا　　وَلَا كَالْيَقِيْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّهْرَ صَاحِبُهُ

میں نے نہیں دیکھا دنیا کی طرح کہ اُس پر لوگ فریفتہ ہوں۔ اور یقین دوست کی طرح زمانے میں قریب الموت کسی چیز سے خوف بھی نہیں کرتا

اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ الْقَرِيْبِ كَاَنَّمَا　　اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ امْرِئٍ مَّا اُنَاسِبُهُ

عزیز قریب کے نشانات کے قریب سے میں اس طرح گذرتا ہوں جس طرح کہ ایسے شخص کے نشانات کے قریب سے گذرتا ہوں جس کو میں نہیں جانتا

فواللہ لولا انّنی کلّ ساعۃ ۔۔۔ اذا شئتُ لاقیتُ امرءًا مات صاحبہ

پس خدا کی قسم بے شک میں جس وقت بھی ۔۔۔ جب تو چاہے کہ ایسے شخص سے ملاقات کروں جس کا ساتھی مر گیا ہے

اذا ما اعتریتُ الدّھر عنہ بحیلۃ ۔۔۔ تجدّد حزنًا کلّ یوم نوادبہ

جب کبھی میں نے زمانہ کے ساتھ کسی حیلہ سے تعلق پیدا کیا ۔۔۔ تو اس کا ہر دن میرے غم کو تازہ کرتا ہے

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

نیک لوگوں کو کامیابی کے اسباب کی طرف ہدایت کرنے کا بیان

فرضٌ علی النّاس ان یتوبوا ۔۔۔ لکن ترک الذّنوب اوجب

لوگوں پر توبہ کرنا فرض ہے ۔۔۔ لیکن گناہوں کا ترک کرنا اس سے زیادہ واجب ہے

والدّھر فی صرفہ عجیب ۔۔۔ وغفلۃ النّاس فیہ اعجب

زمانہ اپنے تصرفات میں عجیب طرح کا ہے ۔۔۔ اور لوگوں کا اس میں غفلت برتنا زیادہ تعجب خیز ہے

والصّبر فی النّائبات صعب ۔۔۔ لکنّ فوت الثّواب اصعب

زمانے کی مصیبتوں پر صبر نہایت سخت ہے ۔۔۔ لیکن اجر و ثواب کا فوت کر دینا اس سے زیادہ سخت ہے

وکلّ ما یرتجی قریب ۔۔۔ والموت من کلّ ذاک اقرب

ہر وہ چیز جس کی امید کی جائے وہ قریب ہے ۔۔۔ اور موت ہر چیز سے زیادہ قریب ہے

بیان زوال جاہ و مال و نفی حرص و ندامت مآل

دولت اور مرتبہ کے زوال اور لالچ کرنے کی ممانعت اور انجام کار میں ندامت کا بیان

قد شاب راسی وراس الحرص لم یشب ۔۔۔ انّ الحریص علی الدّنیا لفی تعب

میرا سر بوڑھا ہو گیا اور لالچ کا سر بوڑھا نہیں ہوا ۔۔۔ بیشک حریص دنیا میں ہمیشہ رنج میں رہتا ہے

مالی اران اذا ما دمت مرتبۃ ۔۔۔ فنلتھا طمحت عینی الی رتب

مجھے کیا ہوا جب میں مرتبہ کی تلاش کرتا ہوں۔ اور اس کو پا لیتا ہوں تو میری نظر اس سے بڑے رتبوں کی طرف ہو جاتی ہے

باللہ ربّک کم بیتٍ مررت بہ ۔۔۔ قد کان یعمر باللذّات والطّرب

تیرے پروردگار خدا کی قسم کتنے ہی گھروں سے میں گذرا ۔۔۔ جو آرام و راحت کے لیے بنائے گئے تھے

طَارَتْ عُقَابُ الْمَنَايَا فِي جَوَانِبِهٖ — فَصَارَ مِنْ بَعْدِهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

موت کا پرندہ اس کی چاروں طرف اڑ گیا — پس اس کے بعد وہ گھر ہلاکت اور بربادی کیلئے ہو گئے

اِحْبِسْ عِنَانَكَ لَا تَجْمَحْ بِهٖ طَلَبًا — فَلَا وَرَبِّكَ مَا الْاَرْزَاقُ بِالطَّلَبِ

اپنی لگام کو روک اور اس کی طلب میں سرکشی نہ کر — پس تیرے رب کی قسم کوئی روزی طلب سے نہیں ملتی

قَدْ يَاْكُلُ الْمَالَ مَنْ لَمْ يُحْفِ رَاحِلَةً — وَيَتْرُكُ الْمَالَ مَنْ قَدْ جَدَّ فِي الطَّلَبِ

تحقیق وہ شخص بھی مال کھاتا ہے کہ جس کی سواری کے پیر نہیں گھسے۔ اور وہ شخص مال کو چھوڑ دیتا ہے جس نے اس کی طلب میں کوشش کی ہو

توبیخ بر متابعت نفس و ہوا و نہی از طمع دوام و بقا

نفس اور خواہش کا اتباع کرنے پر ڈانٹ ڈپٹ اور ہمیشہ کے لالچ اور دائمی بقا سے ممانعت کا بیان

اِلَامَ تُجَرُّ اَذْيَالُ التَّصَابِي — وَشَيْبُكَ قَدْ نَضَا بُرْدَ الشَّبَابِ

تو کب تک عشق کے دامن کو گھسیٹے گا — حالانکہ تیرے بڑھاپے نے جوانی کی چادر کو باہر کر دیا ہے

بِلَالُ الشَّيْبِ فِي فَوْدَيْكَ نَادٰى — بِاَعْلَى الصَّوْتِ حَيَّ عَلَى الذَّهَابِ

تیرے سر کی ہر طرف بڑھاپے کے بلال نے ندا دی — بلند آواز سے کہ تیار ہو جانے کے لیے

خُلِقْتَ مِنَ التُّرَابِ وَعَنْ قَرِيْبٍ — تُغَيَّبُ تَحْتَ اَطْبَاقِ التُّرَابِ

تو مٹی سے پیدا کیا گیا اور تھوڑے دن کے بعد — تو خاک کے درجات کے نیچے غائب کر دیا جائے گا

طَمِعْتَ اِقَامَةً فِي دَارِ ظَعْنٍ — فَلَا تَطْمَعْ فَرِجْلُكَ فِي الرِّكَابِ

کوچ کرنے کے مقام پر تو نے قیام کرنے کی لالچ کی — پس لالچ مت کر کیونکہ تیرے پیر رکاب میں ہیں

وَاَرْخَيْتَ الْحِجَابَ وَسَوْفَ يَاْتِي — رَسُوْلٌ لَيْسَ يُحْجَبُ بِالْحِجَابِ

تو نے پردہ ڈال دیا اور عنقریب ایسا قاصد آئے گا کہ جس سے پردوں میں چھپایا نہ جا سکے گا

اَعَامِرَ قَصْرِكَ الْمَرْفُوْعِ اَقْصِرْ — فَاِنَّكَ سَاكِنُ الْقَبْرِ الْخَرَابِ

اے بلند محل تعمیر کرنے والے کمی کر — کیونکہ تو ویران قبر میں رہنے والا ہے

شکایت از پیری و بیاض موی باحسن بیان و تنبیہ بر معائب دنیا و اہل آن

بڑھاپے اور سفید بالوں کی اچھے الفاظ میں شکایت اور دنیا اور دنیا والوں کے عیبوں پر آگاہی

خَبَتْ نَارُ جِسْمِي بِاشْتِعَالِ مَفَارِقِي — وَاَظْلَمَ عَيْشِي اِذْ اَضَاءَ شِهَابُهَا

سر کے بال سفید ہونے سے میرے جسم کی آگ بجھ گئی — اور جب اُس کا سفیدہ روشن ہوا تو میری زندگی تاریک ہوگئی

اَیَا بُومَۃُ قَدْ عَشَّشَتْ فَوْقَ هَامَتِي — عَلَى الرَّغْمِ مِنِّي حِينَ طَارَ غُرَابُهَا

اے اُلّو تو نے میرے سر اپنا آشیانہ بنایا ہے — میری مرضی کے خلاف جبکہ اس کا کوّا (سیاہی) اڑ گیا

رَأَيْتِ خَرَابَ الْعُمْرِ مِنِّي فَزُرْتِنِي — وَمَاْوَاكِ مِنْ كُلِّ الدِّيَارِ خَرَابُهَا

تو نے میری زندگی کی ویرانی دیکھ کر میری زیارت کی۔ حالانکہ ہر خراب ویرانہ گھر تیرا ٹھکانا ہے

اَاَنْعَمُ عَيْشًا بَعْدَ مَا حَلَّ عَارِضِي — طَلَائِعُ شَيْبٍ لَيْسَ يُغْنِي خِضَابُهَا

کیا میں عیش میں خوش رہوں اپنے چہرہ پر بڑھاپے کی نشانیاں طلوع ہونے کے بعد کہ جن کو خضاب پورا نہیں کرتا

وَعِزَّۃُ عُمْرِ الْمَرْءِ قَبْلَ مَشِيبِهٖ — وَقَدْ فَنِيَتْ نَفْسٌ تَوَلّٰى شَبَابُهَا

انسان کی عمر کی عمدگی بڑھاپے سے پہلے ہے — اور وہ نفس فنا ہوا جس کی جوانی واپس چلی گئی

اِذَا اصْفَرَّ وَجْهُ الْمَرْءِ وَابْيَضَّ شَعْرُهٗ — تَنَغَّصَ مِنْ اَيَّامِهٖ مُسْتَطَابُهَا

انسان کا چہرہ جب زرد ہوتا ہے تو اس کا سر سفید ہو جاتا ہے۔ — اور اس کے دنوں (عمر) سے اُس کی خوشی کم ہو جاتی ہے

وَاَدِّ زَكٰوۃَ الْجَاهِ وَاعْلَمْ بِاَنَّهَا — كَمِثْلِ زَكٰوۃِ الْمَالِ تَمَّ نِصَابُهَا

اپنے جاہ و مرتبہ کی زکوٰۃ ادا کر اور یہ جان کہ — مال کی زکوٰۃ کی طرح اُس کا نصاب پورا ہوتا ہے

وَاَحْسِنْ اِلَى الْاَحْرَارِ تَمْلِكْ رِقَابَهُمْ — فَخَيْرُ تِجَارَاتِ الْكَرِيمِ اكْتِسَابُهَا

آزاد لوگوں پر احسان کر تو اُن کی گردنوں کا مالک ہو جائیگا۔ سخی کی عمدہ تجارت ان گردنوں کے حاصل کرنے میں ہے

وَمَنْ يَّذُقِ الدُّنْيَا فَاِنِّي طَعِمْتُهَا — وَسِيقَ اِلَيْنَا عَذْبُهَا وَعَذَابُهَا

اور جو دنیا چکھتا ہے تو میں نے اس کو پیا ہے — اُس کی اچھائی اور برائی دونوں مزے ہماری طرف جاری کیے گئے ہیں

فَلَمْ اَرَهَا اِلَّا غُرُورًا وَّحَسْرَۃً — كَمَا لَاحَ فِي اَرْضِ الْفَلَاۃِ سَرَابُهَا

پس دنیا کو حسرت اور دھوکہ کے سوا میں نے نہیں دیکھا — جس طرح زمین کا ریت کھلے میدان میں چمکتا ہے

وَمَا هِيَ اِلَّا جِيفَۃٌ مُّسْتَحِيلَۃٌ — عَلَيْهَا كِلَابٌ هَمُّهُنَّ اجْتِذَابُهَا

اور دنیا سڑے ہوئے مردار کی مانند ہے — جس پر کتے جمع ہیں اور کھینچنے کا ارادہ کر رہے ہیں

فَإِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِأَهْلِهَا	وَإِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا

پس اگر تو نے اس سے پرہیز کیا دنیا والوں سے محفوظ رہا۔ اور اگر تو نے اُس کو اپنی طرف کھینچا (حاصل کیا) تو اسکے کتے تجھ سے نزاع کریں گے

فَدَعْ عَنْكَ فَضَلَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّهَا	حَرَامٌ عَلَى نَفْسِ التَّقِيِّ ارْتِكَابُهَا
بے کار کاموں کو اپنی طرف سے خود ہی چھوڑ دے	کیونکہ بیشک متقی آدمی پر اُس کا ارتکاب حرام ہے
وَلَا تَمْشِيَنْ فِي مَنْكَبِ الْأَرْضِ فَاخِرًا	فَعَمَّا قَلِيلٍ يَحْتَوِيكَ تُرَابُهَا
زمین کے کاندھے پر فخر کے ساتھ ہرگز مت چل	کیونکہ تھوڑے عرصہ کے بعد اُس کی مٹی تجھکو گھیر لے گی
فَطُوبَى لِنَفْسٍ أَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا	مُغَلَّقَةَ الْأَبْوَابِ مُرْخًى حِجَابُهَا

وہ نفس مبارکبادی کے قابل ہے جو اپنے گھر کی بنیاد کو وطن بنائے جس کے دروازے بند اور اُن پر پردے پڑے ہیں

تشنیع از تفرقۂ ایام و شہور و شکایت از حادثۂ اعوام و دہور

دنوں اور مہینوں کی تفریق پر بُرائی اور سالوں اور زمانوں کے حوادث پر شکایت کرنے کا بیان

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِي أَيْكَةٍ	مُتَمَتِّعِينَ بِصِحَّةٍ وَشَبَابِ
ہم کبوتر کے جوڑے کی طرح ایک گھونسلے میں رہتے تھے	جوانی اور تندرستی سے فائدہ اُٹھا رہے تھے
دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا	إِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْأَحْبَابِ

ہمارے درمیان زمانہ داخل ہوگیا اور ہم میں تفریق کردی۔ بے شک زمانہ دوستوں کے درمیان جدائی پیدا کرنیوالا ہے

تاسّف بر ایّام جوانی و دوستانِ جانی

جانی دوستوں اور جوانی کے دنوں پر افسوس کا اظہار

شَيْئَانِ لَوْ بَكَتِ الدِّمَاءَ عَلَيْهِمَا	عَيْنَانِ حَتَّى تُؤْذِنَا بِذَهَابِ

دو چیزیں ہیں اگر ان پر خون سے روئیں۔ دونوں آنکھیں یہاں تک کہ دونوں زائل ہوجانے کا حکم کردیا جائے

لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا	فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْأَحْبَابِ
اُن دونوں کے حق کے دسویں حصے کو بھی نہ پہونچیں گی	ایک جوانی کا گم ہونا دوسرے دوستوں کا جدا ہونا

اظہارِ ملال از مصائبِ ایام در وقت وفات فاطمہ رضؓ

حضرت فاطمہ رضؓ کی وفات کے وقت زمانے کی مصیبت پر رنج و ملال کا اظہار

وَمَا الدَّهْرُ وَالْاَيَّامُ اِلَّا كَمَا تَرٰى ۔ رَزِيَّةُ مَالٍ اَوْ فِرَاقُ حَبِيْبٍ

نہیں زمانہ اور ایام مگر جیسا کہ تو دیکھتا ہے ۔ مال کی مصیبت یا دوستوں کی جدائی

وَاِنَّ امْرَءً قَدْ جَرَّبَ الدَّهْرَ لَمْ يَخَفْ ۔ تَقَلُّبَ حَالَيْهِ لِغَيْرِ لَبِيْبٍ

بے شک جس شخص نے زمانے کو آزمالیا وہ ۔ اُس کے تغیر سے نہیں ڈرتا اپنی ناسمجھی کی وجہ سے

اظہارِ محبت فاطمہ زہراؓ ہنگامِ رحلتِ او از دنیا

حضرت فاطمہ زہراؓ کے انتقال پُر ملال کے موقعہ پر محبت کا اظہار

حَبِيْبٌ لَيْسَ يَعْدِلُهٗ حَبِيْبٌ ۔ وَمَا لِسِوَاهُ فِيْ قَلْبِيْ نَصِيْبٌ

وہ ایسا دوست ہے جس کے برابر کوئی دوست نہیں ہے ۔ نہ اس کے علاوہ میرے دل میں کوئی جگہ ہے

حَبِيْبٌ غَابَ عَنْ عَيْنِيْ وَجِسْمِيْ ۔ وَعَنْ قَلْبِيْ حَبِيْبِيْ لَا يَغِيْبُ

وہ ایسا دوست ہے کہ جو میری آنکھ اور جسم سے غائب ہو گیا ۔ مگر میرے دل سے میرا دوست غائب نہیں ہوا

خطاب بفاطمہؓ بعد از وفاتِ او و تذکار وفاداری و ثباتِ او

اُن کی وفات کے بعد حضرت فاطمہؓ سے خطاب اور اُن کی وفاداری و ثابت قدمی کا ذکر

مَالِيْ وَقَفْتُ عَلَى الْقُبُوْرِ مُسَلِّمًا ۔ قَبْرَ الْحَبِيْبِ فَلَمْ يَرُدَّ جَوَابِيْ

مجھے کیا ہوا کہ قبروں پہ سلام کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا ہوں ۔ محبوب کی قبر پہ تو اُس نے میرے سلام کا جواب نہ دیا

اَحَبِيْبُ مَالَكَ لَا تَرُدُّ جَوَابَنَا ۔ اَنَسِيْتَ بَعْدِيْ خُلَّةَ الْاَحْبَابِ

اے میرے دوست تجھے کیا ہوا کہ ہم کو جواب نہیں دیتا ۔ کیا میرے بعد تو نے دوستوں کی دوستی کو بھلا دیا ہے

جواب از زبانِ حال زہرا رضی اللہ عنہا

زبانِ حال سے حضرت زہراؓ کی طرف سے جواب

قَالَ الْحَبِيْبُ وَكَيْفَ لِيْ بِجَوَابِكُمْ ۔ وَاَنَا رَهِيْنُ جَنَادِلٍ وَتُرَابٍ

دوست نے کہا کس طرح تمہارے جواب کا ارادہ کروں ۔ جبکہ میں پتھروں اور مٹی میں گھری ہوئی ہوں

اَكَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِيْ فَنَسِيْتُكُمْ ۔ وَحُجِبْتُ عَنْ اَهْلِيْ وَعَنْ اَتْرَابِ

مٹی نے میری نیکیوں کو کھالیا اس لئے تم کو ...

فَعَلَیْکُمُ مِنَّا السَّلَامُ تَقَطَّعَتْ	عَنِّیْ وَعَنْکُمْ خُلَّةُ الْاَحْبَابِ
تم پر ہماری طرف سے سلامتی ہو	مجھ سے اور تم سے دوستوں کی دوستی منقطع ہوگئی

مرثیہ دروقت زیارت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتم المرسلین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے وقت مرثیہ کا بیان

مَا غَاضَ دَمْعِیْ عِنْدَ نَائِبَةٍ	اِلَّا جَعَلْتُکَ لِلْبُکَاءِ سَبَبًا
کسی مصیبت کے وقت میرے آنسو نہیں رُکے	مگر میں نے رونے کے لیے آپ کو سبب بنالیا
وَاِذَا ذَکَرْتُکَ سَامَحَتْکَ بِہٖ	مِنِّی الْجُفُوْنُ فَفَاضَ وَانْسَکَبَا

اور جب میں نے آپؐ کو یاد کیا تو عطا کیا آپ کو. میری جانب سے آنکھوں نے آنسوؤں کو پس وہ جاری ہوئے اور ٹپک پڑے

اِنِّیْ اُجِلُّ ثَرًی حَلَلْتَ بِہٖ	عَنْ اَنْ اَرٰی لِسِوَاہُ مُکْتَئِبًا

بے شک میں اُس زمین کو بزرگ جانتا ہوں جس میں آپ داخل ہوئے۔ اس بات کہ میں دوسرے کو اُس میں مدفون دیکھا جاؤں

تعییر خیرہ تیرہ ولید بن مغیرہ

ولید بن مغیرہ پر سرزنش کا بیان

یُھَدِّدُنِیْ بِالْعَظِیْمِ الْوَلِیْدُ	فَقُلْتُ اَنَا ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ
ولید مجھ کو بڑی مصیبت سے ڈراتا ہے	تو میں نے کہا میں ابوطالب کا بیٹا ہوں
اَنَا ابْنُ الْمُبَجَّلِ بِالْاَبْطَحَیْنِ	وَبِالْبَیْتِ مِنْ سَلَفِیْ غَالِبٍ

میں اُس شخص کا بیٹا ہوں جو مکہ، مدینہ میں بڑا مانا گیا ہے۔ اور میرے باپ دادے خانہ کعبہ کی وجہ غالب رہے ہیں

فَلَا تَحْسَبَنِّیْ اَخَافُ الْوَلِیْدَ	وَلَا اَنَّنِیْ مِنْہُ بِالْھَائِبِ
پس ہرگز خیال مت کر کہ میں ولید سے خوف کروں گا۔	نہ ہی میں اُس سے گھبرانے والا ہوں
فَیَا ابْنَ مُغِیْرَۃَ اِنِّیْ امْرُؤٌ	شُمُوْخُ الْاَنَامِلِ بِالْقَاضِبِ
پس اے مغیرہ کے لڑکے! میں ایسا شخص ہوں	کہ اُس کی انگلیاں تیز تلوار ہیں
طَوِیْلُ اللِّسَانِ عَلَی الشَّائِنِیْنَ	قَصِیْرُ اللِّسَانِ عَنِ الصَّاحِبِ
دشمنوں پر میں زبان دراز ہوں	دوستوں کے لیے کوتاہ زبان ہوں

خَسِرتُم بِتَكذِيبِكُم لِلرَّسُولِ ‏ ‏ تَعِيبُونَ مَا لَيسَ بِالعَائِبِ

رسولؐ کی تکذیب کرکے تم خسارہ میں رہے ‏ ‏ تم اُس چیز میں عیب دار ہو جس میں کوئی عیب نہیں

وَكَذَّبتُمُوهُ بِوَحيِ السَّمَاءِ ‏ ‏ اَلَا لَعنَةُ اللّٰهِ عَلَى الكَاذِبِ

آسمانی وحی پر تم نے اُن کی تکذیب کی ‏ ‏ پس جھوٹ بولنے والے پر خدا کی لعنت ہو

خطاب بابولہب و تعییر او بترکِ ادب

ابو لہب سے خطاب اور بے ادبی پر اُس کی سرزنش کا بیان

اَبَا لَهَبٍ تَبَّت يَدَاكَ اَبَا لَهَب ‏ ‏ وَصَخرَةُ بِنتُ الحَربِ حَمَّالَةُ الحَطَبِ

اے ابو لہب تیرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں ‏ ‏ اور حرب کی بیٹی صخرہ جو لکڑیاں جمع کرنیوالی ہے

خَذَلتَ نَبِيَّ اللّٰهِ قَاطِعَ رَحمِهِ ‏ ‏ فَكُنتَ كَمَن بَاعَ السَّلَامَةَ بِالعَطَبِ

اے رشتہ کے قطع کرنے والے تو نے اللہ کے نبی کو رسوا کیا ‏ ‏ پس تو سلامتی کو ہلاکت کے بدلے بیچنے والے کی طرح ہو گیا

لِخَوفِ اَبِي جَهلٍ فَاَصبَحتَ تَابِعًا ‏ ‏ لَهُ وَكَذَاكَ الرَّاسُ يَتبَعُهُ الذَّنَبُ

ابو جہل کے خوف سے تو اُس کا تابعدار ہو گیا ‏ ‏ اس قسم کے سر کا اتباع دُم کیا کرتی ہے

فَاَصبَحَ ذَاكَ الاَمرُ عَارًا يَهِيلُهُ ‏ ‏ عَلَيكَ حَجِيجُ البَيتِ فِي مَوسِمِ العَرَبِ

پس یہ تابعداری ایک عار بن گئی جس کو تار پھینکتا ہے ‏ ‏ حج کے موقع پر کعبہ کے دربان تیرے اوپر اُتار پھینکتے ہیں

وَلَو لَانَ عَن بُغضِ الاَعَادِي مُحَمَّدٌ ‏ ‏ لَحَانِي ذَوُوهُ بِالرِّمَاحِ وَالقُضُبِ

اگر محمدؐ نے دشمنوں کے بغض و عداوت سے نرمی کی ‏ ‏ تو البتہ تیز نیزوں اور تلواروں سے وہ دشمن کی کھال اُتار لیتے

وَلَن يُسلِمُوهُ اَو يُصَرَّعَ حَولَهُ ‏ ‏ رِجَالٌ مِلَاءٌ بِالحُرُوبِ ذُو حَسَبٍ

وہ ہرگز اُس کو نیچا نہیں دکھا سکتے حتیٰ کہ اُس کے اِدگرد گرائے جائیں۔ بڑے مرتبے والے لڑائی میں

خطاب بولید پلید بے قدر در وقتِ قتل او بغزائے بدر

ناپاک یزید کے جنگ بدر میں مقتول ہونے کے وقت خطاب

تَبًّا وَتَعسًا لَكَ يَا ابنَ عُتبَةَ ‏ ‏ اَسقِيكَ مِن كَاسِ المَنَايَا شَربَةً

اے عتبہ کے بیٹے تیرے لیے ہلاکت و بربادی ہو ‏ ‏ موت کے پیالہ سے میں تجھ کو شربت پلاتا ہوں

وَلَا اُبَالِی بَعْدَ ذَاکَ غِبَّۃً

اور اس کے بعد مجھے ایک بار بھی کسی قسم کا خوف نہیں ہے

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ از بخت آشفتہ در مبارزت روز اُحد گفتہ

سعید بن ابی طلحہ نے تقدیر سے پریشان ہو کر اُحد کی لڑائی میں کہا

قَدْ قَدِمَتْ بِرَایَۃٍ اَرْبَابُھَا ‏ تَحْفِلُ فِیْھَا دُوْلَھَا اَصْحَابُھَا

جھنڈے لے کر جھنڈے والے آئے ‏ اُس کے ساتھی خود اُسے گھیرتے ہیں

وَلَسْتُ مِنْ اَھْوَالِھَا اَھَابُھَا ‏ وَالصَّیْدُ مِنْ اَرْجَائِھَا شِھَابُھَا

اُس کے خوف سے میں بددل نہیں ہوں ‏ حالانکہ میں شہاب کا شکار آسمان کے کناروں سے کرتا ہوں

یَاْتِیْہِ مِنْ قِسِیِّھَا نُشَّابُھَا

اُس کو حرب کی کمانوں سے اُس کا تیر لے کر آتا ہے

جواب او با حسن عبارات و ابین اشارات

اس کا جواب عمدہ عبارت اور اچھے اشاروں میں

وَالْخَیْلُ جَالَتْ یَوْمُھَا غِضَابُھَا ‏ بِمَرْبَطٍ سِرْبَالُھَا تُرَابُھَا

سواروں نے گھوڑوں سمیت جنگ کے دن حملہ کیا۔ اُس کے غصہ کرنے والے رسیوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ انکے کپڑے مٹی ہیں

وَسْطَ مَنَایَا بَیْنَھَا اَحْقَابُھَا ‏ اَلْیَوْمُ عَنِّیْ یَنْجَلِیْ جِلْبَابُھَا

اونٹوں کے درمیان موت اور حرب کے درمیان سیاں ہیں۔ آج کے دن حرب کی چادریں مجھ سے جدا ہوتی ہیں

خطاب باحزاب کہ قیام نمودند بمحاصرۂ مدینہ و

اُس فوج سے خطاب جس نے مدینہ کا محاصرہ کرنے کے لئے قیام کیا اور

حکایت قتل عمرو بن عبدود بقہر و کینہ

دشمنی میں عمرو بن عبدودّ کے قتل کی حکایت

اَعَلَیَّ یَقْتَحِمُ الْفَوَارِسُ ھٰکَذَا ‏ عَنِّیْ وَعَنْھُمْ اَخِّرُوْا اَصْحَابِیْ

کیا سوار میرے اوپر اس طرح حملہ آور ہوتے ہیں ‏ اے میرے دوستو! مجھ سے اور اُن سے دُور رہو

اَلْیَوْمَ یَمْنَعُنِی الْفِرَارَ حَفِیْظَتِیْ ۔ وَمُصَمِّمٌ فِی الْھَامِ لَیْسَ بِنَابٖ

میری حمیت بھاگنے سے مجھ کو آج کے دن روکتی ہے ۔ ہڈی سے تالو تک گذر جانے والی تیز تلوار آج بیکار ہے

اَلٰی ابْنُ عَبْدٍ حِیْنَ شَدَّ اَلِیَّۃً ۔ وَحَلَفْتُ فَاسْتَمِعُوْا مِنَ الْکَذَّابٖ

حملے کے وقت عبد الود کے لڑکے نے بڑی قسم کھائی ۔ اور میں نے بھی قسم کھائی پس لوگوں نے اُس جھوٹے کی قسم کی

اَنْ لَّا یَصُدَّ وَلَا یُھَلِّلَ فَالْتَقٰی ۔ رَجُلَانِ یَضْطَرِبَانِ کُلَّ ضِرَابٖ

کہ وہ لڑائی سے واپس نہ ہو اور کلمہ نہ پڑھے گا پس دونوں ملے ۔ اور تلوار سے ایک دوسرے پر حملے کر رہے تھے

فَصَدَدْتُّ حِیْنَ رَاَیْتُہٗ مُتَقَطِّرًا ۔ کَالْجِذْعِ بَیْنَ دَکَادِکٍ وَرَوَابٖ

پس پہلو پر پڑا ہوا دیکھ کر میں واپس ہوگیا۔ کھجور کے درخت کی طرح جو ریت اور بلند پہاڑوں کے درمیان پڑا ہو

وَعَفَفْتُ عَنْ اَثْوَابِہٖ وَلَوْ اَنَّنِیْ ۔ کُنْتُ الْمُقَطَّرَ بَزَّنِیْ اَثْوَابِیْ

اور میں اُس کے کپڑوں سے محفوظ رہا۔ لیکن اگر میں گرا ہوتا تو وہ میرے کپڑے ضرور لے لیتا

عَبَدَ الْحِجَارَۃَ مِنْ سَفَاھَۃِ رَاْیِہٖ ۔ وَعَبَدْتُّ رَبَّ مُحَمَّدٍ بِصَوَابِیْ

اپنی بے وقوفی سے اُس نے پتھروں کی پوجا کی ۔ اور اپنی اصابت رائے سے میں نے حضرت محمدؐ کے رب کی عبادت کی

عَرَفَ ابْنُ عَبْدٍ حِیْنَ اَبْصَرَ صَارِمًا ۔ یَھْتَزُّ اَنَّ الْاَمْرَ غَیْرُ لِعَابٖ

عبد الود کے لڑکے نے جب تلوار دیکھی تو پہچان لیا ۔ کہ میرا کام تلوار بازی نہیں ہے

اَرْدَیْتُ عَمْرًا اِذْ طَغٰی بِمُھَنَّدٍ ۔ صَافِی الْحَدِیْدِ مُھَذَّبٍ قَضَّابٖ

میں نے عمر کو اُس وقت ہلاک کر دیا جب وہ ہندی تلوار لے کر بہک گیا۔ جو صاف لوہے اور عمدہ تیز کاٹنے والی تھی

لَا تَحْسَبُوا الرَّحْمٰنَ خَاذِلَ دِیْنِہٖ ۔ وَنَبِیِّہٖ یَا مَعْشَرَ الْاَحْزَابٖ

مت گمان کرو کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین کو رسوا کریگا۔ اور اپنے رسول کو، اے فوجوں کی جماعت

مفاخرت بعلم سعادت پیکر شفیع محشرؐ در غزائے خیبر

جنگِ خیبر کے موقعہ پر حضرت شفیع محشرؐ کا سعادت کے جھنڈے پر خوش ہونا

سَتَشْھَدُ لِیْ بِالْکَرِّ وَالطَّعْنِ رَایَۃٌ ۔ حَبَانِیْ بِھَا الطُّھْرُ النَّبِیُّ الْمُھَذَّبُ

عنقریب میرا جھنڈا گواہی دے گا کہ دشمن نیزوں کی تاخت لا کر بھاگا جس جھنڈے کو پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا فرمایا

وَتعلمُ اَنِّی فِی الحروبِ اِذَا التظت　　بنیرانِہا اللیثُ الھموسُ المجرّبُ

تو جانتا ہے کہ لڑائیاں جب شعلہ مارتی ہوئی ہوتی ہیں۔ اپنی آگ سے تو میں آہستہ چلنے والا اور تجربہ کار شیر ہوتا ہوں

وَمِثلی لَا فِی الھولِ فِی مفظعاتِہٖ　　وَقلّ لہُ الجیشُ الخنیسُ العطبطبُ

اور مجھ جیسا ہولناکیوں اور سختیوں میں پریشان نہیں ہوتا۔ اُس کے لیے تو پانچ رکن والا لشکر بہت کم ہے

وَقد علِمَ الاَحیاءُ اَنِّی زعیمُہا　　وَاَنِّی لدی الحربِ العذیقُ المرجّبُ

قبیلے والے جانتے ہیں کہ میں ان کا سردار ہوں۔ اور یہ کہ بیشک میں لڑائی کے وقت کھجور کے درخت کی طرح مضبوطی سے قائم رہتا ہوں

رجزِ مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت لشکر

مرحب بن شاش کا رجز کرنے اور لشکر پر فخر کرنا خیبر میں

قد علِمت خیبرُ اَنِّی مرحبُ　　شاکی السِّلاحِ بطلٌ مجرّبُ

خیبر نے جان لیا کہ میں مرحب ہوں　　جنگی سامان والا نہایت شوکت والا اور تجربہ کار ہوں

اِذا اللیوثُ اَقبلت تلھّبُ　　واَحجمت عن صولۃِ المحجّبُ

جب شیر آگ بھڑکائے ہوئے آگے آتے ہیں　　اور مرحب کی آواز سے بادشاہوں کے دربان ہٹ جاتے ہیں

خِلتَ حِمای اَبدًا لا یُقرّبُ　　اَطعنُ اَحیانًا وَحِینًا اَضربُ

تو نے خیال کیا کہ خوف کی جگہ کوئی ہمیشہ قریب نہیں جاتا　　میں کبھی نیزہ مارتا ہوں اور کبھی تلوار مارتا ہوں

اِن غُلِبَ الدّھرُ فاِنِّی اَغلبُ　　وَالقِرنُ عِندی بالدِّماءِ مُخضّبُ

اگر زمانہ مغلوب ہو تو بے شک میں غالب ہوتا ہوں۔ اور میرا ہم عمر میرے پاس خون آلود ہوتا ہے

جوابِ او بافصحِ عباراتِ و ابینِ اشارات

اس کا جواب فصیح عبارت اور عمدہ اشاروں میں

اَنا علیٌّ وابنُ عبدِ المطّلب　　مھذّبٌ ذو سطوۃٍ وذو غضب

میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں　　تہذیب یافتہ، سخت حملہ اور غصہ کرنے والا ہوں

غُذیتُ فِی الحربِ وَعِصیانِ النُّوَب　　مِن بیتِ عزٍّ لیس فِیہ مُنشعِب

لڑائیوں اور نافرمانیوں میں میں پالا گیا ہوں۔ اُس عزت والے کے گھر میں جہاں کسی پریشانی کا گذر نہیں

وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يَجْلُو الْكُرَبْ | مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْعَطَبْ

میرے داہنے ہاتھ میں ایسی تلوار ہے جو غموں کو دور کرتی ہے جس نے مجھ سے ملاقات کی اس نے اپنی موت و ہلاکت سے ملاقات کی

إِذْ كَفُّ مِثْلِي بِالرُّؤُسِ يَلْتَعِبُ

اس لیے کہ مجھ جیسے کا پنجہ سروں پر بازی کرتا ہے

خطاب فصاحت بیان بیاسر و خیبریان

یاسر اور خیبر والوں کو فصاحت بھرا خطاب

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِبِ | مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِبِ

غالب آنے والے لڑکے کی یہ تلوار تمہارے لیے ہے | سچی مار کرنے والے اور ارادے کے پورا کرنے والے کی طرف سے

وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاكِبِ | أَحْمِي بِهِ قَمَاقِمَ الْكَتَائِبِ

جو سروں اور گردنوں کا پھاڑنے والا ہے | جس سے میں لشکر کے سروں کی حفاظت کرتا ہوں

خطاب بابوالبلیت عنتر بن صامت مرادی

ابو البلیت عنتر بن صامت مرادی اور خیبر کے لشکروں سے خطاب جو

وعساکر خیبر کہ موسوم شدند بنا مرادی

نامرادی کے ساتھ مشہور ہوئے

هٰذَا لَكُمْ مَعَاشِرَ الْأَحْزَابِ | مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَابِ

اے فوجوں کی جماعت یہ تلوار تمہارے لیے ہے | گردنوں اور سروں کے پھاڑنے والے کی طرف سے

فَاسْتَعْجِلُوا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَابِ | وَاسْتَسْلِمُوا لِلْمَوْتِ وَالْمَآبِ

لہٰذا نیزہ اور تلوار مارنے کے لیے جلدی کرو۔ اور اپنے آپ کو موت اور آوازِ بازگشت کیلئے سپرد کردو

صَيَّرَكُمْ سَيْفِي إِلَى الْعَذَابِ | بِعَوْنِ رَبِّي الْوَاحِدِ الْوَهَّابِ

میری تلوار نے تم کو عذاب کی طرف پھیر دیا | میرے رب کی مدد سے جو ایک ہے اور بخشش کرنے والا ہے

خطاب بربیع بن ابی الحقیق خیبری و اظہار کمال شجاعت و دلاوری

أنا عليٌّ وابنُ عبدِ المطّلب — أحمي ذماري وأذبُّ عن حسب

میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں — میں اپنے آبار کے نام کی حفاظت کرتا ہوں اور حسب کے ذلیلوں کی بات کو دفع

والموتُ خیرٌ للفتیٰ من الھرب

اور جواں مرد کے لیئے بھاگنے سے موت بہتر ہے

خطاب بجماہیر خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

تمام اہل خیبر سے خطاب اور کمال شجاعت و دلیری کا اظہار

أنا عليٌّ وابنُ عبدِ المطّلب — مھذّبٌ ذو سطوةٍ وذو حسب

میں علی اور عبد المطلب کا لڑکا ہوں — تہذیب یافتہ حملہ کرنے والا اور حسب والا ہوں

قرنٌ إذا لاقیتُ قرناً لم أھب — من یلقني یلقی المنایا والکرب

ایسا ہمسر ہوں کہ جب کسی ہمسر سے ملاقات کی ہو تو اس کو نہیں بخشتا۔ جو مجھ سے ملاقات کریگا وہ موت اور غم سے ملاقات کریگا

رجز مرہ بن مروان دارمی در روز خیبر و مفاخرت بعلو حسب با حیدر

خیبر میں مرہ بن مروان دارمی کا رجزیہ کلام اور حضرت علیؓ کے ساتھ فخر کرنے اور بلند مرتبہ ہونے کا اظہار

أنا الغلامُ العربيُّ عند النسب — أحمي جواري وأذبُّ عن حسب

میں نسب میں عربی غلام ہوں — اپنے پڑوسی کی حفاظت کرتا ہوں اور حسب کے رذیلوں کے قول کو دفع کرتا ہوں

وأقتلُ القرنَ الجريَّ عند الغضب — للضرب والطعن الشدید والنصب

اور غصہ کے وقت اپنے ہمسر بہادر کو قتل کرتا ہوں — اور دشمنی رکھنے والے پر تلوار کی ضرب اور نیزہ سے حملہ کرتا ہوں

من أنتَ إن کنتَ کریماً فانتسب

تو کون ہے اگر تو بزرگ ہے تو اپنا نسب بیان کر

جواب او بوجہ لائق و طرز فائق

حضرت علیؓ کا بلیغ اور دنداں شکن جواب

أنا عليٌّ وابنُ عبدِ المطّلب — أخو النبيِّ المصطفی المنتجب

میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں — منتخب اور برگزیدہ پیغمبرؐ کا بھائی ہوں

رسول رب العالمین قد غلب | بینہ رب السماء فی الکتب

سارے عالم کے رب کے رسول ﷺ نے غلبہ پایا | جس کو آسمان کے رب نے کتابوں میں ظاہر فرمایا ہے

وکلھم یعلم لا قول کذب | ولا بزور حین یدعٰ بالنسب

اور سب جانتے ہیں کہ بات جھوٹ نہیں ہے | اور نہ من گھڑت ہے جب نسب کا ذکر کیا جائے

صافی الادیم والجبین کالذھب | الیوم ارضیہ بضرب وغضب

رنگ صاف ہے اور پیشانی سونے کے مانند ہے۔ آج کے دن میں ان کو تلوار کی مار اور دشمنوں پر غصہ کر کے خوش کروں گا

ضرب غلام ارب من العرب | لیس بخوار یری عند النکب

عرب کے نادان لڑکے کی مار کی طرح | جو مقابلہ کے وقت سست نہیں دیکھا جاتا

فاثبت لضرب من حسام کاللھب

آگ کے شعلوں کی طرح چمکنے والی تلوار کی مار کے لیے ٹھہر جا

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان و تعییر او در صفین

معاویہ بن ابی سفیان رضؓ سے خطاب اور جنگ صفین میں ان کو عار دلانے کا بیان

سیکفینی الملیک وحد سیفی | لدی الھیجاء تحسبہ شھابا

عنقریب بادشاہ مطلق اور میری تیز تلوار میری کفایت کرینگے۔ لڑائی کے وقت جس کو تو آگ کا شعلہ خیال کریگا

واسمر من رماح الخط لدن | شددت غرابہ ان لا یعابا

مقام خط کے بنے ہوئے گندمی نیزے میرے پاس ہیں | اُن کے کناروں کو میں نے باندھ دیا ہے تاکہ عیب نہ کھائے

ازود بہ الکتیبۃ کل یوم | اذا ما الحرب اضرمت التھابا

اس کے ذریعہ سے میں روزانہ دشمن کو بھگاتا ہوں | جس وقت کہ جنگ آگ کے شعلے بھڑکاتی ہے

وحولی معشر کرموا وطابوا | یرجون الغنیمۃ والنھابا

میرے چاروں طرف ایسی جماعت ہے جو بزرگ و پاک ہے۔ جو مال غنیمت اور دشمنوں کی شکست کی امید کیے ہوئے ہے

ولا ینحون من حذر المنایا | سؤال المال فیھا والایابا

اور موت کے ڈر سے وہ ارادہ نہیں کرتے مال کے سوال کا جنگ میں اور نہ واپس ہونے کا

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ وَاصْلِ نَارًا	إِذَا خَمَدَتْ صَلِيتَ لَهَا شِهَابًا
پس اپنے سے خوف کو دور کر اور آگ میں پہنچ جا	کیونکہ جب مرے گا تو اسی روشن شعلے میں لایا جائیگا

تعریض بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت محاربت و غضبان

لڑائی اور غصہ کے وقت معاویہ بن ابو سفیان سے تعریض

أَنَا عَلِيٌّ وَأَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ	بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ
میں علی ہوں اور نسب میں تمام لوگوں سے بلند ہوں	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو ہاشمی ہیں و سارے عرب میں منتخب ہیں
قُلْ لِلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ	مَنْ ذَا يُخَلِّصُ أَوْرَاقًا مِنَ الذَّهَبِ
اُس سے کہو جس کو میری نرمی نے فریفتہ کر دیا ہے	وہ کون شخص ہے جو سونے کو سکہ بند درہم سے الگ کرتا ہے
هَبَّتْ إِلَيْكَ رِيَاحُ الْمَوْتِ سَاقِيَةً	فَاسْتَبْقِنِي بَعْدَهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ
چل پڑی تیری طرف موت کی ہوا چھڑکتے ہوئے	لہٰذا تو مجھ کو افسوس کرنے اور مال لینے کیلئے چھوڑ دے

خطاب ظفر مآب بحریث مولیٰ معاویہ در وقت کشتن و بصفین و فرستادن و بجحیم

عزت مآب رضؓ کا حریث سے خطاب جو معاویہ کا غلام تھا۔ جنگ صفین میں اس کے قتل کیے جانے اور دوزخ میں بھیجے جانے کے وقت

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ الْمُنْتَسِبُ	مِنْ خَيْرِ عُودٍ فِي مَصَاصِ الْمُطَّلِبِ
میں عربی نسل کا ایک لڑکا ہوں۔	خالص مطلب خاندان کا جس کے آباء بہت اچھے ہیں
يَا أَيُّهَا الْعَبْدُ اللَّئِيمُ الْمُنْتَدِبُ	إِنْ كُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ
اے جواب دینے والے کمینے غلام	اگر تو موت کو دوست رکھتا ہے تو میرے قریب آجا
وَاثْبُتْ رُوَيْدًا أَيُّهَا الْكَلْبُ الْكَلِبْ	أَوْ لَا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ
اور اے دیوانے کتے تھوڑی دیر ٹھہر جا	ورنہ بھاگتا ہوا واپس جا پھر پلٹ کر آجا

جواب یکے از اعدائے دین در حرب صفین

صفین کی جنگ میں ایک دشمن دین کی طرف سے جواب

أَيَّايَ تَدْعُو فِي الْوَغَى يَا ابْنَ الْأَرِبْ	وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يُبْدِي اللَّهَبْ
اے حیلہ کی اولاد جنگ میں تو مجھے پکارتا ہے۔	حالانکہ میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے شعلے ظاہر کرتی ہے

مَن يَحُطُّهُ مِنهُ الحِمامُ يَسرَب — لَقَد عَلِمتُ وَالعَلِيمُ ذُو أدَب

جو ایسی تلوار کو حرکت دیتا ہے جس سے موت گرتی ہے — تحقیق میں نے جان لیا اور جاننے والا ادب والا ہے

أن لَستَ فِي حَربِ الغُواةِ بِالأرِب — وَعَن قَلِيلٍ غَيرِ شَكٍّ اِنقَلَب

کہ تو جنگ کے حملے میں سمجھدار نہیں ہے — بیشک تھوڑی ہی دیر میں پھر جائے گا

خطاب ظفر مآب بحریث بن صباح احمری در حرب

حریث بن صباح احمری سے جنگ صفین میں خطاب

صفین واظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین

اور دنیا و آخرت کے اعتبار سے اپنے فضائل کا اظہار

أنَا عَلِيٌّ وَابنُ عَبدِ المُطَّلِب — نَحنُ وَبَيتِ اللهِ أولىٰ بِالكُتُب

میں علی اور عبدالمطلب کا صاحبزادہ ہوں — ہم اللہ کے گھر کی قسم! آسمانی کتابوں سے زیادہ بہتر ہیں

وَبِالنَّبِيِّ المُصطَفىٰ غَيرِ الكَذِب — أهلُ اللِّوَاءِ وَالمَقَامِ وَالحُجُب

اور برگزیدہ نبی کی قسم! بات جھوٹ نہیں — ہم جھنڈے اور مقام ابراہیم اور کعبہ کے پردے کے مالک ہیں

نَحنُ نَصَرنَاهُ عَلىٰ كُلِّ العَرَب

سارے عرب کے خلاف ہم نے ان کی مدد کی ہے

خطاب تہدید مآب بمعاویہ وجنود در لیلۃ الحریر کہ آتش حرب افروختہ بود

حضرت معاویہؓ اور ان کے لشکر سے غصہ بھرا خطاب لیلۃ الحریر میں جبکہ جنگ کی آگ بھڑک رہی تھی

أبَى اللهُ إلّا أنَّ صِفِّينَ دَارُنَا — وَدَارُكُم مَا لَاحَ فِي الأُفقِ كَوكَب

انکار کیا اللہ نے مگر اس بات سے کہ صفین ہمارا گھر ہے — اور تمہارا گھر ہے جب تک آسمان پر ستارے چمکتے رہیں

إلىٰ أن تَمُوتُوا أو نَمُوتَ وَمَا لَنَا — وَمَا لَكُم عَن حَومَةِ الحَربِ مَهرَب

یہاں تک کہ ہم یا تم مر جائیں۔ نہیں ہے۔ — ہمارے یا تمہارے لیے جنگ کی جگہ بھاگنے کی گنجائش

مدح اصحاب ظفر مآب در حرب صفین

جنگ صفین میں فتح ... تعریف کا بیان

یَا اَیُّهَا السَّائِلُ عَنْ اَصْحَابِیْ ۔۔۔ اِنْ کُنْتَ تَبْغِیْ خَبَرَ الصَّوَابِ

اے میرے دوستوں کے بارہ میں دریافت کرنے والے ۔۔۔ اگر تو سچی خبر معلوم کرنا چاہتا ہے

اُنَبِّئُكَ عَنْهُمْ غَیْرَ مَا تِكْذَابِ ۔۔۔ بِاَنَّهُمْ اَوْعِیَةُ الْكِتَابِ

میں تجھ کو ان کی سچی خبر دوں گا جس میں جھوٹ نہ ہوگا ۔۔۔ کہ بیشک وہ قرآن کے حافظ اور ظرف ہیں

صُبُرٌ لَدَی الْهَیْجَاءِ وَالضِّرَابِ ۔۔۔ فَسْئَلْ بِذَاكَ مَعْشَرَ الْاَحْزَابِ

وہ لوگ تلوار کی مار اور جنگ کے وقت صبر کرنیوالے ہیں ۔۔۔ اے فوج کی جماعت اس کا حال اُن سے دریافت کرو

ستایش عساکر نصرت مآثر

کامیاب ہونے والے لشکر کی تعریف

اَلَمْ تَرَ قَوْمِیْ اِذْ دَعَاهُمْ اَخُوْهُمْ ۔۔۔ اَجَابُوْا وَاِنْ اَغْضَبْ عَلَی الْقَوْمِ یَغْضَبُوْا

کیا تو نے میری قوم کو نہیں دیکھا جب اُن کو اُن کا بھائی بلاتا ہے۔ تو جواب دیتے ہیں اور اگر میں کسی قوم پر غصہ کیا ہے تو یہ بھی غضبناک ہو جاتے ہیں

هُمْ حَفِظُوْا غَیْبِیْ كَمَا كُنْتُ حَافِظًا ۔۔۔ لِقَوْمِیْ اُجْزِیْ مِثْلَهَا اِنْ تَغَیَّبُوْا

انھوں نے میری غیبوبت میں حفاظت کی جس طرح میں حفاظت کرتا تھا۔ اپنی قوم کے لیے اگر وہ غائب ہوتے ہیں تو اُن کو اُسی جیسا بدلہ دیتا ہوں

بَنُوْ الْحَرْبِ لَمْ تَقْعُدْ بِهِمْ اُمَّهَاتُهُمْ ۔۔۔ وَاٰبَاؤُهُمْ اٰبَاءُ صِدْقٍ فَاَنْجَبُوْا

وہ ماہرین جنگ ہیں اُن کی مائیں اُن کو جنگ سے نہ روکیں۔ اور ان کے باپ سچائی کے باپ ہیں پس انھوں نے اچھے بچے پیدا کیے

مدح قبیلۂ چند از عرب بشجاعت و اصالت و ادب

ادب، نسب اور شجاعت میں بعض قبائل عرب کی تعریف

اَلْاَزْدُ سَیْفِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ كُلِّهِمْ ۔۔۔ وَسَیْفُ اَحْمَدَ مَنْ دَانَتْ لَهُ الْعَرَبُ

قبیلہ ازد تمام دشمنوں پر میری تلوار ہیں ۔۔۔ اور وہ حضرت محمدؐ کی تلوار ہیں جن کے لیے عرب فرمانبردار ہوئے

قَوْمٌ اِذَا فَاجَؤُا اَوْفَوْا وَاِنْ غَلَبُوْا ۔۔۔ لَا یَجْمَحُوْنَ وَلَا یَدْرُوْنَ مَا الْهَرَبُ

وہ ایسی قوم ہیں جب ملتے ہیں تو وفا کرتے ہیں اور اگر مغلوب ہوتے ہیں تو بھاگتے نہیں اور وہ نہیں جانتے کہ بھاگنا کیا چیز ہے

قَوْمٌ لَبُوْسُهُمْ فِیْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ ۔۔۔ بِیْضٌ رِقَاقٌ وَدَاوُدِیَّةٌ سُلُبُ

وہ ایسی قوم ہیں کہ ہر جنگ میں ان کا لباس دشمنوں سے چھینی ہوئی تنگ تلواریں اور داؤدی زرہیں ہیں

البیض فوق رؤوس ... ها الیلب | ... تحت ... غضب

سروں پر خود ہیں جن کے نیچے یمنی زرہیں ہیں | اور انگلیوں کے کناروں پر گندمی رنگ کے نیزے اور خطوبہ [illegible]

اَلْبِیْضُ تَضْحَکُ وَالْآجَالُ تَنْتَحِبُ | وَالسُّمْرُ تَرْعَفُ وَالْأَرْوَاحُ تَنْتَهِبُ

تلواریں ہنستی اور موتیں روتی ہیں | اور نیزے نکسیر بہاتے اور جانیں ہلاک کی جاتی ہیں

وَأَیُّ یَوْمٍ مِنَ الْأَیَّامِ لَیْسَ لَهُمْ | فِیْهِ مِنَ الْفِعْلِ مَا مِنْ دُوْنِهِ الْعَجَبُ

دنوں میں کونسا دن اُن کے لیے ایسا نہیں | کہ ان کو کاموں سے تعجب نہ ہوا ہو

اَلْأَزْدُ أَزْیَدُ مَنْ یَمْشِیْ عَلٰی قَدَمٍ | فَضْلًا وَأَعْلَاهُمْ قَدْرًا إِذَا رَکِبُوْا

قدم والوں سے قبیلہ ازد بڑھا ہوا ہے باعتبار | بزرگی اور مرتبہ میں زائد ہیں جب وہ سوار ہوتے ہیں

وَالْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ الْقَوْمُ الَّذِیْنَ هُمُ | آوَوْا وَأَعْطَوْا فَوْقَ مَا وَهَبُوْا

قبیلہ اُوس اور خزرج ایسے لوگ ہیں کہ وہ | پناہ دیکر اُس سے زائد عطا کرتے ہیں جو انکو دیا گیا ہے

یَا مَعْشَرَ الْأَزْدِ أَنْتُمْ مَعْشَرٌ أُنُفٌ | لَا یَضْعُفُوْنَ إِذَا مَا اشْتَدَّتِ الْحِقَبُ

اے قبیلہ ازد والو تم ایسی جماعت ہو جو آگے چلنے والی ہے | تم زمانہ کے سخت ہونے کے وقت کمزور نہیں ہوتے

وَفَیْتُمْ وَوَفَاءُ الْعَهْدِ شِیْمَتُکُمْ | وَلَمْ یُخَالِطْ قَدِیْمًا صِدْقَکُمْ کَذِبُ

تم نے عہد پورا کیا اور یہ تمہاری عادت ہے | اور سابق میں تمہارا سچ جھوٹ سے نہیں مل پایا

إِذَا غَضِبْتُمْ یَهَابُ الْخَلْقُ سَطْوَتَکُمْ | وَقَدْ یَهُوْنُ عَلَیْکُمْ مِنْهُمُ الْغَضَبُ

جب تم غضبناک ہوتے ہو تو مخلوق تمہارے حملے سے ڈرتی ہے | اور ان سے غصہ کرنا تمہارے لیے آسان ہے

یَا مَعْشَرَ الْأَزْدِ إِنِّیْ مِنْ جَمِیْعِکُمْ | رَاضٍ وَأَنْتُمْ رُؤُوْسُ الْأَمْرِ لَا الذَّنَبُ

اے قبیلہ ازد میں تم سب سے | راضی ہوں اور تم خلافت کے کاموں میں سر ہو دُم نہیں ہو

لَنْ تَیْأَسَ الْأَزْدُ مِنْ رَوْحٍ وَمَغْفِرَةٍ | وَاللّٰهُ یَکْلَؤُهُمْ مِنْ حَیْثُمَا ذَهَبُوْا

ازد! راحت اور مغفرت سے ہرگز نا اُمید نہ ہو | خدا ان کا نگہبان ہے وہ جہاں بھی چلے جائیں

طِبْتُمْ حَدِیْثًا کَمَا قَدْ طَابَ أَوَّلُکُمْ | وَالشَّوْکُ لَا یُجْتَنٰی مِنْ فَرْعِهِ الْعِنَبُ

نئے ہو کر پاک ہو جس طرح اول میں پاک تھے | [illegible] کے اپنی شاخ سے انگور بھی نہیں [illegible]

وَالْاَزْدُ جُرْثُوْمَۃٌ اِنْ سُوْبِقُوْا سَبَقُوْا — اَوْ فُوْخِرُوْا فَخَرُوْا اَوْ غُوْلِبُوْا غَلَبُوْا

قبیلۂ اَزد درخت کی جڑ ہیں اگر مقابلہ کیے جائیں تو بازی لیجائیں۔ اگر فخر کیے جائیں تو فخر کریں اور مغلوب کیے جائیں تو غالب آئیں

اَوْ كُوْثِرُوْا كَثُرُوْا اَوْ صُوْبِرُوْا صَبَرُوْا — اَوْ سُوْهِمُوْا اَسْهَمُوْا اَوْ سُوْلِبُوْا سَلَبُوْا

زیادہ لڑائی کے موقعہ پر کثرت سے لڑیں اور صبر کے موقعہ پر صبر کریں۔

صَفَوْا فَاَصْفَاهُمُ الْمَوْلٰى وِلَايَتَهٗ — فَلَمْ يُشَبْ صَفْوُهُمْ لَهْوٌ وَّلَا لَعِبٌ

وہ مخلص ہوئے تو خدا نے اُن کی دوستی کو خالص کر دیا — پس ان کے خلوص میں کھیل کود شامل نہیں ہو سکا

هَيْنُوْنَ لَيْنُوْنَ خُلْقًا فِيْ مَجَالِسِهِمْ — لَا الْجَهْلُ يَعْرُوْهُمْ فِيْهَا وَلَا الصَّخَبُ

وہ اپنی مجلسوں میں آسان اور نرم مزاج ہیں — جس میں جہالت کا گذر اور شور و غل کا کوئی دخل نہیں

اَلْغَيْثُ اِمَّا رَضُوْا مِنْ دُوْنِ نَائِلِهِمْ — وَالْاُسْدُ تَرْهَبُهُمْ يَوْمًا اِذَا غَضِبُوْا

اگر وہ راضی ہوں تو ان کے عطایا موسلا دھار بارش ہیں — اور جب ناراض ہوں شیر بھی اُن سے خوف کرتے ہیں

اَنْدَى الْاَنَامِ اَكُفًّا حِيْنَ تَسْاَلُهُمْ — وَاَرْبَطُ النَّاسِ جَاْشًا اِنْ هُمْ نُدِبُوْا

جب تو اُن سے سوال کرے تو وہ بزرگ ہتھیلی والے ہیں — اگر وہ جنگ میں بلائے جائیں تو بہادر لوگوں میں ہوتے ہیں

وَاَيُّ جَمْعٍ كَثِيْرٍ لَا تُفَرِّقُهٗ — اِذَا تَدَانَتْ لَهُمْ غَسَّانُ وَالنَّدَبُ

کون سی بڑی سے بڑی جماعت ہے جس کے یہ قبیلہ ٹکڑے کر دے۔ جب اُن سے قبیلۂ غسّان ملے یا وہ کسی کام کیلئے بلائے جائیں

فَاللّٰهُ يَجْزِيْهِمْ عَمَّا اَتَوْا وَحَبَوْا — بِهِ الرَّسُوْلَ وَمَا مِنْ صَالِحٍ كَسَبُوْا

پس اللہ تعالیٰ اُن کو بدلہ دے جو لائے یا عطا کیا — اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور جو انھوں نے نیک عمل کیے

خطاب بعثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے خطاب

فَاِنْ كُنْتَ بِالشُّوْرٰى مَلَكْتَ اُمُوْرَهُمْ — فَكَيْفَ بِهٰذَا وَالْمُشِيْرُوْنَ غُيَّبٌ

اگر تم نے مشورہ کیا ہوتا تو اُن کے کاموں کے مالک ہوتے — پس یہ کیونکر ہے جبکہ مشورہ دینے والے غائب ہیں

وَاِنْ كُنْتَ بِالْقُرْبٰى حَجَجْتَ خَصِيْمَهُمْ — فَغَيْرُكَ اَوْلٰى بِالنَّبِيِّ وَاَقْرَبُ

اگر تم قرابت داروں کے ساتھ ہوتے تو اپنے دشمنوں [illegible] قریب ہیں

تشبیہ بر زوال وفنائے جہاں وتشبیہ دنیا بمار زہر فشاں

دنیا کے فنا اور زائل ہونے پر تنبیہ اور دنیا کی زہریلے سانپ سے تشبیہ کا بیان

قَدْ رَأَیْتَ الْقُرُوْنَ کَیْفَ تَفَانَتْ — دَرَسَتْ ثُمَّ قِیْلَ کَانَ وَکَانَتْ

تو نے اپنے زمانے والوں کو دیکھا کیسے فنا ہو گئے — مٹ گئے پھر کہا گیا فلاں تھا اور فلانی تھی

هِیَ الدُّنْیَا کَالْحَیَّةِ تَنْفُثُ السَّمَّ — وَاِنْ کَانَتِ الْمَجَسَّةُ لَانَتْ

یہ دنیا سانپ کی طرح زہر پھونکتی ہے — اگرچہ ظاہر میں وہ نرم ہی ہو

کَمْ اُمُوْرٍ لَقَدْ تَشَدَّدْتُ فِیْهَا — ثُمَّ هَوَّنْتُهَا عَلَیَّ فَهَانَتْ

اور بہت سے کاموں میں میں نے سختی کی — پھر اپنے لیئے میں نے آسان کیا تو وہ آسان ہو گئے

وصف دنیا بعدم ثبوت وتشبیہ او بخانہ عنکبوت

دنیا کے ناپائیدار ہونے کا بیان اور اس کی مکڑی کے جال سے تشبیہ

اِنَّمَا الدُّنْیَا فَنَاءٌ لَیْسَ لِلدُّنْیَا ثُبُوْتٌ — اِنَّمَا الدُّنْیَا کَبَیْتٍ نَسَجَتْهُ الْعَنْکَبُوْتُ

بے شک دنیا فنا ہونے والی ہے اور اس کیلئے بقا نہیں ہے بے شک دنیا ایسے گھر کی طرح ہے جس کو مکڑی نے تیار کیا ہو

وَلَقَدْ یَکْفِیْکَ مِنْهَا اَیُّهَا الطَّالِبُ قُوْتٌ — وَلَعَمْرِیْ عَنْ قَلِیْلٍ کُلُّ مَنْ فِیْهَا یَمُوْتُ

اے دُنیا کے طالب تمہارے لیے اُس سے صرف رزق کافی ہو۔ میری عُمر کی قسم جو بھی دنیا میں ہے جلد ہی مر جائے گا

بیان تغیر احوالِ زماں وتبدل اطوارِ جہاں

زمانے کے حالات کا تغیر اور دُنیا کے طور طریقے کے تبدیل ہونے کا بیان

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الدَّهْرَ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ — یَکُرَّانِ مِنْ سَبْتٍ جَدِیْدٍ اِلَی سَبْتٍ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دنیا رات اور دن کا نام ہے — جو ایک نئے ہفتے سے دوسرے ہفتے کی طرف لوٹتے ہیں

فَقُلْ لِجَدِیْدِ الثَّوْبِ لَا بُدَّ مِنْ بِلًی — وَقُلْ لِاجْتِمَاعِ الشَّمْلِ لَا بُدَّ مِنْ شَتٍّ

پس نئے کپڑوں سے کہہ کہ پُرانا ہونا ضروری ہے۔ اور پریشان چیزوں کے اجتماع سے کہہ کہ منتشر ہونا ضروری ہے

ترہیب نفس از دنیا وترغیب او بعقبیٰ

نفس کو دنیا سے ڈرانا اور آخرت کی طرف رغبت دلانا

قَدْ كُنْتَ مَيْتاً فَصِرْتَ حَيّاً	وَعَنْ قَلِيلٍ تَصِيرُ مَيْتاً
پہلے تو مردہ تھا پھر زندہ ہوا	تھوڑی مدت کے بعد پھر مردہ ہو جائے گا
عَزَّ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتٌ	فَأَيْنَ دَارُ الْبَقَاءِ بَيْتاً
دار فانی کا گھر تجھ کو پیارا ہے	پس دار باقی (آخرت) کا گھر کہاں ہے۔

ارشاد بقناعت و ترک و تذکار لوازم مرگ

قناعت کا حکم اور دنیا ترک کرنے اور موت کی ضروری باتوں کے ذکر کرنیکا بیان

بَيْتٌ وَثَوْبٌ وَقُوتُ يَوْمٍ	يَكْفِي لِمَنْ فِي غَدٍ يَمُوتُ
معمولی سا گھر اور کپڑا اور ایک دن کی روزی	اُس شخص کے لیئے کافی ہے جو کل مرجائے گا
وَرُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ يَوْمٍ	وَالنِّصْفُ مِنْ قُوتِهِ يَفُوتُ
اور کبھی آدھے ہی دن میں مرگیا	اور اس کی روزی کا نصف حصہ فوت ہوگیا

تنبیہ بر قناعت بقوت یک روزہ و فراغت از طلب دریوزہ

ایک روز کی روزی پر قناعت کرنے کی تنبیہ اور دربدر پھر کر طلب کرنے سے یکسوئی کا بیان

بَيْتٌ يُوَارِي الْفَتَى وَثَوْبٌ	يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَقُوتٌ
گھر اور کپڑا جوان کو چھپائے رکھتے ہیں	کپڑا جو ستر کو چھپاتا ہے اور روزی
هٰذَا بَلَاغٌ لِمَنْ تَحَيّٰى	وَذَا كَثِيرٌ لِمَنْ يَمُوتُ
اُس کے لیئے یہ کافی ہے جو زندہ رہے	اور یہی اُس شخص کے لیئے بہت ہے جو مرجائے

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر و قناعت بر لقمہ مقرر از خوان قدر

اس طمع کی نفی پر اُبھارنا جو بدبختی کے اثرات رکھتی ہے اور تقدیر کے دسترخوان سے مقررہ لقمہ پر صبر کرنے کی ترغیب

يَا أَيُّ هٰذَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوتُ	حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِيهِ الْقُوتُ
اے مبہوت ہو کر دنیا کے طلب کرنے والے۔	جس کی تو تلاش کرتا ہے اس میں روزی کے مقدار تیرے لیئے کافی

مَا أَكْثَرَ الْقُوتَ لِمَنْ يَمُوتُ

اس لیئے کہ جو مرے گا اُس کے لیئے روزی کثیر ہے

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی ست بالذات و بتکلیف و بترک تکلف و لذات

نفس کی مخالفت کرنے کا حکم جو بذاتِ خود گنہگار ہے اور اُسے تکلف اور لذتوں کے چھوڑنے کا حکم

صَبَرْتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ ... وَأَلْزَمْتُ نَفْسِی صَبْرَهَا فَاسْتَمَرَّتِ

جب لذتیں مجھ سے پھر گئیں تو میں نے اُن سے صبر کیا ... اُن سے صبر کرنے کو اپنے نفس پر لازم کر لیا پس برابر ہو گیا

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا حَیْثُ یَجْعَلُ نَفْسَهُ ... فَاِنْ اُطْمِعَتْ تَاقَتْ وَاِلَّا تَسَلَّتِ

اور انسان تو اُسی مرتبہ میں ہے جہاں نفس کو پہونچا دے ... پس اگر لالچ میں ڈالا جائے تو آرزو کرتا ہے ورنہ اُس کا غم دور ہو جاتا ہے

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور خواہ در خلوت

نفس کو خلوت و جلوت میں شہوت کی نگاہ سے روکنے کا بیان

اَقُوْلُ لِعَیْنِیْ اِحْبِسِیْ لِلَّحَظَاتِ ... وَلَا تَنْظُرِیْ یَا عَیْنُ بِالسَّرِقَاتِ

میں اپنی آنکھوں سے کہتا ہوں کہ اپنی نگاہوں کو روکو ... اور اے آنکھ چوری چھپے نہ دیکھ

فَکَمْ نَظْرَةٍ قَادَتْ اِلَی الْقَلْبِ شَهْوَةً ... فَاَصْبَحَ مِنْهَا الْقَلْبُ فِیْ حَسَرَاتِ

کیونکہ بہت سی نظریں دل میں آرزوؤں کو کھینچ لاتی ہیں۔ جن سے دل (خواہ مخواہ) حسرت میں پڑ جاتا ہے

تسکین دلہائے پر اندوہ و ہدایت بصبر کوہ شکوہ

غموں پر دلوں کو تسکین دینے اور بڑے مرتبے والے صبر کرنے کی ہدایت کا بیان

خَلِیْلَیَّ لَا وَاللّٰهِ مَا مِنْ مُلِمَّةٍ ... تَدُوْمُ عَلٰی حَیٍّ وَّاِنْ هِیَ جَلَّتِ

اے میرے دوست خدا کی قسم کوئی غم ایسا نہیں ... جو زندگی میں ہمیشہ رہے چاہے وہ کتنا بڑا ہو

فَاِنْ نَزَلَتْ یَوْمًا فَلَا تَخْضَعَنْ لَهَا ... وَلَا تُکْثِرِ الشَّکْوٰی اِذَا النَّعْلُ زَلَّتِ

پس اگر کوئی مصیبت نازل ہو تو بالکل مت گھبرا ... اور جب قدم پھسل جائے تو شکوہ بھی زیادہ مت کر

فَکَمْ مِنْ کَرِیْمٍ یُبْتَلٰی بِنَوَائِبَ ... فَصَابَرَهَا حَتّٰی مَضَتْ وَاضْمَحَلَّتِ

کیونکہ بہت سے سخی و بزرگ مصیبتوں میں آزمائے گئے ... پس انھوں نے صبر کیا یہاں تک کہ وہ بالکل ختم ہو گئے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سفتن

بات کم کرنے اور خاموش رہنے کو ترجیح [illegible] کرنے کا بیان

إِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ ... حَسَنٌ وَإِنَّ كَثِيرَهُ مَمْقُوتُ

بے شک مختصر کلام بات کرنے والے کے لیئے اچھا ہے اور اُس کی کثرت یقیناً معیوب ہے

مَا ذَلَّ ذُو صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ ... إِلَّا يَزِلُّ وَمَا يُعَابُ صَمُوتُ

خاموش رہنے والا ذلیل نہیں ہوتا۔ اور زیادہ بولنے والا ذلیل ہوتا ہے۔ اور زیادہ خاموش رہنے والا معیوب نہیں سمجھا جاتا

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ ... فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهَا يَاقُوتُ

اگر بات کرنے والا چاندی کی طرح بات کرے تو خاموشی ایک موتی ہے جو یاقوت سے آراستہ کیا گیا ہے

تفضیل مردہ کہ اثر فضل او موجود ست بر زندہ کہ نفع او مفقود ست

ایسے مُردہ کی فضیلت جس کا اثر موجود ہو، ایسے زندہ کے مقابلہ میں جس سے کوئی نفع نہ ہو

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ ... وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِينَا كَأَمْوَاتِ

قوم مرگئی مگر اس کی بخششیں نہیں مریں اور ایسی قوم زندہ ہے حالانکہ وہ ہمارے درمیان مُردوں کی طرح ہیں

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

نَفْسِي عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوسَةٌ ... يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ

میرا نفس اپنے نالوں پر گھیر دیا گیا ہے اے کاش ان نالوں کے ساتھ میری جان نکل جاتی

لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الْحَيٰوةِ وَإِنَّمَا ... أَبْكِي مَخَافَةَ أَنْ يَطُولَ حَيٰوتِي

آپؐ کے بعد زندہ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں اور بیشک میں اس خوف سے روتا ہوں کہ میری زندگی طویل ہو جائے

استجازۂ محاربہ از سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سارے عالم کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کی اجازت کی درخواست

هَلْ يَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِينُ مَنِيَّةً ... يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتِ

کیا مضبوط زرہ موت کو روک دے گی کسی دن جو موت کے وقت لائی جائے

إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجَمَّعٍ ... يَوْمًا يَؤُولُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتِ

بیشک میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ ہر چیز جمع کی ہوئی ہے ایک دن جدائی اور پریشانی کے لیئے بکھر جائے گی

يَا أَيُّهَا الدَّاعِي النَّذِيرُ وَمَنْ بِهِ — كَشَفَ الْإِلٰهُ رَوَاكِدَ الظُّلُمَاتِ

اے خدا کی طرف بلانے اور ڈرانے والے اور — اے وہ ذات جس کے ذریعہ اللہ نے تاریکیوں کے پردے کھول دیئے

أَطْلِقْ فُدِيتُكَ لِابْنِ عَمِّكَ أَمْرَهُ — وَارْمِ الْعِدَا أَتَكَ عَنْهُ بِالْجَمَرَاتِ

چھوڑ دے کہ میں تیرے اس چچا کے لڑکے پر نچھاور ہو جاؤں — جس نے تیرے دشمنوں کو پتھروں سے بھگا دیا

فَالْمَوْتُ حَقٌّ وَالْمَنِيَّةُ شَرْبَةٌ — تَأْتِي إِلَيْكَ فَبَادِرِ الزَّكَوَاتِ

پس موت حق ہے اور مرنا ایک شربت ہے — جو تیری طرف آئے گا لہٰذا تو پاکی کی طرف سبقت کر

تہدید دشمنے کہ جرأت نمودہ و متوجہ بحرب آں حضرت بودہ

ایک ایسے دشمن کو دھمکی جس نے جرأت کی اور حضور کے ساتھ لڑائی پر آمادہ ہوا

يَا جَامِعًا لِشَمْلِهِ سَاعَاتُهُ — وَدَنَتْ مَنِيَّتُهُ وَحَانَ وَفَاتُهُ

اے شخص جس کی ساعتیں اُس کی پریشانی کو جمع کرنے والی ہیں۔ جس کی موت قریب اور اس کی وفات آپہونچی

اِرْجِعْ فَإِنِّي عِنْدَ مُخْتَلَفِ الْقَنَا — لَيْثٌ يَكُرُّ عَلَى الْعِدَى جُرْأَتُهُ

واپس جا کیونکہ میں نیزوں کے مختلف (لڑائی) کے وقت۔ ایسا شیر ہوں کہ دشمنوں پر ان کی جرأتیں پھر جاتی ہیں

خطاب باصحاب سعادت انتساب در صفین و نصیحت ایشاں بوقار و تمکین

جنگ صفین میں ہدایت سے منسوب حضرات سے خطاب اور وقار و تمکین کے ساتھ اُن کو نصیحت کرنے کا بیان

دِبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ لَا تَفُوتُوا — وَأَصْبِحُوا فِي حَرْبِكُمْ وَبِيتُوا

چیونٹی کی طرح آہستہ چلو آگے نہ بڑھو — اور صبح کرو اپنی جنگ میں اور شام کرو

كَيْ مَا تَنَالُوا الدِّينَ أَوْ تَمُوتُوا — أَوْ لَا فَإِنِّي طَالَمَا عُصِيتُ

تاکہ تم دین کو پاؤ یا پھر مر جاؤ — یا نہیں پس بے شک دیر ہوئی کہ ہم نافرمان ہوئے

قَدْ قُلْتُمْ لَوْ جِئْتَنَا فَجِئْتُ — لَيْسَ لَكُمْ مَا شِئْتُمْ وَشِئْتُ

تحقیق تم نے کہا کاش تم آتے پس میں آ گیا — تمہارے لیے وہ نہیں ہے جو تم چاہو اور میں چاہوں

بَلْ مَا يُرِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

بلکہ وہ ہے جو [illegible] والا چاہے

بیان آں کہ فرح لازم اندوہ و فرج تابع مکروہ

خوشی کے لیے غم لازم ہے اور فراخی تنگی کے تابع ہے

إذا النائبات بلغن المدى — وكادت تذوب لهن المهج

جب حوادث انتہا کو پہونچیں — اور قریب ہو کہ اُن سے جانیں گھل جائیں

وحل البلاء وبان العزاء — فعند التناهي يكون الفرج

اور بلا نازل ہو اور صبر جاتا رہے — تو انتہا میں کشادگی ہوا کرتی ہے

بیان احتیاج مردم اہل در بعضے اوقات بجہل

لائق آدمی بسا اوقات جاہل کے محتاج ہو جاتے ہیں

لئن كنت محتاجا إلى العلم إنني — إلى الجهل في بعض الأحايين أحوج

اگر تو علم کی طرف محتاج ہے تو بے شک میں — جہل کی طرف بعض اوقات زیادہ محتاج ہوتا ہوں

ولي فرس للحلم بالحلم ملجم — ولي فرس للجهل بالجهل مسرج

میرے لیے حلم کا گھوڑا اور حلم ہی کی لگام ہے — اور میرے لیے ایک گھوڑا جہل کا ہے جہل ہی کی زین ہے

فمن شاء تقويمي فإني مقوم — ومن شاء تعويجي فإني معوج

پس جو شخص مجھے سیدھا چاہے تو میں سیدھا ہوں — اور جو میرے ٹیڑھے پن کو چاہے تو بے شک میں ٹیڑھا ہوں

وبالجهل لا أرضى ولا هو شيمتي — ولكنني أرضى به حين أحوج

میں جہل سے نہ راضی اور نہ ہی وہ میری خصلت ہے — لیکن زیادہ محتاجگی کے وقت میں اُس کو پسند کرتا ہوں

فإن قال بعض الناس فيه سماجة — فقد صدقوا والذل بالحر أسمج

پس اگر بعض آدمیوں نے کہا کہ میرے اندر نازیبا پن ہے — تو تحقیق انھوں نے سچ کہا جب کہ ذلت آزاد کیلئے زیادہ غیر مناسب

ألا ربما ضاق الفضاء بأهله — وأمكن ما بين الأسنة مخرج

آگاہ ہو جا کہ بسا اوقات وسیع زمین لوگوں پر تنگ ہو جاتی ہے۔ اور نیزوں کے درمیان گھر کر بچ نکلنا ممکن ہو جاتا ہے

خطاب بفاطمہ جزاہا اللہ خیر الجزاء در وقت توجہ بمحاربہ و غزا

لڑائی اور مقابلے کے وقت حضرت فاطمہؓ سے خطاب حق تعالیٰ اُن کو بہتر جزاء مرحمت فرمائے

قَرِّبِي ذَا الْفِقَارِ فَاطِمَ مِنِّي	فَأَخِي السَّيْفُ كُلَّ يَوْمِ هِيَاجِ
اے فاطمہ! ذوالفقار کو میرے قریب لاؤ	کیونکہ جنگ کے دنوں میں تلوار میرا بھائی ہوتا ہے
قَرِّبِي الصَّارِمَ الْحُسَامَ فَإِنِّي	رَاكِبٌ فِي الرِّجَالِ نَحْوَ الْهِيَاجِ
تیز کاٹنے والی تلوار کو میرے قریب لاؤ	کیونکہ لوگوں کے درمیان مست اونٹ کی طرح میں سوار ہونے والا ہوں
وَرَدَ الْيَوْمَ نَاصِحًا يُنْذِرُ النَّا	سَ جُيُوشٌ كَالْبَحْرِ ذِي الْأَمْوَاجِ
آج کے دن ناصح بن کر لوگوں کو ڈراتا ہے	وہ لشکر جو دریا کی طرح جوش مارنے والا ہے
وَرَدُوا مُسْرِعِينَ يَبْغُونَ قَتْلِي	وَأَبِيكَ الْمَحْبُوِّ بِالْمِعْرَاجِ
میرے قتل کرنے کی تلاش میں وہ جلدی کرتے ہوئے وارد ہوئے	اور تمہارے والد کے بھی جو معراج عطا کیے گئے ہیں
وَخَرَابَ الْأَوْطَانِ وَقَتْلَ النَّا	سِ وَكُلٌّ إِذَا أَصْبَحَ لَاجِ
وہ وطنوں کو ویران اور لوگوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں	اور جب صبح ہوئی تو سب نے میرے پاس پناہ لی
سَوْفَ أُرْضِي لِمَلِيكٍ بِالضَّرْبِ مَا	عِشْتُ إِلَى أَنْ أَنَالَ مَا أَنَا رَاجِ
اپنے وار سے میں بادشاہ مطلق کو راضی کروں گا۔ جب تک میں زندہ ہوں۔ یہاں تک کہ میں اپنی امید پا جاؤں	
مِنْ ظُهُورِ الْإِسْلَامِ أَوْ يَأْتِي الْمَوْ	تُ شَهِيدًا مِنْ شَاخِبِ الْأَوْدَاجِ
خواہ اسلام ظاہر ہو جائے یا موت آجائے۔	اور میں گردن کی رگوں سے خون بہا کر شہید ہو جاؤں

شکوہ از دوستانِ منافق و یارانِ غیر موافق

منافق دوستوں اور ناموافق دوستوں سے شکوہ کا بیان

كُلُّ خَلِيلٍ لِي خَالَلْتُهُ	لَا تَرَكَ اللَّهُ لَهُ وَاضِحَةً
ہر وہ دوست جس سے میں نے دوستی کی	اللہ تعالیٰ اس کے آگے کے دانت باقی نہ چھوڑے
فَكُلُّهُمْ أَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ	مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ الْبَارِحَةَ
کیونکہ ان میں سے ہر ایک لومڑی سے بڑھ کر حیلہ باز ہے۔	گذشتہ رات اُن سے بہت زیادہ مشابہ ہے

تبیینِ آئین مخالطة و تعیینِ طریقِ مباسطة

دوستی کے قواعد اور کشادگی کے راستوں کی تعیین کا بیان

اِصْحَبْ خِیَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسَلَّمًا ۔۔۔ وَمَنْ صَحِبَ الْاَشْرَارَ یَوْمًا سَیُجْرَحْ

اچھے لوگوں سے دوستی کر سلامتی کے ساتھ نجات پائے گا۔ جس نے بُروں سے دوستی کی تو ایک دن زخمی ہوگا

وَاِیَّاكَ یَوْمًا اَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا ۔۔۔ فَتَلْقَى الَّذِیْ لَا تَشْتَهِیْ حِیْنَ تَمْزَحْ

اپنے کو کسی جاہل کے ساتھ ہنسی مذاق سے دُور رکھ۔ کیونکہ تو جس وقت اس سے مذاق کریگا طبیعت کے ناموافق باتیں پائیگا

وَلَا تَكُ عِرِّیْضًا تُشَاتِمُ مَنْ دَنَا ۔۔۔ فَتُشْبِهُ كَلْبًا بِالسَّفَاهَةِ یَنْبَحْ

لوگوں کے ساتھ برائی سے نہ پیش آ کہ قریب والے کو گالی دینے لگے۔ ورنہ ایسے کُتے کے مشابہ ہوگا جو بے وقوفی سے بھونکتا ہے

اِذَا مَا الْكَرِیْمُ جَاءَ یَطْلُبُ حَاجَةً ۔۔۔ فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ یَتَسَمَّحْ

جب کوئی سخی حاجت طلب کرنے آئے ۔۔۔ پس بزرگ آزاد کی طرح بات کہہ اور چشم پوشی کر

فَبِالرَّاْسِ وَالْعَیْنَیْنِ مِنِّیْ قَضَاؤُهَا ۔۔۔ وَمَنْ یَشْتَرِیْ حَمْدَ الرِّجَالِ سَیَرْبَحْ

پس بسر و چشم میری طرف سے اُس کا پورا کرنا ہے ۔۔۔ اور جو لوگوں سے تعریفیں حاصل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھائیگا

ستایش رفق بروجہ صلاح کہ مودی ست بر نجاح و فلاح

نرمی کرنے کی تعریف صلاحیت کے ساتھ جو نجات اور کامیابی تک پہونچانے والی ہے

اَلرِّفْقُ یُمْنٌ وَالْاَنَاةُ سَعَادَةٌ ۔۔۔ فَتَاَنَّ فِیْ اَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا

نرمی کرنا نیکی ہے اور دیر کرنا نیک بختی ہے ۔۔۔ پس کام میں دیر کر تاکہ کامیابی حاصل کرے

نہی از اظہار اسرار و تحذیر از شر اشرار

بھید ظاہر کرنے کی ممانعت ۔۔۔ اور بُروں کی بُرائی سے بچاؤ

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ اِلَّا اِلَیْكَ ۔۔۔ فَاِنَّ لِكُلِّ نَصِیْحٍ نَصِیْحًا

مت کھول اپنا بھید مگر اپنے کو ۔۔۔ کیونکہ ہر نصیحت کرنے والے کے لیے نصیحت کرنیوالا ہے

فَاِنِّیْ رَاَیْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ ۔۔۔ لَا یَتْرُكُوْنَ اَدِیْمًا صَحِیْحًا

کیونکہ میں نے گمراہ لوگوں کو دیکھا ہے ۔۔۔ کہ وہ کھال کو بھی درست نہیں چھوڑتے

امر بگوہر عبارت سفتن و نفی بے ہودہ گفتن

عبارت کے موتی پرونے کا حکم ۔۔۔ اور بے ہودہ بکنے کی ممانعت

اِغتنم رکعتین زلفی الی اللہ ۔۔۔ اذا کنت فارغا مستریحا

خدا کا قرب حاصل کرنے کے لیے دو رکعتوں کو غنیمت جان۔ جب تو فارغ اور آرام کا طالب ہو

واذا ھممت بالقول فی الباطل ۔۔۔ فاجعل مکانہ التسبیحا

اور جب تو بے ہودہ بات کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی جگہ سبحان اللہ کو اختیار کر

شرح مقاتلہ لیلۃ الہریر در صفین و صف مقابلہ و مقاتلہ اہل کین

صفین میں لیلۃ الحریر کے مقاتلے کی تشریح اور کینہ والوں سے مقابلے اور قتال کی تعریف کا بیان

اللیل داج والکباش تنتطح ۔۔۔ نطاح اسد ما اراھا تصطلح

رات اندھیری ہے اور بھیڑیں سر مارتی ہیں شیروں کی طرح۔ میں نے ان کو صلح کرنے والا نہیں دیکھا

اسد عرین فی اللقاء قد مرح ۔۔۔ منھا نیام وفریق منبطح

لڑائی میں شیر کی طرح ہیں جو عیش کرتے ہیں اُن میں سے بعض سوئے ہیں۔ اور ایک جماعت لڑ رہی ہے

فمن نجا براسہ فقد ربح

جس نے اپنے سر کے ساتھ نجات پائی اُس نے فائدہ اٹھایا

تحسین کدخدائی و فراغت باحسن وجوہ بلاغت

عمدہ بیوی کی بالغ تعریف و تحسین

افلح من کان لہ مزخۃ ۔۔۔ یزخھا ثم ینام الفخۃ

جس کے پاس عورت ہے اُس نے فلاح پائی جو اُس کے ساتھ رہتی ہے اور خرّاٹے مار کر سوتی ہے

نصیحت امیر المومنین حسن جزاہ اللہ بتسکین الفتن

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت ۔ حق تعالیٰ ان کو فتنے دبانے کی جزا عطا فرمائے

علیک ببر الوالدین کلیھما ۔۔۔ وبر ذوی القربیٰ وبر الاباعد

تیرے اوپر والدین کے ساتھ بھلائی کرنا ضروری ہے نیز اپنے اور بیگانوں کے ساتھ بھی نیکی کرنا چاہیے

ولا تصحبن الا تقیا مھذبا ۔۔۔ عفیفا زکیا منجزا للمواعد

ہرگز دوست مت بنا مگر صرف تہذیب یافتہ متقی ... سچا اور وعدوں کو پورا کرنے والا ہیں

وَقَارِنْ إِذَا قَارَنْتَ حُرًّا مُؤَدَّبًا ۔۔۔ فَتًى مِّنْ بَنِي الْأَحْرَارِ زَيْنَ الْمَشَاهِدِ

جب تو ایسے آزاد سے ملے جو ادب والا ہو۔ تو ایسے جوان سے مل جو آزاد کی اولاد اور رونق محفل ہو

وَكُفَّ الْأَذَى وَاحْفَظْ لِسَانَكَ وَارْتَغِبْ ۔۔۔ فَدَيْتُكَ فِي وُدِّ الْخَلِيلِ الْمُسَاعِدِ

اور اذیت کو روک لے اور زبان کی حفاظت کر اور رغبت کر۔ مدد کرنے والے دوست کی دوستی میں میں تیرے قربان ہوں

وَغُضَّ عَنِ الْمَكْرُوهِ طَرْفَكَ وَاجْتَنِبْ ۔۔۔ أَذَى الْجَارِ وَاسْتَمْسِكْ بِحَبْلِ الْمَحَامِدِ

مکروہات سے نگاہ بند کر اور پرہیز کر پڑوسی کو اذیت دینے سے اور تعریف کی رسی کو مضبوط پکڑ

وَكُنْ وَاثِقًا بِاللّٰهِ فِي كُلِّ حَادِثٍ ۔۔۔ يَصُنْكَ مَدَى الْأَيَّامِ مِنْ عَيْنِ حَاسِدِ

ہر حادثے میں خدا پر بھروسہ رکھ وہ زمانے کی انتہا تک تجھ کو حاسد کی نگاہ سے بچائے گا

وَبِاللّٰهِ فَاسْتَعْصِمْ وَلَا تَرْجُ غَيْرَهُ ۔۔۔ وَلَا تَكُ لِلنَّعْمَاءِ عَنْهُ بِجَاحِدِ

اللہ پر بھروسہ رکھ اور اس کے علاوہ سے امید نہ رکھ اور اُس کی نعمتوں کا انکار کرنے والا مت ہو

وَنَافِسْ بِبَذْلِ الْمَالِ فِي طَلَبِ الْعُلَى ۔۔۔ بِهِمَّةِ مَحْمُودِ الْخَلَائِقِ مَاجِدِ

مال خرچ کرنے کے بدلے بلندی کی طلب میں کوشش کر بزرگوں کے طریقے قابل تعریف ہمت سے

وَلَا تَبْنِ لِلدُّنْيَا بِنَاءَ مُؤَمِّلٍ ۔۔۔ خُلُودًا فَمَا حَيٌّ عَلَيْهَا بِخَالِدِ

امید وابسطہ کیے ہوئے کی طرح دنیا کی بنیاد مت ڈال کہ ہمیشہ رہے گی پس کوئی زندہ اس میں ہمیشہ نہیں رہتا

وَكُلُّ صَدِيقٍ لَيْسَ لِلّٰهِ وُدُّهُ ۔۔۔ فَنَادِ عَلَيْهِ هَلْ بِهِ مِنْ مُزَائِدِ

ہر دوست جس کی دوستی اللہ کے لیے نہ ہو پس اُس پر ندا کر کہ کیا اسکے اوپر کوئی زائد کرنے والا آیا ہے

تہییج نفس ناطقہ بتحصیل فضائل فائتہ

فوت شدہ فضیلت کے حاصل کرنے پر نفس کو آمادہ کرنا

وَذِي هِمَّةٍ لَمْ تَرْضَ بِالضَّيْمِ نَفْسُهُ ۔۔۔ فَأَصْبَحَ قَرْمًا هِبْرِزِيًّا مُمَجَّدًا

بہت سے ہمت والے ہیں جن کا نفس ستم سے راضی نہ ہوا پس وہ نیک سردار ہو گیا اور بزرگی سے یاد کیا گیا

إِذَا خَامَرَتْهُ بِالنَّدَى أَرْيَحِيَّةٌ ۔۔۔ تَخَالُ اهْتِزَازَ الرُّمْحِ فِيهِ تَرَدُّدًا

اس کی سخاوت کے سبب جب اسکے ساتھ وسیع خلق کو ملایا جائے۔ نیزے کا ملنا اُس میں تردد خیال کیا جاتا ہے

أَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ مُعَظَّمًا … هُمَامًا كَرِيْمًا بَاذِخَ الْمَجْدِ أَصْيَدَا

خدا نے انکار کیا لیکن یہ کہ وہ تعظیم کیے جائیں … اور بلند ہمت والے سردار ہوں

لَقَدْ سَايَرَ الْأَيَّامَ حَزْمًا وَحِيْلَةً … فَأَصْبَحَتِ الْأَيَّامُ تَزْهِيْ بِأَغْيَدَا

بے شک سارے ایام ہوشیاری اور تدبیر میں بسر ہوئے … اس لیئے زمانہ اُن کی نازک اندامی کی بڑائی کرتا ہے

وَحَلَّ بِأَعْلٰى ذِرْوَةِ الْفَخْرِ سَامِيًا … وَأَبْدٰى سَمَاحًا بَيْنَ ذَالِكَ وَسُؤْدَدَا

سر بلند رہنے والا فخر کے اونچے مقام سے اتر آیا … اور بلندی اور سرداری کے درمیان سخاوت کو ظاہر کیا

وَمَا الْفَخْرُ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ مُوَفَّقًا … مُعَانًا بِنَصْرِ اللّٰهِ عَبْدًا مُسَدَّدَا

اور فخر کی کوئی حقیقت نہیں مگر جب توفیق دیا گیا ہو … کوئی نیک مرد اور اللہ کی نصرت سے مدد کیا گیا ہو

فَكَمْ مِنْ فَتًى لَمْ يَعْرِ مِنْ حُلَلِ التُّقٰى … وَكَمْ مِنْ فَتًى بِاللّٰهِ أَضْحٰى مُؤَيَّدَا

پس بہت سے ایسے جوان ہیں تقویٰ کے لباس سے خالی نہیں ہوئے … اور بہت سے جوان ہیں جن کو خدا کی تائید حاصل ہوگئی

أَلَا رُبَّمَا شَدَّ الْكَرِيْمُ اعْتِزَامَهُ … فَصَارَ عَلَى الْأَعْدَاءِ سَيْفًا مُهَنَّدَا

آگاہ ہو کہ بسا اوقات سخی اپنے کام پر دل کو مضبوط کرتا ہے … تو وہ دشمنوں پر ہندی تلوار کے مانند ہو جاتا ہے

وَمَا السَّيْفُ مَا قَدْ كَانَ فِيْ بَطْنِ جَفْنِهٖ … بِسَيْفٍ وَلٰكِنْ مَا تَبَدّٰى مُجَرَّدَا

حقیقت میں وہ تلوار تلوار ہی نہیں جو ہمیشہ میان کے اندر ہے۔ … لیکن تلوار وہ ہے جو برہنہ اور ظاہر ہو

ارشاد بتوقف اکتساب معالی بر مشقت ایام وسہر لیالی

سر بلندی حاصل کرنے کے لیئے دن کو مشقت … اور رات کو بیدار رہنے کا حکم

أَعَاذِلَتِيْ عَلٰى إِتْعَابِ نَفْسِيْ … وَرَعْيِيْ فِي السُّرٰى رَوْضَ السُّهَادِ

اے جماعت جو مجھے اپنے نفس کی تکلیف دینے پر ملامت کرتی ہے۔ اور بے خوابی کے سبزہ زاروں میں رات کو میرے چرنے پر

إِذَا شَامَ الْفَتٰى بَرْقَ الْمَعَالِيْ … فَأَهْوَنُ فَائِتٍ طِيْبُ الرُّقَادِ

جب جوان برق درخشاں تلاش کرے … تو چین کی نیند کو آسانی سے فوت کر دیتا ہے

ترجیح مشقت سفر بر آسایش حضر

دشواریوں سے بھر پور سفر راحت بھرے قیام سے بہتر ہے

تغرب عن الاوطان فی طلب العلی ۔۔۔ فسافر ففی الاسفار خمس فوائد

بلندی کی تلاش میں وطن سے دُور ہو جا ۔۔۔ اور سفر کر، کیونکہ سفر میں پانچ فائدے ہیں

تفرج هم واکتساب معیشة ۔۔۔ وعلم وآداب وصحبة ماجد

غم کا دُور ہونا اور روزی کا حاصل ہونا ۔۔۔ علم، ادب اور بزرگوں کی صحبت

فان قیل فی الاسفار ذل ومحنة ۔۔۔ وقطع الفیافی وارتکاب شدائد

اور اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور محنت ہے ۔۔۔ اور جنگلوں کا طے کرنا اور سختیوں کا برداشت کرنا ہی

فموت الفتی خیر له من مقامه ۔۔۔ بدار هوان بین واش وحاسد

نوجوانوں کا مرجانا ایسے گھر میں اُس کے باقی رہنے سے بہتر ہے ۔۔۔ جو چغل خوروں اور حاسدوں کے درمیان واقع ہو

بیان توقف جمیع امور برامر غفور وشکور

خداوند غفور رحیم کے حکم پر اپنے سارے معاملات کو موقوف رکھنے کا بیان

اذا لم یکن عون من الله للفتی ۔۔۔ فاکثر ما یمنی علیه اجتهاده

جب انسان کے لیئے خدا کی طرف سے کوئی مدد حاصل ہو ۔۔۔ پس اُس کی کوشش اُس کی آرزو کو زیادہ پوری کرتی ہے

بیان آنکہ امور بر وفق تقدیر رحمان ست نہ بر نہج تدبیر انسان

سارے کام خدا کی تقدیر کے مطابق انجام پاتے ہیں ۔۔۔ انسانی تدبیر کے مطابق نہیں

لو کانت الارزاق تجری علی ۔۔۔ مقدار ما یستاهل العبد

اگر روزی جاری ہوتی ۔۔۔ اُس مقدار پر جس کا بندہ اہل بننا چاہتا ہے

لکان من یخدم مستخدما ۔۔۔ وغاب نحس وبدا سعد

تو البتہ خادم مخدوم بن جاتا ۔۔۔ اور بدنصیب غائب نیک نصیب ظاہر ہو جاتا

واعتدل الدهر الی اهله ۔۔۔ واتصل السودد والمجد

اور زمانہ اپنے لوگوں سے معتدل ہوتا ۔۔۔ اور ہمیشہ سرداری اور بزرگی برقرار رہتی

لکنها تجری علی سمتها ۔۔۔ کما یرید الواحد الفرد

لیکن روزی اپنے طریق پر جاری ہوتی ہے ۔۔۔ جس طریق پر خدائے واحد ارادہ کرتا ہے

مذمت جمعے کہ بصورت مردم اند و بحقیقت حیوانے بے دُم اند

اُس جماعت کی بُرائی جو صورت میں انسان اور حقیقت میں بغیر دُم کے حیوان ہیں

مَا أَكْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا أَقَلَّهُمْ ‌‌ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَقُلْ فَنَدًا

کتنے ہی زیادہ ہیں لوگ نہیں بلکہ کم ہیں ‌‌ اور اللہ جانتا ہے کہ میں نے جھوٹ نہیں کہا

إِنِّي لَأَفْتَحُ عَيْنِي حِينَ أَفْتَحُهَا ‌‌ عَلَى كَثِيرٍ وَلٰكِنْ لَا أَرَى أَحَدًا

جس وقت میں اپنی آنکھ کھول کر دیکھتا ہوں ‌‌ نظر بہتوں پر پڑتی ہے لیکن میں کسی ایک کو نہیں دیکھتا

تنبیہ بر مفارقت و جدائی از یاران منافق ریائی

ریاکار منافق دوستوں سے جدائی پر تنبیہ

مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَخَلِّهِ بِمُرَادِهِ ‌‌ لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهِ وَبِعَادِهِ

جو تجھے نہ چاہے اُسے تو اُس کی مراد پر چھوڑ دے ‌‌ اور اس کی دُوری اور جدائی پر تو بالکل ملال نہ کر

تفصیل لوازم محبت و تبیین مراسم مودّت

محبت کے لوازمات اور دوستی کی علامتوں کا بیان

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَحْفَظْ ثَلَاثًا ‌‌ فَبِعْهُ وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ رَمَادِ

جب انسان تین چیزوں کی رعایت نہ کرے ‌‌ تو اُسے فروخت کر دے اگرچہ ایک مشت مٹی کے بدلے ہی سہی

وَفَاءً لِلصَّدِيقِ وَبَذْلَ مَالٍ ‌‌ وَكِتْمَانَ السَّرَائِرِ فِي الْفُؤَادِ

دوست کی وفاداری اور مال کا خرچ ‌‌ اور دلوں میں بھیدوں کا چھپانا

بیان آنکہ محبت دشمن ہر کس عداوت اوست

کسی کے دشمن سے محبت کرنا، اُس سے دشمنی کرنا ہے

و صداقت دوست ہر کس صداقت اوست

اور اُس کے دوست سے دوستی کرنا اُس سے دوستی کرنا ہے

صَدِيقُ عَدُوِّي دَاخِلٌ فِي عَدَاوَتِي ‌‌ وَإِنِّي لِمَنْ وَدَّ الصَّدِيقَ وَدُودُ

میرے دشمن کا دوست میری دشمنی میں [illegible] ‌‌ اور میں [illegible] شخص کا دوست ہوں جو [illegible] دوست سے دوستی رکھے

فلا تقربن منی وانت صدیقہ	فان الذی بین القلوب بعید
اُس کا دوست ہو کر تو مجھ سے بالکل قریب نہ ہو	کیونکہ بے شک جو چیز دلوں میں ہے وہ دور ہے

اظہار تمکن در مودت وصفا واثبات ثبات در محبت ووفا

صاف دوستی برقرار رہتی ہے اور محبت اور وفاداری میں اس کا ثبوت ملتا ہے

ماودنی احد الا بذلت لہ	صفو المودۃ منی آخر الابد
نہیں دوست بنایا مجھے کسی نے مگر میں نے اُس کے لئے	اپنی طرف سے ہمیشہ کے لئے صاف ستھری دوستی خرچ کی
ولا قلانی وان کان المسیئ بنا	الا دعوت لہ الرحمن بالرشد
اور نہ مجھ سے کسی نے دشمنی کی اگرچہ بُرائی کرنے والا تھا	لیکن میں نے خدا سے اُس کی درستگی کی دعا کی
ولا ائتمنت علی سر فبحت بہ	ولا مددت الی غیر الجمیل یدی
اور نہ ذلیل کیا گیا میں ایسے بھید پر کہ جس کو میں نے ظاہر کر دیا	اور نہ اچھے کے سوا اپنا ہاتھ کسی طرف بڑھایا
ولا اقول نعم یوما فاتبعہ	بخلا ولو ذھبت بالمال والولد

اور میں کسی دن ایسا ہاں نہیں کہتا جس کا پیچھا بخل سے کیا جائے۔ اگرچہ کوئی مال اور اولاد بھی کیوں نہ لے جائے

آرزوئے رفیق جانی وشفیق روحانی

جانی دوست اور روحانی شفیق کی تمنا

ھموم رجال فی امور کثیرۃ	وھمی من الدنیا صدیق مساعد
بہت سے کاموں میں لوگوں کے ارادے ہیں	اس دنیا میں میرا قصد مدد کرنے والا دوست ہی
یکون کروح بین جسمین قسمت	فجسمھما جسمان والروح واحد
جو ایسی روح کی طرح ہو جو دو جسموں میں بٹا ہوا ہو	پس دونوں جسم تو دو ہوں اور روح صرف ایک ہو

ترغیب نفس بقناعت کہ مشتمل ست بر عین طاعت

نفس کو قناعت کی ترغیب جو عین اطاعت و فرماں برداری ہے

افلح من کان لہ کردیدۃ	یاکل منہا ثم یبتغی جیدہ

وہ شخص فلاح پا گیا جس کے پاس [illegible] کہ اپنی گردن [illegible] دوگنی کرتا ہے

تنبیہ بر غم درویشاں خوردن و تسکین دلہائے پریشاں کردن

غریبوں کا غم کھانا اور پریشان دلوں کو تسکین دینا

وحسبک داء ان تبیت ببطنۃ	وحولک اکباد تحن الی القد

تیری بیماری کے لیئے یہ کافی ہے کہ رات شکم سیر ہو کر گذارے۔ جبکہ تیرے پڑوس میں ایسے جگر ہوں جو بکری کی کھال کے مشتاق ہوں

خطاب بدنیادار کہ در دارِ دُنیا طمع خلود داشتہ

ایسے دنیا دار سے خطاب جو دنیا کے لالچ میں ہمیشگی چاہے

و تخمِ خیالِ محال در باغ دماغ کاشتہ

اور خیالِ محال کا بیج اپنے دماغ کے باغیچہ میں بوئے

یا موثر الدنیا علی دینہ	والتائہ الحیران عن قصدہ

اے دنیا کو ترجیح دینے والے اپنے دین پر　جو سیدھے راستے سے دُور اور پریشان ہے

اصبحت ترجو الخلد فیہا وقد	ابرز ناب الموت عن خدہ

اور اُس کی ہمیشگی کا امید وار ہو گیا　جبکہ اس کے چہرے سے موت کے دانت نکالے گئے ہیں

ھیہات ان الموت ذو اسہم	من یرمہ یوما بہا یردہ

تیری امید دور ہے اور بیشک موت ایسے تیروں والے کی طرح ہے　جو اُس کو تیر مارتا ہے اور موت اُس کو ہلاک کر دیتی ہے

لا یشرح الواعظ قلب امرء	لم یعزم اللہ علی رشدہ

وعظ کہنے والا کسی ایسے شخص کا دل نہیں کھول دیتا　جس کی ہدایت کا اللہ تعالیٰ نے ارادہ نہیں فرمایا

ارشاد با بن الوقت بودن و ابواب حال بر روئے دل کشودن

زمانے کا تابعدار ہونا اور زمانہ حال کے دروازوں کو دل کے چہرہ پر کھول دینا

مضی امسک الباقی شہید معدلا	واصبحت فی یوم علیک شہید

تیرا کل گذشتہ چلا گیا اور انصاف کرنیوالا گواہ باقی ہے۔ کہ آج تو نے اس حال میں صبح کی جبکہ وہ تیرے خلاف گواہ ہے

فان کنت فی الامس اقترفت اسائۃ	فثن باحسان وانت حمید

پس اگر کل کے دن تو نے بُرائی کمائی تھی　پس دوبارہ احسان کر تو تو قابل تعریف سمجھا جائیگا

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا إِلَى غَدٍ ٭ لَعَلَّ غَدًا يَأْتِي وَأَنْتَ فَقِيدُ

اور بھلائی کے کام میں آج سے کل پر تاخیر مت کر ٭ شاید کل آئے اور تو نہ ہو

وَيَوْمُكَ إِنْ عَاتَبْتَهُ عَادَ نَفْعُهُ ٭ إِلَيْكَ وَمَاضِي الْأَمْسِ لَيْسَ يَعُودُ

اور اپنے دن پر اگر تو نے عتاب کیا تو اُس کا نفع تیری طرف لوٹ کر آئے گا۔ اور گذری ہوئی کل لوٹ کر نہیں آئے گی

بیان یکساں شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشاں بعد از فوت

مرنے کے بعد مخلوق کا یکساں ہونا اور فوت ہونے کے بعد اُس کا ذلیل ہونا

ذَهَبَ الَّذِينَ عَلَيْهِمُ وَجْدِي ٭ وَبَقِيتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِي

جن پر میرا غم تھا وہ چلے گئے ٭ اُن کی جدائی کے بعد میں اکیلا رہ گیا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهُ ٭ شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ

ایسا شخص کہ اُس کی اور تیری مٹی کے درمیان ٭ صرف دو بالشت کا فاصلہ ہو تو انتہائی دوری پر ہے

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ أَطْبَاقُ الثَّرَى ٭ لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلَى مِنَ الْعَبْدِ

زمین کے درجات اگر مخلوق کے لیے کھول دیے جائیں ٭ تو غلام اور آقا کے درمیان کوئی فرق نہ معلوم ہوگا

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهِ ٭ يَطَأُ التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ

جو شخص اپنے پیر مٹی کے سپرد نہیں کرتا ٭ تو اپنے نازک رخسار اُس کے سپرد کرے گا

تنبیہ بر فنائے عالم و زوالِ بنی آدم

عالم کے فنا اور اولادِ آدم کے زائل ہونے پر تنبیہ

إِنَّ الَّذِينَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاؤُهُمْ ٭ وَاسْتَمْتَعُوا بِالْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ

جنھوں نے مکان بنالیا اور اُن کی تعمیر طویل ہوگئی ٭ اور اہل و عیال اور اولاد سے فائدہ اٹھایا

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلَى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ ٭ فَكَأَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مِيعَادِ

تو ان کے گھروں کے قریب سے ہوائیں چلیں ٭ پس گویا وہ وعدہ کیے ہوئے مقام ہی پر تھے

وَأَرَى النَّعِيمَ وَكُلَّ مَا يُلْهَى بِهِ ٭ يَوْمًا يَصِيرُ إِلَى بِلًى وَنَفَادِ

اور میں نے نعمتوں اور غافل کرنے والی چیزوں کو دیکھا۔ کہ وہ اپنے پرانے پن اور ختم ہو جانے کی طرف جاتی ہیں

اظہار اندیشہ مرگ کردن ولوازم حیات ترک کردن

مرنے کا اندیشہ کرنے اور ضروریاتِ زندگی کے چھوڑنے کا بیان

جَنْبِی تَجَافٰی عَنِ الْوِسَادِ	خَوْفًا مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ
بستر سے میرا پہلو دور ہو گیا	موت اور آخرت کے خوف سے
مَنْ خَافَ عَنْ سَكْرَةِ الْمَنَايَا	لَمْ يَدْرِ مَا لَذَّةُ الرُّقَادِ
جس نے موت کی سختیوں سے خوف کیا	اُس نے سکون کی نیند کی لذت کو نہیں جانا
قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَهَاهُ	لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ
کھیتی اپنی انتہا کو پہونچ گئی	اُس کھیتی کا کٹنا ضروری ہے

تمنی معاودت شباب سعادت قباب

مبارک جوانی کی واپسی کی آرزو

بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ قَدْ تَوَلّٰى	فَيَا لَيْتَ الشَّبَابَ لَنَا يَعُوْدُ
میں ایسی جوانی پر رویا جو واپس ہو گئی	اے کاش ہماری جوانی واپس آجاتی
فَلَوْ كَانَ الشَّبَابُ يُبَاعُ بَيْعًا	لَأَعْطَيْتُ الْمُبَايِعَ مَا يُرِيْدُ
پس اگر جوانی فروخت کی جایا کرتی	تو بیچنے والے کو میں منھ مانگے پیسے دیتا
وَلٰكِنَّ الشَّبَابَ إِذَا تَوَلّٰى	عَلٰى شَرَفٍ فَمَطْلَبُهُ بَعِيْدُ
لیکن جوانی جب واپس جاتی ہے	بلندیوں پر تو اُس کا تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے

تعیین جمعے کہ آرزوے مرگ آنحضرتؐ داشتند

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کی آرزو کرنے والی جماعت کی بدگوئی

وہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند

جو اپنی موہوم زندگی کو دائمی سمجھتے تھے

تَمَنّٰى رِجَالٌ أَنْ أَمُوْتَ وَإِنْ أَمُتْ	فَتِلْكَ سَبِيْلٌ لَسْتُ فِيْهَا بِأَوْحَدِ
کچھ لوگوں نے میری موت کی تمنا کی اور اگر میں مر بھی گیا	تو یہ ایسا راستہ ہے جس میں میں تنہا نہیں ہوں

ولیس الذی یبغی خلافی یضرنی — ولا موت من قد مات قبلی بمخلد

وہ شخص جو میرا مخالف ہے مجھے ضرر نہیں پہونچاتا — نہ اُس شخص کی موت جو مجھ سے پہلے مرا مجھے ہمیشہ باقی رکھے گی

وانی ومن قد مات قبلی لکالذی — یزور خلیلا او یروح ویغتدی

مَیں اور جو مجھ سے پہلے مرچکا اس شخص کی طرح ہیں — جو اپنے دوست سے ملاقات کرتا ہے یا صبح و شام کرتا ہے

بیان احاطۂ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد اناس

ہر فرد کے لیے جو پیدا ہوا اُس کو موت ضرور آئے گی

الموت لا والدا یبقی ولا ولدا — ھذا السبیل الی ان لا تری احدا

موت نہ والد کو باقی رکھتی ہے نہ لڑکے کو — یہ ایک راستہ ہے یہاں تک کہ تو کسی کو بھی نہ دیکھے گا

کان النبی ولم یخلد لامتہ — لو خلد اللہ خلقا قبلہ خلدا

نبی تھے مگر اپنی امت کے لیے ہمیشہ نہ رہے۔ اُن سے پہلے حق تعالیٰ نے اگر مخلوق کو ہمیشہ رکھا ہوتا تو یہ بھی

للموت فینا سہام غیر خاطئۃ — من فاتہ الیوم سہم لم یفتہ غدا

موت کے تیر (نشانے) ہم سے خطا نہیں کریں گے — اگر آج نشانہ فوت ہوگیا تو کل نہیں فوت ہوگا

مرثیہ پدر موافقت شعار و مذمت قریش مخالفت دثار

موافقت کرنے والے باپ کی تعریف اور مخالفت کرنے والے قریش کی بُرائی کا بیان

ارقت لنوح آخر اللیل غردا — لشیخی ینعی والرئیس المسودا

آخری رات کے سونے سے میں بیدار ہوا — جو میرے شیخ کی موت پر رو دیا گیا جو مانا ہوا سردار تھا

اباطالب ماوی الصعالیک ذا الندی — وذا الحلم لا خلفا ولم یک قعددا

اے ابوطالب جو سخی درویشوں کا ٹھکانہ تھا۔ اور اے حلم والے جس کی اولاد بُری تھی نہ جنگ میں پیچھے رہنے والا تھا

اخا الملک خلی ثلمۃ سیسدھا — بنو ہاشم او یستباح فیہمدا

اے ملک کے مالک تو نے ایسا خلا چھوڑا جس کو بند کریں گے۔ بنو ہاشم یا عام اجازت دی جائے کہ وہ ختم ہوجائے

فامست قریش یفرحون بفقدہ — ولست اری حیا لشیء مخلدا

اس لیے قریش والے ان کے فوت ہونے پر خوش ہوں گے — اور میں کسی زندہ کو ہمیشہ رہنے والا نہیں دیکھتا

أَرَادَتْ أُمُوراً زَيَّنَتْهَا حُلُومُهُمْ ۔ سَتُورِدُهُمْ يَوْماً مِنَ الْغَيِّ مَوْرِدَا

انھوں نے ایسے کاموں کا ارادہ کیا جن کو انکی عقلوں نے مزین کیا۔ عنقریب وہ ان کو گمراہی کے مقام پر پہونچا دیں گی

يُرَجُّونَ تَكْذِيبَ النَّبِيِّ وَقَتْلَهُ ۔ وَأَنْ يَفْتَرُوا بُهْتاً عَلَيْهِ وَمَجْحَدَا

وہ نبی کے قتل کرنے اور جھٹلانے کی امید رکھتے ہیں ۔ اور بہتان باندھنے اور انکار کرنے کی بھی امید کرتے ہیں

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى نُذِيقَكُمْ ۔ صُدُورَ الْعَوَالِي وَالصَّفِيحَ الْمُهَنَّدَا

خانۂ کعبہ کی قسم تم نے جھٹلایا یہاں تک کہ ہم تم کو چکھائیں۔ نیزوں کے سر اور ہندی تلواروں کا ذائقہ

وَيَبْدُو مِنَّا مَنْظَرٌ ذُو كَرِيهَةٍ ۔ إِذَا مَا تَسَرْبَلْنَا الْحَدِيدَ الْمُسَرَّدَا

اور غیر پسندیدہ منظر ہماری طرف سے ظاہر ہو ۔ جب ہم مضبوط لوہے کی زرہ پہنیں

فَإِمَّا تُبِيدُونَا وَإِمَّا نُبِيدُكُمْ ۔ وَإِمَّا تَرَوْا سِلْمَ الْعَشِيرَةِ أَرْشَدَا

پس یا تم نے ہم کو ہلاک کردیا یا ہم نے تم کو ۔ یا تم ہدایت یافتہ قبیلے کی سلامتی کو دیکھو

وَإِلَّا فَإِنَّ الْحَيَّ دُونَ مُحَمَّدٍ ۔ بَنُو هَاشِمٍ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ مَحْتِدَا

ورنہ پس بے شک محمدؐ کے نزدیک قبیلہ ۔ بنو ہاشم ہے جو اپنی اصل میں پوری مخلوق سے بہتر ہے

وَإِنَّ لَهُ فِيكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَاصِراً ۔ وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللّٰهِ أَوْحَدَا

اور بے شک ان کو تمہارے مقابلے میں خدا کی ڈھال ہے۔ ۔ اور میں خدا کے دوست کو تنہا نہیں دیکھ سکتا

نَبِيٌّ أَتَى مِنْ كُلِّ وَحْيٍ بِخُطَّةٍ ۔ فَسَمَّاهُ رَبِّي فِي الْكِتَابِ مُحَمَّدَا

وہ ایسے نبی ہیں جو ہر وحی میں بڑا کام لائے ۔ پس میرے رب نے اپنی کتاب میں ان کا نام محمد رکھا

أَغَرُّ كَضَوْءِ الْبَدْرِ صُورَةُ وَجْهِهِ ۔ جَلَا الْغَيْمَ عَنْهُ ضَوْءُهُ فَتَوَقَّدَا

چودھویں رات کے چاند کی طرح اُن کا چہرہ روشن ہے ۔ بادلوں کو اُن سے روشنی پہونچی تو وہ روشن ہوگیا

أَمِينٌ عَلَى مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ قَلْبَهُ ۔ وَإِنْ كَانَ قَوْلاً كَانَ فِيهِ مُسَدَّدَا

خدا کے دیئے ہوئے بھید کے وہ امین ہیں ۔ اگر قول ہو تو آپ اُس میں سچے ہیں

مرثیہ سیدہ فخمی شریفہ عظمی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا در وقت حمی

بخار کی حالت میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مرثیہ

وَاِنَّ حَیَاتِی مِنْکِ یَا بِنْتَ اَحْمَدٍ
بِاِظْهَارِ مَا اَخْفَیْتُہٗ لَشَدِیْدٌ

اے احمدؐ کی بیٹی تیرے بعد بے شک میری زندگی ۔ جو میں نے (رنج و غم) پوشیدہ کیا ہے اُن کا ظاہر کرنا بہت سخت ہے

وَلٰکِنَّ لِاَمْرِ اللّٰہِ تَعْنُوْ رِقَابُنَا
وَلَیْسَ عَلٰی اَمْرِ الْاِلٰہِ جَلِیْدٌ

لیکن ہماری گردنیں خدا کے حکم پر جھکی ہوئی ہیں
اور خدا کے حکم پر کوئی سختی نہیں ہے

اَتَصْرَعُنِیْ الْحُمّٰی لَدَیْکِ وَاَشْتَکِیْ
اِلَیْکِ وَمَا لِیْ فِی الرِّجَالِ نَدِیْدٌ

کیا بخار مجھ کو تیرے پاس پچھاڑتا ہے اور میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں، جبکہ لوگوں میں میرا کوئی برابر نہیں

اُصِرُّ عَلٰی صَبْرٍ وَاَقْوٰی عَلَی الْمُنٰی
اِذَا صَبْرُ خَوَّارِ الرِّجَالِ بَعِیْدٌ

میں صبر پر اصرار کرتا ہوں اور میں آرزوں پر بہت مضبوط ہوتا ہوں۔ جبکہ عاجز آدمیوں کا صبر دور ہوتا ہے

وَفِیْ هٰذِهِ الْحُمّٰی دَلِیْلٌ بِاَنَّهَا
لِمَوْتِ الْبَرَایَا قَائِدٌ وَبَرِیْدٌ

اور اس بخار میں اس بات کی دلیل ہے کہ
بے شک مخلوق کی موت کا کوئی کھینچنے والا اور لیجانیوالا ہے

خطاب بفاطمہؑ برائے اطعام اسیرے غم فرسودہ

حضرت فاطمہ رض کا ایک غمزدہ قیدی کو کھانا کھلانا

کہ یکے از اسباب نزول ہل اتی بودہ

جو کہ ہل اتی آیت قرآنی کے اسباب نزول میں سے تھا

فَاطِمُ یَا بِنْتَ النَّبِیِّ اَحْمَدَا
بِنْتَ نَبِیٍّ سَیِّدٍ مُسَوَّدَا

اے فاطمہ رض نبی احمدؐ کی بیٹی
ایسے نبی کی بیٹی جو بڑے بنائے سردار ہیں

قَدْ زَانَهُ اللّٰہُ بِجِیْدٍ اَغْیَدَا
هٰذَا اَسِیْرٌ لِلنَّبِیِّ الْمُهْتَدَا

انھیں اللہ تعالیٰ نے نازک گردن دے کر نوازا ہے
یہ ہدایت یافتہ نبی کے تابعدار ہیں

مُکَبَّلٌ فِیْ غُلَّةٍ مُقَیَّدٌ
یَشْکُوْ اِلَیْنَا الْجُوْعَ قَدْ تَمَدَّدَا

وہ زنجیر میں بندھا ہوا اور طوق میں مقید ہے
ہم سے بھوک کا شکوہ کرتا ہے کہ وہ بڑھ گئی ہے

مَنْ یُّطْعِمُ الْیَوْمَ یَجِدْهُ فِیْ غَدٍ
عِنْدَ الْعَلِیِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا

جو آج کسی کو کھلاتا ہے وہ کل اُس کا بدلہ پائے گا
اللہ کے نزدیک جو بزرگ ایک اور یکتا ہے

مَا زَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ يَحْصُدُ	فَأَطْعِمِي مِنْ غَيْرِ مَنٍّ أَنْكَدَا
کاشتکار جو کھیتی میں بوتا ہے اُسے قریب میں کاٹے گا	اس لئے بغیر کسی احسان کے خلوص کے ساتھ کھلاؤ

حَتّٰى تُجَازِي بِالَّذِي لَا يَنْفَدُ

تاکہ تم ایسا بدلہ دیئے جاؤ جو کبھی ختم نہ ہو

پاسخ دادن فاطمہؑ مرتضیٰؑ را و مدح او بانعام و اکرام

حضرت فاطمہ رضؓ کا جواب حضرت علی رضؓ کو اور اُن کے احسانات کی تعریف

لَمْ يَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَيْرُ صَاعٍ	قَدْ ذَهَبَتْ كَفِّي مَعَ الذِّرَاعِ
جو چیزیں آپ لائے اُن میں ایک صاع کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہی۔	پیمانے کے ساتھ میرا ہاتھ بھی چلا گیا۔
اِبْنَايَ وَاللهِ مِنَ الْجِيَاعِ	أَبُوهُمَا لِلْخَيْرِ ذُو اصْطِنَاعِ
خدا کی قسم میرے دونوں بچے بھوک کی وجہ سے	اُن دونوں کا باپ خیرات کرکے نیکی کرنیوالا ہے

يَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعِ

وہ نئی چیز کے ذریعہ نیکی کرتا ہے

ارتجاز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنائے مسجد مدینہ

مدینہ کی مسجد کی تعمیر کے وقت رجزیہ کلام جو صبر و سکون سے بھرپور ہے

لَا يَسْتَوِي مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا	وَمَنْ يَبِيتُ رَاكِعًا وَسَاجِدَا
برابر نہیں وہ شخص جو مسجد تعمیر کرتا ہے	اور وہ شخص جو پوری رات رکوع اور سجدہ میں گذارتا ہے
يَدْأَبُ فِيهَا قَائِمًا وَقَاعِدَا	وَمَنْ يَكُرُّ هٰكَذَا مُعَانِدَا
کھڑے کھڑے اور بیٹھ کر اس میں تکلیف برداشت کرتا ہے۔	اور جو اس طریقہ سے پھر جاتا ہے اور دشمنی کرنے والا ہے

عرض ایمان و	وَمَنْ يُرٰى عَنِ الْغُبَارِ حَائِدَا	اسلام بر سید انام
مخلوق کے سردار کی خدمت میں	اور وہ شخص بھی جو گرد و غبار سے دوستی کرتا ہے	ایمان و اسلام کا پیش کرنا

يَا شَاهِدَ اللهِ عَلَيَّ فَاشْهَدْ	إِنِّي عَلَى دِينِ النَّبِيِّ أَحْمَدْ
میرے خلاف خدا کی بارگاہ میں گواہی دینے والے۔	آپ گواہ رہیں کہ میں نبی احمدؐ کے دین پر قائم ہوں

مَنْ شَكَّ فِي الدِّيْنِ فَاِنِّي مُهْتَدٍ ۔ يَا رَبِّ فَاجْعَلْ فِي الْجِنَانِ مَوْرِدِي

جو دین میں شک کرے وہ کیا کرے میں ہدایت یافتہ ہوں۔ اے پروردگار میرا ٹھکانہ جنتوں میں مقرر فرما دے

رجزے کہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در اُحد گفتہ

جنگ احد میں نذیر بن طلحہ کے قتل کے بعد رجزیہ کلام

وگوہر مقصود بالماس فصاحت سُفتہ

جو فصاحت و بلاغت اور عمدگی سے بھرپور ہے

اُصُوْلُ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْاَمْجَدِ ۔ وَفَالِقِ الْاَصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ

میں اللہ کی مدد سے حملہ کرتا ہوں جو غالب اور بزرگ ہے اور جو صبح کا پیدا کرنے والا اور مسجد حرام کا رب ہے

اَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِي

میں علی ہوں اور ہدایت یافتہ چچا کا بیٹا ہوں

منع شماتتِ ہند زنِ ابی سفیان در وقتِ قتلِ حمزہ و شہدائے اُحد علیہم الرضوان

حضرت حمزہ رضؓ اور اُحد کے دوسرے شہداءؓ کے قتل کے موقعہ پر ابوسفیان کی بیوی ہندہ کو گالی دینے سے روکنے کا بیان

اَتَانِي اَنَّ هِنْدًا اَحَلَّ صَخْرٍ ۔ دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْهُنُوْدَا

مجھے معلوم ہوا کہ صخر کی بیوی ہندہ نے آگ کو پسند کیا اور ہندوالوں کو خوش خبری دی

فَاِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَةَ حِيْنَ وَلّٰى ۔ مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِيْدَا

اگر اُس نے حمزہ رضؓ کے شہید ہونے پر فخر کیا۔ دوسرے شہیدوں کے ساتھ اور شہیدوں کے ثواب کی اُمید رکھی ہے

فَاِنَّا قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ ۔ اَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيْدَا

تو ہم نے بدر میں تحقیق کہ ابوجہل۔ عتبہ اور ولید کو قتل کیا ہے

وَقَتَلْنَا سَرَاةَ النَّاسِ طُرًّا ۔ وَغَنِمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِيْدَا

اور ہم نے لوگوں کے بہت سے سرداروں کو قتل کیا اور ہم نے غلاموں اور بھانجوں کو مال غنیمت دیا

وَشَيْبَةَ قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ ذَاكُمْ ۔ عَلٰى اَثْوَابِهٖ عَلَقًا جَسِيْدَا

اور اسی دن ہم نے شیبہ کو قتل کیا جبکہ اس کے کپڑوں پر بستہ خون لگا ہوا تھا

فبوء من جهنم شر دار ۔ عليها لم يجد عنها محيدا

پس وہ جہنم کے بدترین گھر میں اتارا گیا ۔ جہاں اُس نے کوئی واپسی کی جگہ نہیں پائی

وما سيان من هو في جحيم ۔ يكون شرابه فيها صديدا

اور ایسے دو آدمی برابر نہیں ہو سکتے۔ جن ۔ میں سے ایک کا پینا گاڑھے قسم کا پیپ ہو

ومن هو في الجنان يدر فيها ۔ عليه الرزق مغتبطا حميدا

اور دوسرا وہ شخص جو جنت میں نیکی کرتا ہے ۔ جس کو قابل رشک عمدہ رزق دیا جاتا ہے

حکایت حوادثے کہ در غزوات اُحد روئے نمودہ

وہ واقعات جو جنگ بدر اور اُحد میں پیش آئے

وابواب عبرت بر روئے اہل خبرت کشودہ

جن میں عقل والے کے لیئے بڑی عبرت اور نصیحت ہے

الله حي قديم قادر صمد ۔ وليس يشركه في ملكه احد

اللہ تعالیٰ زندہ، قدیم اور ہر چیز پر قادر اور بے نیاز ہے۔ اُس کے ملک میں کوئی بھی اُس کا شریک نہیں

هو الذي عرف الكفار منزلهم ۔ والمؤمنون سيجزيهم كما وعدوا

وہ ہی ایسی ذات ہے جس نے کفار کو ان کا مقام بتایا ۔ اور مومن اپنے کیئے گئے وعدوں کا بدلہ پائیں گے

فان يكن دولة كانت لنا عظة ۔ فهل عسى ان ترى في غيها رشد

اگر ہمارے لیئے ایسی دولت ہو جو ہمارے لیئے نصیحت ہے ۔ پس کیا ممکن ہے کہ اُس کی گمراہی میں ہدایت دیکھی جائے

وينصر الله من والاه ان له ۔ نصرا ويمثل بالكفار اذ عندوا

جس نے اس سے دوستی کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے اور بے شک اُس کے لیئے مدد ہے اور کفار جب گمراہ ہوتے ہیں تو انکو عذاب

فان نطقتم بفخر لا ابا لكم ۔ فيمن تضمن من اخواننا اللحد

پس اگر تم نے فخر کی بات کی تمہارے باپ نہ رہیں ۔ اُن لوگوں پر جو قبر میں دفن ہو چکے ہیں

فان طلحة غادرناه منجدلا ۔ وللصفائح نار بيننا تقد

پس طلحہ سے ہم نے افتادہ زمین پر مقابلہ کیا ۔ اور چوڑی تلوار کے اور ہمارے درمیان روشن آگ ہے

وَالمرءُ عثمانَ اَروته اَسِنتُنا
فَجیبُ زوجتِہ اِذ خُبِّرت قِدَدُ

اور عثمان جیسے مرد کو ہمارے نیزوں کے پھلوں نے سیراب کیا۔ اُس کی بیوی کا گریبان قابل دید ہے جب ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جانے کی خبر

فِی تِسعَةٍ اِذ تولّوا بَینَ اَظہُرِہِم
لَم یَنکِلُوا مِن حیاضِ المَوتِ اِذ وَرَدُوا

اور نو جسموں کے درمیان جب وہ اُلٹی پیٹھ پھر گئے
مگر موت کے حوضوں میں داخل ہونے کے بعد واپس نہ ہو سکے

کَانُوا الذّوائبَ مِن فِہرٍ وَاَکرَمِہا
شُمَّ الاُنوفِ وَحَیثُ الفرعُ وَالعَدَدُ

جو قبیلہ فہر کے سردار اور بزرگ تھے۔
اور بڑی ناک والے تھے جس جگہ کہ لڑکے اور ہتھیار بھی جمع تھے

وَاَحمدُ الخیرِ قَد اَردی عَلیٰ عَجَلٍ
تَحتَ العَجاجِ اُبَیًّا وَھُوَ مُجتَہِدُ

اور مخلوق میں سب سے بہتر یعنی احمدؐ نے جلدی سے
ہلاک کیا، ابی بن خلف کو جبکہ وہ انتہائی کوشش کر رہا تھا

فَظَلَّتِ الطّیرُ وَالضِّبعانُ تَرکَبُہ
فَحامِلٌ قِطعَةً مِنہُم وَمُقتَعِدُ

پس پرندے اور بجو اُس پر سوار ہونے لگے۔ اُن میں سے کوئی اُس کا ٹکڑا اٹھا لیتا اور کوئی اُس پر بیٹھ جاتا

وَمَن قَتَلتُم عَلیٰ مَا کَانَ مِن عَجَبٍ
مِنّا فَقَد صَادَفُوا خَیرًا فَقَد سَعِدُوا

ہمارے درمیان وہ جس حالت میں تھا تمہارا اُس کو قتل کرنا
ہم کو تعجب میں ڈالتا ہے۔ انھوں نے بھلائی پائی اور نیکبخت ہوگئے

لَہُم جِنانٌ مِنَ الفِردَوسِ طَیِّبَةٌ
لَا یَعتَرِیہِم بِہا حَرٌّ وَلَا صَرَدُ

اُن کے لیے پاک فردوس کی جنتیں ہیں
جن میں گرمی و سردی کا کوئی گذر نہیں ہے

صَلّی الالٰہُ عَلَیہِم کُلَّمَا ذُکِرُوا
فَرُبَّ مَشہَدِ صِدقٍ قَبلَہُ شَہِدُوا

جب بھی ان کا ذکر کیا جائے حق تعالیٰ اُن پر رحمت نازل فرمائے۔ پس سچائی کے بہت سے مقام ہیں جن سے پہلے ہی وہ حاضر ہو گئے

قَومٌ وَفَوا لِرَسُولِ اللّٰہِ وَاحتَسَبُوا
شُمُّ العَرانِینِ مِنہُم حَمزَةُ الاَسَدُ

وہ ایسی قوم ہیں جنھوں نے ثواب کی امید کی اور رسولؐ سے وفاداری کی۔ ان میں بڑی ناک والے اللہ کے شیر حمزہ رضؓ ہیں

وَمُصعَبٌ ظَلَّ لَیثًا دُونَہ حَرِدًا
حَتّیٰ تَزَمَّلَ مِنہُ ثَعلَبٌ جَسِدُ

اور مصعبؓ ان کے قریب غصہ ہو کر شیر ہو گیا۔
یہاں تک کہ خون آلود نیزے نے کپڑا لپیٹ لیا

لَیسُوا کَقَتلیٰ مِنَ الکُفّارِ اَدخَلَہُم
نارَ الجَحِیمِ عَلیٰ اَبوابِہا الرَّصَدُ

وہ مقتول کافروں کی طرح نہیں ہیں جن کو خدا نے ایسی دوزخ میں داخل کیا جس کے دروازوں پر نگراں موجود ہیں۔

تمہید معذرت بر قتل خویشاں و تشیید مصلحت در زجر ایشاں

اپنوں کے قتل کرنے پر معذرت اور اُن کو ڈانٹنے پر مصلحت کا بیان

قُرَيْشٌ بَدَتْنَا بِالْعَدَاوَةِ أَوَّلًا ‏ وَجَاءَتْ لِتُطْفِئَ نُورَ رَبِّ مُحَمَّدٍ

ہمارے ساتھ قریش نے دشمنی شروع کی ‏ اور محمدؐ کے رب کے نور کو بجھا دینے کے لیے آئے

بِأَفْوَاهِهِمْ وَالْبِيضُ بِالْبِيضِ تَلْتَقِي ‏ بِأَيْدِيهِمْ مِنْ كُلِّ عَضْبٍ مُهَنَّدٍ

اور منھ سے جبکہ تلوار سے تلوار ٹکرا رہی تھی ‏ جن کے ہاتھوں میں ہر قسم کی ہندی تلواریں تھیں

وَخَطِّيَّةٍ قَدْ ثُقِّفَتْ سَمْهَرِيَّةٍ ‏ أَسِنَّتُهَا قَدْ حُودِثَتْ بِمُحَدِّدِ

اور سخت ترین نیزے تھے جو بالکل سیدھے کیئے ہوئے تھے ‏ جن کے پھلے تیز کرنے والے کو آگ سے دیئے گئے تھے

فَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَبْعَثُوا الْحَرْبَ وَاسْلَمُوا ‏ وَفِيئُوا إِلَى دِينِ الْمُبَارَكِ أَحْمَدِ

ہم نے اُن کو اسلام کی دعوت دی اور لڑائی سے روکا ‏ اور ہم نے اُن کو مبارک دینِ احمدؐ کی طرف پھیرا

فَقَالُوا كَفَرْنَا بِالَّذِي قَالَ إِنَّهُ ‏ يُوعِدُنَا بِالْحَشْرِ وَالْحُكْمِ فِي غَدِ

انھوں نے جواب میں کہا کہ ہم نے انکار کیا جو اس نے کہا ‏ جو ہم کو کل آئندہ اور قیامت سے ڈراتے ہیں

فَقَتْلُهُمْ وَاللهِ أَفْضَلُ قُرْبَةٍ ‏ إِلَى رَبِّنَا الْبَرِّ الْعَظِيمِ الْمُمَجَّدِ

پس خدا کی قسم اُن کا قتل کرنا بہترین عبادت ہے ‏ اللہ رب العزت کے نزدیک

حکایت شکست یافتن قریش در غزائے خندق

غزوہ خندق میں قبیلہ قریش کی شکست ہونے

و مغلوب شدن باطل و غالب شدن حق

اور باطل کے مغلوب اور حق کے غالب ہونے کا بیان

وَكَانُوا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلْبًا ثَلَاثَةً ‏ فَقَدْ خَرَّ مِنْ تِلْكَ الثَّلَاثَةِ وَاحِدٌ

یہ لوگ اسلام میں تین گروہ تھے ‏ پس ان تین میں سے ایک گر گیا

وَفَرَّ أَبُو عَمْرٍو وَهُبَيْرَةُ لَمْ يَعُدْ ‏ وَلَكِنْ أَخُو الْحَرْبِ الْمُجَرَّبُ عَائِدُ

ابو عمر تو بھاگ گیا اور ہبیرہ نے مڑ کر نہ دیکھا ‏ لیکن ماہر جنگ آزمودہ لوٹنے والا ہے

هم سیوف الهند ان یقفولنا ‏ — غداة التقینا والرماح مصائد

ہندی تلواروں نے اُن کو ہمارے پاس ٹھہرنے سے روکا۔ ہماری ملاقات کی صبح کو جبکہ نیزوں کے جال بچھے ہوئے تھے

خطاب بسعید بن مسلمہ مخزومی کہ موسوم بود بداغ کفر و محرومی

سعید بن مسلمہ مخزومی سے خطاب جس کو کفر اور محرومی کے داغ سے یاد کیا جاتا ہے

إن الذی سمک السماء بقدرة — حتی علا فی عرشه فتوحدا

بے شک جس نے اپنی قدرت سے آسمانوں کو بلند کیا — یہاں تک کہ اپنے عرش پر بلند ہو کر تنہا ہو گیا

بعث الذی لا مثله فیما مضی — یدعی برافته النبی محمدا

اُس نے ایسے شخص کو بھیجا جس کا ماضی میں کوئی مثل نہیں — جو اپنی شفقت کی وجہ سے نبی محمدؐ کے نام سے پکارے جاتے ہیں

فاعلم بانک میت ومحاسب — فالی متی تبغی الضلالة والردی

پس تو جان لے کہ تو مردہ ہے اور حساب کیا گیا ہے — پس تو کب تک ضلالت اور گمراہی کو تلاش کرے گا

اقبل الی الاسلام انک جاهل — وتجنب العزی وربک فاعبدا

اسلام کی طرف توجہ کر کیونکہ تو جاہل ہے — اور عزّیٰ (بت) سے پرہیز کر اور اپنے رب کی عبادت کر

واللات والهجرات فاهجر اننی — اخشی علیک عذاب یوم سرمد

اور لات کو اور بے ہودہ باتوں کو چھوڑ دے کیونکہ — میں تجھ کو ہمیشہ رہنے والے عذاب سے ڈراتا ہوں

مفاخرت بقرابت اشرف اولادِ آدمؑ

حضرت آدمؑ کی اولاد میں جو سب سے بہتر ہیں اُن کے ساتھ قرابت داری پر فخر کیا گیا

انا اخو المصطفی لا شک فی نسبی — معه ربیت وسبطاه هما ولدی

اس میں شک نہیں کہ میں حضرت محمد مصطفےٰ کا بھائی ہوں۔ اور انھیں کے ساتھ میں نے پرورش پائی اور انکے دونوں نواسے میرے لڑکے ہیں

جدی وجد رسول الله منفرد — وفاطم زوجتی لا قول ذی فند

میرے اور رسول اللہؐ کے دادا ایک ہیں — حضرت فاطمہؓ میری بیوی ہیں۔ میں جھوٹ بات نہیں کہتا

صدقته وجمیع الناس فی ظلم — من الضلالة والاشراک والنکد

میں نے اس وقت ان کی تصدیق کی جب سارے لوگ تاریکی میں تھے۔ اپنی نا علمی، گمراہی اور شرک کرنے کی وجہ سے

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَرْدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ اَلْبَرُّ بِالْعَبْدِ وَالْبَاقِیْ بِلَا اَمَدٖ

پس حمد صرف اللہ کے لئے ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ۔ جو بندے کے ساتھ نیکی کرنے والا اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

شکایت از باغیان در وقتے کہ نزدیکِ بصرہ نزول فرمودہ

بصرہ کے قریب پہونچنے پر ان لوگوں کی شکایت جنہوں نے بغاوت کی

ومتوجہ حرب طلحہؓ و زبیرؓ و عائشہؓ بودہ

اور حضرت طلحہؓ و زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ سے جنگ کرنے پر آمادہ تھے

وَاِنِّیْ قَدْ حَلَلْتُ بِدَارِ قَوْمٍ ۔ هُمُ الْاَعْدَاۗءُ وَالْاَكْبَادُ سُوْدٗ

اور بے شک میں ایسی قوم کے گھر پہونچا ۔ جو دشمن ہیں۔ اور اُن کے کلیجے سیاہ ہیں

هُمُ اِنْ يَظْفَرُوْا بِیْ يَقْتُلُوْنِیْ ۔ وَاِنْ قُتِلُوْا فَلَيْسَ لَهُمْ خُلُوْدٗ

اگر وہ مجھ پر کامیاب ہو جاتے تو مجھے قتل کر دیتے ۔ اگر وہ مجھے قتل کر دیتے تو وہ بھی ہمیشہ باقی نہ رہتے

خطاب بہ پسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرارِ خفیہ

اپنے لڑکے محمد بن حنفیہ سے جنگِ جمل کے موقعہ پر خطاب جو بہت سے پوشیدہ بھیدوں پر مشتمل تھی

اِطْعَنْ بِهَا طَعْنَ اَبِيْكَ تُحْمَدْ ۔ لَا خَيْرَ فِیْ حَرْبٍ اِذَا لَمْ تُوْقَدْ

تو اپنے والد کی طرح نیزہ مار تعریف کیا جائے گا ۔ ایسی جنگ میں کوئی بھلائی نہیں جو برانگیختہ نہ ہو

بِالْمَشْرِفِیِّ وَالْقَنَا الْمُسَدَّدِ

مشرفی تلواروں اور تیار کردہ نیزوں پر مشتمل ہو

تعریض بعبد الرحمٰن بن ملجم مرادی واشعارِ او بہ تسلیم و نامرادی

عبد الرحمٰن بن ملجم مرادی سے تعریض کرنے اور ناکامی اور تسلیم کرنے پر آگاہ کرنے کا بیان

اُرِيْدُ حَيَاتَهٗ وَيُرِيْدُ قَتْلِیْ ۔ عَذِيْرَكَ مِنْ خَلِيْلِكَ مِنْ مُرَادِ

میں اُس کی زندگی کا خواہشمند اور وہ میرے قتل کا ارادہ کرتا ہے ۔ اپنا عذر قبیلہ مراد کے اپنے دوست سے بیان کر

توبیخ ابن ملجم بعبارتِ ابلغ واشارات بوعدۂ قطام بنت اصبغ

ابن ملجم کو بلیغ عبارت میں تنبیہ اور قطام بنت اصبغ کے وعدوں کا اشارہ

أَلَا أَيُّهَا الْمَغْرُوْرُ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ ۔ وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِكِ وَالْقَصْدِ

اے قول اور وعدہ پر غرور کرنے والے آگاہ ہو جا ۔ اور وہ کون ہے جو ہدایت اور انصاف کے راستہ سے پھر گیا

رجز کہ در راہِ مسجد بنظم آں گو شیدہ صبحے کہ از جام سعادت شہادت نوشیدہ

رجز یہ کلام مسجد کے انتظام کے سلسلے میں جس صبح کو انھوں نے جام شہادت نوش فرمایا

خَلُّوْا سَبِيْلَ الْمُؤْمِنِ الْمُجَاهِدِ ۔ فِي اللّٰهِ لَا يَعْبُدُ غَيْرَ الْوَاحِدِ

ایسے مومن کا راستہ خالی کردو جو جہاد کرنیوالا ہے۔ خدا کے راستے میں اور ایک کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتا

وَيُوْقِظُ النَّاسَ إِلَى الْمَسَاجِدِ

اور لوگوں کو مسجدوں کی طرف بیدار کرتا ہے

ارشاد بتحمل اندوہ وصبر بر مکروہ

غم میں برداشت کرنے کا حکم اور ناپسندیدہ مقام پر صبر کرنے کی تلقین

أَغِضَّ عَيْنًا عَلَى الْقَذٰى ۔ وَتَصَبَّرْ عَلَى الْأَذٰى

آنکھ پر جب تنکے گریں تو آنکھ کو بند کرلے ۔ اور تکلیفوں پر صبر کر

إِنَّمَا الدَّهْرُ سَاعَةٌ ۔ يَقْطَعُ الدَّهْرُ كُلَّ ذَا

اس لیے کہ زمانہ صرف ایک گھڑی ہے ۔ کہ زمانہ ان سب تکلیفوں کو برداشت کرتا ہے

ابتہال ومناجات بقاضی الحاجات

حق تعالیٰ کی بارگاہ میں مناجات اور دعا

أَيَا مَنْ لَيْسَ لِيْ مِنْكَ الْمُجِيْرُ ۔ بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيْرُ

اے وہ ذات کہ میرے لیے تجھ جیسا پناہ دینے والا کوئی نہیں۔ تیرے درگذر کا واسطہ دیکر تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں

أَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ ۔ وَأَنْتَ السَّيِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُوْرُ

میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا غلام ہوں ۔ اور تو ہمارا آقا، بے نیاز اور مغفرت کرنے والا ہے

فَإِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَالذَّنْبُ مِنِّيْ ۔ وَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ بِهٖ جَدِيْرُ

اگر تو نے مجھے عذاب دیا تو میرے گناہ اس قابل ہیں ۔ اور اگر تو مغفرت کرے تو تو اس کا لائق ہے

بیان جامعیت حقیقت انسانی واحتواء او بر فضائل جسمانی و نفسانی

انسانی حقیقت کے جامع ہونے اور جسمانی اور نفسانی فضائل کے جامع ہونے کا بیان

دواءك فيك وما تشعر — وداءك منك وما تبصر

تیری دوا تیرے اندر موجود ہے اور تو نہیں جانتا — اور تجھے اپنا درد ہے مگر تو اُس کو نہیں دیکھتا

وتحسب أنك جرم صغير — وفيك انطوى العالم الأكبر

تو اپنے آپ کو ایک معمولی جسم جانتا ہے — جبکہ تجھ میں بڑا عالم لپٹا ہوا ہے

وأنت الكتاب المبين الذي — بأحرفه يظهر المضمر

اور تو ایسی روشن کتاب ہے کہ — جس کے حروف سے اُس کا باطن ظاہر ہوتا ہے

فلا حاجة لك في خارج — يخبر عنك بما سطر

اس لیے باہر سے تجھے کوئی حاجت نہیں ہے — جو لکھا گیا ہے اس کی تیری طرف سے خبر دی جائے

تحسین علم ہدایت شعار و تقبیح جہل غوایت دثار

ہدایت دینے والے علم کی تعریف۔ اور گمراہ کر دینے والے جہل کی برائی

العلم بالله جماع الشكر — والجهل بالله جماع الكفر

خدا کی قسم علم شکر کی تمام قسموں کو جمع کرتا ہے — اور جہل کفر کی تمام اقسام کو جمع کرتا ہے

اظہار صفائی طبع وقاد و جلائے ذہن نقاد

روشن طبیعت کے صاف ہونے اور ناقد ذہن کے روشن ہونے کا بیان

إذا المشكلات تصدين لي — كشفت غوامضها بالنظر

جب مجھے مشکلات پیش آتی ہیں — غور و فکر کر کے اُن کی گہرائیوں کو کھولتا رہتا ہوں

وإن برقت في مخيل الظنون — عمياء لا تجتليها البصر

اور اگر گمان کی جگہ چمکے — کوئی پوشیدہ امر جس کو کوئی آنکھ نہ دیکھ سکے

مقنعة بغيوب الأمور — وضعت عليها صحيح الفكر

جو غیبی امور کے ساتھ پوشیدہ کیا گیا ہے — میں نے اس پر صحیح فکر سے کام لیا ہے

مَعِیَ اَصْمَعُ کَظُبَی الْمُرْهَفَاتِ ۔۔۔ اُفَرِّی بِهٖ عَنْ ثِیَابِ السِّیَرِ

تیز تلوار کی طرح میری عقل پختہ کار ہے ۔۔۔ جس سے کپڑوں کی تہیں کاٹتا ہوں

لِسَانِیْ کَشِقْشِقَةِ الْاَرْحَبِیِّ ۔۔۔ اَوْ کَالْحُسَامِ الْیَمَانِ الذَّکَرِ

چوڑے حلق والے مست اونٹ کی زبان کی طرح میری زبان ہے ۔۔۔ یا لوہے کی بنی ہوئی یمنی تیز تلوار کی طرح ہے۔

وَقَلْبٌ اِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الْهُمُوْمُ ۔۔۔ اَرْبٰی عَلَیْهَا بِوَاهِی الدُّرَرِ

اور ایسا دل ہے کہ جب اُس کو رنج و غم بلاتے ہیں ۔۔۔ جن پر قیمتی موتی اور زیادہ بڑھ جاتے ہیں

وَلَسْتُ بِاِمَّعَةٍ فِی الرِّجَالِ ۔۔۔ اُسَائِلُ هٰذَا وَذَا مَا الْخَبَرُ

اور میں ایسا نہیں ہوں کہ جسے دیکھوں اُسی کے ساتھ ہو جاؤں۔ اُس سے دریافت کروں جبکہ اُسے خبر ہی کیا ہے

وَلٰکِنَّنِیْ مُذْرَبُ الْاَصْغَرَیْنِ ۔۔۔ اُقِیْسُ بِمَا قَدْ مَضٰی مَا غَبَرْ

لیکن بے شک میں زبان و دل کا تیز ہوں ۔۔۔ ماضی اور حال کو اُس پر قیاس کرتا ہوں

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فساد است و ضلالت

ایسی جہالت کی بُرائی پر تنبیہ جو فساد اور گمراہی پیدا کرتی ہے

وَفِی الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِاَهْلِهٖ ۔۔۔ وَاَجْسَادُهُمْ قَبْلَ الْقُبُوْرِ قُبُوْرُ

جہالت میں مرنے سے پہلے ہی جاہل کی موت ہے ۔۔۔ اور اُن کے جسم قبر میں جانے سے پہلے قبر ہیں

وَاِنَّ امْرَءً لَمْ یَحْیَ بِالْعِلْمِ مَیِّتٌ ۔۔۔ وَلَیْسَ لَهٗ حَتَّی النُّشُوْرِ نُشُوْرُ

جو شخص علم سے زندہ نہ ہوا وہ مُردہ ہے ۔۔۔ اور اس کے لیے قیامت تک کوئی زندگی نہیں ہے

مذمت بعضی مردم کہ بمعنی بہائم اند و در بادیہ حیران و ہائم

بعض لوگوں کی بُرائی جو جانوروں کی طرح ہیں اور گمراہی میں حیران و پریشان ہیں

اُبُنَیَّ اِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِیْمَةً ۔۔۔ فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ السَّمِیْعِ الْمُبْصِرِ

پیارے بیٹے! لوگوں میں کچھ جانور ہوتے ہیں ۔۔۔ اور صورت میں دیکھنے سننے والے انسان ہوتے ہیں

فَطِنٌ بِکُلِّ رَزِیَّةٍ فِیْ مَالِهٖ ۔۔۔ وَاِذَا اُصِیْبَ بِدِیْنِهٖ لَمْ یَشْعُرِ

اُن کے مال میں اگر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ عقلمند بنتے ہیں۔ اور جب دین میں کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو کچھ نہیں جانتے

تحسین تحصیل ادب و بزرگی در صغر سن و اوّل کودکی

ابتدائے طفولیت اور نوعمری کے زمانے میں ادب اور بزرگی حاصل کرنے کی اچھائی کا بیان

حَرِّضْ بَنِيكَ عَلَى الْآدَابِ فِي الصِّغَرِ — كَيْمَا تَقَرَّ بِهِمْ عَيْنَاكَ فِي الْكِبَرِ

بچپن میں اپنی اولاد کو ادب پر آمادہ کر — تاکہ بڑھاپے میں تیری آنکھ اُن سے ٹھنڈک پائے

وَإِنَّمَا مَثَلُ الْآدَابِ تَجْمَعُهَا — فِي عُنْفُوَانِ الصِّبَا كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ

بے شک ایسے ادب کی مثال جسے تو جمع کرتا ہے — شروع جوانی میں پتھر میں نقش کی طرح ہے

هِيَ الْكُنُوزُ الَّتِي تَنْمُو ذَخَائِرُهَا — وَلَا يُخَافُ عَلَيْهَا حَادِثُ الْغِيَرِ

یہ وہ ذخیرے ہیں کہ جو برابر بڑھتے رہتے ہیں — جن پر حوادث کی گردش کا کوئی خوف نہیں کیا جاتا

إِنَّ الْأَدِيبَ إِذَا زَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ — يَهْوِي عَلَى فُرُشِ الدِّيبَاجِ وَالسُّرُرِ

بے شک ادب والے کا قدم جب لغزش کرتا ہے — تو وہ ریشمی فرش اور عمدہ تخت پر پڑتا ہے

اَلنَّاسُ اثْنَانِ ذُو عِلْمٍ وَمُسْتَمِعٌ — وَاعٍ وَسَائِرُهُمْ كَاللَّغْوِ وَالْعَكَرِ

انسان دو طرح کے ہیں ایک صاحب علم اور دوسرے سننے والے۔ اور یاد کرنے والے اور باقی سب لغو اور مصیبت ہیں

بیان آنکہ شربت مراد بکام کشیدن موقوف ست بر زہر محنت و مشقت چشیدن

مطلب برآری کا شربت پینا محنت و مشقت کے زہر پینے پر موقوف ہے

لَا يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالْإِحْجَامِ هِمَّتَهُ — حَتَّى يُوَاصِلَهَا مِنْهُ بِتَغْرِيرِ

واپس ہوجانے سے انسان اپنی ہمت کو نہیں پہونچتا — یہاں تک کہ اُس کو ہلاکت میں ڈالنے کے ساتھ ملا نہیں دیتا

حَتَّى يُوَاصِلَ فِي أَفْنَانِ مَطْلَبِهِ — غَوْرًا بِنَجْدٍ وَإِعْتَابًا بِتَعْذِيرِ

یہاں تک کہ اپنے نوع بنوع مقاصد میں نشیب و فراز کو اور مخلوق کی خوشی کو اُن کے اعذار کیسا تھ ملا نہیں دیتا

خَاطِرْ بِنَفْسِكَ لَا تَقْعُدْ بِمَعْجِزَةٍ — فَلَيْسَ حُرٌّ عَلَى عَجْزٍ بِمَعْذُورِ

اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال دے اور سست ہو کر مت بیٹھ۔ اس لئے کہ معذوری کیلئے سست بیٹھ رہنے میں کوئی آزادی نہیں

إِنْ لَمْ تَنَلْ فِي مَقَامٍ مَا تُحَاوِلُهُ — فَابْلُ عُذْرًا بِإِدْلَاجٍ وَتَهْجِيرِ

اگر کسی مقام پر اپنی مطلوب چیز کو نہ پائے — تو سردی اور گرمی میں (رات و دن) چلنے کا عذر بیان کر

خطاب باشعث بن قیس در صفین وارشاد او بہ صبر و تمکین

صفین میں اشعث بن قیس سے خطاب اور صبر و سکون کی تلقین

اِصْبِرْ عَلٰی تَعَبِ الْاِدْلَاجِ وَالسَّهَرِ ۔ وَبِالرَّوَاحِ عَلَی الْحَاجَاتِ وَالْبُكَرِ

ابتدائی رات میں چلنے کے تعب اور نیند نہ آنے پر صبر کر۔ اور صبح اور دوپہر بعد سے شام تک ضرورتوں کی تکمیل پر صبر کر

لَا تَضْجَرَنَّ وَلَا يُعْجِزْكَ مَطْلَبُهَا ۔ فَالنُّجْحُ يَتْلَفُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ

اُن کی تلاش تجھ کو ہرگز عاجز نہ کرے اور تو تنگدل نہ ہو۔ کیونکہ کامیابی عاجز رہنے اور سست ہونے کے درمیان ختم ہو جاتی ہے

اِنِّیْ وَجَدْتُّ وَفِی الْاَيَّامِ تَجْرِبَةٌ ۔ لِلصَّبْرِ عَاقِبَةً مَّحْمُوْدَةَ الْاَثَرِ

بے شک میں نے پایا اور زمانے کا تجربہ بھی ہے ۔ کہ صبر کا انجام اچھا اثر پیدا کرتا ہے

وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِیْ اَمْرٍ يُّطَالِبُهٗ ۔ فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ اِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ

اور ایسے لوگ کم ہیں جو کسی کام میں کوشش کرتے ہیں۔ اور صبر سے کام لیتے ہیں لیکن کامیابی کے ساتھ مقصد پالیتے ہیں

امر بصبر و تحمل وارشاد بتفویض و توکل

صبر و تحمل کا حکم اور انجام کو خدا کے سپرد کرنے اور اس پر بھروسہ کرنے کی تلقین

اِصْبِرْ قَلِيْلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَيْسِيْرٌ ۔ وَكُلُّ اَمْرٍ لَّهٗ وَقْتٌ وَّتَدْبِيْرٌ

تھوڑا صبر کر کیونکہ سختی کے بعد آسانی ہے ۔ اور ہر کام کیلئے تدبیر کی بھی ضرورت ہے اور اُس کا ایک وقت ہوتا ہے

وَلِلْمُهَيْمِنِ فِیْ حَالَاتِنَا نَظَرٌ ۔ وَفَوْقَ تَدْبِيْرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِيْرٌ

ہماری ہر حالت میں حق تعالیٰ کی نظر ہے ۔ اور ہماری تدبیر سے اوپر اُس کی تقدیر کارفرما ہوتی ہے

بیان اطوار سرائے سپنج کہ رنج او با راحت ست و راحت او با رنج

دنیا ایسی سرائے عام ہے جس کا غم راحت کے ساتھ اور راحت غم کے ساتھ ملی ہوئی ہے

اِنْ عَضَّكَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا ۔ فَاِنَّهٗ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهٖ

اگر زمانہ تجھ کو دانتوں سے کاٹے تب بھی تو غم سے کشادگی کی امید رکھ۔ کیونکہ کشادگی اپنے امیدوار پر نازل ہوتی ہے

اَوْ مَسَّكَ الضُّرُّ وَابْتُلِيْتَ بِهٖ ۔ فَاصْبِرْ فَاِنَّ الرَّخَاءَ فِیْ اَثَرِهٖ

یا تجھ کو تکلیف پہونچے اور تو اس میں مبتلا کیا جائے ۔ تو صبر کر کیونکہ فراخی اُس کے بعد آتی ہے

رُبَّ مُعَافًا شَکٰی بِعِلَّتِہٖ — وَمُشْتَکٍ مَا یَنَامُ مِنْ سَہَرِہٖ

بہت سے عافیت والوں نے اپنی بیماری کی شکایت کی۔ اور کتنے شکوہ کرنیوالے ہیں جو بے خوابی کی بیماری کی وجہ سے سو نہیں سکے

کَمْ مِنْ مُعَانٍ عَلٰی تَہَوُّرِہٖ — وَمُبْتَلٰی مَا یَنَامُ مِنْ حَذَرِہٖ

کتنے ہیں جو اپنی بے باکی پر رنج اُٹھاتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے مبتلاء لوگ ہیں جو اپنے پرہیز پر بھی نہیں بچ سکے

وَفَارِحٍ فِیْ عِشَاءِ لَیْلَتِہٖ — دَبَّ اِلَیْہِ الْبَلَاءُ فِیْ سَحَرِہٖ

اور کتنے ایسے ہیں جو رات کو سوتے وقت خوش تھے کہ راتوں رات مصیبت آہستہ قدم اُن تک پہونچ گئی

مَنْ صَحِبَ الدَّھْرَ ذَمَّ صُحْبَتَہٗ — وَنَالَ مِنْ صَفْوِہٖ وَمِنْ کَدَرِہٖ

جس نے زمانہ سے میل کیا اُس کی صحبت نے اُس کو مذموم کردیا اور اُس کی اچھائی اور بُرائی دونوں سے حصہ پایا

بیانِ احوالِ دنیا کہ صفائی او گرد کدورت انگیختہ و شہد او با زہرِ قاتل آمیختہ

دنیا کے حالات کا بیان جس کی صفائی گندگی ہے اور اُس کا شہد زہر قاتل ہے

یَا طَالِبَ الصَّفْوِ فِی الدُّنْیَا بِلَا کَدَرٍ — طَلَبْتَ مَعْدُوْمَۃً فَایْئَسْ مِنَ الظَّفَرِ

اے بلا کسی کدورت کے دنیا سے صفائی کے طلبگار۔ تو نے ایک معدوم چیز کو طلب کیا ہے لہذا کامیابی سے مایوس ہوجا

وَاعْلَمْ بِاَنَّکَ مَا عُمِّرْتَ مُؤْتَمَنٌ — بِالْخَیْرِ وَالشَّرِّ وَالْمَیْسُوْرِ وَالْعُسُرِ

یقین کرلے کہ جب تک تو زندہ رہے گا، آزمایا جائے گا بھلائی اور بُرائی اور آسانی و تنگی کے ذریعہ سے

اَنّٰی تَنَالُ بِہَا نَفْعًا بِلَا ضَرَرٍ — وَاِنَّہَا خُلِقَتْ لِلنَّفْعِ وَالضَّرَرِ

اُس میں بلا نقصان کے تو نفع کہاں سے پائے گا کیونکہ وہ نفع و نقصان دونوں کے لیئے پیدا کی گئی ہے

فِی الْجُبْنِ عَارٌ وَفِی الْاِقْدَامِ مَکْرُمَۃٌ — وَمَنْ یَّفِرُّ فَلَنْ یَنْجُوْا مِنَ الْقَدَرِ

نامردی میں ذلت ہے اور اقدام کرنے میں عزت ہے اور جو بھاگتا ہے وہ تقدیر سے نجات نہیں پاسکتا

امیدوار ساختنِ فقیرانِ شکستہ و درویشانِ دل خستہ

پریشان حال فقراء اور دل شکستہ درویشوں کو امیدوار کرنا چاہیئے

عَسٰی مَنْہَلٌ یَصْفُوْ فَیُرْوِیْ ظَمِیَّۃً — اَطَالَ صَدَاھَا الْمَنْہَلُ الْمُتَکَدِّرُ

قریب ہے کہ صاف ستھرے پانی کا چشمہ پیاسے کو سیراب کرے۔ جبکہ گدلا چشمہ پیاس کو اور بڑھادیتا ہے

عَسَی بِالْجُنُوْبِ الْعَارِیَاتِ سَتُکْتَسٰی
وَبِالْمُسْتَذِلِّ الْمُسْتَضَامِ سَیُنْصَرُ

قریب ہے کہ ننگے بدن والے لباس پہنائے جائیں
اور ذلیل اور مظلوم لوگ مدد کیے جائیں

عَسٰی جَابِرُ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ بِلُطْفِهٖ
سَیَرْتَاحُ لِلْعَظْمِ الْکَسِیْرِ فَیُجْبَرُ

قریب ہے کہ ٹوٹی ہڈیوں کا جوڑنے والا اپنی مہربانی سے
ٹوٹی ہڈیوں کو آرام دے کہ وہ جڑ جائیں

عَسَی اللّٰہُ لَا تَیْأَسْ مِنَ اللّٰہِ اِنَّهٗ
یَسِیْرٌ عَلَیْهِ مَا یَعِزُّ وَیَعْسُرُ

بیان تبدل وتعیین این سرائے غرور خواہ در محنت و اندوہ وخواہ در فرح و سرور

یہ غرور کرنے والی سرائے تبدیل ہونے والی ہے۔ چاہے سختی اور رنج میں تبدیل ہو یا راحت وخوشی میں

لَئِنْ سَاءَنِیْ دَھْرٌ عَزَمْتُ تَصَبُّرًا
فَکُلُّ بَلَاءٍ لَا یَدُوْمُ یَسِیْرُ

اگر زمانے نے مجھ کو غمگین کیا ہے تو میں نے صبر سے کام لیا
پس جو بلا ہمیشہ نہیں رہتی وہ آسان ہو جاتی ہے

وَاِنْ سَرَّنِیْ لَمْ اَبْتَھِجْ بِسُرُوْرِهٖ
فَکُلُّ سُرُوْرٍ لَا یَدُوْمُ حَقِیْرُ

اُس کے خوش کرنے سے میں خوش نہیں ہو جاتا
کیونکہ جو خوشی ہمیشہ نہ رہے وہ کم درجہ کی ہے

اظہار صبر در زمان عسر وشکر در آوان یسر

زمانہ کی سختی پر صبر اور اُس کی آسانی پر شکر کرنے کا بیان

لَئِنْ سَاءَنِیْ دَھْرٌ فَقَدْ سَرَّنِیْ دَھْرُ
وَاِنْ مَسَّنِیْ عُسْرٌ فَقَدْ مَسَّنِیْ یُسْرُ

اگر زمانے نے مجھ کو دُکھ دیا ہے تو اس نے خوش بھی کر دیا ہے۔ اور اگر تنگی نے چھوا ہے تو آسانی بھی میسر آئی ہے

لِکُلٍّ مِنَ الْاَیَّامِ عِنْدِیْ عَادَةٌ
فَاِنْ سَاءَنِیْ صَبْرٌ وَاِنْ سَرَّنِیْ شُکْرُ

دنوں میں سے ہر ایک دن کا میرے پاس ایک دستور ہے
پس اگر صبر مجھ کو تکلیف دیتا ہے تو شکر مجھے خوش کر دیتا ہے

ستایش نفس مطمئنہ باستغنا وارشاد او بصبر واستعلا

مستغنی اور مطمئن نفس کی تعریف۔ اور صبر اور بلند حوصلہ پیدا کرنے کا حکم

غِنَی النَّفْسِ یَکْفِی النَّفْسَ حَتّٰی یَکُفَّھَا
وَاِنْ اَعْسَرَتْ حَتّٰی یَضُرَّ بِھَا الْفَقْرُ

نفس کا استغنا اُس کی کفایت کرتا ہے یہاں تک کہ اُس کو روکتا ہے اگرچہ دشواری پیش آئے اور محتاجگی اسکو نقصان دے

فما عسرة فاصبر لها ان لقيتها ۔۔۔ بدائمة حتى يكون لها يسر

کوئی تنگی ہمیشہ نہیں رہتی اگر تو اس سے ملے تو صبر کر ۔۔۔ یہاں تک کہ اس کے لیے کشادگی پیدا ہو جائے

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

رضامندی کے مقام کو اختیار کرنا اور تقدیر پر ایمان لانا

وهوّن عليك فانّ الامور ۔۔۔ بكفّ الاله مقاديرها

اپنے نفس پر آسانی پیدا کر اس لیے کہ سارے کاموں کی ۔۔۔ تقدیریں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں

فليس باتيك منهيّها ۔۔۔ ولا قاصر عنك مامورها

منع کیا ہوا کام تیرے پاس نہیں آئے گا ۔۔۔ اور جس کام کا تیرے لیے حکم کیا گیا ہے وہ کوتاہی کریگا

بیان آں کہ موت بتقدیر خداست و گریختن ازو محض خطاست

موت خدا کے قبضہ میں ہے اس پر رونا بالکل غلط اور بے کار ہے

اىّ يوميّ من الموت افرّ ۔۔۔ يوم ما قدّر او يوم قدر

میری موت کا وہ کونسا متعین دن ہے جس سے میں بھاگوں۔ ۔۔۔ اس دن جو مقدر نہیں یا اس دن جو مقدر ہے

يوم ما قدّر لم اخش الردى ۔۔۔ واذا قدّر لم يغن الحذر

جو دن مقدر نہیں اس میں ہلاکت سے میں نہیں ڈرتا ۔۔۔ اور جب مقدر کردیا گیا تو بھاگنا مفید نہیں

تمہید غدر از قتل اہل تقصیر و بنائے آں بر قواعد قضا و تقدیر

کوتاہی کرنے والوں کے قتل سے دھوکہ کرنے اور قاعدہ قانون اور تقدیر پر اس کی بنیاد رکھنے کی تمہید

وما اتى التقصير الا مقصّر ۔۔۔ راى نفسه حلّت بمحلّ المقصّر

تقصیر کو کوتاہی کرنے والا ہی اختیار کرتا ہے ۔۔۔ جو اپنے نفس کو دیکھتا ہے کہ وہ کوتاہی کے مقام میں داخل ہو گیا

وكلّ امرء ياتي بما هو اهله ۔۔۔ فاهل لمعروف واهل لمنكر

ہر شخص وہی کام عمل میں لاتا ہے جس کا وہ اہل ہوتا ہے ۔۔۔ پس کوئی بھلائی کرنے کا اہل ہوتا ہے کوئی برائی کرنیکا

بیان آنکہ سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خداست و بنیاد کارخانہ

لوگوں کی اچھائی اور برائی خدا کی تقدیر سے ہوتی ہے ۔۔۔ اور سارے عالم کی

آفرینش برامر قضاست

بنیاد قضا کے حکم پر ہے۔

لِلنَّاسِ حِرصٌ عَلَی الدُّنیَا بِتَبذِیرٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَصَفوُھَا لَکَ مَمزُوجٌ بِتَکدِیرٍ

اسراف کرکے لوگ دنیا پر حرص کرتے ہیں ‏ ‏ ‏ ‏ حالانکہ اُس کی صفائی تیرے لیے گندگی سے ملی ہوئی ہے

کَم مِن مُلِحٍّ عَلَیہَا لَا تُسَاعِدُہُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَعَاجِزٍ نَالَ دُنیَاہُ بِتَقصِیرٍ

بہت سے دنیا پر جھگڑنے والے ہوتے ہیں وہ اُن کا ساتھ نہیں دیتی۔ اور بہت سے عاجز رہنے والے اپنی کوتاہی کے باوجود دنیا پالیتے ہیں

لَم یُرزَقُوہَا بِعَقلٍ حِینَ مَا رُزِقُوا ‏ ‏ ‏ ‏ لٰکِنَّہُم رُزِقُوہَا بِالمَقَادِیرِ

ان کو رزق عقل کی بدولت نہیں ملتا جبکہ رزق سے محروم رہتے ہیں۔ لیکن بے شک وہ تقدیر سے رزق دیے جاتے ہیں

لَو کَانَ عَن قُوَّۃٍ اَو عَن مُغَالَبَۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ طَارَ البُزَاۃُ بِاَرزَاقِ العَصَافِیرِ

اگر روزی قوتِ بازو یا غلبہ حاصل کرکے ملا کرتی ‏ ‏ ‏ ‏ تو باز چڑیوں کی روزی لے اُڑا کرتے

تعیین شخصے کہ از کسوتِ استعداد عاری بود و بحسن طالع قصب از اقران ربودہ

ایک شخص استعداد کے لباس سے خالی ہوتا ہے مگر اچھی قسمت کی وجہ سے اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھ جاتا ہے

سُبحَانَ رَبِّ العِبَادِ وَالوَبَرَۃِ ‏ ‏ ‏ ‏ وَرَازِقِ المُتَّقِینَ وَالفَجَرَۃِ

پاک ہے وہ ذات جو بندوں اور جانوروں کا رب ہے ‏ ‏ ‏ ‏ اور متقی اور گنہگار سب کو رزق دینے والا ہے

لَو کَانَ رِزقُ العِبَادِ مِن عَبَثٍ ‏ ‏ ‏ ‏ مَا نِلتُ مِن رِزقِ رَبِّنَا مَدَرَۃً

اگر انسانوں کی روزی بندوں سے ملا کرتی ‏ ‏ ‏ ‏ تو ہمارے رب کے رزق میں سے معمولی مقدار کو بھی پاتا

بیان اختلافِ روزگار و تقلب لیل و نہار

رات اور دن کا اُلٹ پھیر اور زمانہ کے انقلاب کا بیان

رَأَیتُ الدَّہرَ مُختَلِفًا یَدُورُ ‏ ‏ ‏ ‏ فَلَا حُزنٌ یَدُومُ وَلَا سُرُورُ

میں نے دیکھا زمانہ مختلف طریقوں پر چکر کرتا ہے ‏ ‏ ‏ ‏ پس نہ رنج ہمیشہ رہتا ہے نہ ہی خوشی

وَقَد بَنَتِ المُلُوکُ بِہٖ قُصُورًا ‏ ‏ ‏ ‏ فَمَا بَقِیَ المُلُوکُ وَلَا القُصُورُ

بادشاہوں نے دنیا میں بلند بانگ عمارتیں بنوائیں ‏ ‏ ‏ ‏ پس نہ وہ محل باقی رہے اور نہ ہی بادشاہ رہے

تنبیہ بر فنائے دنیا کہ بہشتِ غافلان ست و منع دشمنان از شماتت کہ خوئے جاہلان ست

دنیا کے فنا ہو جانے پر تنبیہ کہ یہ غافلوں کی جنت ہے اور دشمنوں کو گالی دینے سے روکنے کا بیان کہ یہ جاہلوں کی عادت ہے

جَمِیْعُ فَوَائِدِ الدُّنْیَا غُرُوْرٌ	وَلَا یَبْقٰی لِمَسْرُوْرٍ سُرُوْرٌ
دنیا کے سارے فائدے محض دھوکہ ہیں	اور کسی خوش ہونے والے کے لیے خوشی ہمیشہ باقی نہیں رہتی
فَقُلْ لِلشَّامِتِیْنَ بِنَا اَفِیْقُوْا	فَاِنَّ نَوَائِبَ الدُّنْیَا تَدُوْرُ

پس تم ہم کو گالی دینے والوں سے کہو ہمارے ساتھ موافقت کرو۔ کیونکہ دنیا کی مصیبتیں گردش کرتی رہتی ہیں

نکوہش دنیا کہ ہم اقبالِ او مذموم ست و ہم ادبارِ او مشوم

دنیا کی برائی کہ اُس کا آنا بھی برا اور چلا جانا بھی برا

مَا هٰذِهِ الدُّنْیَا لِطَالِبِهَا	اِلَّا عَنَاءٌ وَهُوَ لَا یَدْرِیْ
نہیں یہ دُنیا اپنے طلب کرنے والے کے لیے	لیکن رنج اور حالانکہ وہ نہیں جانتا
اِنْ اَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِیَانَتَهٗ	وَاِنْ اَدْبَرَتْ شَغَلَتْهُ بِالْفَقْرِ

اگر دنیا متوجہ ہوتی ہے تو اُس کی دیانت کو مشغول کردیتی ہے۔ اور اگر پیٹھ پھیرے تو اس کو فقر میں مبتلا کرتی ہے

خطاب بدنیا کہ توجہ باو شقاوتِ ابدی ست

دنیا سے خطاب کہ اُس کی طرف توجہ دائمی بدنصیبی ہے

و در میوہ درختِ او تلخی ضرر و بدی ست

اور اُس کے میوہ کے درختوں میں بُرائی اور نقصان کی تلخی ہے

دُنْیَا عَدِمْتُكِ وَمَا اَمَرَّكِ	لِلْمُكْثِرِیْنَ فَمَا اَضَرَّكِ

اے دنیا میں نے تجھ کو مٹا دیا اور تو بہت تلخ ہے۔ زیادتی کے طلب گاروں کیلئے اور تیرا نقصان بھی بہت ہے

مَا ذَاقَ خَیْرَكِ ذَائِقٌ	اِلَّا صَبَبْتِ عَلَیْهِ شَرَّكِ
کسی چکھنے والے نے تیری بھلائی نہیں چکھی	مگر تو نے اس پر اپنی برائی ڈال دی

قطع رشتہ امل بمقراض تذکارِ اجل

موت کی یاد کی قینچی سے امید کے رشتے کے قطع کرنے کا بیان

تُؤَمِّلُ فِي الدُّنْيَا طَوِيلًا وَلَا تَدْرِي	إِذَا جَنَّ لَيْلٌ هَلْ تَعِيشُ إِلَى الْفَجْرِ
تو دنیا میں طویل امید رکھتا ہے حالانکہ تو نہیں جانتا	کہ جب رات داخل ہوگی تو کیا تو صبح تک زندہ رہے گا
فَكَمْ مِنْ صَحِيحٍ مَاتَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ	وَكَمْ مِنْ مَرِيضٍ عَاشَ دَهْرًا إِلَى دَهْرِ

پس بہت سے تندرست مر گئے بغیر کسی بیماری کے۔ اور بہت سے عرصۂ دراز کے بیمار طویل زمانے تک زندہ رہتے ہیں

منع اعتماد بر مساعدۂ روزگار و تخویف از قضائے حضرت قہار

زمانے کی موافقت کرنے پر بھروسہ کرنے کی ممانعت۔ خدائے قہار کی تقدیر سے ڈرانا

أَحْسَنْتَ ظَنَّكَ بِالْأَيَّامِ إِذْ حَسُنَتْ	وَلَمْ تَخَفْ سُوءَ مَا يَأْتِي بِهِ الْقَدَرُ
جب زمانہ نیک تھا تو تُو نے اُس کے ساتھ نیک گمان قائم کیا۔	اور اُس کی بُرائی سے خوف نہ کیا جس کو تقدیر لاتی ہے
وَسَالَمَتْكَ اللَّيَالِي فَاغْتَرَرْتَ بِهَا	وَعِنْدَ صَفْوِ اللَّيَالِي يَحْدُثُ الْكَدَرُ
راتوں نے تجھ کو محفوظ رکھا تو تُو دھوکہ میں پڑ گیا	حالانکہ راتوں کے صاف ہونے میں کدورتیں پیدا ہوتی ہیں

منع جمعے کہ نکوہش زمان ورد زبان ایشان ست

زمانے کی بُرائی کرنے والی جماعت کی ممانعت

و مذمت آدمی کہ بمعنی شیطان و بصورت انسان ست

اور اُس آدمی کی مذمت جو ظاہر میں اچھا اور باطن میں بُرا ہے

يَعِيبُ رِجَالٌ زَمَانًا مَضَى	وَمَا لِزَمَانٍ مَضَى مِنْ غِيَرْ
لوگ گذرے ہوئے زمانے کی بُرائی کرتے ہیں	حالانکہ زمانہ گذشتہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی
أَرَى اللَّيْلَ يَجْرِي كَعَهْدِي بِهِ	وَإِنَّ النَّهَارَ عَلَيْنَا يَكُرّ

میں رات کو دیکھتا ہوں وہ میرے زمانے کی طرح گذرتی ہے۔ اور بے شک دن ہم پر سے بار بار گذرتے ہیں

وَلَمْ يَحْبِسِ الْقَطْرَ عَنَّا السَّمَاءُ	وَلَمْ يَنْكَسِفْ شَمْسُنَا وَالْقَمَرْ
جبکہ آسمان نے ہم سے کسی قطرے کو نہیں روکا۔	اور ہمارے سورج اور چاند میں کسوف نہیں ہوا
فَقُلْ لِلَّذِي ذَمَّ صَرْفَ الزَّمَانِ	ظَلَمْتَ الزَّمَانَ فَذُمَّ الْبَشَرْ

لہٰذا اُس شخص سے کہہ دو جو زمانہ کے اُلٹ پھیر کی مذمت کرتا ہے۔ تو نے زمانے پر ظلم کیا اور انسان کی مذمت کی ہے

تقسیم ماہیتِ جامعہ انسان کہ مظہر اسا، تست و مصدرِ احسان

انسان کی جامع حقیقت کی تقسیم جو برائی کا مظہر اور احسان کرنے کا مصدر ہے

رُبَّ فَتیً دُنْیَاہُ مَوْفُوْرَۃٌ ۔۔۔ لَیْسَ لَہٗ مِنْ بَعْدِھَا اٰخِرَہْ

بہت سے ایسے جوان ہیں جن کی دنیا بھری ہوئی ہے ۔۔۔ جن کے لیے اُس کے بعد آخرت نہیں ہے

وَاٰخَرُ دُنْیَاہُ مَذْمُوْمَۃٌ ۔۔۔ یَتْبَعُھَا اٰخِرَۃٌ فَاخِرَہْ

اور بعض دوسرے ایسے ہیں جن کی دنیا کمزور ہے ۔۔۔ اُس کے پیچھے قابلِ فخر آخرت لگی ہوئی ہے

وَاٰخِرُ قَدْ حَازَ کِلْتَیْھِمَا ۔۔۔ قَدْ جَمَعَ الدُّنْیَا مَعَ الْاٰخِرَہْ

اور بعض ایسے ہیں جنھوں نے دونوں کو حاصل کرلیا ہے ۔۔۔ تحقیق اُس نے دُنیا کو آخرت کے ساتھ جمع کرلیا ہے

وَاٰخِرُ یُحْرَمُ کِلْتَیْھِمَا ۔۔۔ لَیْسَ لَہُ الدُّنْیَا وَلَا الْاٰخِرَہْ

اور بعض وہ ہیں جو دونوں سے محروم ہیں ۔۔۔ نہ اُن کے لیے دنیا ہے اور نہ ہی آخرت

تبیینِ اصنافِ بشر کہ خیرِ او آمیختہ است بہ شر

انسان کی قسموں کا بیان جن کی بھلائیاں برائیوں کے ساتھ ملی ہوئی ہیں

اَرْبَعَۃٌ فِی النَّاسِ مَیَّزْتُھُمْ ۔۔۔ اَحْوَالُھُمْ مَکْشُوْفَۃٌ ظَاھِرَہْ

لوگوں میں چار قسم کے لوگ ہیں جن کی میں نے تمیز کی ہے۔ ۔۔۔ جن کے حالات بالکل کھلے ہوئے اور ظاہر ہیں

فَوَاحِدٌ دُنْیَاہُ مَقْبُوْضَۃٌ ۔۔۔ تَتْبَعُہٗ اٰخِرَۃٌ فَاخِرَہْ

پس ایک وہ ہے جس کی دنیا تنگ ہے ۔۔۔ جس کے پیچھے قابلِ فخر آخرت ملی ہوئی ہے

وَوَاحِدٌ دُنْیَاہُ مَحْمُوْدَۃٌ ۔۔۔ لَیْسَ لَہٗ مِنْ بَعْدِھَا اٰخِرَہْ

اور ایک وہ ہے جس کی دنیا عمدہ ہے ۔۔۔ اُس کے لیے آخرت میں کچھ نہیں ہے

وَوَاحِدٌ فَازَ بِکِلْتَیْھِمَا ۔۔۔ قَدْ جَمَعَ الدُّنْیَا مَعَ الْاٰخِرَہْ

اور ایک وہ ہے جو دونوں میں کامیاب ہے ۔۔۔ اُس نے دُنیا کو آخرت کے ساتھ جمع کرلیا ہے

وَوَاحِدٌ مِنْ بَیْنِھِمْ ضَائِعٌ ۔۔۔ لَیْسَ لَہٗ دُنْیَاہُ وَلَا اٰخِرَہْ

اور ایک وہ ہے جو ان دونوں کے درمیان برباد ہے ۔۔۔ اُس کے لیے دنیا ہے نہ آخرت

ترجیح غنا کہ موجب سرور و ابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج ست

ایسی مالداری کی ترجیح جو خوشی کا سبب ہو ایسے فقر پر جو احتیاج کا باعث ہو

بَلَوْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ سِتِّيْنَ حِجَّةً ۔۔۔ وَجَرَّبْتُ حَالَيْهِ مِنَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ

ساٹھ برس تک میں نے زمانہ کے انقلاب کو آزمایا اور میں نے اُس کے تنگ و آسان دونوں حال آزمائے

فَلَمْ اَرَ بَعْدَ الدِّيْنِ خَيْرًا مِنَ الْغِنٰى ۔۔۔ وَلَمْ اَرَ بَعْدَ الْكُفْرِ شَرًّا مِنَ الْفَقْرِ

دین کے بعد دولت سے بہتر میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی اور کفر کے بعد احتیاج سے زیادہ بری کوئی چیز نہیں دیکھی

بیان آنکہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ست و فقر رابطۂ ذلت و انکسار

مالداری عزت اور فخر کا واسطہ ہے اور غربت ذلت و مسکنت کا

كَثِيْرُ الْمَالِ لَيْسَ لَهٗ عَوَارٌ ۔۔۔ وَلَا فِيْ كُلِّ مَا يَاْتِيْهِ عَارٌ

کثیر مال والے کے لیے کوئی عیب نہیں اور نہ کہ اُس چیز میں کوئی شرم ہے جو اُس کے پاس آتی ہے

لِاَنَّ الْمَالَ يَسْتُرُ كُلَّ عَيْبٍ ۔۔۔ وَفِي الْفَقْرِ الْمَذَلَّةُ وَالصَّغَارُ

اس لیے کہ مال ہر عیب کو چھپا لیتا ہے اور غربت میں عاجزی اور ذلت ہے

كَذَاكَ الْفَقْرُ بِالْاَحْرَارِ يُزْرِيْ ۔۔۔ كَمَا اَزْرَتْ بِشَارِبِهَا الْعُقَارُ

اسی طرح ہر غربت آزاد کو ذلیل کر دیتی ہے جس طرح کسی شراب خور کی تم توہین و تذلیل کرتے ہو

تنبیہ بر آنکہ درویشی با خواری آمیختہ است و خاک مذلت بر مساکین فقر آمیختہ

اس بات پر تنبیہ کہ فقیری ذلت سے ملی ہوئی ہے اور غریب و مسکین پر ذلت کی خاک ملی ہوئی ہے

مَسَاكِنُ اَهْلِ الْفَقْرِ حَتّٰى قُبُوْرُهُمْ ۔۔۔ عَلَيْهَا تُرَابُ الذُّلِّ بَيْنَ الْمَقَابِرِ

غریبوں کے گھروں پر حتی کہ اُن کی قبروں پر قبرستان تک ذلت کی مٹی پڑی ہوئی ہے

تفضیل فقر کہ مقصد اہل کمال ست بر غنا کہ مودی بنقص و زوال ست

ایسے فقر کی فضیلت جو اہل کمال کا مقصد ہوتا ہے ایسی مالداری پر جو پستی کی طرف لیجانے والی ہے

دَلِيْلُكَ اَنَّ الْفَقْرَ خَيْرٌ مِّنَ الْغِنٰى ۔۔۔ وَاَنَّ قَلِيْلَ الْمَالِ خَيْرٌ مِّنَ الْمُثْرِيْ

اس بات کی دلیل کہ فقر غنی سے بہتر ہے اور بے شک تھوڑا سا مال زیادہ مال سے بہتر ہے

لِقَاؤُكَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنٰى ۔۔۔ وَلَمْ تَرَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

تیرا کسی مخلوق سے مالداری کے لیے ملنا خدا کی نافرمانی کرنا ہے۔ تو نے کوئی ایسی مخلوق نہیں دیکھی جو غربت حاصل کرنے کیلئے خدا کی نافرمانی کرے

تنفیر طبائع از ہر مزہ کہ نہایت آں عار ست و بزہ

ایسے مزہ سے طبیعت کو متنفر کرنا جس کی انتہا ذلت و نامردی ہے

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا ۔۔۔ مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْإِثْمُ وَالْعَارُ

ایسے شخص سے لذتیں فنا ہو جاتی ہیں جو اُن کی خواہش حرام طریق سے کرتا ہے اور گناہ اور ذلت باقی رہتی ہے

تَبْقَى عَوَاقِبُ سُوْءٍ فِي مَغَبَّتِهَا ۔۔۔ لَا خَيْرَ فِي لَذَّةٍ مِنْ بَعْدِهَا نَارٌ

اُس کی غیبوبت میں بُرائی کے انجام باقی رہتے ہیں ایسی لذت میں کوئی بھلائی نہیں جس کا انجام جہنم ہو

شمردن انواع و اصناف عار و تعریض بعضے دشمنان وحشت شعار

توہین کی قسموں کا شمار کرنا۔ اور وحشت پسند دشمنوں سے تعریض کا بیان

اَلنَّارُ اَهْوَنُ مِنْ رُكُوْبِ الْعَارِ ۔۔۔ وَالْعَارُ يُدْخِلُ اَهْلَهُ فِي النَّارِ

ذلت کی سواری سے جہنم کی آگ زیادہ آسان ہے اور بے شرمی تو بے شرم کو جہنم میں داخل کرتی ہے

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَبِيْتُ وَجَارُهُ ۔۔۔ طَاوِي الْحَشَا مُتَمَزِّقُ الْاَطْمَارِ

ذلت ایسے شخص میں پائی جاتی ہے جو ایسی حالت میں رات گذارتا ہے۔ کہ اس کا پڑوسی بھوکا پیٹ اور پھٹے پرانے کپڑوں میں ہو

وَالْعَارُ فِي هَضْمِ الضَّعِيْفِ وَظُلْمِهٖ ۔۔۔ وَاِقَامَةِ الْاَخْيَارِ بِالْاَشْرَارِ

ذلت کسی کمزور کے دل توڑنے اور اُس پر ظلم کرنے میں ہے (اسی طرح) اچھوں کے ساتھ بُروں کے قائم کرنے میں ہے

وَالْعَارُ اَنْ يُجْدِيْ عَلَيْكَ صَنِيْعَةً ۔۔۔ فَتَكُوْنَ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ

شرم یہ ہے کہ کوئی تیرے اوپر اچھائی کا کام کرتا ہے اور وہ کام تیرے نزدیک کم قیمت بن جاتا ہے

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَحِيْدُ عَنِ الْعِدٰى ۔۔۔ وَعَلَى الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِيْ

اور ذلت ایسے شخص میں ہے جو دشمنوں سے کنارہ کرتا ہے اور قرابت داروں پر شکاری شیر کی طرح حملہ کرتا ہے

وَالْعَارُ اَنْ تَكُ فِي الْاَنَامِ مُقَدَّمًا ۔۔۔ وَتَكُوْنَ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْفُرَّارِ

اور ذلت یہ ہے کہ مخلوق میں تو آگے آگے ہو اور جنگ کے موقعہ پر بھاگنے والوں میں سے ہو

جاهد على طلب الحلال ولا تكن — تغذوه بالإسراف والتبذار

حلال روزی کی تلاش میں کوشش کر — اور اُس کو فضول خرچی اور اسراف سے نہ کھائے

إلا لأهلك أو لضيفك أو لمن — يشكو إليك مفاضة الإعسار

البتہ اپنے اہل وعیال یا مہمان یا اُس شخص کے لیے — جو تجھ سے تنگدستی اور پریشانی کی شکایت کرتا ہے

تاسّف برائمۂ دین و شکایت از افسادِ مفسدین

دین کے اماموں پر افسوس اور فسادیوں کے فساد پھیلانے پر شکایت

ذهب الرجال المقتدى بفعالهم — والمنكرون لكل أمر منكر

ایسے لوگ گذر گئے جن کے افعال کی پیروی کی جاتی تھی — اسی طرح ایسے منکرین بھی گذر گئے جو ہر بُرے کام کا انکار کرتے

وبقيت في خلف يزين بعضهم — بعضاً ليدفع معور عن معور

اور بعد والوں میں میں باقی رہا اُن میں سے بعض — بعض کو زینت دیتے ہیں تاکہ تباہی کو تباہی سے دور کریں

سلكوا بنيات الطريق فأصبحوا — متنكبين عن الطريق الأكبر

وہ تنگ وتاریک راستوں میں چلے پس انھوں نے — بڑے راستہ سے بھٹک کر صبح کی

اظہار رسیدنِ اندوہ بکمال وبیانِ انتہائے ہر ممکن بزوال

کمال کے ساتھ افسوس کا پہونچنا اور اس کا بیان کہ ہر ممکن کی انتہا زوال ہے

ولا خير في الشكوى إلى غير مشتك — ولا بد من شكوى إذا لم يكن صبر

جو شکوہ کو نہ سنے اُس سے شکایت کرنے میں کوئی بھلائی نہیں۔ اور جب صبر نہ رہے تو شکوہ کرنا ضروری ہے

ألم تر أن البحر ينضب ماؤه — ويأتي على حيتانه نوب الدهر

کیا تونے نہیں دیکھا کہ دریا کا پانی خشک ہو جاتا ہے — اور اُس کی مچھلیوں پر زمانے کی مصیبتیں آپڑتی ہیں

ألم تر أن الفقر يرجى له الغنى — وأن الغنى يخشى عليه من الفقر

کیا تونے نہیں دیکھا کہ فقر کو مالداری کی امید ہے — اور مالداری پر غربت کا خوف کیا جاتا ہے

ستائش کسے کہ در مقام صبر ثابت قدم بودہ و تشبیہ

ایسے شخص کی تعریف جو صبر کے [illegible] اور تشبیہ

خلق کریم او بمشک سودہ

اُس کے اخلاق کریمہ کی خوشبو دار مشک سے

إِذَا زِيدَ شَرًّا زَادَ صَبْرًا كَأَنَّمَا ‎ ‎ ‎ هُوَ الْمِسْكُ مَا بَيْنَ الصَّلَايَةِ وَالْفِهْرِ

جب بُرائی زیادہ ہو جاتی ہے تو صبر بڑھ جاتا ہے ۔ گویا وہ ایک مشک ہے اوپر نیچے کی مضبوط کھال کے درمیان ہے

لِأَنَّ فَتِيتَ الْمِسْكِ يَزْدَادُ طِيبَهُ ‎ ‎ ‎ عَلَى السَّحْقِ وَالْحُرُّ اصْطِبَارًا عَلَى الشَّرِّ

کیونکہ مشک کا پیسنا اُس کی خوشبو کو بڑھا دیتا ہے ‎ ‎ ‎ گھسنے پر اور بُرائی پر آزاد کو صبر پر بڑھا دیتا ہے

تبیین یمن انبساط و تحسین حسن اختلاط

خوشی اور برکت اور عمدہ میل جول کی اچھائی کا بیان

أُرِيدُ بِذَا لَكُمْ أَنْ يَهَشُّوا لِطَلْقَتِي ‎ ‎ ‎ وَأَنْ تُكْثِرُوا بَعْدِي الدُّعَاءَ عَلَى قَبْرِي

میں ارادہ کرتا ہوں کہ میری کشادہ روئی پر خوش رہو ‎ ‎ ‎ اور یہ تم زیادہ کرو مرنے کے بعد میری قبر پر دعا میں زیادتی کر دو

وَأَنْ تَمْنَحُونِي فِي الْمَجَالِسِ وُدَّهُمْ ‎ ‎ ‎ وَإِنْ كُنْتُ عَنْهُمْ غَائِبًا أَحْسَنُوا ذِكْرِي

اور یہ کہ مجلسوں میں مجھ کو اپنی دوستی عطا کریں ‎ ‎ ‎ اور اگر میں اُن سے غائب ہوں تو میرا اچھائی سے ذکر کریں

ترغیب بتحصیل دوستان حقیقت آثار و بیان آنکہ ہزار دوست کمست و یکدشمن بسیار

حقیقت پسند دوستوں کے تلاش کرنے کی ترغیب اور یہ کہ ہزار دوستوں کے مقابلے میں ایک دشمن زائد ہے

عَلَيْكَ بِإِخْوَانِ الصَّفَاءِ فَإِنَّهُمْ ‎ ‎ ‎ عِمَادٌ إِذَا اسْتَنْجَدْتَهُمْ وَظُهُورُ

صاف دل والے دوستوں کو اپنے لیے ضروری سمجھ ‎ ‎ ‎ کیونکہ وہ ایک ستون ہیں اور پناہ گاہ ہیں جب تو اُن سے مدد طلب کرے

وَمَا بِكَثِيرٍ أَلْفُ خِلٍّ وَصَاحِبٍ ‎ ‎ ‎ وَإِنَّ عَدُوًّا وَاحِدًا لَكَثِيرُ

ہزار یار دوست زائد نہیں ہیں ‎ ‎ ‎ لیکن بے شک صرف ایک دشمن زائد ہوتا ہے

خطاب بہ شخصے کہ از حلیۂ خیر عاطل بودہ و در کسوت شر و باطل می نمودہ

ایسے شخص سے خطاب جو خیر کے زیور سے خالی ہے اور باطل اور شرارت کے لباس سے آلودہ ہے

مَا فِيكَ خَيْرٌ وَلَا مَيْرٌ يُعَدُّ لَهُ ‎ ‎ ‎ قَضَيْتُ مِنْكَ لُبَانَاتِي وَأَوْطَارِي

تیرے اندر کوئی خیر ہے اور نہ معتمد بہ فائدہ ‎ ‎ ‎ جس سے میں اپنی ضرورتیں اور حاجتیں پوری کروں

فَإِنْ بَقِيتَ فَلَا تَرْجُ لِمَكْرُمَةٍ	وَإِنْ هَلَكْتَ فَمَنْ مُومَا إِلَى النَّارِ

پس اگر تو باقی رہے تو کسی بزرگی کا امیدوار مت ہو اور اگر تو ہلاک ہوگیا تو جہنم کی ذلت کے لیے تیار ہوجا

خطاب بیکے ازواج کہ زبان بملامتِ آں حضرتؐ کشادہ وقدم در بادیۂ انقطاع وہجران نہادہ

بیویوں میں سے ایک سے خطاب جنھوں نے حضورؐ پر زبان ملامت کھولی اور میدانِ انقطاع اور علاحدگی پر قدم رکھا

إِلَى كَمْ يَكُونُ الْعَذْلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ	لِمَا لَا تَمَلِّينَ الْقَطِيعَةَ وَالْهَجْرَ

ہر رات ملامت کب تک رہے گی اور تو قطع رحم اور دوری کو چھوڑتی کیوں نہیں

رُوَيْدَكِ إِنَّ الدَّهْرَ فِيهِ كِفَايَةٌ	لِتَفْرِيقِ ذَاتِ الْبَيْنِ فَانْتَظِرِي الدَّهْرَ

تو مہلت دے کہ بے شک زمانہ کافی ہے۔ دونوں کے درمیان جُدائی کرنے کے لیے لہٰذا ایک زمانے تک انتظار کر

تقریر سیمرغ جان از عین طاعت در ذروہ قاف قناعت

نیم جان مرغ کی اطاعت بھری تقریر قناعت کی پہاڑی کی چوٹی پر

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ قَوْصَرَةٌ	يَأْكُلُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً

اُس نے فلاح پائی جس کے ایک تھیلی ہے جس سے دن میں صرف ایک بار کھالیتا ہے

ارشاد نفس لوّامہ بکسب حلال کہ مودی بعلو رتبہ است در حال ومآل

ملامت کرنے والے نفس کو حلال کمائی کی ہدایت دیر اور سویر بلندی مرتبہ کا باعث ہوتی ہے

كُدَّ كَدَّ الْعَبْدِ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تُصْبِحَ حُرًّا	وَاقْطَعِ الْآمَالَ مِنْ مَالِ بَنِي آدَمَ طُرًّا

غلاموں کی محنت کی طرح محنت کر اگر تو آزاد ہونا چاہتا ہے۔ اور آدم کی اولاد سے امید کو ختم کردے

لَا تَقُلْ ذَا مَكْسَبٌ يُزْرِي فَقَصْدُ النَّاسِ أَزْرَى	أَنْتَ مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ غَيْرِكَ أَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا

مت کہو کہ یہ کمائی ذلیل کرتی ہے کیونکہ لوگوں کی طرف قصد زیادہ ذلیل کام ہے۔ تو عزت میں اپنے غیروں سے مستغنی نہ ہوگا

ترغیب نفس بپرہیزگاری کہ منتہی ست برضائے باری

نفس کو پرہیزگاری کی ترغیب ... کی انتہا ہے

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَزْرَعْ وَأَبْصَرْتَ حَاصِدًا	نَدِمْتَ عَلَى التَّفْرِيطِ فِي زَمَنِ الْبَذْرِ
جب تو نے کچھ نہیں بویا اور لوگوں کو کاٹنے والا دیکھے گا	تو بیج بونے کے وقت اپنی سابقہ سستی پر نادم ہوگا
وَمَا إِنْ لِيَوْمِ الْبَعْثِ زَادٌ سِوَى التُّقَى	تَزَوَّدْتَهُ حَتَّى الْقِيَامَةِ وَالْحَشْرِ

اور قبر سے اُٹھنے کے دن تقویٰ کے علاوہ کوئی کارآمد توشہ نہ ہوگا۔ جس کو تو قیامت سے حشر تک اپنا توشہ بنائے

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح و آزردہ

بے باپ والے لڑکوں پر رحم کا اظہار جو حوادث کے تیروں سے زخمی اور غمزدہ ہیں

مَا إِنْ تَأَوَّهْتُ فِي شَيْءٍ رُزِيتُ بِهِ	كَمَا تَأَوَّهْتُ لِلْأَطْفَالِ فِي الصِّغَرِ
جب تک مصیبت میں رہا میں نے اس کا رنج برداشت کیا۔	جس طرح بچپن میں چھوٹے بچوں کا رنج برداشت کیا کرتا تھا
قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ كَانَ يَكْفُلُهُمْ	فِي النَّائِبَاتِ وَفِي الْأَسْفَارِ وَالْحَضَرِ
اُن کے والد مرگئے آئندہ اُن کی کفالت کون کریگا	مصیبتوں میں اسی طرح سفر و حضر میں

تخویف نفس از شیب و توجیہ او بعالم غیب

بڑھاپے سے نفس کو ڈرانا اور اس کو دوسرے عالم کی طرف متوجہ کرنا

اَلشَّيْبُ عُنْوَانُ الْمَنِيَّةِ وَهُوَ تَارِيخُ الْكِبَرِ	وَبَيَاضُ شَعْرِكَ مَوْتُ شَعْرِكَ ثُمَّ أَنْتَ عَلَى الْأَثَرِ
بالوں کی سفیدی موت کا پیغام ہے اور بڑھاپے کی تاریخ ہے۔	اور تیرے بالوں کی سفیدی پہلے تیرے بالوں کی موت ہے پھر تیری موت

فَإِذَا رَأَيْتَ الشَّيْبَ عَمَّ الرَّأْسَ فَالْحَذَرَ الْحَذَرْ

لہٰذا جب تو سر پر سفیدی کو دیکھے کہ پھیل گئی تو زیادہ سے زیادہ خوف پیدا کر

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں مرثیہ

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي	فَبَكَى عَلَيْكَ النَّاظِرُ
آپ میری آنکھ کی سیاہ پتلی تھے	پس آپ پر وہ خوب روئیں
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ	فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ

بیان آں کہ تعزیت دافع مرارت فراق ست و نہ مانع حرارت اشتیاق

تعزیت سے فراق کی تلخی دور ہوتی ہے لیکن شوق کی گرمی کو روکنے والی نہیں

يُعَزُّونَنِي قَوْمٌ بَرَاءَةٌ مِنَ الصَّبْرِ ۔۔۔ وَفِي الصَّبْرِ أَشْيَاءُ أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ

مجھے ایک قوم صبر کی تلقین کرتی ہے جو خود صبر نہیں کرتی۔ حالانکہ صبر کرنے میں بہت سی چیزیں صبر سے بھی زیادہ تلخ ہوتی ہیں

يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَأْنِهِ ۔۔۔ وَيَبْقَى الْمُعَزَّى فِي أَحَرٍّ مِنَ الْجَمْرِ

تعزیت کرنے والا تعزیت کر کے اپنی حالت میں چلا جاتا ہے اور غمزدہ آگ سے سخت ترین جلن میں مبتلا ہوتا ہے

حکایت ہجرت مصطفےٰ از مکہ بمدینہ و خوابیدن ناظم بر جامۂ خواب بوقار و سکینہ

مکہ سے مدینہ کو حضورؐ کی ہجرت۔ اور انتظام کرنے والے کا اطمینان و سکون کے ساتھ بستر پر آرام کرنا

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى ۔۔۔ وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَبِالْحَجَرِ

میں نے اپنی ذات کو ایسی ہستی کو بچایا جس نے کنکریوں کو پیروں سے روند دیا۔ اور جس نے خانۂ کعبہ اور حجر اسود کا طواف کیا

رَسُولُ إِلٰهِ الْخَلْقِ إِذْ مَكَرُوا بِهِ ۔۔۔ فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيمُ مِنَ الْمَكْرِ

مخلوق کے معبود کے رسولؐ نے جبکہ قوم نے خفیہ تدبیر کی پس خداوند تعالیٰ نے مکر سے اُن کو نجات دی

وَبِتُّ أُرَاعِيهِمْ مَتَى يَنْشُرُونَنِي ۔۔۔ وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِي عَلَى الْقَتْلِ وَالْأَسْرِ

میں نے یہ دیکھتے ہوئے رات گذاری کہ وہ مجھے پریشان کرتے ہیں۔ اور تحقیق میرا نفس قتل و قید ہونے پر قائم رہا

وَبَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ آمِنًا ۔۔۔ مُوَقًّى وَفِي حِفْظِ الْإِلٰهِ وَفِي سِتْرِ

اللہ کے رسولؐ نے امن کے ساتھ غارِ حرا میں رات بسر کی خدا کی حفاظت، نگہبانی اور پردے میں

أَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَائِصٌ ۔۔۔ قَلَائِصُ يَفْرِينَ الْحَصَى أَيْنَمَا يَفْرِي

آپؐ نے تین دن تک قیام فرمایا پھر سواری کے اونٹ لائے گئے۔ ایسے اونٹ جو جہاں بھی جاتے کنکریلی زمین کو طے کرتے تھے

أَرَدْتُّ بِهِ نَصْرَ الْإِلٰهِ تَبَتُّلًا ۔۔۔ وَأَضْمَرْتُهُ حَتّٰى أُوَسَّدَ فِي قَبْرِي

دنیا سے تعلق قطع کرنے کی وجہ سے میں نے ان کی مدد کا ارادہ کیا۔ اور اُن کی محبت کو پوشیدہ رکھا، یہاں تک کہ میں نے اپنی قبر میں تکیہ لگا

خطاب اسامہ بن زید اعور و قتل او در احد بتوفیق خدائے اکبر

... کے قتل کیے جانے کا بیان

لَسْتُ أَرَى مَا بَيْنَنَا حَاكِمًا ۔۔۔ إِلَّا الَّذِي فِي الْكَفِّ بَتَّارُ

میں اپنے درمیان کسی کو حاکم نہیں دیکھتا ۔۔۔ لیکن وہ شخص جس کے ہاتھ میں برہنہ تلوار ہے

وَصَارِمٌ أَبْيَضُ مِثْلُ الْمَهَا ۔۔۔ يَبْرُقُ فِي الرَّاحَةِ ضَرَّارُ

بلّور کی طرح سفید تلوار ہے ۔۔۔ جو ہاتھ میں چمکتی اور سخت نقصان دینے والی ہے

مَعِي حُسَامٌ قَاطِعٌ بَاتِرٌ ۔۔۔ تَسْطَعُ مِنْ مَضْرَابِهِ النَّارُ

میرے ساتھ کاٹنے والی برہنہ تلوار ہے ۔۔۔ جس کی کاٹ سے آگ بھڑک اٹھتی ہے

إِنَّا أُنَاسٌ دِينُنَا صَادِقٌ ۔۔۔ إِنَّا عَلَى الْحَرْبِ لَصَبَّارُ

ہم ایسے لوگ ہیں جن کا مذہب سچا ہے ۔۔۔ اور ہم لوگ جنگ میں بڑے صابر ہیں

جواب اسامہ بن زید واظہار شجاعت از روئے کید

اسامہ بن زید کا جواب اور تدبیر سے اظہار شجاعت وبہادری

نِعْمَ الَّذِي حَكَّمْتَهُ بَيْنَنَا ۔۔۔ فَأَبْتَتْ لَحَاكَ اللّٰهُ يَا جَارُ

بہت ہی عمدہ ہے وہ شخص جس کو ہمارے درمیان تو نے حکم بنایا۔ اے میرے پڑوسی تجھے اللہ تعالیٰ ہلاک کرے میں ثابت قدم ہوں

فَفِي يَمِينِي مَارِقٌ أَسْمَرُ ۔۔۔ مِنْ رَأْسِهِ تَقْتَبِسُ النَّارُ

میرے داہنے ہاتھ میں گندمی رنگ کے تیز ترین تیر ہیں ۔۔۔ جن کے سروں سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں

قَدْ خَضَبَ الْبَيْضَةَ رَأْسِي فَمَا ۔۔۔ أَطْعَمُ غَمْضًا فِيهِ مِقْدَارُ

تحقیق میرے سفید رنگ کے سر نے خضاب کیا ۔۔۔ پس اس نے آنکھ بند کر کے نہیں چکھا جس میں مقدار ہو

خطاب بمرحب بن شماس وتہدید او بحرب شجاعت اساس

مرحب بن شماس سے خطاب اور بہادری سے بھری ہوئی لڑائی کی دھمکی

نَحْنُ بَنُو الْحَرْبِ بِنَا سَعِيرُهَا ۔۔۔ حَرْبٌ عَوَانٌ حَرُّهَا نَذِيرُهَا

ہم جنگ کے بیٹے ہیں ہم سے اس کی گرم بازاری ہے ۔۔۔ وہ بارہا کی لڑائی جس کی گرمی ڈرا دینے والی ہے

تَحُثُّ رَكْضَ الْخَيْلِ فِي زَفِيرِهَا

ایسی جنگ جو اپنی آواز میں گھوڑوں کی تیزی کو اور زیادہ تیز کرتی ہے

جواب مرحب بن شماس ودم زدن از شجاعت ویاس

مرحب بن شماس کا جواب اور نا امیدی اور شجاعت سے دم مارنے کا بیان

إِنَّا أُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَةٌ
لِبَاسُنَا الْوَشْيُ رَيْطٌ حَبَرَة

ہم ایسے لوگ ہیں جن کو جوان عورتوں نے پیدا کیا ہے
ہمارے لباس رنگین ہیں اور چادریں یمنی ہیں

أَبْنَاءُ حَرْبٍ لَيْسَ فِينَا غَدْرَة

ہم حرب کی اولاد ہیں۔ ہمارے اندر دھوکہ بازی نہیں ہے

خطاب ظفرمآب بمرحب خیبری وجواب جواب او از روئے دلاوری

کامیاب ہونے والے مرحب خیبری سے خطاب اور جرأت و دلیری سے اُس کے جواب کا جواب

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَة
ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَة

میں وہی ہوں جس کا اُس کی ماں نے حیدر نام رکھا
بہادری کے جنگل کا شیر ہے اور پھاڑنیوالا شیر ہے

عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَة
كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَة

سخت بازو اور مضبوط گردن والا ہوں
اور جنگل کے شیروں کی طرح ڈراونی صورت ہوں

أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَة
أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفَقَرَة

میں بڑے سائز کی تلوار سے تم کو آزماتا ہوں
ایسی مار ماروں گا جو پیٹھ تک ظاہر ہوگی

وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَة
أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَة

سخت زمین میں نیزہ گاڑ دیتا ہوں
اور تلوار سے کافروں کی گردنیں مارتا ہوں

ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَة
مَنْ يَتْرُكِ الْحَقَّ يَقُومُ صَغَرَة

ایسے نوجوان بزرگ کی مار جو طاقت ور ہو
جو حق کو چھوڑ کر ذلت کو قائم کرتا ہے

أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَة
فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَة

اُن میں سے سات یا دس کو قتل کروں گا
اس لئے گروہ سب کے سب فاسق و فاجر ہیں

رجز یاسر خیبری ودعوائے شجاعت وسروری

یاسر خیبری کا رجز اور [illegible] کا دعوے

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّي يَاسِرٌ	شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرٌ
اہلِ خیبر جانتے ہیں کہ میں یاسر ہوں	چست ہتھیار والا اور بہادر سخت جنگ ہوں
اِذَا اللُّيُوثُ اَقْبَلَتْ تُبَادِرُ	وَاَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمُحَاجِرُ
جب شیر سامنے آتے ہیں تو وہ جلدی کرتے ہیں	اور میرے حملے سے تنومند مرد باز رہتے ہیں

اِنَّ طِعَانِي فِيهِ مَوْتٌ حَاضِرٌ

میرے نیزہ مارنے میں موت سامنے ہوتی ہے

جواب رجز یاسر و رجز او بتوفیق قادر

یاسر کے رجز کا جواب اور خود اُس کا رجز یہ کلام حق تعالیٰ کی توفیق سے

تَبًّا وَتَعْسًا لَكَ يَا بْنَ الْكَافِرِ	اَنَا عَلِيٌّ هَازِمُ الْعَسَاكِرِ
اے کافر کے بچے تیری تباہی و بربادی ہے	میں علی ہوں لشکروں کو شکست دینے والا ہوں
اَنَا الَّذِي اَضْرِبُكُمْ وَنَاصِرِي	اِلٰهُ حَقٍّ وَلَهُ مُهَاجِرِي
میں وہی ہوں جو تم کو ماروں گا اور میرا مددگار	معبود برحق ہے اور اُسی پر مجھے لوٹ کر جانا ہے
اَضْرِبُكُمْ بِالسَّيْفِ فِي الْمَصَاغِرِ	اَجُودُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاهِرٍ
ذلت کی جگہ میں تم کو تلوار سے ماروں گا	نیزہ بازی اور تلوار سے مارنے میں میں ماہر ہوں
مَعَ ابْنِ عَمِّي وَالسِّرَاجِ الزَّاهِرِ	حَتّٰى تُدِينُوا لِلْعَلِيِّ الْقَادِرِ
اپنے چچا کے بیٹے کے ساتھ جو روشن چراغ ہے	یہاں تک کہ تم خدا تعالیٰ کے دین کو قبول کرلو

ضَرْبُ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاهِرٍ

ماہر جوان کے لڑکے کی طرح میری ضرب ہے

جواب رجز یاسر و تہدید او بہ تیغ قاہر

یاسر کے رجز کا جواب اور کاٹنے والی تلوار سے اُس کی تہدید

يَنْصُرُنِي رَبِّي خَيْرُ نَاصِرٍ	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ بِقَلْبٍ شَاكِرٍ
میرا رب میری مدد کرے گا جو بہترین مدد کرنے والا ہے	شکر کرنے والے دل سے میں اللہ پر ایمان لایا ہوں

أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ عَلَى الْمَغَافِرِ	مَعَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُهَاجِرِ
اترانے والوں کو میں تلوار سے مارتا ہوں	نبی مصطفےٰ کے ساتھ مل کر جو مہاجر بھی ہیں

رجز ابو البلیت عنتر در غزائے خیبر

خیبر کی جنگ میں ابو البلیت عنتر کا رجزیہ کلام

أَنَا أَبُو الْبَلِيْتِ وَاسْمِيْ عَنْتَرُ	شَاكِي السِّلَاحِ وَبَلَدِيْ خَيْبَرُ
میں ابو البلیت اور میرا عنتر نام ہے	خیبر میرا شہر ہے اور ہتھیاروں میں بہت چست ہوں
أَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ أَزْوَرُ	جَهْمٌ عَبُوسٌ بَازِزٌ مُمَرَّرُ
میں بہادر بزرگ اور چوڑے سینے والا ہوں	غصہ ور شیر اور سخت مقابلہ کرنے والا ہوں

عِنْدَ اللُّيُوْثِ لِلُّيُوْثِ قَسْوَرُ

میں شیروں کی جماعت میں سخت دل والا شیر ہوں

جواب رجز عنتر بالہام خدائے اکبر

خدائے تعالیٰ کے الہام کی مدد سے عنتر کے رجزیہ کلام کا جواب

أَنَا عَلِيٌّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ	غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاكَ أُذْكَرُ
میں علی ہوں۔ فتح پانے والا بہادر ہوں	دلیر مرد ہوں اور اسی سے یاد کیا جاتا ہوں
وَفِيْ يَمِيْنِيْ لِلِّقَاءِ أَخْضَرُ	يَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهِ بَرْقٌ يَزْهَرُ
میرے داہنے ہاتھ میں سبز رنگ کی تلوار ہے	جس کی دھار سے چمکدار بجلی چمکتی ہے
لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيْدِ مُحْضَرُ	مَعَ النَّبِيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ
ضرب شدید اور نیزہ بازی کے لیے میں موجود ہوں	پاک طاہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
اِخْتَارَهُ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْأَكْبَرُ	اَلْيَوْمَ يُرْضِيْهِ وَيُخْزِيْ عَنْتَرُ
جن کو خدا تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے	اللہ تعالیٰ آج اُن کو راضی کریگا اور عنتر کو سزا دیگا

تعذیب جماعتے کہ بالوہیت او مُقر و مُصر بودند

ایسی جماعت کو آگ کا عذاب جو اُس کے اللہ ہونے کی مُقر و مُصر تھی

وباوجود تہدید شدید توبہ وانابت نمی نمودند

اور تہدید شدید کے باوجود نہ توبہ کرتی اور نہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوتی تھی

لَمَّا رَأَیْتُ الْاَمْرَ اَمْراً مُنْکَراً ‌ ‌ ‌ اَوْقَدْتُ نَارِیْ وَدَعَوْتُ قَنْبَراً

جب میں نے لڑائی کو بھیانک صورت میں دیکھا ‌ ‌ ‌ تو میں نے اپنی لڑائی کی آگ روشن کی اور قنبر کو بلایا

ثُمَّ احْتَفَرْتُ حُفَراً وَحُفَراً ‌ ‌ ‌ وَقَنْبَرٌ یُحَطِّمُ حَطْماً مُنْکَراً

پھر میں نے ایک گڑھا اور ایک خندق کھودی ‌ ‌ ‌ جبکہ قنبر شکست پر شکست دے رہا تھا

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی تعریف

قَدْ یَعْلَمُ النَّاسُ اَنَّا خَیْرُهُمْ نَسَباً ‌ ‌ ‌ وَنَحْنُ اَفْخَرُهُمْ بَیْتاً اِذَا فَخَرُوْا

بیشک لوگ جانتے ہیں کہ ہم ان سب میں نسب کے اعتبار سے بہتر ہوں۔ اور جب وہ فخر کریں تو ہم گھرانے کے اعتبار سے زیادہ قابل فخر ہیں

رَهْطُ النَّبِیِّ وَهُمْ مَاْوٰی کَرَامَتِهٖ ‌ ‌ ‌ وَنَاصِرُ الدِّیْنِ وَالْمَنْصُوْرُ مَنْ نَصَرُوْا

نبی کا قبیلہ حالانکہ وہ بزرگی کی پناہ گاہ ہیں ‌ ‌ ‌ اور دین کے مددگار ہیں جس نے ان کی مدد کی وہ مدد کیا گیا

وَالْاَرْضُ تَعْلَمُ اَنَّا خَیْرُ سَاکِنِهَا ‌ ‌ ‌ کَمَا بِهٖ تَشْهَدُ الْبَطْحَاءُ وَالْمَدَرُ

اور زمین والے جانتے ہیں کہ ہم ان میں سب سے بہتر ہوں ‌ ‌ ‌ پتھریلی اور ڈھیلے والی زمینیں بھی اسکی گواہی دیتی ہیں

وَالْبَیْتُ ذُو السِّتْرِ لَوْ شَاءَ اَبَاحَهُمْ ‌ ‌ ‌ نَادٰی بِذٰلِكَ رُکْنُ الْبَیْتِ وَالْحَجَرُ

اور بیت اللہ پردے والا ہے اگر وہ چاہیں تو وہ اسے بیان کرے۔ ‌ ‌ ‌ جس کی پکار رکن کعبہ اور حجر اسود نے بھی کی

باز نمودن شجاعت وقوت وآشکارا کردن قوت ومروت

شجاعت اور بہادری کو چھپانا اور مروت اور طاقت کا ظاہر کرنا

اِذَا اجْتَمَعَتْ عُلْیَا مَعَدٍّ وَمَذْحِجٍ ‌ ‌ ‌ بِمَعْرَکَةٍ یَوْماً فَاِنِّیْ اَمِیْرُهَا

جب قبیلہ معد اور مذحج کے بڑے لوگ کسی روز لڑائی میں جمع ہوں تو میں ان کا سردار ہوتا ہوں

مُسَلَّمَةٌ اَکْفَالُ خَیْلِیْ فِی الْوَغَا ‌ ‌ ‌ وَمَکْلُوْمَةٌ لَبَّاتُهَا وَنُحُوْرُهَا

جنگ میں میرے گھوڑے کی ٹانگیں مشہور ہیں ‌ ‌ ‌ جن کے سینے اور گردنیں زخم کھائے ہوئے ہیں

حرام علی أرماحنا طعن مدبرٍ ۔۔۔ وتندق منها فی الصدور صدورها

پشت پھیر کر بھاگنے والوں کو زخمی کرنا ہمارے نیزوں پر حرام ہے۔ جن سے اُن کے سینوں کا اندر و باہر دونوں کٹ جاتے ہیں

بیان اغماض از قبائح اعمال اقران واعراض از فضائح اقوال ایشان

اپنے ہم عمر لوگوں کی برائیوں پر چشم پوشی کرنا اور اُن کی باتوں کی رسوائی سے اعراض کرنے کا بیان

أغمض عینی عن أمورٍ کثیرةٍ ۔۔۔ وإنی علی ترک الغموض جدیر

بہت سے کاموں سے میں چشم پوشی کرتا ہوں ۔۔۔ جبکہ میں چشم پوشی نہ کرنے کے لائق بھی ہوں

وما من عمی أغضی ولکن ربما ۔۔۔ تعامی وأغضی المرء وهو بصیر

میں اندھے پن سے آنکھ کو بند نہیں کرتا مگر بسا اوقات انسان کبھی آنکھ بند کرتا اور اندھا بن جاتا ہے حالانکہ وہ دیکھنے والا ہوتا ہے

وأسکت عن أشیاءٍ لو شئت قلتها ۔۔۔ ولیس علینا فی المقال أمیر

بہت سی چیزوں سے میں خاموشی اختیار کر لیتا ہوں حالانکہ چاہوں تو کہہ سکتا ہوں۔ اور کہہ دینے پر ہم پر کوئی حاکم بھی نہیں ہے

أصبر نفسی باجتهادی وطاقتی ۔۔۔ وإنی بأخلاق الجمیع خبیر

میں اپنی طاقت اور کوشش سے نفس کو صبر کا عادی بناتا ہوں۔ جبکہ میں سب کے اخلاق سے باخبر ہوں

شکایت از جمعے قریشی کہ بشرف بیعت ناظم رسیدند

قریش کی ایک جماعت سے شکایت جو ناظم کی بیعت کا شرف حاصل کر چکی تھی

پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

اُس کے بعد مخالفت کی تلوار کو میانِ ادبار سے باہر کھینچ لیا

تلکم قریش تمنانی لتقتلنی ۔۔۔ فلا وربک ما بزوا ولا ظفروا

تم اے قریش والو میرے قتل کی آرزو کرتے تھے۔ پس تیرے رب کی قسم انھوں نے ہتھیار اُٹھایا نہ کامیاب ہوئے

فإن بقیت فرهن ذمتی لکم ۔۔۔ بذات ودقین لا یعفو لها أثر

پس اگر میں زندہ بچ گیا تو میرا عہد تمہارے لیے گروی ہے۔ ایسے دو چہروں کے ساتھ جن کا کوئی نشان نہیں ہے

وإن هلکت فإنی سوف أورثهم ۔۔۔ ذل الحیوة فقد خانوا وقد غدروا

اور اگر میں مرگیا تو میں یقیناً اُن کو وارث بناؤں گا ۔۔۔ ذلت کی زندگی کا کیونکہ انھوں نے خیانت کی اور دھوکہ دیا

إِمَّا بَقِيتُ فَإِنِّي لَسْتُ مُتَّخِذًا ۔۔۔ أَهْلًا وَلَا شِيعَةً فِي الدِّينِ إِذْ فَجَرُوا

اگر میں زندہ رہا تو میں کسی کو نہیں بناؤں گا ۔۔۔ اپنا اہل اور نہ دین میں مددگار جبکہ وہ فاجر ہوں

قَدْ بَايَعُونِي وَلَمْ يُوفُوا بِبَيْعَتِهِمْ ۔۔۔ وَمَاكَرُونِي فِي الْأَعْدَاءِ إِذْ مَكَرُوا

انھوں نے مجھ سے بیعت کی اور اپنی بیعت کو پورا نہ کیا ۔۔۔ اور انھوں نے مجھ کو دشمنوں کے مکر میں ڈال دیا جبکہ انھوں نے مکر کیا

وَنَاصَبُونِي فِي حَرْبٍ مُضَرَّمَةٍ ۔۔۔ وَمَا لَمْ يُلَاقِ أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

اور آگ کی طرح بھڑکنے والی جنگ میں انھوں نے مجھے گھیر لیا ۔۔۔ اور اس کام میں بھی جس سے ابوبکرؓ و عمرؓ کو واسطہ نہیں پڑا

اظہار کمال اندوہ و ملال از قتل طلحہؓ و زبیرؓ سعادت مآل

کمال رنج و ملال کا اظہار حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ سعادت انجام کی شہادت کے موقعہ پر

أَشْكُو إِلَيْكَ عُجَرِي وَبُجَرِي ۔۔۔ وَمَعْشَرًا أَغْشَوْا عَلَى بَصَرِي

میں تجھ سے اپنی پیچیدگی اور پیچیدہ ناف کا شکوہ کرتا ہوں ۔۔۔ اور ایسی جماعت کا جنھوں نے میری آنکھ پر پردہ ڈالا

إِنِّي قَتَلْتُ مُضَرِي بِمُضَرِي ۔۔۔ جَدَعْتُ أَنْفِي وَقَتَلْتُ عَشَرِي

میں نے اپنی قوم میں سے اپنی قوم کو قتل کیا ۔۔۔ میں نے اپنی ناک کاٹی اور اپنے ہی گروہ کو قتل کیا

شکوہ از بودن خلافت در ایام فتنہ و بلا و وقوع امامت در روزگار محنت و عنا

فتنوں اور مصیبتوں کے وقت خلافت ملنے پر شکوہ اور اس بات میں کہ ان کی امامت محنت اور رنج کے وقت واقع ہوئی

صَبَرْتُ عَلَى مُرِّ الْأُمُورِ كَرَاهَةً ۔۔۔ وَأَبْقَيْتُ فِي ذَاكَ الضُّبَابِ مِنَ الْأَمْرِ

ناپسندگی کرتے ہوئے میں نے کاموں کی تلخی پر صبر کیا ۔۔۔ اور امور خلافت کی تری پر میں قائم رہا

خطاب بعمرو بن عاص در حرب صفین و تعییر او بمساہلہ در باب دین

جنگ صفین کے موقعہ پر عمرو بن عاص سے خطاب اور دین میں سہل انگاری پر عار دلانے کا بیان

يَا عَجَبًا لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْكَرًا ۔۔۔ كِذْبًا عَلَى اللّٰهِ يُشَيِّبُ الشَّعَرَا

اے تعجب کہ میں نے امر منکر کو دیکھا ۔۔۔ وہ خدا پر جھوٹ بولنا ہے جو انسان کے بالوں کو سفید کر دیتا

يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَيَغْشِي الْبَصَرَا ۔۔۔ مَا كَانَ يَرْضَى أَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا

چھپ کر سنتا ہے اور آنکھ کو بند کرتا ہے ۔۔۔ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم خبر دیئے جائیں تو وہ خوش نہ ہوں

أَنْ يَعْدِلُوا وَصِيَّهُ وَالْأَبْتَرَا ۔۔۔ شَانِي النَّبِيِّ وَاللَّعِينَ الْأَعْوَرَا

اس بات کو کہ وہ وصی اور بے اصل کو برابر ٹھہراتے ہیں ۔۔۔ جو نبی کا دشمن اور چھوٹی آنکھ والا ملعون ہے

كِلَاهُمَا بِجُنْدِهِ قَدْ عَسْكَرَا ۔۔۔ قَدْ بَاعَ هٰذَا دِينَهُ إِذْ فَجَرَا

دونوں نے اُس کے لشکر میں لشکر تیار کیا ۔۔۔ تحقیق اس نے جب فسق کیا تو اپنے دین کو فروخت کر دیا

بِمُلْكِ مِصْرَ إِنْ أَصَابَا ظَفَرَا ۔۔۔ مَنْ ذَا بِدُنْيَا بَيْعُهُ قَدْ خَسِرَا

مصر میں پہونچ کر اگر وہ دونوں فتح پا گئے ۔۔۔ ایسا شخص جو دنیا کے بدلے فروخت ہو وہ نقصان میں ہے

يَا ذَا الَّذِي يَطْلُبُ مِنِّي الْوِتْرَا ۔۔۔ إِنْ كُنْتَ تَبْغِي أَنْ تَزُورَ الْقَبْرَا

اے شخص جو کینہ اور بغض کو مجھ سے طلب کرتا ہے ۔۔۔ اگر تو خواہش کرتا ہے کہ قبر کی زیارت کرے

حَقًّا وَتُصْلَى بَعْدَ ذَاكَ الْجَمْرَا ۔۔۔ أُسْعِطُكَ الْيَوْمَ ذُعَافًا صِبْرَا

اس کے بعد یقیناً تو دوزخ کی آگ میں ڈالا جائیگا ۔۔۔ آج میں تیری ناک میں تلخ زہریلی دوا ڈالوں گا

لَا تَحْسَبَنِّي يَا ابْنَ عَاصٍ عُسُرَا ۔۔۔ سَلْ بِي بَدْرًا ثُمَّ سَلْ بِي خَيْبَرَا

اے ابن عاص اس کو میرے لیے تو دشوار مت گمان کر ۔۔۔ تو پہلے مجھ سے بدر کا حال اس کے بعد خیبر کا حال معلوم کر

كَانَتْ قُرَيْشٌ يَوْمَ بَدْرٍ جَزَرَا ۔۔۔ إِنِّي إِذَا مَا الْحَرْبُ يَوْمًا حَضَرَا

بدر کے دن قریش مارے گئے ۔۔۔ اور میں اس لڑائی میں موجود تھا

أَضْرَمْتُ نَارِي وَدَعَوْتُ قَنْبَرَا ۔۔۔ قَدِّمْ لِوَائِي لَا تُؤَخِّرْ حَذَرَا

میں نے اپنی آگ روشن کر کے قنبر کو بلایا ۔۔۔ کہ میرا علم آگے کر ڈر کر پیچھے مت جا

لَنْ يَنْفَعَ الْحَاذِرَ مَا قَدْ حَذِرَا ۔۔۔ وَلَا أَخَا الْحِيلَةِ عَمَّا قُدِّرَا

خوف کرنے والے کو جتنا وہ ڈرے گا خوف کرنا نفع نہیں دیگا۔ حیلہ کرنیوالے کو اُس کی تدبیر تقدیر سے نہیں روک سکتی

إِنَّ الْحَذَارَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَا ۔۔۔ لَمَّا رَأَيْتَ الْمَوْتَ مَوْتًا أَحْمَرَا

بے شک خوف تقدیر کو نہیں واپس کرتا ۔۔۔ جب تو نے سرخ رنگ کی موت دیکھی (یعنی قتل کو دیکھا)

دَعَوْتُ هَمْدَانَ وَأَدْعُو حِمْيَرَا ۔۔۔ لَوْ أَنَّ عِنْدِي يَوْمَ حَرْبِي جَعْفَرَا

تو قبیلہ ہمدان کو اور میں قبیلہ حمیر کو پکارتا ہوں ۔۔۔ کاش میری لڑائی کے دن جعفر میرے پاس ہوتے

وَحَمزَةُ اللَّیثُ الهُمَامُ الأزهَرا — رَأت قُرَیشٌ نَجمَ لَیلٍ أظهَرا

باہمت بزرگ شیر جیسی صفت والے اور روشن چہرہ والے حمزہ ہوتے۔ تو قریش دیکھ لیتے کہ رات کا ستارہ دن میں طلوع ہوا ہے

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمانؓ بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بہ کیسان

اپنے کیسان نامی غلام کے بدلے حضرت عثمانؓ کے غلام احمر کے قتل کیے جانے کے موقعہ پر رنج کا اظہار

لَهفَ نَفسِی وَقَلِیلٌ مَا أسَرّ — مَا أصَابَ النَّاسَ مِن خَیرٍ وَشَرّ

میرے نفس نے اتنا افسوس کیا کہ مجھے اب خوشی بہت ہی کم ہوگی۔ اس سبب سے کہ جو اچھی بھلائی برائی لوگوں کو پہنچائی

لَم أرِد فِی الدَّهرِ یَوماً حَربَهُم — وَهُمُ السَّاعُونَ فِی الشَّرِّ الشَّمِرّ

میں نے زمانے میں کبھی بھی اُن سے جنگ کا ارادہ نہیں کیا۔ حالانکہ وہ سخت برائی کی کوشش کرتے ہیں

خطاب سعادت مآب بر اصحاب صاحب تمکین در حرب صفین برائے تقویت دین

جنگ صفین میں دین کو مضبوط کرنے کے لیے جن صحابہؓ نے فتح پائی اُن سے مبارک خطاب

دَبُّوا دَبِیبَ النَّملِ قَد آنَ الظَّفَر — لَا تُنکِرُوا فَالحَربُ تَرمِی بِالشَّرَر

چیونٹی کی طرح آہستہ چال چلو فتح کا وقت قریب آگیا۔ انکار مت کرو کیونکہ جنگ آگ کے شعلے پھینکے گی

إنَّا جَمِیعاً أهلُ صَبرٍ لَا خَوَر

ہم سب صبر کرنے والے ہیں۔ کمزور سست دل کے نہیں ہیں

جُستن معاویہ برائے مبارزت در حرب صفین و شمردن فضائل خود بحسب دنیا و دین

اور حضرت معاویہؓ کو صفین میں جنگ کے لیے تلاش کرنے کا بیان دین و دنیا کے موافق اپنے فضائل

أنَا عَلِیٌّ فَاسأَلُونِی تُخبَرُوا — ثُمَّ ابرُزُوا إلَیَّ فِی الوَغَا وَادبُرُوا

میں علی ہوں میرے بارے میں دریافت کرو تم کو خبر دی جائیگی۔ پھر تم جنگ میں میرا سامنا کر کے واپس پھر جاؤ گے

سَیفِی حُسَامٌ وَسِنَانِی یَزهَرُ — مِنَّا النَّبِیُّ الطَّاهِرُ المُطَهَّرُ

میری تلوار کاٹنے والی اور نیزے چمکدار ہیں پاک و طاہر حضرت نبیؐ ہم میں سے ہیں

وَحَمزَةُ الخَیرِ وَمِنِّی جَعفَرٌ — لَهُ جَنَاحٌ فِی الجِنَانِ أخضَرُ

حمزہؓ اہل خیر میں سے ہیں۔ اور جعفر میرے ہم عمر ہیں جن کے جنت میں سبز رنگ کے بازو ہیں

هذا لهذا وابن هند فجر	وفاطم عرسی وفیها مفخر
یہ بڑا فخر ہے اور ہند کا لڑکا پوشیدہ سوراخ میں ہے	اور حضرت فاطمہ میرے نکاح میں ہیں جو قابل فخر ہیں

مذبذب مطرد مؤخر

وہ اپنے کام میں مذبذب اور شکست کھایا ہوا پھینکدیا گیا ہے

شکوہ از حیلۂ عمرو بن عاص با ابوموسیٰ اشعری در باب تحکیم ولعب انگشتری

انگوٹھی کے واقعہ اور بعض احکام کے سلسلے میں ابوموسیٰ اشعریؒ کے ساتھ عمرو بن عاص کی حیلہ سازی کا شکوہ

سوف الیس بعدها واستمر	لقد عجزت عجز من لا یقتدر
عنقریب اس کے بعد سمجھدار اور درست کام کرنیوالا ہو جاؤنگا	میں اس شخص کی طرح عاجز ہو گیا جیسے کوئی بے اقتدار عاجز ہوتا ہے میں
قد یجمع الامر الشتیت المنتشر	ارفع من ذیلی من کان یجر
تحقیق پریشان ور منتشر معاملات سب جمع کیے جائیں گے	جو میرا دامن کھینچتا ہے میں اس سے اپنا دامن اٹھا لیتا ہوں

اقامت بینہ و برہان بر فنائے افراد ایشان

اپنے افراد کے فنا ہونے پر برہان اور دلیل قائم کرنا

مضی نفس منها انتقصت به الجزاء	حیاتك انفاس تعد فكلما
ان میں سے کوئی سانس گذر جاتا ہے تو اسی قدر زندگی کم ہو جاتی ہے	تیری زندگی شمار کی ہوئی چند سانسیں ہیں بس جب
ویحدوك حاد ما یرید بك الهزاء	ویحییك ما یفنیك فی كل حالة
اور دور کرتا ہے تجھ کو دور کرنیوالا جو تجھ سے افسوس کا ارادہ نہیں کرتا	تجھے وہی ذات زندہ رکھتی ہے جو ہر حال میں تجھ کو فنا کرے گی
وما لك من عقل تحس به زراء	فتصبح فی نفس وتمسی بغیرها
اور تجھے سمجھ نہیں کہ تو اپنی مصیبت کا ادراک کرے	پس تو صبح ایک جسم میں کرتا ہے اور شام اس کے علاوہ میں کرتا ہے

مبارزت جستن عمرو بن عبدود در روز خندق و دلیری نمودن آن جاہل احمق

عمرو بن عبدود کا لڑائی چاہنا اور اس جاہل بے وقوف کا یوم خندق میں بہادری کا مظاہرہ کرنا

ووقفت اذ جبن الشجاع بموقف البطل المناجز	ولقد بححت من النداء بجمعهم هل من مبارز

وَكَذَاكَ إِنِّي لَمْ أَزَلْ مُتَسَرِّعًا نَحْوَ الْهَزَاهِزِ ۔ إِنَّ الشَّجَاعَةَ وَالسَّمَاحَةَ فِي الْفَتَى خَيْرُ الْغَرَائِزِ

اسی طرح میں برابر تلواروں کے فتنہ کی طرف تیزی کرتا رہا ۔ بیشک شجاعت اور جوانمردی جوانوں میں اپنا سرمایہ ہے

جواب عمرو بن عبدود باحسن عبارات و ابین اشارات

عمرو بن عبدود کو عمدہ عبارتوں اور کھلے اشاروں میں جواب

يَا عَمْرُو وَيْحَكَ قَدْ أَتَاكَ مُجِيبُ صَوْتِكَ غَيْرُ عَاجِزْ ذُو نِيَّةٍ وَبَصِيرَةٍ وَالْحَقُّ مُنْجِي كُلِّ فَائِزْ

اے عمرو تیرے اوپر افسوس ہے تیری آواز کا جواب دینے والا آگیا جبکہ وہ عاجز نہیں ہے ۔ وہ عزت و بصیرت والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر کامیاب ہونیوالے کو نجات دینے والا ہے

وَلَقَدْ دَعَوْتَ إِلَى الْبِرَازِ فَتًى يُجِيبُ إِلَى الْمُبَارِزْ ۔ يَعْلِيكَ أَبْيَضَ صَارِمًا كَالْمِلْحِ حَتْفًا لِلْمُنَاجِزْ

تو نے جنگ کے لیے ایسے جوان کو طلب کیا ہے جو مقابلے کا جواب دیگا ۔ وہ بلند کریگا تیز تلوار کو جو نمک کی طرح ہر زخمی کے لیے موت ہے

إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَقُومَ عَلَيْكَ نَائِحَةُ الْجَنَائِزْ ۔ مِنْ ضَرْبَةٍ نَجْلَاءَ يَبْقَى ذِكْرُهَا عِنْدَ الْهَزَاهِزْ

مجھے امید ہے کہ تیرے اوپر جنازوں پر نوحہ کرنے والیاں کھڑی ہونگی ۔ ایسی مار جس کا زخم سخت ہے اور جس کا ذکر ہر فتنہ کے وقت باقی رہیگا

نصیحت امام ہمام و سید انام امیر المومنین حسن رضی اللہ عنہ

بزرگ ہمت اور مخلوق کے سردار حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت

أَلْعِلْمُ زَيْنٌ فَكُنْ لِلْعِلْمِ مُكْتَسِبًا ۔ وَكُنْ لَهُ طَالِبًا مَا عِشْتَ مُقْتَبِسًا

علم زینت ہے پس تم علم حاصل کرنے والے ہو جاؤ ۔ اور تم جب تک زندہ رہو اسکے طالب اور فائدہ اٹھانیوالے رہو

وَارْكُنْ إِلَيْهِ وَثِقْ بِاللَّهِ وَاغْنَ بِهِ ۔ وَكُنْ حَلِيمًا رَزِينَ الْعَقْلِ مُحْتَرِسًا

اس کی طرف رجوع کر اور خدا پر بھروسہ کر اور اسکے سبب مستغنی ہو جا ۔ اور بردبار بن جا اور عقل محکم کا نگرانی کرنے والا

لَا تَيْأَسَنَّ فَإِمَّا كُنْتَ مُنْهَمِكًا ۔ فِي الْعِلْمِ يَوْمًا وَإِمَّا كُنْتَ مُنْغَمِسًا

علم سے عاجز ہرگز مت ہو پس یا تو تو کوشش کرنے والا ہو ۔ کسی دن علم میں یا اُس میں غور و فکر کرنے والا

وَكُنْ فَتًى نَاسِكًا مَحْضَ التُّقَى وَرِعًا ۔ لِلدِّينِ مُغْتَنِمًا لِلْعِلْمِ مُفْتَرِسًا

اور ہو تو ایسا جوان جو خدا پرست مخلص پرہیزگار اور متقی ہو ۔ دین کیلئے غنیمت جاننے والا اور علم کے لیے درندہ شیر ہو

فَمَنْ تَخَلَّقَ بِالْآدَابِ ظَلَّ بِهَا ۔ رَئِيسَ قَوْمٍ إِذَا مَا فَارَقَ الرُّؤَسَا

پس جو شخص آداب کا عادی ہوا وہ علم کی وجہ سے ۔ قوم کا سردار بن گیا جب وہ سرگردہ جدا ہو جائیں گے۔

وَاعْلَمْ هُدِيْتَ بِاَنَّ الْعِلْمَ خَيْرُ صَفَا ۔ اَضْحٰى لِطَالِبِهٖ مِنْ فَضْلِهٖ سَلِسَا

اور جان تو (ہدایت دیا جائے) کہ علم صاف نہر ہے ۔ خدا کے فضل سے وہ طالب علم کے لیے مسلسل جاری ہے

نہی از اعتراض بر قضائے خالق و امر بمساہلہ با جمیع خلائق

خالق کے حکم پر اعتراض کرنے سے ممانعت اور تمام مخلوق کے ساتھ نرمی کرنے کا حکم

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِيْمَا قَضٰى ۔ وَهَوِّنِ الْاَمْرَ وَطِبْ نَفْسًا

تو اپنے رب کو متہم مت کر اُس کی قضاء و قدر پر ۔ اور ہر کام میں سہولت اختیار کر اور اپنے نفس کو خوش رکھ

لِكُلِّ اَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ ۔ يَاْتِيْ عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِيْ

ہر کام کے لیے وسعت و کشادگی جلد آنے والی ہے ۔ جو ہر صبح و شام کرنے والے پر آیا کرتی ہے

شکایت از قحط رجال و تنبیہ نفس بر فنا و زوال

لوگوں کی کمی کی شکایت اور نفس کو اُس کے فنا اور ختم ہو جانے پر آگاہی کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ فِيْهِ دَاْبِيْ فِيْ صُبْحِهٖ وَفِيْ غَلَسِهٖ

سب تعریفیں خدا کے لیے ثابت ہیں ایسی تعریف کہ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی پر میری عادت صبح اور رات میں پائی جاتی ہے

لَمْ يَبْقَ لِيْ مُوْنِسٌ فَيُوْنِسُنِيْ ۔ اِلَّا اَنِيْسٌ اَخَافُ مِنْ اُنْسِهٖ

نہیں باقی رہا میرا کوئی مدد کرنے والا جو میری مدد کرتا ۔ مگر ایک میرا مددگار ہے جس کی اُنسیت سے میں خوف کرتا ہوں

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا ۔ تَرْكَنْ اِلٰى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهٖ

پس اپنی طاقت کے مطابق تو لوگوں سے دوری اختیار کر۔ اور ایسے شخص کی طرف رجوع مت کر جس کی نجاست سے تو خوف کرتا ہے

فَالْعَبْدُ يَرْجُوْا مَا لَيْسَ يُدْرِكُهٗ ۔ وَالْمَوْتُ اَدْنٰى اِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهٖ

پس بندہ ایسی چیز کی آرزو کرتا ہے جس کو وہ نہیں پائیگا ۔ حالانکہ اُس کی موت اُس کے نفس سے زیادہ قریب ہے

تقریب نفس بر موت کہ لازم حیات ست و ترغیب بطہارت کہ موجب نجات ست

نفس کو موت کے قریب کرنا جو زندگی کے لیے ضروری ہے اور پاکی کی ترغیب جو نجات کا سبب ہے

اَتَا مِنَ الْمَوْتِ فِيْ طَرَفِ الْاَنْفُسِ ۔ وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحِجَابِ وَالْحَرَسِ

وَاعْلَمْ بِاَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ — فِيْ كُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسِ

اور تو یقین سے جان کہ موت کے تیر نافذ ہونیوالے ہیں — ہر ایک زرہ پہننے والے اور سپر ڈالنے والے میں

مَا بَالُ دِيْنِكَ تَرْضٰى اَنْ تُدَنِّسَهٗ — وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُوْلٌ مِنَ الدَّنَسِ

تیرے دین کا کیا حال ہے کہ تو اُس کے میلا کرنے پر راضی ہے — جبکہ تیرے نفس کا کپڑا ناپاکی سے دھویا ہوا ہے

تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا — اِنَّ السَّفِيْنَةَ لَا تَجْرِيْ عَلَى الْيَبَسِ

تو نجات کی امید رکھتا ہے اور اُس کے راستہ پر نہیں چلتا — بے شک کشتی خشکی پر نہیں چلا کرتی

عرض وسلام براہل قبور پریشان و تذکار آثار و اطوار ایشان

پریشان قبروں والوں پر سلام پیش کرنا اوران کے طور طریقوں کے ذکر کا بیان

سَلَامٌ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ الدَّوَارِسِ — كَاَنَّهُمْ لَمْ يَجْلِسُوْا فِي الْمَجَالِسِ

بے نشان پُرانی قبر والوں پر سلام — گویا وہ مجلسوں میں کبھی بیٹھے ہی نہیں تھے

وَلَمْ يَشْرَبُوْا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَةً — وَلَمْ يَاْكُلُوْا مِنْ كُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسِ

اور انھوں نے ٹھنڈے پانی کا ایک گھونٹ بھی نہیں پیا تھا! ور انھوں نے تازہ اور خشک چیزوں میں سے کچھ نہیں کھایا تھا

مفاخرت شجاعت خویش در بدر و مباہات بملازمت رسول عالی قدر

بدر میں اپنی شجاعت پر بہادری کا اظہار کرنے اور عالی مقام رسول مقبولؐ کے ساتھ برابر شریک ہونے پر فخر کرنیکا بیان

اَتَحْسَبُ اَوْلَادُ الْجَهَالَةِ اَنَّنَا — عَلَى الْخَيْلِ لَسْنَا مِثْلَهُمْ فِي الْفَوَارِسِ

کیا جاہلوں کی اولاد گمان کرتی ہے کہ بے شک ہم — گھوڑوں پر اُن کی طرح شہ سوار نہیں ہیں

فَسَائِلْ بَنِيْ بَدْرٍ اِذَا مَا لَقِيْتَهُمْ — بِقَتْلِ ذَوِي الْاَقْرَانِ يَوْمَ التَّمَارُسِ

پس جب تو بدر کی اولاد سے ملے تو اُن سے دریافت کرلے۔ اُس وقت کے لوگوں کے قتل کرنے کا حال جبکہ لڑائی ہو رہی تھی

وَاِنَّا اُنَاسٌ لَا نَرَى الْحَرْبَ سُبَّةً — وَلَا نَنْثَنِيْ عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ

ہم ایسے لوگ ہیں کہ لڑائی میں گالی دینے والے کی پرواہ نہیں کرتے — اور نیزہ چلانے کے وقت نیزہ بازی سے ہم منہ نہیں موڑتے

وَهٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ كَالْبَدْرِ بَيْنَنَا — بِهٖ كَشَفَ اللّٰهُ الْعِدٰى بِالتَّنَاكُسِ

چودھویں کے چاند کی طرح اللہ کے رسولؐ ہمارے درمیان ہیں۔ جن کی برکت سے اللہ نے دشمنوں کا سر نیچا کیا اور شکست دی

فَمَا قِيلَ فِينَا بَعْدَهَا مِنْ مَقَالَةٍ ۔۔۔ فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِيدَ اللَّابِسِ

پس کیا کسی کلام میں ہمارے بارے میں کہا جائے گا۔ کہ کسی نئے غدر کرنے والے نے ہمارے ساتھ دھوکہ و فریب نہیں کیا

مفاخرت بآنکہ ریحانِ او شمشیر و خنجر ست و شراب و خون و ساغر او کاسۂ سر ست

اس پر فخر کرنا کہ ہماری خوشبو تلوار اور خنجر ہے اور شراب خون ہے اور ساغر سروں کا پیالہ ہے

اَلسَّيْفُ وَالْخَنْجَرُ رَيْحَانُنَا ۔۔۔ أُفٍّ عَلَى النَّرْجِسِ وَالْآسِ

تلوار اور خنجر ہماری خوشبوئیں ہیں نرگس اور گلاب پر تف ہے

شَرَابُنَا مِنْ دَمِ أَعْدَائِنَا ۔۔۔ وَكَاسُنَا جُمْجُمَةُ الرَّاسِ

ہماری شراب دشمنوں کا خون ہے اور ہمارے پیالے سروں کی کھوپڑیاں ہیں

خطاب شجاعت مآب بسالت دثار طلحہ بن ابی طلحہ در احد وحشت آثار

بہادر طلحہ بن ابو طلحہ سے احد کی بھیانک لڑائی میں خطاب

إِنِّي أَنَا اللَّيْثُ الْهِزَبْرُ الْأَشْوَسُ ۔۔۔ وَالْأَسَدُ الْمُسْتَأْسِدُ الْمُعَرِّسُ

میں ایسا نڈر شیر ہوں جو آنکھ کے گوشہ سے دیکھتا ہے۔ اور ایسا شیر ہوں جو دلیر اور آخری رات میں سونے والا ہے

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ ۔۔۔ وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ الْأَنْفُسُ

جس وقت سخت ترین لڑائیاں پیش آتی ہیں اور پیدل چل کر لڑنے میں سانس پھولتے ہیں

مَا هَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْأَشْرَسُ

پیدل جنگ سے دلیر آدمی ہراساں نہیں ہوتا

تخویف اسامہ بن زید اعور و تہدید او در احد بہ تیغ ظفر پیکر

اسامہ بن زید اعور کو ڈرانے اور احد میں اس کو کامیاب تیغ سے ڈانٹنے کا بیان

فَسَوْفَ يَرَى الْجَمْعُ ضِرَابَ الْفَاتِكِ الْحُلَابِسِ ۔۔۔ وَطَعْنَةً قَدْ شَدَّهَا لِكَبْوَةِ الْفَوَارِسِ

اچانک ہلاک کرنیوالی دلیروں کی مار کو عنقریب جماعت دیکھ لے گی۔ اور ان کی نیزہ بازی کو جو منہ کے بل گرنیوالے سواروں کیلئے بہت سخت ہے

اَلْيَوْمَ أُضْرِمُ نَارَهَا بِجَذْوَةٍ لِقَابِسِ ۔۔۔ حَتَّى تَرَى فُرْسَانَهَا تَخِرُّ لِلْمَعَاطِسِ

آج میں معمولی چنگاری سے خرب کی آگ کو روشن کروں گا یہاں تک کہ تو اس کے سواروں کو ناک کے بل گرتا دیکھے گا

ترغیب بجستن کنج عافیت کہ مودی ست بسلامت عاقبت

گوشۂ عافیت تلاش کرنے کی ترغیب جو عاقبت کی سلامتی کا باعث ہے

أَلَا تَرَانِي كَيِّسًا مُكَيِّسًا	بَنَيْتُ بَعْدَ نَافِعٍ مُخَيِّسًا

کیا تو مجھ کو نہیں دیکھتا کہ میں سمجھدار اور ظریف انسان ہوں۔ کہ میں نے نافع کے بعد ایک قید خانہ بنایا ہے

حِصْنًا حَصِينًا وَأَمِينًا كَيِّسًا

جو کہ مضبوط قلعہ ہے اور عقلمندوں کو امن دینے والا ہے

حکایت زندان کہ در بصرہ ساختہ وبنائے آں باحکام افراختہ

اُس قید خانہ کی حکایت جس کو بصرہ میں بنایا اور نہایت عمدگی سے اُس کو بلند کیا

أَتَمُّ النَّاسِ أَعْرَفُهُمْ بِنَقْصِهِ	وَأَقْمَعُهُمْ لِشَهْوَتِهِ وَحِرْصِهِ

تمام لوگوں میں وہ شخص کامل ہے جو اپنے عیبوں کو دیکھتا ہے! ور اُن میں سب سے زیادہ ذلیل وہ ہے جو خواہش ورحرص کو ذلیل کرتا

فَذَاكَ عَلَى السَّلَامَةِ مَنْ يُدَانِي	وَمَنْ لَمْ تَرْضَ صُحْبَتَهُ فَأَقْصِهِ

پس وہ شخص سلامتی کے قریب ہوا جو مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے۔ اور جس کی صحبت کو پسند نہ کرے اُس سے کنارہ کر

وَلَا تَسْتَغْلِ عَافِيَةً لِشَيْءٍ	وَلَا تَسْتَرْخِصَنَّ أَذًى لِرُخْصِهِ

اور کسی چیز کی عافیت کو مشکل مت جان۔ اور اس کی تکلیف کو آسان مت سمجھ اُس کے آسان ہونے کی وجہ سے

وَخَلِّ الْفَحْصَ عَمَّا اسْتَغْنَيْتَ عَنْهُ	فَكَمْ مُسْتَجْلِبٍ عَطَبًا بِفَحْصِهِ

اور جب تک تو اُس سے مستغنی ہے تب تک اس کی تلاش کو چھوڑ دے۔ کیونکہ اس کی تلاش میں بہت سے ہلاک ہونے والے ہیں

بیان بعمرو بن عاص در صفین وتخویف او از شیران معرکہ دین

صفین میں عمرو بن عاص کا بیان اور اُن کو دین کے نام پر جنگ کرنے والوں سے ڈرانا

لَأُصْبِحَنَّ الْعَاصِيَ بْنَ الْعَاصِي	سَبْعِينَ أَلْفًا عَاقِدِي النَّوَاصِي

البتہ ضرور میں صبح کو عاصی کے بیٹے عاصی کو گرفتار کروں گا۔ ستر ہزار آدمیوں کے ساتھ جو پیشانی کے بال باندھے ہوئے ہونگے

مُسْتَحْقِبِينَ حَلَقَ الدِّلَاصِ	قَدْ جَنَّبُوا الْخَيْلَ مَعَ الْقِلَاصِ

اور وہ سب نرم ودرخشں حلقہ والی زرہ پہنے ہوں گے | اور وہ سب کے سب جوان اونٹوں کے ہمراہ گھوڑوں پر سوار ہونگے

اسَادُ غِيلٍ حِينَ لَا مَنَاصٍ

جس وقت بھاگنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اُس وقت وہ جنگل کے شیر ہوتے ہیں

جواب عمروؓ بن عاص وانحراف او از جادۂ اخلاص

عمروؓ بن عاص کا جواب اور راہِ اخلاص سے منحرف ہونا

مَا اَنَا بِالْعَاصِيْ وَشَيْخِي الْعَاصِيْ
مِنْ مَعْشَرٍ فِيْ غَالِبٍ مُصَاصٍ

عاص میرا شیخ ہے اور میں گنہگار نہیں ہوں
اور اُس جماعت کا ہوں جس کا گھیر لینا مضبوط ہوتا تھا

خَوَّفَتْنِيْ بِلَابِسِ الدِّلَاصِ
وَجَانِبِي الْخَيْلِ مَعَ الْقِلَاصِ

زرہ کے پہننے والوں سے تو مجھے خوف زدہ کرتا ہے
حالانکہ میرے دونوں بازو جوان اونٹ کی طرح گھوڑے کھینچتے ہوتے ہیں

اَهْوِنْ بِقَوْمٍ فِي الْوَغَا نُكَّاصٍ
لَوْ قَدْ رَاَوْهَا تَنْقُضِ النَّوَاصِيْ

بہت ہی بڑی ہے اُس قوم کی ذلت جو لڑائی میں شکست کھانیوالی ہو
کہ اگر وہ قوم جنگ کو دیکھے تو سروں کو توڑ کر رکھدے

لَقَالَ كُلٌّ هَارِبٍ خَلَاصِيْ

البتہ اُس نے کہا کہ ہر بھاگنے والا نجات پانے والا ہے

ترغیب بانفاق مال نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

ہر شریف و رذیل پر عمدہ مال خرچ کرنے کی ترغیب

سَاَمْنَحُ مَالِيْ كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا
وَاَجْعَلُهٗ وَقْفًا عَلَى الْقَرْضِ وَالْقَرْضِ

جو بھی طالب بن کر آئے میں اس کو اپنا مال عطا کردوں گا
اور اُس مال کو قرض اور عطاء میں وقف کردوں گا

فَاَمَّا كَرِيْمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَهٗ
وَاَمَّا لَئِيْمٌ صُنْتُ عَنْ لَوْمِهٖ عِرْضِيْ

پس یا تو وہ کریم ہے اور مال سے میں اسکی آبرو کو بچاتا ہوں
اور یا وہ کمینہ ہے اور میں اس کی ملامت سے اپنی آبرو بچاتا ہوں

بیان آں کہ حصول مقاصد موقوف قضا ست و چشم داشتن آں بے قضا

اس کا بیان کہ مقاصد کا حاصل ہونا خدا کے حکم پر موقوف ہے اور خدا کے حکم کے بغیر اُس کی امید رکھنا

عین خطا ست

إِذَا أَذِنَ اللّٰهُ فِي حَاجَةٍ ۔۔۔ أَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا يَرْكُضُ

جب اللہ تعالیٰ کسی حاجت میں اجازت عطا فرما دیتے ہیں ۔۔۔ تو اُس حاجت کی کامیابی تیرے پاس دوڑ کر آتی ہے

وَإِنْ أَذِنَ اللّٰهُ فِي غَيْرِهَا ۔۔۔ أَتَى دُونَهَا عَارِضٌ يَعْرِضُ

اور اگر اللہ تعالیٰ اجازت اُس حاجت کے علاوہ میں دیتے ہیں ۔۔۔ تو اُس حاجت کے قریب کوئی روکنے والا آکر روک لیتا ہے

تعییر مخالفان و مدعیاں بانکار حسن و عیاں

مخالفت کرنیوالوں اور دعوے کرنے والوں کو عار دلانا بوجہ حسن اور کھلی ہوئی چیز کا انکار کرنے کے

لَنَا مَا تَدَّعُونَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۔۔۔ إِذَا مِيزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ

جس کا تم ناحق دعویٰ کرتے ہو وہ ہمارے لیے ہے ۔۔۔ جب صحت کو بیماری سے تمیز دی جاتی ہے

عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُمُوهُ ۔۔۔ كَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَيَاضِ

تم نے ہمارا حق پہچانا پھر اُس کا انکار کر دیا ۔۔۔ جس طرح کہ سیاہی کو سفیدی سے پہچان لیا جاتا ہے

كِتَابُ اللّٰهِ شَاهِدُنَا عَلَيْكُمْ ۔۔۔ وَقَاضِينَا الْإِلٰهُ فَنِعْمَ قَاضٍ

تمہارے خلاف خدا کی کتاب ہمارے لیے گواہ ہے ۔۔۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارا فیصلہ کرنیوالا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے

بیان معاویہؓ بن ابوسفیانؓ بمرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان

حضرت معاویہؓ بن ابوسفیان کا بیان حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ

لَا تُفْسِدَنْ سَابِقَ إِحْسَانٍ مَضٰى ۔۔۔ وَاللّٰهُ لَا يُغْلَبُ فِيمَا قَدْ قَضٰى

اپنے گذرے ہوئے سابقہ احسانات کو فاسد مت کرو ۔۔۔ اور حق تعالیٰ نے جو فیصلہ فرمایا اُس میں وہ مغلوب نہیں ہے

پاسخ دادن حضرت مرتضیٰ و تہدید معاویہ بہ تیغ منتضیٰ

حضرت علیؓ کا جواب اور برہنہ تلوار سے اُن کی تہدید کرنے کا بیان

إِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰهُ قَضٰى ۔۔۔ فَاثْبُتْ أَصَادِقُكَ وَسَيْفِي مُنْتَضٰى

اگر تو اُس حکم کو جو خدا نے جاری فرمایا ہے جانتا ہے۔ تو ثابت قدم رہیں تجھے سچ کر دکھاؤنگا حالانکہ میری تلوار برہنہ ہوگی

وَاللّٰهِ لَا يَرْجِعُ شَيْءٌ قَدْ مَضٰى ۔۔۔ وَاللّٰهُ لَا يُبْرِمُ شَيْئًا نَقَضَا

خدا کی قسم گذری ہوئی چیز واپس نہیں آتی۔ اور اللہ تعالیٰ اُس چیز کو درست نہیں فرماتے جس میں نقص پیدا ہو جائے

تہییج عمروبن عاص معاویہؓ را بحرب علیؓ وانگیختن غبار فتنہ بقضائے ازلی

عمروبن عاص کا حضرت معاویہؓ کو حضرت علیؓ کے ساتھ جنگ پر آمادہ کرنا اور تقدیر الٰہی سے فتنہ کا غبار اٹھانا

قَولُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا	اِيْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهَضَا
تیرا قول جو تو نے کہا تھا غلط ہو گیا	تو حضرت علیؓ کے سامنے قریب ہے کہ ان کو شکست خوردہ پائیگا

يُوْرِثُ مَنْ يَسْأَلُ عَنْهُ رَمَضَا

جو شخص حضرت علیؓ کا حال پوچھے گا وہ زدوکوب کیا جائیگا

خطاب معاویہؓ بعمروبن عاص واجتناب از حرب ومیل باخلاص

عمروبن عاص سے معاویہؓ کا خطاب اور لڑائی سے پرہیز کرنے اور مائل باخلاص ہونے کا بیان

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو نُخَبِّي الْمَرَضَا	وَالشِّعْرُ قَدْ يَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا
اے عمرو تیرے اوپر مصیبت کا چھپانا ضروری ہے	اور شعر گوئی وہی کرتا ہے جو شعر کہتا ہے

بیان توجہ خویش باوساط واجتناب از تفریط وافراط

اپنے معاملات کو متوسط درجہ کا بنانے اور افراط وتفریط سے پرہیز کرنے کا بیان

نَحْنُ نَأُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا	لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا
ہم درمیانی راستہ کا ارادہ کرتے ہیں	ہم ایسے نہیں ہیں جو کمی یا زیادتی کرتے ہیں

تنبیہ بر رضا وایمان بقضا ونہی از اقامت در مقام تعب وعنا

راضی رہنے پر آگاہ کرنا اور تقدیر پر ایمان لانا اور مشکل اور سخت مقام سے روکنے کا بیان

اِصْبِرْ عَلَى الدَّهْرِ لَا تَغْضَبْ عَلَى أَحَدٍ	فَلَا تَرَى غَيْرَ مَا فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظٌ
زمانے پر صبر کر اور کسی پر غصہ مت کر	تو کسی کام کو علاوہ لوح محفوظ کے نہیں پائیگا
وَلَا تُقِيمَنَّ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا	فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطٌ
تو اس گھر میں ہرگز نہ ٹھہر جہاں کوئی فائدہ نہ ہو	زمین وسیع اور رزق پھیلا ہوا ہے

ترجیح خواب مردم پریشان بر بیداری وآگاہی ایشان

پریشان آدمی کا خواب میں [illegible] بہتر ہے اور ان کی آگاہی

نَوْمُ امْرِءٍ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ يَقْظَةٍ	لَمْ يَرْضَ فِيْهَا الْكَاتِبِيْنَ الْحَفَظَهْ

آدمی کا سورہنا اُس کے بیدار رہنے سے بہتر ہے۔ جو حالتِ بیداری میں لکھنے والے نگراں فرشتوں کو راضی نہیں رکھتا

وَفِیْ صُرُوْفِ الدَّهْرِ لِلْمَرْءِ عِظَهْ

زمانہ کے انقلاب میں انسان کے لیئے نصیحت ہے

منع از احسان بارازل و ترغیب برعایتِ افاضل

رذیلوں کے احسان کے بوجھ سے بچنا اور شریفوں کے ساتھ رعایت کرنے کی ترغیب

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوْفَ فِیْ سَاقِطٍ	فَذَاكَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَايِعٌ
کمینہ اور کمتر آدمی میں احسان کو ضائع مت کر	پس یہ کام گرا ہوا اور بے کار ہے
وَضَعْهُ فِیْ حُرٍّ كَرِيْمٍ يَكُنْ	عَرْفُكَ مِسْكًا عَرْفُهُ ضَايِعٌ

اور اس کو رکھ ایسے آزاد پر جو بزرگ ہو۔ تیری نیکی مشک بن کر پھیلے گی اور اُس کی خوشبو گندی اور بے کار ہوگی

ارشاد بحلم و اعراض از اہل شقاوت و ہدایت باعتدال در محبت و عداوت

برداشت کرنے اور بروں سے بچنے کا حکم اور محبت اور دشمنی میں اعتدال برتنے کی ہدایت

فَكُنْ مَعْدِنًا لِلْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْاَذٰى	فَاِنَّكَ رَاءٍ مَا عَمِلْتَ وَسَامِعٌ
حلم کا مخزن بن جا اور کسی کو ستانے سے پرہیز کر	کیونکہ تو عمل کا دیکھنے اور سننے والا ہے
وَاَحْبِبْ اِذَا اَحْبَبْتَ حُبًّا مُقَارِبًا	فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَتٰى اَنْتَ نَازِعٌ
محبت کر اگر تو پسند کرتا ہے محبتِ قریب کو	کیونکہ تو نہیں جانتا کہ تو کب جھگڑا کرنے والا ہے
وَاَبْغِضْ اِذَا اَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا	فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَتٰى اَنْتَ رَاجِعٌ
اور اگر تو دشمنی کو قریب رکھنا چاہتا ہے تو بغض پیدا کر	کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کب تو رجوع کرنے والا ہے

تبیین مراسمِ اخوت و تعیین لوازم فتوت

برادرانہ مراسم کا بیان اور جوانمردی کے لوازمات کی تعیین

اِنَّ اَخَاكَ الصِّدْقَ مَنْ يَّسْعٰى مَعَكْ	وَمَنْ يَّضُرُّ نَفْسَهُ لِيَنْفَعَكْ

تیرا سچا دوست وہ ہے جو تیرے ساتھ کوشش کرتا ہے۔ اور وہ ہے جو اپنے آپ کو نقصان پہونچا تا کہ تجھکو نفع دے

وَمَنْ اِذَا عَايَنَ امْرأً قَطَعَكَ — شَتَّتَ فِيهِ شَمْلَهُ لِيَجْمَعَكَ

اور وہ شخص جو کسی کو دیکھے کہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے — تو تجھ کو جمع کرنے کے لیئے اُس کی جماعت کو پریشانی ہو

ہدایت بلوازم ومراسم احسان کہ اشرف اخلاق ست در انسان

احسان کی ضروریات اور اُس کے مراسم پورا کرنے کی ہدایت کیونکہ وہ انسان میں سب سے اونچا اخلاق ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِيعَهْ — وَالْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِيعَهْ

فضل کرنا اچھی طبیعت ہیں سے ہے — اور احسان جتلانا اُس کرم کو فاسد کرنا ہے

وَالْخَيْرُ اَمْنَعُ جَانِبًا — مِنْ قُلَّةِ الْجَبَلِ الْمَنِيعَهْ

اور خیر کا پہلو بلند ہوتا ہے — اونچے پہاڑ کی چوٹی سے

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْيَةً — مِنْ جَرْيَةِ الْمَاءِ السَّرِيعَهْ

اور ہر بُرائی بہت تیز جاری ہونیوالی ہے — تیز رو پانی کے بہنے سے بھی

تَرْكُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِيقِ — يَكُونُ دَاعِيَةَ الْقَطِيعَهْ

دوست کے لیئے وعدہ اور عہدہ کا ترک کردینا — دوستی کے قطع کرنے کا سبب ہوتا ہے

لَا تَتَلَطَّخْ بِوَقِيعَةٍ — فِي النَّاسِ تَلَطَّخَكَ الْوَقِيعَهْ

تو غیبت کے ساتھ مُلوّث مت ہو — لوگوں میں کہ تجھ کو مبتلا کریں گے فتنوں میں

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَيْسَ يُمْكِنُ — اَنْ يَؤُولَ اِلَى الطَّبِيعَهْ

بے شک اچھے اخلاق سے پیش آنا ایسا نہیں ہے کہ وہ دیر کرے۔ — کہ وہ طبیعت کی طرف رجوع کرے

جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَا — دِ عَلَى الشَّرِيفَةِ وَالْوَضِيعَهْ

مخلوق پیدا کی گئی ہے ایسے بندوں سے — جو شریف بھی ہیں اور کمینہ بھی

تشنیع بر اہلِ زمانِ خود بترکِ وفا و ارشاد بصبر کہ منتج صدق ست و موجب صفا

اپنے زمانے کے لوگوں کی بُرائی وفا کے چھوڑنے پر۔ اور صبر کرنے کی تلقین جو سچائی اور صفائی کا باعث ہوتی ہے

مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَلَا طَبَعُ — فِي النَّاسِ لَمْ يَبْقَ اِلَّا الْيَاسُ وَالْجَزَعُ

وفا مرگئی پس اب نہ بخشش ہے، اور نہ بخشش کی اُمید — لوگوں میں نہیں باقی رہی مگر نا اُمیدی اور بے صبری

فَاصْبِرْ عَلٰی ثِقَةٍ بِاللّٰهِ وَارْضَ بِهٖ	فَاللّٰهُ اَکْرَمُ مَنْ یُّرْجٰی وَیُتَّبَعُ

خدا کے اعتماد پر صبر کر اور اُس پر راضی ہو جا۔ پس اللہ تعالیٰ بڑا کرم کرنیوالا ہے اُس شخص کیلئے جو مسلسل امید رکھتا ہے

تنبیہ برآنکہ دفع دشمن در وقت ظفر علامت بخت سعید ست

کامیابی کے وقت دشمن کو دفع کر دینا نیک بختی کی علامت ہے

واعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

اور اُس کی طرف اعتماد پیدا کرنا درست راستے سے دُور ہے

وَدَاوِ عَدُوًّا دَاءَهٗ لَا تُدَارِهٖ	فَاِنَّ مُدَارَةَ الْعِدٰی لَیْسَ یَنْفَعُ

دشمن کے درد کا مداوا کر مگر اُس کا مداوا مت کر کیونکہ دشمن کی مدارات نفع نہیں دیتی

فَاِنَّکَ لَوْ دَارَیْتَ عَامَیْنِ عَقْرَبًا	اِذَا اَمْکَنَتْ یَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ تَلْسَعُ

کیونکہ بے شک اگر تو دو سال بھی بچھو کی مدارات کرے۔ زمانہ میں جب بھی موقع پائے گا ڈنک مارے گا

نہی از جزع در نوائب وامر بصبر بر مصائب و نوائب

آفتوں پر گھبرانے سے ممانعت اور مصیبتوں اور آفتوں پر صبر کرنے کا حکم

لَا تَجْزَعَنَّ اِذَا نَابَتْکَ نَائِبَةٌ	وَاصْبِرْ فَفِی الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّیْقِ مُتَّسَعُ

ہرگز مت گھبرا جب گھیرے تجھ کو کوئی حادثہ اور صبر کر کیونکہ صبر کرنے میں تنگی کے وقت وسعت پیدا ہوتی ہے

نہی از حرص و ہوا و ترغیب بہ قناعت و رضا

لالچ اور حرص سے روکنا اور تقدیر کے ساتھ قناعت کرنے کی ترغیب

دَعِ الْحِرْصَ عَلَی الدُّنْیَا	وَفِی الْعَیْشِ فَلَا تَطْمَعْ

دُنیا کی حرص کو چھوڑ دے اور زندگانی کا لالچ مت کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ	فَلَا تَدْرِیْ لِمَنْ تَجْمَعْ

اور مال کو جمع مت کر پس تو نہیں جانتا کہ کس کیلئے جمع کرتا ہے

وَلَا تَدْرِیْ اَفِیْ اَرْضِکَ	اَمْ فِیْ غَیْرِهَا تُصْرَعْ

تو نہیں جانتا کہ آیا تو اپنی زمین میں یا دوسرے کی زمین میں دفن کیا جائے گا

فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ — وَکَدُّ الْمَرْءِ لَا یَنْفَع

اس لیے کہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے — اور آدمی کی کوشش بے فائدہ ہے

فَقِیْرٌ کُلُّ مَنْ یَطْمَع — غَنِیٌّ کُلُّ مَنْ یَقْنَع

ہر وہ شخص جو لالچ کرتا ہے وہ فقیر ہے — اور ہر وہ شخص غنی ہے جو قناعت کرتا ہے

بیان انتہائے ہر جمعیتے بپریشانی و شکایت روزگار بہ بے سامانی

پریشانی کے موقع پر ہر جماعت کے ختم ہوجانے کا بیان اور بے سامانی کے ساتھ زمانے کی شکایت

قُصْرُ الْجَدِیْدِ اِلَی بِلًی — وَالْوَصْلُ فِی الدُّنْیَا انْقِطَاعُہٗ

نئی چیز کی انتہا اس کا پرانا ہونا ہے — اور دنیا میں مل جانا اس کو قطع کردینا ہے

اَیُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ یَصِرْ — لِتَشَتُّتٍ مِنْہُ اجْتِمَاعُہٗ

کونسا وہ اجتماع ہے جس کا جمع ہونا — اس سے پریشانی کے واسطے جمع نہیں ہوا

اَمْ اَیُّ شَعْبٍ لِلْالْتِیَامِ — لَمْ یُفَرِّقْہُ انْصِدَاعُہٗ

یا وہ کون سی کشادگی ہے آپس میں ملنے کے لیے — کہ اس کے کھل جانے نے اس کو منتشر نہیں کردیا

اَمْ اَیُّ مُنْتَفِعٍ بِشَیْءٍ — ثُمَّ تَمَّ لَہٗ انْقِطَاعُہٗ

یا کسی چیز سے وہ کون نفع پانے والا ہے — کہ اس کے بعد اس کا نفع پانا پورا ہوا ہو

یَا بُؤْسَ لِلدَّھْرِ الَّذِیْ — مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُہٗ

اے زمانے کی ایسی سختی کہ — اس کی طبیعت ہمیشہ مختلف رہتی ہے

قَدْ قِیْلَ فِیْ اَمْثَالِھِمْ — یَکْفِیْکَ مِنْ شَرٍّہٖ سَمَاعُہٗ

تحقیق کہ ان کے حالات میں بیان کیا گیا ہے۔ تیرا اس کا سن لینا اس شے کے شر کے پہونچنے کیلئے کافی ہے

نفی توغل در ہوا و ہوس و تنبیہ بر فوت و موت ہمہ کس

خواہش اور ہوس میں داخل ہونے کی نفی اور تمام آدمیوں کے مرجانے اور فوت ہوجانے پر تنبیہ کرنا

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَی الْبَلَاءِ عَلَامَۃٌ — اَنْ لَا یُرٰی لَکَ عَنْ ھَوَاکَ نُزُوْعٌ

مصیبت پر مصیبت کا آنا نشانی ہے۔ اس بات کی کہ تجھ کو اپنی خواہش سے رجوع ہونا دکھلائی نہیں دیتا

وكفاك من غير الحوادث انه ۔ يبلى الجديد ويحصد المزروع

اور حوادث کے بدلنے میں تیرے لیے اتنا کافی ہے کہ بے شک نئی چیز پرانی ہوجاتی ہے اور کھیت کٹ جاتے ہیں

ترغیب بجوع کہ اہل دل را ضرورت و تنفیر از گناہان صغیرہ کہ واسطہ کدورت

ایسی بھوک کی ترغیب جو اہل دل کے لیے ضروری ہے اور صغیرہ گناہوں سے نفرت دلانے کا بیان جو گندگی کا باعث ہیں

تجوّع فانّ الجوع من عمل التقى ۔ وانّ طويل الجوع يوماً سيشبع

بھوکے رہو کیونکہ بھوک پرہیزگاری کا عمل ہے ۔ اور بے شک زیادہ بھوکا رہنے والا ایک روز شکم سیر ہوجائیگا

وجانب صغار الذنب لا ترتكبنّها ۔ فانّ صغار الذنب يوماً ستجمع

صغیرہ گناہوں سے پرہیز کر اور اُس کا ارتکاب مت کر ۔ کیونکہ صغیرہ گناہ کو ایک دن جمع کیا جائے گا

اعتراف بکثرت گناہ و اعتماد بر فضل الہ

گناہوں کے کثیر ہونے کا اعتراف اور خدا کے فضل پر بھروسہ کرنا

ذنوبي ان فكّرت فيها كثيرة ۔ ورحمة ربّي من ذنوبي اوسع

اپنے گناہوں پر اگر میں غور کروں تو وہ بہت ہیں ۔ اور میرے رب کی رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے

فما طمعي في صالح قد عملته ۔ ولكنّني في رحمة الله اطمع

پس جو نیک عمل میں نے کیے مجھے اُن پر لالچ نہیں ہے ۔ لیکن بے شک میں اللہ کی رحمت پر لالچ کرتا ہوں

فان يك غفران فذاك برحمة ۔ وان تكن الاخرى فما كنت اصنع

پس اگر مغفرت ہوگی تو یہ اس کی رحمت سے ہوگی ۔ اور اگر دوسرا معاملہ ہوگا تو میں کیا کروں گا

مليكي ومعبودي وربّي وحافظي ۔ وانّي له عبد اقرّ واخضع

وہ میرا مالک، میرا معبود، میرا رب اور میری حفاظت کرنیوالا ہے۔ اور بیشک میں اس کا بندہ ہوں گناہوں کا اقرار اور عاجزی کرتا ہوں

سپاس سعادت اساس عبادت لباس

شکر گذار ہونا سعادت کی بنیاد اور عبادت کا لباس ہے

لك الحمد امّا على نعمة ۔ وامّا على نقمة تدفع

حمد تیرے ہی لیے ہے یا تو تیری نعمت پر ۔ یا اُس بُرائی پر جس کو تو دفع کرتا ہے

تَشَآءُ فَتَفْعَلُ مَا شِئْتَهٗ ۔۔۔ وَتَسْمَعُ مِنْ حَیْثُ لَا یُسْمَعُ

تو چاہتا ہے پس کرتا ہے تو جو چاہتا ہے ۔۔۔ تو اُس مقام سے سنتا ہے جہاں سے سُنا نہیں جاتا

تضرّع ومناجات با قاضی الحاجات

حاجتوں کے پورا کرنے والے کی بارگاہ میں عار اور عاجزی کا اظہار

لَکَ الْحَمْدُ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰی ۔۔۔ تَبَارَکْتَ تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ

حمد تیرے ہی لیے ہے اے بخشش، بزرگی اور بلند مرتبہ والے۔ تو بزرگ و برتر ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے روک دیتا ہے

اِلٰھِیْ وَخَلَّاقِیْ وَحِرْزِیْ وَمَوْئِلِیْ ۔۔۔ اِلَیْکَ لَدَی الْاِعْسَارِ وَالْیُسْرِ اَفْزَعُ

اے میرے معبود، پیدا کرنیوالے، پناہ دینے والے اور میری پناہ گاہ۔ تنگی اور آسانی کے وقت تیری طرف عاجزی بیان کرتا ہوں

اِلٰھِیْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِیْئَتِیْ ۔۔۔ فَعَفْوُکَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی اور کثیر ہیں۔ تو تیری معاف کرنیوالی صفت میرے گناہوں سے زیادہ بڑی اور وسیع

اِلٰھِیْ لَئِنْ اَعْطَیْتُ نَفْسِیْ سُؤْلَھَا ۔۔۔ فَھَا اَنَا فِیْ رَوْضِ النَّدَامَۃِ اَرْتَعُ

اے میرے معبود میں نے اگرچہ اپنے نفس کی مانگی ہوئی چیز پوری کی ہے۔ تو اب میں شرمندگی کی چراگاہ میں چرنے والا ہوں

اِلٰھِیْ تَرٰی حَالِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ ۔۔۔ وَاَنْتَ مُنَاجَاتِی الْخَفِیَّۃَ تَسْمَعُ

اے میرے معبود تو میرا حال، میرا فقر و فاقہ دیکھتا ہے۔ اور تو میری پوشیدہ دعاؤں کو سنتا ہے

اِلٰھِیْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ وَلَا تُزِغْ ۔۔۔ فُؤَادِیْ فَلِیْ فِیْ سَیْبِ جُوْدِکَ مَطْمَعُ

اے میرے معبود تو میری امید کو قطع نہ فرما میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر کیونکہ مجھے تیری سخاوت کا لالچ ہے

اِلٰھِیْ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِکَ اِنَّنِیْ ۔۔۔ اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَآئِفٌ لَکَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے بیشک۔ میں ایسا قیدی ہوں جو ذلیل و خوف کرنیوالا ہے اور تیری طرف عاجزی کرنے

اِلٰھِیْ فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ ۔۔۔ اِذَا کَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَمَضْجَعُ

اے میرے معبود میری حجت کی تلقین کے وقت میرے قریب ہو جا ۔۔۔ جبکہ میرے لیے قبر میں قیام اور ٹھکانہ ہو

اِلٰھِیْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّۃٍ ۔۔۔ فَحَبْلُ رَجَآئِیْ مِنْکَ لَا یَتَقَطَّعُ

اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار برس بھی عذاب دے ۔۔۔ تو میری امید کی عادت منقطع نہ ہوگی

إلهي أذقني طعم عفوك يوم لا — بنون ولا مال هنالك ينفع

اے میرے معبود تو اپنے عفو و کرم کا مزہ مجھے اس دن چکھا جس دن مال و اولاد وہاں نفع نہ دیں گے

إلهي إذا لم ترعني كنت ضائعاً — وإن كنت ترعاني فلست أضيع

اے میرے معبود اگر تو میری حفاظت نہ کریگا تو میں ضائع ہو جاؤنگا۔ اور اگر حفاظت کرے گا تو میں ضائع نہ ہوں گا

إلهي إذا لم تعف عن غير محسن — فمن لمسيء بالهوى يتمتع

اے میرے معبود جب تو بُروں کو معاف نہ کرے گا۔ تو اس بدکار کیلئے کون مددگار ہوگا جو خواہش سے فائدہ اٹھاتا ہے

إلهي لئن فرطت في طلب التقى — فها أنا إثر العفو أقفو وأتبع

اے میرے معبود اگر میں نے پرہیزگاری کی طلب میں کوتاہی کی ہے تو اب میں عفو کے پیچھے پیروی اور اتباع کرتا ہوں

إلهي ذنوبي بذت الطود واعتلت — وصفحك عن ذنبي أجل وأرفع

اے میرے معبود اگر میرے گناہ پہاڑ پر غالب اور پہاڑ سے بلند ہو گئے ہیں۔ تو تیرا عفو و درگذر کرنا اس سے زیادہ بڑا اور بلند تر ہے

إلهي لئن أخطأت جهلاً فطالما — رجوتك حتى قيل ما هو يجزع

اے میرے معبود اگر میں نے ناواقفیت سے خطا کی ہے پس زیادہ تر میں نے امید کی ہے یہاں تک کہ کہا گیا کہ اس نے بے صبری نہیں کی

إلهي ينحي ذكر طولك لوعتي — وذكر الخطايا العين مني يدمع

اے میرے اللہ تیرے احسان کی یاد میرے جگر کی جلن کو دور کرتی ہے۔ اور ان گناہوں کا ذکر جو میں نے کیے آنکھوں کو آنسو سے بھر دیتے ہیں

إلهي أقلني عثرتي وامح حوبتي — فإني مقر خائف متضرع

اے اللہ میری لغزش سے درگذر فرما اور میرے گناہوں کو مٹا دے۔ کیونکہ میں اقرار کرنیوالا اور ڈرنیوالا اور عاجزی کرنیوالا ہوں

إلهي أنلني منك روحاً ورحمة — فلست سوى أبواب فضلك أقرع

اے اللہ اپنی طرف سے میری طرف آرام و راحت اور رحمت پہنچا دے۔ تیرے فضل و کرم کے دروازہ کو چھوڑ کر میں کسی دروازے کو نہیں کھٹکھٹاتا

إلهي لئن أقصيتني أو أهنتني — فمن ذا الذي أرجو ومن ذا أشفع

اے اللہ اگر تو مجھے دور کر دے یا میری رسوائی کر دے پس وہ کون ہے جس سے میں امید کروں اور کون ہے جو شفاعت کرے

إلهي لئن خيبتني أو طردتني — فما حيلتي يا رب أم كيف أصنع

اے اللہ اگر تو نے مجھے نامراد فرمایا یا مجھے دور کر دیا پس اے میرے رب میرے پاس حیلہ کیا ہے اور ایسا میں کیونکر کروں

اِلٰہِی حَلِیفُ الحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاھِرٌ	یُنَاجِی وَیَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ یَھْجَعُ

اے اللہ محبت کا ذمہ دار راتوں کو بیداری کرتا ہے۔ کہ وہ خدا سے باتیں کرتا ہے اور دعاء کرتا ہے اور غافل سوتا رہتا ہے

وَکُلُّھُمْ یَرْجُوْا نَوَالَكَ رَاجِیًا	بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

مخلوق میں سے ہر ایک تیرے فضل کی امید کرتے ہیں۔ امید کرتے ہوئے تیری بڑی رحمت کی اور جنت میں اُس کا لالچ کرتے ہیں

اِلٰہِی یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً	وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ

اے اللہ میری امید تمنا کرتی ہے سلامتی کی — اور میرے گناہوں کی بُرائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

اِلٰہِی فَاِنْ تَعْفُوْا فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ	وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ

اے اللہ اگر تو معاف کردے تو تیری معافی مجھے نجات دلانیوالی ہے۔ ورنہ گناہوں کی وجہ سے (دنیا میں) ہلاک ہونیوالا اور پچھاڑا جانے والا ہوں

اِلٰہِی بِحَقِّ الْھَاشِمِیِّ وَاٰلِہٖ	وَحُرْمَةِ اَبْرَارٍ ھُمْ لَكَ خُشَّعُ

اے اللہ نبی ہاشمی اور آلِ نبی کے واسطے سے۔ اور نیکوں کے واسطہ سے جو تیرے لیے خشوع اور عاجزی کرنیوالے ہیں

اِلٰھِی فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدَ	مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ

اے اللہ میرا حشر احمدؐ کے دین پر فرمانا — وہ محمدؐ جو تیری طرف رجوع کرنیوالے اور تجھ سے ڈرنے والے ہیں

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ	شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے اللہ اور میرے آقا مجھے محروم نہ فرما — اُن کی شفاعتِ کبریٰ سے بس وہ شفاعت کے مستجاب ہیں

وَصَلِّ عَلَیْہِ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ	وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُکَّعُ

اور رحمت نازل فرما اُن پر جب تک تجھ کو واحد جاننے والا پکارے — اور نیکوکار تیرے دروازے پر تجھ سے مناجات کریں

نصائح محتوی بر مصالح و فرائد منطوی بر فوائد

مصلحت پر مشتمل نصیحتیں اور بڑے موتی جو فوائد پر مشتمل ہیں

قَدِّمْ لِنَفْسِكَ فِی الْحَیٰوةِ تَزَوُّدًا	فَغَدًا تُفَارِقُھَا وَاَنْتَ مُوَدَّعٌ

دُنیا کی زندگی میں اپنے لیے توشہ آگے بھیج دے — کہ کل تو اس سے جُدا ہوگا اور تو رخصت کیا جائے گا

وَاھْتَمَّ لِلسَّفَرِ الْقَرِیْبِ فَاِنَّہٗ	اَتَاٰبٰی مِنَ السَّفَرِ الْبَعِیْدِ وَاَشْنَعُ

اور قریبی سفر کا اہتمام کر کیونکہ بے شک [illegible] سفر سے تیرے پاس پہونچ جائے گی

وَاجْعَلْ تَزَوُّدَكَ الْمَخَافَةَ وَالتُّقٰی
وَكَاَنَّ حَتْفَكَ مِنْ مَسَائِكَ اَسْرَعُ

اختیار کر اپنے توشہ کے لیئے خوف اور تقوے کو
اور گویا تیری موت تیرے بستر سے ہے اور جلدی کرنیوالی ہی

وَاقْنَعْ بِقُوْتِكَ فَالْقَنَاعُ هُوَ الْغِنٰی
وَالْفَقْرُ مَقْرُوْنٌ بِمَنْ لَا يَقْنَعُ

پس اپنے قوت بازو پر قناعت کر قناعت ہی کا نام مالداری ہے
اور غربت قناعت نہ کرنے والے کے ساتھ ملی ہوئی ہے

وَاحْذَرْ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ فَاِنَّهُمْ
مَنَعُوْكَ صَفْوَ وِدَادِهِمْ وَتَصَنَّعُوْا

اور کمینوں کی صحبت سے پرہیز کر کیونکہ وہ۔ اپنی صفائی دوستی سے تجھ کو باز رکھیں گے اور تصنع کرنے لگیں گے

اَهْلُ الْمَوَدَّةِ مَا اَنِلْتَهُمُ الرِّضٰی
وَاِذَا مَنَعْتَ فَسُمُّهُمْ لَكَ مُنْقَعُ

اور وہ دوست ہیں جب تک تو نے ان کو رضامندی نہیں دی
اور جب تو رک گیا تو اُن کا زہر تیرے لیئے تر کیا ہوا ہے

لَا تُفْشِ سِرًّا مَا اسْتَطَعْتَ اِلٰی امْرِءٍ
يُفْشِيْ اِلَيْكَ سَرَائِرًا تُسْتَوْدَعُ

کسی کے راز کو جب تک طاقت رکھتا ہے ظاہر مت کر
کیونکہ وُہ تیرے بہت سے رازونکو افشا کر دیگا جو تو سپرد کریگا

فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا
فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مُحَالَةَ يَصْنَعُ

پس جس طرح تو دیکھتا ہے تیرے غیر کے بھید فاش کر رہا ہے
پس اسی طرح وہ تیرے بھید بھی فاش کرے گا

وَاِذَا اُئْتُمِنْتَ عَلَی السَّرَائِرِ اَخْفِهَا
وَاسْتُرْ عُيُوْبَ اَخِيْكَ حِيْنَ تَطَّلِعُ

اور جب تو بھیدوں پر امانت رکھا جائے تو اُن کو چھپالے
اور اپنے بھائی کے عیبوں کو چھپالے جس وقت تو مطلع ہو

لَا تَبْدَاَنَّ بِمَنْطِقٍ فِیْ مَحْفِلٍ
قَبْلَ السُّؤَالِ فَاِنَّ ذَاكَ يُشَنَّعُ

کسی مجلس میں بات کی ابتدا۔ تم ہرگز مت کرو
سوال کرنے سے پہلے کیونکہ یہ طریقہ بُرا ہے

فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتٰی
وَلَعَلَّهُ خَرِقٌ سَفِيْهٌ اَرْقَعُ

پس خاموشی جوان کے ساتھ گمان کو اچھا کرتی ہے
کہ شاید وہ نادان، بے عقل اور بے وقوف ہو

وَدَعِ الْمِزَاحَ فَرُبَّ لَفْظَةِ مَازِحٍ
جَلَبَتْ اِلَيْكَ بَلَاءً لَا تَدْفَعُ

اور مزاح کو چھوڑ دے کیونکہ بہت سے مزاح کرنیوالے کے الفاظ۔ تیری طرف ایسے رنج کو کھینچتے ہیں جس کو تو دفع نہیں کر سکتا

وَحِفَاظُ جَارِكَ لَا تُضِعْهُ فَاِنَّهُ
لَا يَبْلُغُ الشَّرَفَ الْجَسِيْمَ مُضَيِّعُ

اپنے پڑوسی کی حفاظت کر اور اُس کو ضائع مت کر کیونکہ وُہ
پاسداری کا ضائع کرنیوالا کامل شرف کو نہیں پہونچتا

وَالضَّیْفَ اَکْرِمْہُ تَجِدْہُ مُخْبِرًا ۔۔۔ عَمَّنْ یَجُوْدُ وَمَنْ یَضِنُّ وَیَمْنَعُ

مہمان کی عزت کر تو اس کو خبر دینے والا پائے گا ۔ اُس شخص کے حال کی جو سخاوت کرتا ہے جو بخیل بھلائی سے منع کرتا ہے

وَاِذَا اسْتَقَالَكَ ذُو الْاِسَاءَةِ عَثْرَةً ۔۔۔ فَاَقِلْہُ اِنَّ ثَوَابَ رَبِّكَ اَوْسَعُ

اور جب معاف کردے تجھ سے کوئی بُرائی کرنیوالا غلطی کو ۔ تو تو بھی معاف کردے کیونکہ تیرے رب کا ثواب زیادہ وسیع ہے

لَا تَجْزَعَنْ مِنَ الْحَوَادِثِ اِنَّمَا ۔۔۔ خُرْقُ الرِّجَالِ عَلَی الْحَوَادِثِ یَجْزَعُ

زمانے کے حوادث سے بے صبری مت کر۔ کیونکہ بلاشبہ ۔ لوگوں میں بے وقوف حوادث سے گھبراتا ہے

وَاَطِعْ اَبَاكَ بِكُلِّ مَا وَصّٰی بِہٖ ۔۔۔ اِنَّ الْمُطِیْعَ اَبَاہُ لَا یَتَضَعْضَعُ

اپنے باپ کی ہر اُس بات پر اطاعت کر جس کی وہ وصیت کرے۔ بلاشبہ اپنے باپ کی اطاعت کرنیوالا ذلیل و خراب نہیں ہوتا

خطاب ابوطالب بمرتضیٰؓ وارشاد او بتائید مصطفیٰ

حضرت علی رضؓ سے ابوطالب کا خطاب اور حضورؐ کی تائید کرنے کا حکم

اِصْبِرَنْ یَا بُنَیَّ فَالصَّبْرُ اَحْجٰی ۔۔۔ كُلُّ حَيٍّ مَصِیْرُہٗ لِشَعُوْبٖ

صبر کر اے میرے بیٹے کیونکہ صبر زیادہ لائق ہے ۔ ہر زندہ کی بات کا رجوع موت کی طرف ہے

قَدْ بَذَلْنَاكَ وَالْبَلَاۗءُ شَدِیْدٌ ۔۔۔ لِفِدَاۗءِ النَّجِیْبِ وَابْنِ النَّجِیْبٖ

میں نے تجھے حوالہ کیا ہے جبکہ مصیبت نہایت سخت ہے ۔ برگزیدہ مرد کے لیئے اور برگزیدہ کے لڑکے کے لیئے

لِفِدَاۗءِ الْاَعَزِّ ذِی الْحَسَبِ الثَّاقِبِ ۔۔۔ وَالْبَاعِ وَالْفِنَاۗءِ الرَّحِیْبٖ

روشن نسب، صاحب حسب عزت والے کے فدیہ کے لیئے ۔ اور ایسے شخص کیلئے جو کرم والا فنا ہونیوالا وسیع سینے والا ہے

اِنْ تُصِبْكَ الْمَنُوْنُ فَالنَّبْلُ بَرْیٌ ۔۔۔ فَمُصِیْبٌ مِنْہَا وَغَیْرُ مُصِیْبٖ

اگر تجھ کو موت آجائے یا تراشا ہوا تیر پہونچے ۔ پس بعض ان تیروں سے پہونچنے والے اور بعض پہونچنے والے نہیں ہیں

كُلُّ حَيٍّ وَاِنْ تَمَلّٰی عَیْشًا ۔۔۔ اٰخِذٌ مِنْ سِہَامِہَا بِنَصِیْبٖ

ہر زندہ شخص اگرچہ وہ زندگی کا فائدہ اٹھانیوالا ہو ۔ زندگی سے اپنا مقررہ حصہ لینے والا ہے

پاسخ دادن حیدرؓ و پذیرفتن نصیحت پدر

حضرت علی رضؓ کا جواب دینا اور والد کی نصیحت کو قبول کر لینا

أَتَأْمُرُنِي بِالصَّبْرِ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ ‏ ‏ فَوَاللّٰهِ مَا قُلْتُ الَّذِي قُلْتُ جَازِعًا

کیا تو مجھے احمدؐ کی مدد میں صبر کرنے کا حکم کرتا ہے ‏ ‏ پس اللہ کی قسم نہیں کہی میں نے جو بات کہی کسی گھبراہٹ میں

وَلٰكِنَّنِي أَحْبَبْتُ أَنْ تَرَ نُصْرَتِي ‏ ‏ لِتَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَزَلْ لَكَ طَائِعًا

لیکن بیشک میں پسند کرتا ہوں کہ تو میری مدد کو دیکھے ‏ ‏ تاکہ تو جان لے کہ میں تیرا ہمیشہ کا فرمانبردار ہوں

وَسَعْيِي لِوَجْهِ اللّٰهِ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ ‏ ‏ نَبِيِّ الْهُدٰى الْمَحْمُودِ طِفْلًا وَيَافِعًا

اور میری کوشش اللہ کے لیے محمدؐ کی مدد کرنے میں ہے ‏ ‏ جو ہدایت کرنے والے نبی تعریف کیے ہوئے ہیں بچپن اور جوانی میں

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

عمرو بن معدی کرب کا خطاب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

اَلْآنَ حِينَ تَقَلَّصَتْ مِنْكَ الْكُلٰى ‏ ‏ إِذْ حَرُّ نَارِكَ فِي الْوَقِيعَةِ يَسْطَعُ

اب اس وقت جبکہ میرے گردے تجھ سے برجائے ہوئے ہیں ‏ ‏ جبکہ تیری لڑائی کی آگ جنگ میں شعلہ پھینکتی ہے

وَالْخَيْلُ لَاحِقَةُ الْأَيَاطِلِ شُزَّبٌ ‏ ‏ قُبُّ الْبُطُونِ ثَنِيُّهَا وَالْأَقْرَعُ

اور پتلی کمر نازک اندام اور تیز رفتار گھوڑے ‏ ‏ باریک پیٹ چند سالہ اور جوان گھوڑے

يَحْمِلْنَ فُرْسَانًا كِرَامًا فِي الْوَغٰى ‏ ‏ لَا يَنْكُلُونَ إِذَا الرِّجَالُ تَكَعْكَعُوا

وہ جنگ میں اپنی پیٹھ پر بڑے بڑے سوار لادتے ہیں۔ جو جنگ سے باز نہیں رہتے کیونکہ کارآزمودہ لوگ منہ نہیں موڑتے

إِنِّي امْرُؤٌ أَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ ‏ ‏ وَإِذَا يَكُونُ شَدِيدَةٌ لَا أَجْزَعُ

میں ایسا شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی حمایت کرتا ہوں عزت کیساتھ۔ اور جب شدت پیش آتی ہے تو بے صبری نہیں کرتا

وَأَنَا الْمُظَفَّرُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا ‏ ‏ وَأَنَا شِهَابٌ فِي الْحَوَادِثِ يَلْمَعُ

اور میں تمام مقامات میں کامیاب رہا ہوں ‏ ‏ اور میں آگ کا ایک شعلہ ہوں جو جنگ کے حادثہ میں چمکتا ہے

مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَ الْمَنِيَّةَ وَالرَّدٰى ‏ ‏ وَحِيَاتُ مَوْتٍ لَيْسَ عَنْهُ مَدْفَعُ

جنگ میں جو مجھ سے ملاقات کرتا ہے وہ موت اور ہلاکت سے ملاقات کرتا ہے۔ اور موت کا گھیرنا اس سے پناہ نہیں ہے

فَاحْذَرْ مَصَاوَلَتِي وَجَانِبْ مَوْقِفِي ‏ ‏ إِنِّي لَدَى الْهَيْجَا أَضُرُّ وَأَنْفَعُ

پس تو میرے حملے سے ڈر اور میری جائے قیام سے کنارہ کر۔ میں جنگ کے وقت ضرر اور نفع دونوں پہونچاتا ہوں

پاسخ دادن مرتضیٰ باقصح عبارات واملح استعارات

فصیح عبارت عمدہ استعارہ میں حضرت علی رض کا جواب

یَا عَمْرُو قَدْ حَمِيَ الْوَطِيسُ وَاُضْرِمَتْ ۔ نَارٌ عَلَيْكَ وَهَاجَ اَمْرٌ مُفْظِعٌ

اے عمرو جنگ کی آگ گرم اور تیز ہو گئی ہے ۔ اور تیرے اوپر دشوار معاملہ برپا ہو گیا ہے

وَتَسَاقَتِ الْاَبْطَالُ كَاسَ مَنِيَّةٍ ۔ فِيهَا الذَّرَارِيحُ وَسَمٌّ مُنْقَعٌ

جنگ کے بہادر جوان تجھ کو موت کا پیالہ پلائیں گے ۔ جس میں زہر آلود کھانا تر کیا ہوا زہر ہے

فَالَيْكَ عَنِّي لَا يَنَالُكَ مِخْلَبِي ۔ فَتَكُونَ كَالْاَمْسِ الَّذِي لَا يَرْجِعُ

پس تو مجھ سے دور رہ میرا چنگل تجھ کو نہ پہونچ جائے ۔ اور تو گذشتہ کل کی طرح واپس نہ آنیوالا ہو جائیگا

اِنِّي امْرُؤٌ اَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ ۔ وَاللّٰهُ يَخْفِضُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْفَعُ

میں ایسا شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی حفاظت کرتا ہوں ۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بلند کرتا ہے جس کو چاہتا ہے نیچا کرتا ہے

اِنِّي اِلٰى قَصْدِ الْهُدٰى وَسَبِيلِهِ ۔ وَاِلٰى شَرَائِعِ دِينِهِ اَتَسَرَّعُ

میں ہدایت اور اُس کے راستے پر ہوں ۔ اور اللہ کے دین کی طرف دوڑتا ہوں

وَرَضِيتُ بِالْقُرْاٰنِ وَحْيًا مُنْزَلًا ۔ وَبِرَبِّنَا رَبًّا يَضُرُّ وَيَنْفَعُ

اور وحی کے راستے نازل شدہ قرآن پر میں راضی ہوں ۔ اور اپنے رب کو رب مان کر کہ وہ نفع و نقصان پہونچاتا ہے

فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ اُيِّدَ بِالْهُدٰى ۔ فَلِوَاؤُهُ حَتَّى الْقِيَامَةِ يَلْمَعُ

ہمارے اندر اللہ کے رسول ہیں جنکی تائید ہدایت سے کی گئی ہے ۔ پس اُن کا جھنڈا قیامت تک چمکتا رہے گا

حکایت قتل اغشم بہ تیغ خونفشان وبیان سمو مرتبت و علوِ شان

خون بہانے والی تلوار سے اغشم کے قتل کی حکایت اور بلند و عالی مرتبہ کا بیان

اَوْدٰى بِاَغْشَمَ دَهْرٌ كَانَ يَاْمُلُهُ ۔ فَخَرَّ مُنْجَدِلًا فِي الْاَرْضِ مُصْرَعًا

ہلاک کیا اغشم کو زمانے نے جس کی وہ امید رکھتا تھا ۔ پس وہ پڑے ہوئے اور ڈلے ہوئے کی طرح گر گیا

قَدْ كَانَ يُكْثِرُ فِي الْكَلَامِ تَسَمُّعًا ۔ حَتّٰى سَمَا بِحُسَامِهِ تَرَوُّعًا

تحقیق وہ کلام میں بہت زیادتی کرتا تھا، ناشائستگی کی وجہ سے ۔ یہاں تک کہ اُس نے ڈرتے ہوئے اپنی تلوار کو بلند کیا

فَعَلَوْتُهُ مِنِّیْ بِضَرْبَةِ فَاتِکٍ ۔۔۔ مَا کَانَ یَوْمًا فِی الْحُرُوْبِ جَزُوْعًا

پس میں نے اپنے وار سے اپنی طرف سے اُسے بلند کر دیا ۔۔۔ جس دن وہ لڑائی میں گھبرایا ہوا تھا

مَنْ کَانَ یُنْکِرُ فَضْلَنَا وَسَنَاءَنَا ۔۔۔ فَاَنَا عَلِیٌّ لِذِالْاِلٰہِ مُطِیْعًا

ہمارے فضل اور بلند مرتبے کا کون منکر ہے ۔۔۔ کیونکہ میں خدا کا فرمانبردار علی ہوں

بیان تسلط خود بر اعدائے دین واظہار قدرت بر دفع مفسدین

دشمنانِ دین پر اپنے غلبہ کا بیان اور فسادیوں کے دفع کرنے پر اپنی قدرت کا بیان

هَلْ یُقْرَعُ الصَّخْرُ مِنْ مَاءٍ وَمِنْ مَطَرٍ ۔۔۔ هَلْ یَلْحَقُ الرِّیْحُ بِالْاٰمَالِ وَالطَّمَعِ

کیا بارش اور پانی سے پتھر کوٹا جاتا ہے ۔۔۔ اور کیا امیدوں اور لالچ سے کوئی غلبہ پا یا کرتا ہے

اَنَا عَلِیٌّ اَبُوالسِّبْطَیْنِ مُقْتَدِرٌ ۔۔۔ عَلَی الْعُدَاةِ غَدَاةَ الرَّوْعِ وَالرَّمَعِ

میں دو لڑکوں کا باپ علی ہوں اور اقتدار رکھنے والا ہوں۔ خوف وہراس کے دن اپنے دشمنوں پر

اظہارِ ملامت واندوہ از فوتِ دوستانِ صاحب شکوہ

رنج وغم کا اظہار شوکت والے دوستوں کے فوت ہونے پر

یَا لَهْفَ نَفْسِیْ قُتِلَتْ رَبِیْعَةُ ۔۔۔ رَبِیْعَةُ السَّامِعَةُ الْمُطِیْعَةُ

اے میرے دل افسوس کہ ربیعہ قتل کیے گئے ۔۔۔ وہ قبیلہ ربیعہ کے تھے فرمانبردار اور اطاعت گذار

سَمِعْتُهَا کَانَتْ بِهَا الْوَقِیْعَةُ ۔۔۔ بَیْنَ مَجَافِیْ سُوْقِهَا وَالْمَبِیْعَةِ

میں نے سنا کہ اُن کے ساتھ جنگ چھڑ گئی تھی۔ راستوں اور گذرگاہوں کے درمیان بازاروں و فروخت کی جگہوں میں

فَمَا بِهَا نَقْصٌ وَلَا وَضِیْعَةٌ ۔۔۔ وَلَا الْاُمُوْرُ الرَّثَّةُ الشَّنِیْعَةُ

پس نہیں ہوا اُن بازاروں میں کوئی ٹوٹ پھوٹ اور نہ نقصان۔ اور نہ ناکارہ، نامناسب امور رونما ہوئے

کَانَتْ قَدِیْمًا عُصْبَةً مَنِیْعَةً ۔۔۔ تَرْجُوْا ثَوَابَ اللّٰهِ بِالصَّنِیْعَةِ

وہ پرانے زمانے سے بلند ہمت اور حمیت تھے۔ وہ اپنے نیک کاموں میں اللہ کے ثواب کی امید رکھتے تھے

وَمُرَّةَ اَنْسَابُهَا وَلِیْعَةٌ ۔۔۔ قَالِعَةٌ اَصْوَاتُهَا رَقِیْعَةٌ

اور قبیلہ مرہ کا نسب جھوٹا تھا۔ شست قدم اور اُن کی آوازیں بُرائی کی تھیں

لَیْسَتْ کَاَصْوَاتِ بَنِی الْخَضِیْعَه   دَعَا حَکِیْمٌ دَعْوَةً سَمِیْعَه

اُن کی آوازیں جنگ والوں کی آوازیں نہ تھیں   حکیم پہاڑ کے اوپر سے بلند آواز سے پکارتا تھا

مِنْ غَیْرِ مَا بَطَلٍ وَلَا خَدِیْعَه   نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِیْعَه

بغیر باطل کی پکار کے حالانکہ وہ دھوکا نہ تھا   کہ پایا اُس نے اُس کی وجہ سے بلند مرتبہ کو

فِی الشَّرَفِ الْعَالِیْ مِنَ اللّٰهِ سَیْعَه

بلند مرتبہ میں جو از قسم عطاء ہے

بیان آنکہ اشتغال بدنیا بے حاصل ست و توجہ باو در نظر اہلِ حق باطل ست

دنیا کے ساتھ مشغول رہنا لاحاصل ہے اور اُس کی طرف توجہ کرنا اہلِ حق کی نظر میں باطل ہے

اَرَی الْمَرْءَ وَالدُّنْیَا کَمَالٍ وَحَاسِبٍ   یُضَمُّ عَلَیْهَا الْکَفَّ وَالْکَفُّ فَارِغٌ

میں دنیا کو اور انسان کو دیکھتا ہوں مال کی طرح اور گمان کرنیوالے کی طرح۔ کہ وہ اس پر ہاتھ پھیرتا ہے حالانکہ ہاتھ خالی ہے

امیدوار ساختن گناہگاران و ترسانیدن امیدواران

گنہگاروں کو امیدوار کرنا اور امیدواروں کو ڈرانے کا بیان

اَیَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ   فَاِنَّ الْاِلٰهَ رَؤُفٌ رَؤُفٌ

اے گنہگارو تم ناامید ہرگز مت ہو   کیونکہ بے شک معبود مہربان ہی مہربان ہے

وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ   فَاِنَّ الطَّرِیْقَ مَخُوْفٌ مَخُوْفٌ

بغیر ساز و سامان کے سفر ہرگز مت کرو   کیونکہ راستہ خوفناک ہی خوفناک ہے

امیدوار ساختن ارباب مناہی بفضل و رحمتِ الٰہی

منہیاتِ الٰہی کے ارتکاب کرنیوالوں کو رحمت و فضلِ الٰہی کا امیدوار بنانا

مَنْ عَدَا ثُمَّ اعْتَدٰی ثُمَّ اقْتَرَفْ   ثُمَّ ارْعَوٰی ثُمَّ انْتَهٰی ثُمَّ اعْتَرَفْ

جو شخص حد سے گذر گیا پھر حد سے گذر گیا اور پھر بدی کمائی۔   پھر باز رہا پھر زیادہ رُکا رہا اُس کے بعد بدی کا اقرار کر لیا

اَبْشِرْ بِقَوْلِ اللّٰهِ فِیْ اٰیَاتِهٖ   اِنْ یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفْ

بشارت قبول کر اللہ کے قول سے جو آیت میں ہے   کہ اگر وہ باز رہے تو وہ گذشتہ برائیوں کو معاف کر دیگا۔

توفیق شرف انسان بر فضل و عفو و احسان

انسان کی شرافت و بڑائی فضل کرنے اور عفو و درگذر اور احسان کرنے میں ہے

إِنْ كُنْتَ تَطْلُبُ رُتْبَةَ الْأَشْرَافِ — فَعَلَيْكَ بِالْإِحْسَانِ وَالْإِنْصَافِ

اگر تو اشراف کے رتبہ کا طالب ہے — تو اپنے اوپر احسان اور انصاف کو لازم کر

وَإِذَا اعْتَدَى أَحَدٌ عَلَيْكَ فَخَلِّهِ — وَالدَّهْرُ فَهُوَ لَهُ مُكَافٍ كَافٍ

اور جب کوئی تجھ پر زیادتی کرے تو تو اُس کو چھوڑ دے۔ — کیونکہ زمانہ اُس کے بدلہ لینے کے لیے کافی ہے

منع از بخل کہ لازم خساست ست و ارشاد بجود کہ مستلزم ریاست ست

کنجوسی سے روکنا جو ذلت کا سبب ہے اور سخاوت کا حکم دینا جس کے لیے سرداری لازم ہے

لَا تَبْخَلَنَّ بِدُنْيَا وَهِيَ مُقْبِلَةٌ — فَلَيْسَ يَنْقُصُهَا التَّبْذِيرُ وَالسَّرَفُ

تو دنیا کے ساتھ ہرگز بخل مت کر جبکہ دنیا آنیوالی ہے • پس فضول خرچی اور اسراف اُس کو کم نہیں کرتا

وَإِنْ تَوَلَّتْ فَأَحْرَى أَنْ تَجُودَ بِهَا — فَالشُّكْرُ مِنْهَا إِذَا مَا أَدْبَرَتْ خَلَفٌ

اور اگر دنیا پیٹھ پھیر تو زیادہ لائق ہے کہ تو سخاوت کرے — کیونکہ دنیا کا شکر جب وہ واپس چلی جائے اُس کا قائم مقام ہوتا ہے

دم زدن از مقام تفویض و رضا و سپردن عنان ارادت بدست قضا

دم بھرنا تفویض و رضا کا مقام ہے اور اپنے ارادوں کی باگ ڈور قضا کے سپرد کرنا بھی

مَا لِي عَلَى فَوْتِ فَائِتٍ أَسَفٌ — وَلَا تَرَانِي عَلَيْهِ الْتَّهَفُ

فوت ہونے والی چیز کے فوت ہونے پر مجھے افسوس نہیں ہے۔ اور تو مجھ کو اُس پر حسرت کرنے والا نہ دیکھے گا

مَا قَدَّرَ اللّٰهُ لِي فَلَيْسَ لَهُ — عَنِّي إِلَى مَنْ سِوَايَ مُنْصَرَفُ

اور جو اللہ نے میرے لیے مقدر کر دیا ہے اُس کے لیے۔ — میری جانب سے میرے سوا واپس جانا نہیں ہے

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ — مَا لِي قُوتٌ وَهِمَّتِي الشَّرَفُ

پس تعریف اللہ کے لیے ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔ — نہیں میرے لیے قوت و میری ہمت تو شرف ہے

أَنَا رَاضٍ بِالْعُسْرِ وَالْيُسَارِ فَمَا — تَدْخُلُنِي ذِلَّةٌ وَلَا صَلَفٌ

میں تنگی و وسعت پر راضی ہوں۔ — پس میرے پاس نہ ذلت داخل ہوگی اور نہ کوئی شکایت بازی

بیان اضطرار خلائق و تفویض اختیار بخالق

مخلوق کا بے قرار ہونا۔ اور اپنے اختیار کو خالق کے سپرد کر دینے کا بیان

كَمْ مِنْ عَلِيمٍ قَوِيٍّ فِي تَقَلُّبِهِ ‏ مُهَذَّبِ اللُّبِّ عَنْهُ الرِّزْقُ مُنْحَرِفُ

کتنے ہی عقلمند ہیں اپنے حالات کے بدل دینے میں مضبوط ہیں ‏ آراستہ دل ہیں اگر رزق اُن سے انحراف کرے

كَمْ مِنْ ضَعِيفٍ سَخِيفِ الْعَقْلِ مُخْتَلِطٍ ‏ كَأَنَّهُ مِنْ خَلِيجِ الْبَحْرِ يَغْتَرِفُ

اور بہت سے کمزور کم عقل والے پریشان ہیں ‏ گویا وہ دریا کے کنارے سے چلّو بھر لیتے ہیں

ستایشِ موت کہ روح را از قیدِ بدن می رہاند و بذروۂ آسمانِ قدس میرساند

موت کی تعریف کیونکہ وہ بدن کی قید سے روح کو نجات دیتی ہے اور پاکیزگی کے آسمان کی چوٹی پر پہونچا دیتی ہے

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا الْمَوْتَ خَيْرًا فَإِنَّهُ ‏ أَبَرُّ بِنَا مِنْ وَالِدَيْنَا وَأَرْأَفُ

اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے موت کو اچھا بدل مرحمت فرمائیں ‏ کیونکہ ہمارے ماں باپ سے زیادہ بھلائی کرنیوالی اور مہربان ہے

يُعَجِّلُ تَخْلِيصَ النُّفُوسِ مِنَ الْأَذَى ‏ وَيُدْنِي مِنَ الدَّارِ الَّتِي هِيَ أَشْرَفُ

جانوں کو تکلیفوں سے چھٹکارا دینے میں جلدی کرتی ہے ‏ اور اُس گھر سے قریب کر دیتی ہے جو شرافت والا ہے

بیان صفاتِ الٰہی کہ بحریست نامتناہی

اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان کہ وہ ایسا دریا ہیں جو ختم نہ ہوگا

قَدْ كُنْتَ يَا سَيِّدِي بِالْقَلْبِ مَعْرُوفًا ‏ وَلَمْ تَزَلْ سَيِّدِي بِالْحَقِّ مَوْصُوفًا

اے میرے آقا میں قلب کے ساتھ احسان کرنیوالا تھا ‏ اور اے مولیٰ آپ ہمیشہ حق کے ساتھ موصوف رہے

وَكُنْتَ إِذْ لَيْسَ نُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ ‏ وَلَا ظَلَامٌ عَلَى الْآفَاقِ مَعْكُوفًا

اور تو اُس وقت سے ہے جبکہ ایسا کوئی نور نہیں تھا جس سے روشنی حاصل کیجائے! اور اُفق پر کوئی تاریکی نہیں تھی جو واپس کی گئی ہو

فَرَبُّنَا بِخِلَافِ الْخَلْقِ كُلِّهِمُ ‏ وَكُلُّ مَا كَانَ فِي الْأَوْهَامِ مَعْرُوفًا

پس تو نے ہماری پرورش کی تمام مخلوق کے علاوہ ‏ اور ہر اُس چیز کے علاوہ جو وہموں میں مشہور تھی

وَمَنْ يُرِدْهُ عَلَى التَّشْبِيهِ مُمْتَثِلًا ‏ يَرْجِعْ أَخَا حَصَرٍ بِالْعَجْزِ مَكْتُوفًا

اور جو اُس کو تشبیہ دینے اور مثل کا ارادہ کرتا ہے ‏ تو وہ عاجزی سے گھرے ہوئے کی طرح واپس ہوتا ہے

وَفِی الْمَعَارِجِ تَلْقٰی مَوْجُ قُدْرَتِہٖ	مَوْجًا یُعَارِضُ صَرْفَ الرِّیْحِ مَلْفُوْفًا
اور اُس کی قدرت کی موجیں بلندیوں میں چڑھتی ہیں	ایسی موج جو ایسی تیز ہوا سے مقابلہ کرتی ہے بندکی ہوئی تھی
فَاتْرُکْ اَخَا جَدَلٍ بِالدِّیْنِ مُشْتَبِھًا	قَدْ بَاشَرَ الشَّکَّ مِنْہُ الرَّاْیُ مَاْؤُوْفَا
تو ایسے شخص کو چھوڑ دے جو اشتباہ کی حالت میں دین سے جھگڑا کرتا ہے۔	جس نے شک کا ارتکاب کیا اُس کی رائے آفت رسیدہ ہے
وَاصْحَبْ اَخَا ثِقَۃٍ حِبًّا لِسَیِّدِہٖ	وَبِالْکَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاہُ مَحْفُوْفَا
دوستی رکھنے والے کو دوست بنا کہ وہ اپنے آقا کا دوست ہے	اور اپنے مولا کی کرامتوں سے گھرا ہوا ہے
اَمْسٰی دَلِیْلُ الْھُدٰی فِی الْاَرْضِ مُنْتَشِرًا	وَفِی السَّمَآءِ جَمِیْلُ الْحَالِ مَعْرُوْفَا
وہ ہدایت کی دلیل بن گیا زمین میں حالانکہ منتشر تھا	اور آسمان میں اچھے حال کے ساتھ مشہور ہوگیا

حکایت کشتہ شدن کعب بن اشرف بہ تیغ خوں آشام

خون بہانے والی تیغ سے کعب بن اشرف کا قتل کیا جانا

وبیروں کردن قبیلہ نضیر از مدینہ بہ شام

اور مدینہ سے بنو نضیر کو شام کی طرف نکال دینے کی حکایت

عَرَفْتُ وَمَنْ یَّعْتَدِلْ یَعْرِفِ	وَاَیْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ اَصْدِفِ
میں نے حق کو پہچانا اور جو اعتدال پر ہے وہ عارف ہے	اور حق کا میں نے یقین کیا اور چہرہ نہیں پھیرا
عَنِ الْکَلِمِ الصِّدْقِ یَاْتِیْ بِھَا	مِنَ اللّٰہِ ذِی الرَّحْمَۃِ الْاَرْاَفِ
سچے کلمات کے ذریعے کہ جن کو لاتا ہے	اللہ کی طرف سے جو رحمت والا مہربان ہے
رَسَائِلُ یُدْرَسْنَ فِی الْمُؤْمِنِیْنَ	بِھِنَّ اصْطَفٰی اَحْمَدَ الْمُصْطَفٰی
اور رسائل یعنی پیام جو مومنین میں پڑھے جاتے ہیں	اُنھیں پیاموں کے سبب سے احمد مصطفےٰ ص کو منتخب فرمایا
فَاَصْبَحَ اَحْمَدُ فِیْنَا عَزِیْزًا	عَزِیْزَ الْمَقَامَۃِ وَالْمَوْقِفِ
پس احمد ہمارے درمیان بڑے مرتبے والے ہو گئے۔	غالب مقام اور بڑے موقف والے
فَیَا اَیُّھَا الْمُوْعِدُوْہُ سَفَاھًا	وَلَمْ یَاْتِ جَوْرًا وَلَمْ یَعْنُفِ
پس اے اپنی حماقت سے اُس کو وعدہ دینے والے	اور نہیں لایا وہ ظلم کو اور سختی کو

أَلَسْتُمْ تَخَافُوْنَ أَدْنَى الْعَذَابِ ۔۔۔ وَمَا آمِنَ اللّٰهِ كَالْأَخْوَفِ

کیا تم دنیا کے عذاب سے خوف نہیں کرتے۔ اور نہیں ہے خدا کے عذاب سے امن پانیوالا اُس شخص کی طرح جو زیادہ خوف کرتا ہے

فَإِنْ تُصْرَعُوْا تَحْتَ أَسْيَافِنَا ۔۔۔ كَمَصْرَعِ كَعْبٍ أَبِي الْأَشْرَفِ

پس اگر تم ہماری تلواروں کے نیچے پچھاڑے جاؤ گے ۔۔۔ جس طرح پر کعب بن اشرف پچھاڑا گیا تھا

غَدَاةَ رَأَى اللّٰهُ طُغْيَانَهُ ۔۔۔ وَأَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْأَجْنَفِ

آج خدا نے اُس کی سرکشی کو دیکھا ۔۔۔ جبکہ اُس نے اعراض کیا جس طرح بوجھ اُٹھانے سے اونٹ اعراض کرتا ہے

فَأَنْزَلَ جِبْرِيْلَ فِي قَتْلِهِ ۔۔۔ بِوَحْيٍ إِلَى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ

پس نازل فرمایا جبرئیلؑ کو اُس کے قتل کے سلسلہ میں ۔۔۔ اپنے بندے کی طرف وحی کر کے جو لطف و کرم کا مرکز ہیں

فَدَسَّ الرَّسُوْلُ رَسُوْلًا لَهُ ۔۔۔ بِأَبْيَضَ ذِي ظُبَةٍ مُرْهَفِ

پس پوشیدہ طور پر رسولؐ نے ایک قاصد بھیجا ۔۔۔ تیز دھار والی سفید تلوار کے ساتھ

فَبَاتَتْ عُيُوْنٌ لَهُ مُعْوِلَاتٌ ۔۔۔ مَتَى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفُ

پس آنکھیں اس کے لیئے چلّا کر رونے والی ہو گئیں ۔۔۔ پس جب کعب کی موت کی خبر دی گئی تو آنکھیں آنسو بہانے لگیں

فَقَالُوْا لِأَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيْلًا ۔۔۔ فَإِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ

پس لوگوں نے حضرت احمدؐ سے کہا کہ ہم کو تھوڑی دیر کے لیئے چھوڑ دیجئے۔ کہ ہم اس رونے سے آرام لیں یعنی چُپ رہیں

فَخَلَّاهُمُ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوْا ۔۔۔ دُحُوْرًا عَلَى رَغْمَةِ الْأَنْفِ

پس رسولؐ نے اُن کو چھوڑ دیا پھر وہ چلے گئے ۔۔۔ اس حالت میں کہ وہ نبی کے راندہ اور رسوا کیے ہوئے تھے

وَأَجْلَى النَّضِيْرَ إِلَى غُرْبَةٍ ۔۔۔ وَكَانُوْا بِدَارَةِ ذِي زُخْرُفِ

اور قبیلہ بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا ۔۔۔ اور تھے وہ اپنے مزین شدہ عمدہ گھروں میں

إِلَى أَذْرُعَاتٍ رِدَافًا لَهُمْ ۔۔۔ عَلَى كُلِّ ذِي دَبَرٍ أَعْجَفِ

مقام ذرعات کی طرف جن کے پیچھے نگراں تھے۔ اور وہ ایسے اونٹوں پر سوار تھے جن کی دُم میں بال تھے اور دُبلے پتلے تھے

خبر گریختن غطریف بن جشم از غایت عجز و سستی قدم

نہایت سستی اور عاجزی کے ساتھ غطریف بن جشم کے بھاگ جانے کی اطلاع

يَا لَهْفَ نَفْسِي عَلَى الْغِطْرِيفِ — الْمُدَّعِي الْبَأْسِ وَبَذْلِ الرِّيفِ

اے میرا دل افسوس غطریف پر — جو شجاعت اور زرخیز زمین کا دعویدار تھا

أَفْلَتَ مِنْ ضَرْبٍ لَهُ خَفِيفِ — غَيْرِ كَرِيمِ الْجَدِّ أَمْ ظَرِيفِ

وہ ایسی ضرب سے بھاگا جو اس کے لیئے ہلکی سی تھی — جس کا دادا نہ بزرگ تھا اور نہ خوش طبیعت والا

اظہارِ شوق بکوفہ و مساکنِ مالوفہ

پسندیدہ مکانات اور کوفہ کی طرف شوق کا اظہار

يَا حَبَّذَا سِيفُ بِأَرْضِ الْكُوفَهْ — أَرْضٌ لَنَا مَأْلُوفَةٌ مَعْرُوفَهْ

سرزمین کوفہ کے دریا کا کنارہ کیا عمدہ ہے — جس کی سرزمین ہمارے لیئے مشہور اور دل کو لگی ہوئی ہے

يَطْرُقُهَا جِمَالُنَا الْمَعْلُوفَهْ — نِعْمِي صَبَاحًا وَاسْلَمِي مَأْلُوفَهْ

جہاں ہمارے اونٹ چارہ کھاتے ہوئے چلتے ہیں۔ وہاں کی صبح کیا ہی خوب ہے اور وہاں کی سلامتی دل کو بھائی ہوئی ہے

ترغیب نفس بتوکل و تفویض امر بخالق جزو کل

نفس کو توکل کی ترغیب اور جزو کل کے پیدا کرنے والے کی طرف معاملہ کو سپرد کرنے کا بیان

اِغْنَ عَنِ الْمَخْلُوقِ بِالْخَالِقِ — تَغْنَ عَنِ الْكَاذِبِ بِالصَّادِقِ

خالق کی طرف مائل ہو کر مخلوق سے بے پرواہ ہو جا — تو کاذب سے مستغنی رہے گا صادق کی وجہ سے

وَاسْتَرْزِقِ الرَّحْمٰنَ مِنْ فَضْلِهِ — فَلَيْسَ غَيْرُ اللّٰهِ بِالرَّازِقِ

رحمٰن کے فضل سے رزق کو طلب کر — کیونکہ اللہ کے سوا کوئی رزق دینے والا نہیں ہے

مَنْ ظَنَّ أَنَّ الرِّزْقَ فِي كَفِّهِ — فَلَيْسَ بِالرَّحْمٰنِ بِالْوَاثِقِ

جس نے گمان کیا کہ رزق اس کے ہاتھ میں ہے — تو اس کو خدا پر بھروسہ نہیں ہے

أَوْ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يُغْنُونَنِي — زَلَّتْ بِهِ النَّعْلَانِ مِنْ حَالِقِ

یا وہ کہے کہ بے شک لوگ مجھے غنی کر دیں گے — تو اس کے دونوں قدموں نے بلند جگہ سے لغزش کی

اظہارِ کمالِ کیاستِ خود و بیان تضاد میان غنی و خود

اپنی سمجھداری کے کمال کا اظہار اور غنا اور خودی کے درمیان فرق کا بیان

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِيْ | بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَآءِ تَعَلُّقِيْ

اگر تدبیر سے مالداری حاصل ہوتی تو یقیناً تو مجھ کو پاتا | کہ آسمان کے کنارے والے ستاروں سے میرا تعلق ہے

وَلٰكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى | ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَيَّ تَفَرُّقٖ

لیکن جس شخص کو عقلمندی کا رزق دیا گیا وہ مالداری سے محروم کیا گیا۔ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہیں اور فرق، دوری زیادہ ہے

اظہار رضا بقضائے الٰہی وشکر نعم والطاف نامتناہی

تقدیر الٰہی پر راضی رہنا۔ اور غیر متناہی لطف وکرم اور انعامات کا شکر ادا کرنا

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لِيْ | وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلٰى خَالِقِيْ

خدا نے میرے لیے جو تقسیم فرمائی میں اُس پر راضی ہوں | میں نے اپنا معاملہ اپنے خالق کے سپرد کر دیا ہے

لَقَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ فِيْمَا مَضٰى | كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِيْ

تحقیق گذرے ہوئے معاملات میں اللہ نے احسان فرمایا ہے۔ اسی طرح جو امر باقی رہا اُس میں بھی احسان کرے گا

ترجیح وتفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام ست و مال بزوال

مال پر علم کی فضیلت اور ترجیح کہ علم ہمیشہ رہنے والا اور مال زائل ہونے والا ہے

عِلْمِيْ مَعِيْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِيْ | قَلْبِيْ وِعَاءٌ لَهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقٖ

میں جہاں کہیں ہوتا ہوں میرا علم میرے تابع ہوتا ہے | میرا دل اُس کا برتن ہے نہ صندوق کا پیٹ

اِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ فِيْهِ مَعِيْ | اَوْ كُنْتُ فِي السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوْقِ

اگر میں گھر پر ہوتا ہوں تو علم میرے ساتھ گھر پر ہوتا ہے | یا میں بازار میں ہوتا ہوں تو علم بازار میں ہوتا ہے

بیان فنائے جہاں وسرعت زوالِ آں

دنیا کے فنا ہونے اور تیزی سے زائل ہونے کا بیان

اَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذَنُ بِانْطِلَاقٖ | مُشَمِّرَةً عَلٰى قَدَمٍ وَّسَاقٖ

میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ عنقریب اس کو جانے کی اجازت دی جائیگی۔ قدم اور پنڈلی سے دامن سمیٹے ہوئے

فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِّحَيٍّ | وَلَا حَيٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقٖ

پس دنیا نہ کسی زندہ کے لیے باقی رہنے والی ہے | اور نہ کوئی زندہ دنیا میں باقی رہنے والا ہے

مذمتِ دنیا کہ مورثِ بلا و محدثِ عناست

دنیا کی مذمت جو رنج و بلا اور مصیبت کا وارث بنانے والی ہے

اُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا ۔۔۔ فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَةٌ

دنیا اور اُس کے اسباب پر تُف ہے کہ وہ رنج و ملال کے واسطے پیدا کی گئی ہے

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً ۔۔۔ عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَةٍ

اُس کے رنج تھوڑی دیر بھی ختم نہیں ہوتے اُس بادشاہ سے جو اُس میں ہے اور نہ اسکے بازار سے

شکایت از فقدانِ یارانِ موافق و عدمِ دوستانِ مطابق

ہم خیال دوستوں کے نہ ہونے کی شکایت اور مخلص دوستوں کے نہ ہونے کی شکایت

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي ۔۔۔ مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقٍ

میں نے سفر کیا تاکہ ہر اُس شخص سے دریافت کروں جو میرے سامنے آئے۔ لوگوں میں سے کہ کیا کوئی سچا دوست ہے

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ ۔۔۔ صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

پس لوگوں نے کہا دو چیزیں کمیاب ہیں نہیں پائی جاتیں۔ سچا دوست اور پہاڑ پر انڈوں کی پرورش کرنیوالا پرندہ

شکوہ از یارانِ منافق و رفیقانِ ناموافق

منافق اور غیر موافق دوستوں سے شکوہ

تُرَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ ۔۔۔ زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقٍ

زمانے کے سر پر خاک پڑے کہ بے شک وہ نافرمانی کا زمانہ ہے حق پہونچانے کا زمانہ نہیں ہے

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ ۔۔۔ وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقٍ

پس اس زمانے میں سارے دوست موافقت کرنیوالے نہیں ہیں۔ اور اس زمانے میں سارے دوست سچے نہیں ہیں

خطاب بعبیدہ بن بریدہ کہ از خواص اصحاب او بودہ و قصب سبق از اقران خویش ربودہ

عبیدہ بن بریدہ سے خطاب جو اُن کے مخصوص ساتھیوں میں تھے اور اپنے زمانہ کے لوگوں سے سبقت لے گئے تھے

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ ۔۔۔ يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ

اور نہیں کوئی دوست اگرچہ اُس کی دوستی پوری ہو۔ کہ وہ آدمیوں کے گروہ میں سے کسی دن حاجت پوری کرنیوالا ہو

إِذَا تَلَثَّمَ بِالْمِنْدِيلِ مُنْطَلِقًا ... لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَلَا غَلَقٍ

اور چلتے ہوئے رومال سے جب اُس نے منہ باندھا ... تو اُس نے دربانوں کی آوازوں اور دروازے بند کرنیکے سے خوف نہیں کیا

لَا تَكْذِبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُذْ خُلِقُوا ... لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقِ

جھوٹ ہرگز مت بول کیونکہ انسان جب سے پیدا کیے گئے ... وہ لوگوں کی عزت یا تو شوق سے کرتے ہیں یا خوف سے

حکایت غزائے بدر عالی قدر

عالی مرتبہ جنگِ بدر کی حکایت

مَا تَرَكَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِيقًا ... وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِيقًا

جنگ بدر نے ہمارے لیے کوئی دوست نہیں چھوڑا ... اور نہ ہمارے پیچھے کوئی راستہ چھوڑا

خطاب بموسیٰ بن حازم عکی و نصرت برسول ہاشمی مکی

موسیٰ بن حازم عکی سے خطاب ... اور رسولِ ہاشمی مکی کے ساتھ مدد کرنے کا بیان

دُونَكَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقًا ... كَأْسًا زُعَاقًا مُزِجَتْ زُعَاقًا

لے تو اس کو یعنی بھرا اور چھلکتا ہوا پیالہ ... زہر کا پیالہ جس میں کھاری پانی ملا ہوا ہے

إِنَّا أُنَاسٌ لَا نَرَى مَا لَاقَى ... نَقُدُّ هَامًا وَنَقُطُّ سَاقًا

ہم وہ قوم ہیں کہ جو ہم سے جنگ میں ملا دوبارہ ہم نے اسکو نہ دیکھا۔ ہم سروں کو توڑ دیتے ہیں اور پیروں کو کاٹ دیتے ہیں

اخبار از غیب بے شائبہ ریب

غیب کی خبر جس میں کسی قسم کے شک کا شائبہ نہیں ہے

أَرَى حَرْبًا مُغَيَّبَةً وَسِلْمًا ... وَعَهْدًا لَيْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِيقِ

میں چھپی ہوئی لڑائی کو دیکھتا ہوں اور صلح کو بھی ... اور عہد کو جو کوئی مضبوط عہد نہیں ہے

تَرَكْتَ نِسَاءَ الْحَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ... وَأَعْتَقْتَ سَبْيًا مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ

(نسخہ: تَرَكْتَ)

تو نے قبیلہ بکر بن وائل کیلئے عورتوں کو چھوڑ دیا ہے ... ایسے قیدی کو آزاد کیا جو لوی بن غالب کی اولاد ہیں

وَفَارَقْتَ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ... لِمَالٍ قَلِيلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبِ

اور تو نے ایسے شخص کو چھوڑا جو محمدؐ کے بعد سب سے بہتر ہے ... تھوڑے سے مال کے لیے جو لامحالہ جانیوالا ہے

اظہارِ فراست از حدس و کیاست

اُس سمجھداری کا اظہار جو عقلمندی اور باریک بینی کی قسم میں سے ہے

أَرَى أَمْرًا تَنَقَّضَ عُرْوَتَاهُ ۔ وَحَبْلًا لَيْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِيقِ

میں اُس امر کو دیکھتا ہوں جس کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔ اور اُس رسّی کو جو کوئی مضبوط رسّی نہیں ہے

تعییرِ معاویہؓ برای مسجدے کہ در دمشق ساختہ و قبّۂ آں را بغایت رفعت افراختہ

حضرت معاویہؓ کو عار دلانے کا بیان اُس مسجد کے بارہ میں جو دمشق میں بنائی گئی اور اُس کا مینارہ بہت بلند کیا

سَمِعْتُكَ تَبْنِي مَسْجِدًا مِنْ جِبَايَةٍ ۔ وَأَنْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ غَيْرُ مُوَفَّقِ

میں نے سنا ہے کہ تو خراج کی رقم سے ایک مسجد بنوا رہا ہے ۔ اور الحمد للہ تجھ کو توفیق نہیں دی گئی

كَمُطْعِمَةِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِهِ ۔ جَرَتْ مَثَلًا لِلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ

اُس عورت کی طرح جس نے ایسا انار کھلایا جسکے بدلہ زنا کیا گیا ۔ یہ ضرب المثل اس شخص کے واسطے ہے جو خائن ہے اور صدقہ کرتا ہے

فَقَالَ لَهَا أَهْلُ الْبَصِيرَةِ وَالتُّقَى ۔ لَكِ الْوَيْلُ لَا تَزْنِي وَلَا تَتَصَدَّقِي

پس اُس عورت سے عقلمندوں اور اہلِ بصیرت نے کہا ۔ تیرے لیے ہلاکت ہو تو نہ زنا کر اور نہ صدقہ دے

بیانِ عجزِ عقولِ خلائق از ادراکِ حقیقتِ خالق

مخلوق کی عقلوں کا عاجز ہونا خالق کی حقیقت معلوم کرنے سے

اَلْعَجْزُ عَنْ دَرْكِ الْإِدْرَاكِ إِدْرَاكُ ۔ وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ إِشْرَاكُ

ادراک کا ادراک کرنے سے عاجز رہنا بھی ایک ادراک ہے ۔ اور حق تعالیٰ کے پوشیدہ راز پر بحث کرنا ایک قسم کا شرک ہے

وَفِي سَرَائِرِ هِمَّاتِ الْوَرَى هِمَمٌ ۔ عَنْ ذِي النُّهَى عَجَزَتْ جِنٌّ وَأَمْلَاكُ

اور مخلوق کے پوشیدہ رازوں کی ہمتوں میں ہمت ہے ۔ عقل والوں سے جن اور ملائکہ عاجز ہیں

يَهْدِي إِلَيْهِ الَّذِي مِنْهُ إِلَيْهِ هُدًى ۔ مُسْتَدْرَكًا وَوَلِيُّ اللّٰهِ مُدْرَاكُ

ہدایت کرتی ہے اُس کی طرف وہ ذات جس کی طرف سے ہدایت ۔ حاصل کی گئی حالانکہ خدا کا ولی اُس ہدایت کو پانے والا ہے

توحیدِ ذاتی کہ اشرفِ مطالب اولیا و ارفع مراتب اصفیاست

ذات کی توحید جو اولیاء کا بلند ترین مقصد ہے اور منتخبین کا بلند ترین مرتبہ ہے

لَاشَیْءَ اِلَّا اللّٰهُ فَارْفَعْ هَمَّکَا ‎ ‎ یَکْفِیْکَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَهَمَّکَا

اللہ کے سوا کوئی چیز نہیں لہٰذا تو اپنی ہمت کو بلند کر ‎ ‎ تیرے اہم کاموں میں لوگوں کا رب تجھ کو کافی ہوگا

اشارت بجزائے اعمال واقوال در جمیع اوقات واحوال

ہر حال اور ہر وقت میں قول وفعل کا بدلہ دیئے جانے کی طرف اشارہ

اَیُّهَا الْکَاتِبُ مَا تَکْتُبُ مَکْتُوْبٌ عَلَیْکَ ‎ ‎ فَاجْعَلِ الْمَکْتُوْبَ خَیْرًا فَهُوَ مَرْدُوْدٌ اِلَیْکَ

اے لکھنے والے جو تو لکھتا ہے وہ تیرے اوپر لکھا ہوا ہے۔ لہٰذا تو اس لکھے ہوئے کو بھلا کردے اس لیے کہ وہ تیری طرف لوٹایا جائیگا

نہی مردم برگشتہ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

زمانے کے پلٹ جانے پر بے چینی سے لوگوں کو بے قرار ہونے سے روکنا

مَنْ لَّمْ یَکُنْ جَدُّهٗ مُسَاعِدَهٗ ‎ ‎ فَحَتْفُهٗ اَنْ یَّجِدَّ فِی الْحَرَکَهْ

جس شخص کا نصیب اُس کے لیے سازگار نہ ہو ‎ ‎ پس آنے جانے میں کوشش کرنا اُس کی موت ہے

فَقُلْ لِّمَنْ کَانَ حَالُهٗ مُوَلِّیَةً ‎ ‎ لَاتَعْرِضَنَّ بِالْحَرَاکِ لِلْهَلَکَهْ

پس تو اس شخص سے کہدے جس کا حال پھر گیا ہے ‎ ‎ کہ تو ہلاکت کے لیے اس کی طرف توجہ مت کر

تضرّع ومناجات باخالقِ اکبر در وقتِ قتلِ مرہ بن مروان بخیبر

خالقِ اکبر کی خدمت میں دعا، اور عاجزی کرنا، خیبر میں مرہ بن مروان کے قتل کیے جانے کے وقت

اِلَیْکَ رَبِّیْ لَا اِلٰی سِوَاکَا ‎ ‎ اَقْبَلْتُ عَمْدًا اَبْتَغِیْ رِضَاکَا

اے میرے رب تیری ہی طرف نہ تیرے علاوہ کی طرف ‎ ‎ عمداً میں نے ارادہ کیا ہے اور تیری رضا چاہتا ہوں

اَسْئَلُکَ الْیَوْمَ بِمَا دَعَاکَا ‎ ‎ اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهٖ بَلَاکَا

آج میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُس امر کا جس کی دعا مانگی تھی۔ ایوبؑ نے جب اُن پر تیری بلا نازل ہوئی

اِنْ یَّکُ مِنِّیْ قَدْ دَنٰی قَضَاکَا ‎ ‎ رَبِّ فَبَارِکْ لِیْ مِنْ لِقَاکَا

اگر ایسا ہے کہ تیری قضا مجھ سے قریب ہے ‎ ‎ تو اے میرے رب اپنی ملاقات سے مجھ کو برکت دے

مدح عساکر ظفر مآثر

قومی اذا اشتبک القنا — جعلوا الصدور لها مسالک

میری وہ قوم ہے کہ جب نیزے ایک دوسرے سے ملتے ہیں — تو وہ دشمن کے سینوں کو ان کے گذرنے کی جگہ بنا دیتے ہیں

اللابسون دروعھم — فوق القلوب لاجل ذلک

وہ سب اپنی زرہیں پہننے والے ہیں — اس کی وجہ سے دلوں کے اوپر

بازداشتن نفس از حرص وہوا وارشاد بمقام قناعت ورضا

نفس کو حرص وہوا سے باز رکھنے اور صبر وقناعت کے قائم رہنے کی تلقین

ھب الدنیا توا تیک — الیس الموت یاتیک

فرض کر کہ دنیا تیری موافقت کرتی ہے — تو کیا تیرے پاس موت نہیں آئے گی

وما تصنع بالدنیا — وظل المیل یکفیک

تو دنیا کو لے کر کیا کرے گا — حالانکہ مائل ہونے والا سایہ تجھے کافی ہے

تنبیہ نفس خویش بر سیدن اجل وقطع سلسلۂ رجا وسر رشتۂ امل

اپنے نفس کو موت تک پہونچنے اور امید اور آرزو کا سلسلہ منقطع ہونے کی آگاہی

اشدد حیازیمک للموت فان الموت لاقیکا — ولا تجزع من الموت اذا حل بوادیکا

موت کیلئے اپنے سینے کو مضبوط کر کیونکہ موت تجھ سے ملنے والی ہے — اور موت سے نہ گھبرا جب وہ تیری وادی میں داخل ہو

فان الدرع والبیضۃ یوم الروع یکفیکا — کما اضحک الدھر کذاک الدھر یبکیکا

کیونکہ خود اور زرہ خوف کے دن تجھے کافی ہوگا — جس طرح زمانے نے تجھ کو ہنسایا اسی طرح رلائے گا

فقد اعرف اقواما وان کانوا صعالیکا — مساریع الی النجدۃ للغی متاریکا

تحقیق میں قوموں کو پہچانتا ہوں اگرچہ وہ غریب ہیں۔ وہ بہادری میں جلدی کرنے والی ہیں اور گمراہی کو چھوڑنے والی ہیں

مشاہدۂ دنیا در عالم مثال بصورت زن صاحب جمال

عالم مثال میں دنیا کا مشاہدہ حسین عورت کی شکل میں

لقد خاب من غرتہ دنیا دنیۃ — وما ھی ان غرت قرونا بطائل

نقصان اٹھایا اس شخص نے جس کو ذلیل دنیا نے دھوکا دیا اور کیا ہے اگر وہ اہل زمانہ کو فائدہ دے کر دھوکہ دے

أَتَتْنَا عَلَىٰ زِيِّ الْعَزِيزِ بُثَيْنَةٍ — وَزِينَتُهَا فِي مِثْلِ تِلْكَ الشَّمَائِلِ

وہ ہمارے پاس دنیا کی خوشنما عورت کا لباس پہن کر آئی کہ اُس کی یہ زینت اُن عادتوں کی طرح ہے

فَقُلْتُ لَهَا غُرِّيْ سِوَايَ فَإِنَّنِيْ — عُزُوفٌ عَنِ الدُّنْيَا وَلَسْتُ بِجَاهِلِ

پس میں نے اُس سے کہا تو میرے علاوہ دوسرے کو دھوکہ دے کیونکہ میں۔ دنیا سے کنارہ کرنے والا ہوں اور جاہل نہیں ہوں

وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا فَإِنَّ مُحَمَّدًا — رَهِيْنٌ بِقَفْرٍ بَيْنَ تِلْكَ الْجَنَادِلِ

اور میں اور دنیا میں ہی کیا کیونکہ بے شک محمدؐ فقر کے گرویدہ تھے ان پہاڑوں کے درمیان

وَهَبْنَا أَتَتْنَا بِالْكُنُوْزِ وَدُرِّهَا — وَأَمْوَالِ قَارُوْنٍ وَمُلْكِ الْقَبَائِلِ

ہم نے مان لیا کہ دنیا ہمارے پاس اپنے خزانے اور جواہر لائی۔ اور قارون کا سارا مال اور قوموں کی بادشاہت بھی

أَلَيْسَ جَمِيْعًا لِلْفَنَاءِ مَصِيْرُهَا — وَيُطْلَبُ مِنْ خُزَّانِهَا بِالطَّوَائِلِ

تو کیا ان سب کی واپسی فنا ہونے کی طرف نہیں ہے حالانکہ اُس کے رکھنے والوں سے فائدہ طلب کیا جاتا

فَغُرِّيْ سِوَائِيْ إِنَّنِيْ غَيْرُ رَاغِبٍ — لِمَا فِيْكِ مِنْ عِزٍّ وَمُلْكٍ وَنَائِلِ

اس لیے تو میرے علاوہ کو دھوکہ دے بیشک میں رغبت نہیں کرتا۔ اُن چیزوں سے جو تیرے اندر ہیں یعنی عزت، بادشاہت اور بخشش

وَقَدْ قَنِعَتْ نَفْسِيْ بِمَا قَدْ رُزِقْتُهُ — فَشَأْنَكِ يَا دُنْيَا وَأَهْلَ الْغَوَائِلِ

تحقیق میرے نفس نے قناعت کر لیا جس کا میں رزق دیا گیا۔ پس تیری حالت اے دنیا اور پریشان حال لوگوں کا یکساں ہے

فَإِنِّيْ أَخَافُ اللّٰهَ يَوْمَ لِقَائِهِ — وَأَخْشَىٰ عِقَابًا دَائِمًا غَيْرَ زَائِلِ

اور میں اللہ سے خوف کرتا ہوں اُس سے ملاقات کے دن۔ اور اُس عذاب سے ڈرتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا اور زائل نہ ہونیوالا ہے

اشارت باسرارِ اربابِ طریقت و تشبیہِ دنیا بچیزہائے بے حقیقت

اہلِ طریقت کے بھیدوں کی طرف اشارہ اور دُنیا کی تشبیہ بے حقیقت چیزوں کے ساتھ

إِنَّمَا الدُّنْيَا كَظِلٍّ زَائِلٍ — أَوْ كَضَيْفٍ بَاتَ لَيْلًا فَارْتَحَلْ

بے شک دنیا زائل ہونے والے سایہ کی طرح ہے یا اُس مہمان کی طرح ہے جو ایک رات رہا اور چلا گیا

أَوْ كَنَوْمٍ قَدْ يَرَاهُ نَائِمٌ — أَوْ كَبَرْقٍ لَاحَ فِيْ أُفُقِ الْأَمَلْ

... ہے جو امید کے آسمان پر چمکتی ہو

بیدار ساختن نفسِ غدار از خوابِ غفلت و پندار

غدار نفس کو بیدار کرنا خوابِ غفلت سے اور اُس کو نصیحت کرنا

یَا مَنْ بِدُنْیَاہُ اشْتَغَلْ ‏ قَدْ غَرَّہٗ طُوْلُ الْاَمَلْ

اے وہ شخص جو اپنی دنیا کے ساتھ مشغول ہے ‏ تحقیق اس کو طولِ اَمل نے دھوکہ میں ڈالا ہے

اَلْمَوْتُ یَاْتِیْ بَغْتَۃً ‏ وَالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْاَمَلْ

موت اچانک آئے گی ‏ اور قبر آرزوؤں کا صندوق ہے

وَلَمْ تَزَلْ فِیْ غَفْلَۃٍ ‏ حَتّٰی دَنَا مِنْکَ الْاَجَلْ

اور تو ہمیشہ غفلت میں رہے گا ‏ یہاں تک کہ تجھ سے موت قریب ہو جائے گی

منع از طلبِ مالِ شقاوت مآل

ایسے مال کی طلب سے روکنا جس کا انجام سختی و بدبختی ہے

هَبِ الدُّنْیَا تُسَاقُ اِلَیْکَ عَفْوًا ‏ اَلَیْسَ مَصِیْرُ ذٰلِکَ اِلَی الزَّوَالِ

خوف کر دنیا سے کہ لائی جاتی ہے زیادتی مال کی صورت میں ‏ کیا اُس کی واپسی زوال کی طرف نہیں ہے

وَمَا تَرْجُوْ لِشَیْءٍ لَیْسَ یَبْقٰی ‏ وَشِیْکًا قَدْ تُغَیِّرُہُ اللَّیَالِیْ

اور کیا تو ایسی چیز کی امید رکھتا ہے جو باقی نہ رہے گی ‏ اور حالانکہ وہ جلدی کرنیوالی ہے جس کو راتوں نے متغیر کر دیا ہے

سَاَقْنَعُ مَا بَقِیْتُ بِقُوْتِ یَوْمٍ ‏ وَلَا اَبْغِیْ مُکَاثَرَۃً بِمَالِ

عنقریب میں جب تک باقی ہوں ایک دن کی روزی پر قناعت کرونگا ‏ اور نہیں طلب کروں گا میں مال کثیر کو

ترجیح آخرت بر دنیا مابین اشارات و تقبیح حرص و بخل باحسن عبارات

واضح اشارات کے ذریعہ آخرت کی ترجیح ‏ اور حرص اور بخل کی بُرائی عمدہ عبارت میں

فَاِنْ تَکُنِ الدُّنْیَا تُعَدُّ نَفِیْسَۃً ‏ فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰہِ اَعْلٰی وَاَنْبَلُ

اگر تو دنیا کو عمدہ شمار کرتا ہے ‏ تو اللہ کے ثواب کا گھر اُس سے افضل اور برتر ہے

وَاِنْ تَکُنِ الْاَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا ‏ فَقِلَّۃُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِی الْکَسْبِ اَجْمَلُ

اور اگر رزق تقدیری ہے اور تقسیم کیا ہوا ہے ‏ پس حرص کا کم ہونا کاروبار میں زیادہ بہتر ہے

وَاِنْ تَكُنِ الْاَبْدَانُ لِلْمَوْتِ اُنْشِئَتْ ‏ فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّيْفِ فِي اللّٰهِ اَفْضَلُ

اگر تمام بدن موت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔ پس انسان کا اللہ کے راستے میں تلوار سے قتل ہونا زیادہ بہتر ہے

وَاِنْ تَكُنِ الْاَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا ‏ فَمَا حَالُ مَتْرُوْكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ

اور اگر سارے کے سارے مال چھوڑ جانے کے واسطے ہیں۔ تو اس چھوڑے ہوئے مال کا کیا حال ہے جس کیلئے آدمی بخل کرتا تھا

اظہار ہمت علیا و تجرد از دنیا

دنیا سے علیحدہ رہنے اور ہمت کے بلند کرنے کا اظہار

دُنْيَا تُخَادِعُنِيْ كَاَنِّيْ لَسْتُ اَعْرِفُ حَالَهَا ‏ حَظَرَ الْمَلِيْكُ حَرَامَهَا وَاَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا

دنیا مجھ کو دھوکہ دیتی ہے گویا میں اُس کا حال نہیں جانتا۔ ملک کا مالک دنیا کے حرام کو دور رکھتا ہے اور میں اُس کے حلال سے بچتا ہوں

مَدَّتْ اِلَيَّ يَمِيْنَهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا ‏ وَرَاَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَتَهَا لَهَا

پھیلایا دنیا نے اپنا داہنا اور بایاں ہاتھ پس میں نے اُس کو رد کردیا۔ میں نے اُس کو محتاج دیکھا تو سب کا سب اُس کو بخش دیا

بیان اشغال مردم بکارہای بے حاصل و ضائع شدن عمر باندیشہای باطل

لوگوں کا لاحاصل کاموں میں مشغول ہونا اور باطل اندیشوں میں عمر کے ضائع ہونے کا بیان

اِذَا عَاشَ امْرُؤٌ سِتِّيْنَ حَوْلًا ‏ فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِيْ

جب کوئی شخص ساٹھ سال زندہ رہا ‏ پس اس کے نصف کو تو راتوں نے گھٹا دیا

وَنِصْفُ النِّصْفِ يَمْضِيْ لَيْسَ يَدْرِيْ ‏ بِغَفْلَتِهٖ يَمِيْنًا عَنْ شِمَالِ

اور نصف کا نصف (چوتھائی) لاعلمی میں گذر گیا ‏ جس میں داہنے اور بائیں ہاتھ سے بھی غافل ہوتا ہے

وَثُلْثُ النِّصْفِ اٰمَالٌ وَحِرْصٌ ‏ وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ

اور نصف کے تیسرے حصہ میں امیدیں اور حرص ہے ‏ اور مال حاصل کرنے اور اہل و عیال میں مشغولیت ہے

وَبَاقِي الْعُمْرِ اَسْقَامٌ وَشَيْبٌ ‏ وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ

اور بقیہ عمر میں بیماریاں اور بڑھاپا ہے ‏ اور کوچ کرنے اور انتقال کرنے کا غم ہے

فَحُبُّ الْمَرْءِ طُوْلَ الْعُمْرِ جَهْلٌ ‏ وَقِسْمَتُهٗ عَلٰى هٰذَا الْمِثَالِ

پس آدمی کی طول عمر کی خواہش جہالت ہے ‏ اور اُس کی عمر کی تقسیم اس مثال کے مانند ہے

بیان فنائے زمان و زوالِ جہان

زمانے کے فنا ہونے اور دنیا کے زائل ہونے کا بیان

مضی الدھر والایام والذنب حاصل
وانت بما تھوی من الحق غافل

زمانہ اور اس کے دن سب گذر گئے اور اُس کا گناہ باقی ہے۔ اور تو جس کی خواہش کرتا ہے حق سے غافل ہے

سرورک فی الدنیا غرور و حسرۃ
وعیشک فی الدنیا محال و باطل

تیری خوشی اس دنیا میں محض دھوکہ اور حسرت ہے
اور دنیا میں تیری زندگی محال اور باطل ہے

تزود من الدنیا فانک راحل
وبادر فان الموت لاشک نازل

دنیا سے توشہ لے کیونکہ تو جانیوالا ہے
اور جلدی کر کیونکہ موت بے شک آنے والی ہے

الا انما الدنیا کمنزل راکب
اناخ عشیا وھو فی الصبح راحل

آگاہ ہو کہ دنیا اُس سوار کی منزل کی طرح ہے۔ کہ اُس نے شام کو اونٹ بٹھایا حالانکہ صبح کو کوچ کرنے والا ہے

ارشاد نفس بصفات فاخرہ و تنبیہ بر مرگ روز آخر

نفس کو عمدہ صفات پیدا کرنے کا حکم اور مرنے کے آخری دن پر تنبیہ

لا تجزعن من الھزال فربما
ذبح السمین و عوفی المھزول

دُبلے پن سے ہرگز عاجز نہ ہو کیونکہ بااوقات
موٹا تازہ ذبح کیا جاتا ہے اور دُبلا پتلا چھوڑ دیا جاتا ہے

واجعل فؤادک للتواضع منزلا
ان التواضع بالشریف جمیل

اپنے دل کو تواضع کی منزل بنادے
کیونکہ شریف کے لیے تواضع عمدہ چیز ہے

واذا ولیت امور قوم لیلۃ
فاعلم بانک عنھم مسئول

جب تو قوم کے امور کا والی بنایا جائے ایک رات کے لیے
تو یقین رکھ کہ ان کے بارے میں دریافت کیا جائے گا

واذا حملت الی القبور جنازۃ
فاعلم بانک بعدھا محمول

اور جب تو قبر کی طرف کوئی جنازہ لے جائے
تو جان کہ تو بھی اُس کے بعد لے جایا جائے گا

یا صاحب القبر المنقش سطحہ
ولعلہ من تحتہ مغلول

اے منقش سجائی ہوئی قبر کے پجاری
شاید اس قبر کے نیچے وہ ہاتھ اور گردن بندھا ہوا ہو

مَا یَنْفَعُهٗ اَنْ یَکُوْنَ مُنَقَّشًا ۔۔۔ وَعَلَیْهِ مِنْ حَلَقِ الْعَذَابِ کُبُوْلُ

قبر کا منقش ہونا اُس کے لیے نفع بخش نہیں ہے ۔۔۔ حالانکہ اس عذاب کا خوف زنجیروں کی بندش مشکل ہو گی

لَا تَغْتَرِرْ بِنَعِیْمِهِمْ وَبِمُلْکِهِمْ ۔۔۔ اَلْمُلْکُ یَفْنٰی وَالنَّعِیْمُ یَزُوْلُ

لوگوں کی نعمتوں اور ان کے ملک پر دھوکہ مت کھا ۔۔۔ اس لیے کہ ملک فنا ہو جائے گا اور نعمت زائل ہو جائیگی

خطاب بجابر بن عبداللہ انصاریؓ وارشاد بکرم شکر باریؒ

جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے خطاب اور حق تعالیٰ کی بخششوں پر شکر کرنے کا حکم

مَا اَحْسَنَ الدُّنْیَا وَاِقْبَالَهَا ۔۔۔ اِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ مَنْ نَالَهَا

دنیا اور اُس کی سربلندی کیا ہی اچھی ہے ۔۔۔ جب وہ شخص اللہ کی اطاعت کرے جو اس کو پائے

مَنْ لَمْ یُوَاسِ النَّاسَ مِنْ فَضْلِهٖ ۔۔۔ عَرَّضَ لِلْاِدْبَارِ اِقْبَالَهَا

جو شخص اپنے فضل سے لوگوں کی غمخواری نہیں کرتا ۔۔۔ وہ دنیا کے اقبال کے ساتھ عذاب کو پیش کرتا ہے

فَاحْذَرْ زَوَالَ الْفَضْلِ یَا جَابِرُ ۔۔۔ وَاَعْطِ مِنْ دُنْیَاكَ مَنْ سَالَهَا

اے جابر فضل کے زائل ہونے سے ڈرو ۔۔۔ جو شخص دنیا کے مال کا سوال کرے اُس کو عطا کرو

فَاِنَّ ذَا الْعَرْشِ جَزِیْلُ الْعَطَا ۔۔۔ یُضْعِفُ بِالْحَبَّةِ اَمْثَالَهَا

اس لیے کہ عرش والا بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے ۔۔۔ دانے کے بدلے اُس کے مثل دوگنا کر کے دیتا ہے

وَکَمْ رَاَیْنَا مِنْ ذَوِیْ ثَرْوَةٍ ۔۔۔ لَمْ یَقْبَلُوْا بِالشُّکْرِ اِقْبَالَهَا

اور ہم نے بہت سے ثروت و دولت والوں کو دیکھا ۔۔۔ کہ جب دولت ان کے پاس آئی تو انھوں نے شکر کی طرف توجہ نہیں کی

تَاهُوْا عَلَی الدُّنْیَا بِاَمْوَالِهِمْ ۔۔۔ وَقَیَّدُوْا بِالْبُخْلِ اَقْفَالَهَا

اپنے مال کے سبب انھوں نے دنیا پر تکبر کیا ۔۔۔ اور بخل کی وجہ سے انھوں نے اس مال کو تالوں میں بند کیا

لَوْ شَکَرُوْا النِّعْمَةَ جَازَاهُمْ ۔۔۔ مَقَالَةُ الشُّکْرِ الَّذِیْ قَالَهَا

اگر وہ لوگ نعمت کا شکر کرتے تو وہ اُن کو بدلہ دیتا ۔۔۔ شکر کے قول کا جو انھوں نے کہا یعنی کیا

لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ ۔۔۔ لٰکِنَّمَا کُفْرُهُمْ غَالَهَا

حکایت سلاطین گذشتہ کہ از ایشاں اثر نماندہ و روزگار غدار آیۂ فنا بر ایشاں خواندہ

گذرے ہوئے بادشاہوں کی حکایت جن کا کوئی نشان باقی نہیں رہا۔ اور بے وفا زمانے نے فنا کی آیت ان پر پڑھی

بَاتُوا عَلٰی قُلَلِ الْاَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ	غُلْبُ الرِّجَالِ فَلَمْ یَنْفَعْهُمُ الْقُلَلُ
پہاڑوں کی چوٹی پر	اُن کی حفاظت میں رات گذاری۔ غالب آنیوالے مردوں نے مگر پہاڑوں کی چوٹیوں نے کوئی نفع دیا
وَاسْتُنْزِلُوْا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَعَاقِلِهِمْ	اِلٰی مَقَابِرِهِمْ یَا بِئْسَ مَا نَزَلُوْا
غلبہ کے بعد وہ نیچے اُتارے گئے اپنی پناہ گاہوں سے۔	اپنی قبروں کی طرف کیا ہی بُری وہ جگہ جہاں وہ نازل ہوئے
نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوْا	اَیْنَ الْاَسِرَّةُ وَالتِّیْجَانُ وَالْحُلَلُ
اُن کے دفن ہونے کے بعد ندا دینے والے نے اُن کو پکارا	تخت و تاج اور لباس فاخرہ یہ سب کہاں ہیں
اَیْنَ الْوُجُوْهُ الَّتِیْ کَانَتْ مُحَجَّبَةً	مِنْ دُوْنِهَا تُضْرَبُ الْاَسْتَارُ وَالْکِلَلُ
وہ چہرے کہاں ہیں جو جلالت کے پردے میں رہتے تھے	اور اُن کے سامنے پردے اور قناتیں ڈالی جاتی تھیں
فَاَفْصَحَ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِیْنَ سَائَلَهُمْ	تِلْکَ الْوُجُوْهُ عَلَیْهَا الدُّوْدُ تَنْتَقِلُ
پس قبر نے ان کا حال بیان کیا جس وقت اُن سے پوچھا	یہ چہرے ایسے ہیں جن پر کیڑے چلتے پھرتے ہیں
قَدْ طَالَمَا اَکَلُوْا فِیْهَا وَهُمْ شَرِبُوْا	فَاَصْبَحُوْا بَعْدَ طُوْلِ الْاَکْلِ قَدْ اُکِلُوْا
تحقیق وہ زمانہ طول ہے جس میں انھوں نے دنیا میں کھایا اور پیا۔	کھانے کے ایک عرصہ کے بعد وہ ایسے ہوگئے کہ کھائے گئے
وَطَالَمَا کَنَزُوا الْاَمْوَالَ وَادَّخَرُوْا	فَخَلَّفُوْهَا عَلَی الْاَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوْا
اور عرصہ تک انھوں نے مال حاصل کیا اور جمع کیا	پس اس کو دشمنوں کے لیے چھوڑ گئے اور چلے گئے
وَطَالَمَا شَیَّدُوْا دُوْرًا لِتُحْصِنَهُمْ	فَفَارَقُوا الدُّوْرَ وَالْاَهْلِیْنَ وَانْتَقَلُوْا
اکثر انھوں نے بلند گھروں کو برابر کردیا تاکہ انکی حفاظت کرے۔	پس ان گھروں سے اور اہل سے انتقال کرگئے
اَضْحَتْ مَسَاکِنُهُمْ وَحْشًا مُعَطَّلَةً	وَسَاکِنُوْهَا اِلَی الْاَجْدَاثِ قَدْ رَحَلُوْا
اُن کے مکانات وحشت والے خالی ہوگئے	اور اُن کے رہنے والے قبروں کی طرف چلے گئے
سَلِ الْخَلِیْفَةَ اِذْ وَافَتْ مَنِیَّتُهُ	اَیْنَ الْجُنُوْدُ وَاَیْنَ الْخَیْلُ وَالْخَوَلُ
خلیفہ سے دریافت کر جس وقت اُس کو موت پہونچی	لشکر کہاں ہیں اور گھوڑے خادم اور حشم کہاں ہیں

أَيْنَ الْكُنُوزُ الَّتِي كَانَتْ مَفَاتِحُهَا   تَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ الْمُقْوِينَ لَوْ حَمَلُوا

وہ خزانے کہاں ہیں جن کی کنجیاں قوی اور مضبوط لوگوں کو تھکا دیتی تھیں اگر وہ اٹھاتے

أَيْنَ الْعَبِيدُ الَّتِي أَرْصَدْتَهُمْ عَدَدًا   أَيْنَ الْحَدِيدُ وَأَيْنَ الْبِيضُ وَالْأَسَلُ

وہ غلام کہاں ہیں جن کو تو ساز و سامان سے تیار رکھتا تھا۔ وہ تلواریں، نیزے اور خود کہاں ہیں

أَيْنَ الْفَوَارِسُ وَالْغِلْمَانُ مَا صَنَعُوا   أَيْنَ الصَّوَارِمُ وَالْخَطِّيَّةُ الذُّبُلُ

وہ گھوڑے کہاں ہیں اور غلام اور انہوں نے کیا کیا کہاں ہیں تیز تلواریں اور باریک نوک والے خطی نیزے

أَيْنَ الْكُفَاةُ أَلَمْ يَكْفُوا خَلِيفَتَهُمْ   لَمَّا رَأَوْهُ صَرِيعًا وَهُوَ يَبْتَهِلُ

وہ مددگار کہاں ہیں کیا اُنھوں نے اپنے خلیفہ کی مدد نہیں کی جب انھوں نے اُس کو پڑا ہوا نالہ کرتے دیکھا

أَيْنَ الْكُمَاةُ الَّتِي مَاجُوا لِمَا غَضِبُوا   أَيْنَ الْحُمَاةُ الَّتِي تُحْمَى بِهَا الدُّوَلُ

دلاور لوگ کہاں ہیں جو برہمی کا اظہار کرتے جب غصہ میں ہوتے۔ وہ حمایت کرنے والے کہاں ہیں جن سے دولت کی حمایت کی جاتی تھی

أَيْنَ الرُّمَاةُ أَلَمْ تُمْنَعْ بِأَسْهُمِهِمْ   لَمَّا أَتَتْكَ سِهَامُ الْمَوْتِ تَنْتَصِلُ

وہ تیرانداز کہاں ہیں کیا انھوں نے اپنے تیروں سے نہیں روکا جب تیرے پاس موت کے تیر، تیر چلاتے ہوئے آئے

هَيْهَاتَ مَا مَنَعُوا ضَيْمًا وَلَا دَفَعُوا   عَنْكَ الْمَنِيَّةَ إِذْ وَافَى بِكَ الْأَجَلُ

بعید ہے کہ انھوں نے ظلم کو نہیں روکا اور نہ دفع کیا تجھ سے موت کو جبکہ تیرے پاس موت پہونچی

وَلَا الرُّشَى دَفَعَتْهَا عَنْكَ لَوْ بَذَلُوا   وَلَا الرُّقَى نَفَعَتْ فِيهَا وَلَا الْحِيَلُ

نہ رشوت نے اُس کو تجھ سے دور کیا اگرچہ اُنھوں نے خرچ کیا۔ نہ تعویذوں نے اُس میں نفع دیا نہ حیلوں نے

مَا سَاعَدُوكَ وَلَا وَاسَاكَ أَقْرَبُهُمْ   بَلْ سَلَّمُوكَ لَهَا يَا قُبْحَ مَا فَعَلُوا

نہ اُنھوں نے تیری مدد کی اور نہ اُن اقربا نے موافقت کی۔ بلکہ انھوں نے تجھ کو اُس کے سپرد کردیا اے بُرائی جو انھوں نے کیا

مَا بَالُ قَبْرِكَ لَا يَأْتِي بِهِ أَحَدٌ   وَلَا يَطُوفُ بِهِ مِنْ بَيْنِهِمْ رَجُلُ

تیری قبر کا حال کیا ہو گا کہ اس کے پاس کوئی نہیں آئے گا۔ اور نہ اس کا طواف کرے گا اُن میں سے کوئی شخص

مَا بَالُ ذِكْرِكَ مَنْسِيًّا وَمُطَّرَحًا   وَكُلُّهُمْ بِاقْتِسَامِ الْمَالِ قَدْ شُغِلُوا

تیری یاد کا حال کیا ہوگا جو بُھلا کر چھوڑ دیا جائیگا ہر ایک مال کی تقسیم میں مشغول ہونگے

مَا بَالُ قَصْرِكَ وَحْشًا لَا اَنِيْسَ بِهٖ ۔ يَغْشَاكَ مِنْ كَنَفَيْهِ الرَّوْعُ وَالْوَهَلُ

وحشت میں تیرے محل کا کیا حال ہوگا کہ جس میں کوئی مددگار ہوگا۔ خوف و ہراس تجھ کو اُس کے دونوں طرف سے ڈھکے گا

لَا تُنْكِرَنَّ فَمَا دَامَتْ عَلٰى مَلِكٍ ۔ اِلَّا اَنَاخَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ وَالْوَجَلُ

انکار مت کر کیونکہ دنیا کسی بادشاہ کے پاس ہمیشہ نہ رہے گی ۔ مگر موت اور خوف اُس پر اُونٹ بٹھائیں گے

وَكَيْفَ يَرْجُوْ دَوَامَ الْعَيْشِ مُتَّصِلًا ۔ وَرُوْحُهٗ بِحِبَالِ الْمَوْتِ مُتَّصِلُ

وہ زندگی کے ہمیشہ رہنے کی امید کیونکر رکھتا ہے کہ وہ مسلسل رہیگی ۔ حالانکہ اُس کی روح موت کی رسّی سے ملی ہوئی ہے

وَجِسْمُهٗ لِبُنَيَّاتِ الرَّدٰى غَرَضٌ ۔ وَمُلْكُهٗ زَائِلٌ عَنْهُ وَمُنْتَقِلُ

اور اُس کا جسم موت کے تیروں کے لیے نشانہ ہے ۔ اور اُس سے اُس کا مُلک زائل اور منتقل ہونے والا ہے

حکایت اشتیاقِ خویش بفاطمہؓ وشکایت از فراق ومحن متراکمہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اپنے شوق کی حکایت ۔ اور مسلسل رنج وفراق کی شکایت

اَلَا هَلْ اِلٰى طُوْلِ الْحَيٰوةِ سَبِيْلُ ۔ فَاَنّٰى وَهٰذَا الْمَوْتُ لَيْسَ يَحُوْلُ

آگاہ ہوجا کیا زندگی دراز ہونے کا کوئی راستہ ہے ۔ پس کیں اور یہ موت ایسی نہیں جو پھر جائے

وَاِنِّىْ وَاِنْ اَصْبَحْتُ بِالْمَوْتِ مُوْقِنًا ۔ فَلِىْ اَمَلٌ مِنْ دُوْنِ ذَاكَ طَوِيْلُ

اور میں اگرچہ موت کا یقین کرنے والا ہو گیا ہوں ۔ کیونکہ مجھ کو اس کے علاوہ طویل امید ہے

وَلِلدَّهْرِ اَلْوَانٌ تَرُوْحُ وَتَغْتَدِىْ ۔ وَاِنَّ نُفُوْسًا بَيْنَهُنَّ تَسِيْلُ

اور زمانے کے مختلف رنگ ہیں جو صبح شام آتے ہیں ۔ اور بیشک تمام نفوس اُن کے درمیان جاری ہوتے ہیں

وَمَنْزِلُ حَقٍّ لَا مُعَرَّجَ دُوْنَهٗ ۔ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهَا اِلَيْهِ سَبِيْلُ

اور حق کی منزل کہ اُس کے علاوہ کوئی قیام نہیں ۔ اور ہر شخص کی طرف اُس منزل سے راستہ ہے

قَطَعْتُ بِاَيَّامِ التَّعَزُّزِ ذِكْرَهٗ ۔ وَكُلُّ عَزِيْزٍ مَا هُنَاكَ ذَلِيْلُ

میں نے اُن دونوں کو قطع کر دیا جن کا ذکر پیارا تھا ۔ اور ہر عزیز وہاں ذلیل ورسوا نہیں ہے

اَرٰى عِلَلَ الدُّنْيَا عَلَىَّ كَثِيْرَةً ۔ وَصَاحِبُهَا حَتَّى الْمَمَاتِ عَلِيْلُ

میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کے عوارض میرے اوپر بہت ہیں ۔ اور دنیا دار مرنے کے وقت تک بیمار رہتا ہے

وَاِنّی لَمُشتاقٌ اِلٰی مَن اُحِبُّہٗ ... فَہَل لِی اِلٰی مَن قَد ہَوِیتُ سَبِیلٌ

اور بے شک میں اُس کا مشتاق ہوں جس سے محبت کرتا ہوں۔ پس کیا جس سے میں نے محبت کی ہے میرے لیے کوئی راستہ ہے

وَاِنّی وَاِن شَطَّت بِیَ الدّارُ نَازِحًا ... وَقَد مَاتَ قَبلِی بِالفِرَاقِ جَمِیلٌ

اور بے شک میں اگرچہ دوری کے باعث میرے گھر نے مجھے جدا کر دیا ہے ... اور مجھ سے پہلے جدائی کے سبب سے خوبیوں کا مالک مر چکا ہے

فَقَد قَالَ فِی الاَمثَالِ فِی البَینِ قَائِلٌ ... اُضِرُّ بِہَا یَومَ الفِرَاقِ رَحِیلٌ

پس تحقیق ان جیسی جدائیوں کے بارے میں کہنے والے نے کہا ہے ... میں اُس کی مثل بیان کرتا ہوں جدائی کے دن جانے والے کی

لِکُلِّ اجتِمَاعٍ مِن خَلِیلَینِ فُرقَۃٌ ... وَکُلُّ الَّذِی دُونَ الفِرَاقِ قَلِیلٌ

دو دوستوں کے اجتماع کے لیے ایک جدائی ہے ... اور جو اجتماع فراق کے علاوہ ہے وہ کم ہے

وَاِنَّ افتِقَادِی فَاطِمًا بَعدَ اَحمَدٍ ... دَلِیلٌ عَلٰی اَن لَا یَدُومَ خَلِیلٌ

اور بے شک میرا حضرت فاطمہؑ کو گم کر دینا محمدؐ کے بعد ... اس کی دلیل ہے کہ کوئی دوست ہمیشہ نہیں رہتا

وَکَیفَ ھُنَاکَ العَیشُ مِن بَعدِ فَقدِھِم ... لَعَمرُکَ شَیٌٔ مَا اِلَیہِ سَبِیلٌ

اُن کے گم ہونے کے بعد یہاں تیری زندگی کیونکر ہوگی ... تیری زندگی کی قسم جدائی ایسی چیز ہے جس کے سوا کوئی راستہ نہیں

سَیُعرَضُ عَن ذِکرِی وَتُنسٰی مَوَدَّتِی ... وَیَظہَرُ بَعدِی لِلخَلِیلِ عَدِیلٌ

قریب ہے کہ میرے ذکر سے اعراض کیا جائے گا اور میری محبت بھلا دی جائیگی۔ اور میرے بعد دوست کے لیے دوسرا دوست ظاہر ہو جائیگا

وَلَیسَ خَلِیلِی بِالمَلُولِ وَلَا الَّذِی ... اِذَا غِبتُ یَرضَاہُ سِوَایَ بَدِیلٌ

میرا دوست رنجیدہ نہیں اور نہ وہ شخص ... کہ جب میں غائب ہوں تو میرے سوا بدل پر راضی ہو

وَلٰکِن خَلِیلِی مَن یَدُومُ وِصَالُہٗ ... وَیَحفَظُ سِرِّی قَلبُہٗ وَدَخِیلٌ

لیکن میرا دوست وہ ہے جس سے وصال دائمی ہو۔ اور اُس کا دل میرے بھید کی حفاظت کرے، میرے معاملات میں دخیل ہو

اِذَا انقَطَعَت یَومًا مِنَ العَیشِ مُدَّتِی ... فَاِنَّ بُکَاءَ البَاکِیَاتِ قَلِیلٌ

جب زندگی سے کسی دن میری مدت ختم ہوگی ... تو بے شک رونے والیوں کا رونا کم ہوگا

یُرِیدُ الفَتٰی اَن لَا یَمُوتَ حَبِیبُہٗ ... وَلَیسَ اِلٰی مَا یَبتَغِیہِ سَبِیلٌ

بے شک جوان چاہتا ہے کہ اُس کا حبیب ... جس کو طلب وہ کرتا ہے اُس کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے

وَلَيسَ جَلِيلًا رُزْءُ مَالٍ وَفَقْدُهُ ۔۔۔ وَلٰكِنَّ رُزْءَ الْأَكْرَمِينَ جَلِيلُ

مال اور اُس کا گم ہونا کوئی بڑی مصیبت نہیں ہے ۔۔۔ لیکن عزت والوں کی مصیبت بڑی مصیبت ہے

لِذٰلِكَ جَنْبِي لَا يُوَاتِيهِ مَضْجَعٌ ۔۔۔ وَفِي الْقَلْبِ مِنْ حَرِّ الْفِرَاقِ غَلِيلُ

اس لیے میرا پہلو کہ خواب گاہ اُس کے قریب نہیں آتی ۔۔۔ حالانکہ دل میں جدائی کی سوزش سے پیاس لگی ہوئی ہے

حکایت آمدنِ پیری و رفتنِ جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

بڑھاپے کے آنے اور جوانی کے جانے اور کمزوری اور ناتوانی سے راضی ہونے کی حکایت

فَأَهْلًا وَسَهْلًا بِضَيْفٍ نَزَلْ ۔۔۔ وَأَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ أَلْفًا رَحَلْ

اچھا ہوا اُس مہمان کا آنا جو وارد ہوا ۔۔۔ اور میں خدا کے سپرد اُس دوست کو کرتا ہوں جو چلا گیا

تَوَلَّى الشَّبَابُ كَأَنْ لَمْ يَكُنْ ۔۔۔ وَحَلَّ الْمَشِيبُ كَأَنْ لَمْ يَزَلْ

جوانی نے پیٹھ پھیر لی گویا تھی ہی نہیں ۔۔۔ اور بڑھاپا نازل ہوا گویا کہ وہ ہمیشہ سے ہے

كَأَنَّ الْمَشِيبَ كَصُبْحٍ بَدَا ۔۔۔ وَأَمَّا الشَّبَابُ كَبَدْرٍ أَفَلْ

گویا جوانی صبح کی طرح ظاہر ہوئی ۔۔۔ اور بہرحال جوانی بس چودھویں کے چاند کی طرح غروب ہوئی

سَقَى اللّٰهُ ذَاكَ وَهٰذَا مَعًا ۔۔۔ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ الْبَدَلْ

سیراب فرمائے اللہ تعالیٰ اُس کو اور اِس کو ساتھ ساتھ ۔۔۔ پس کیا ہی خوب مولیٰ ہے اور کیا ہی خوب بدلہ ہے

اظہارِ حزمِ عاقلاں و بیانِ غفلتِ جاہلاں

عقل والوں کی ہوشیاری کا اظہار اور جاہلوں کی غفلت کا بیان

تَمَثَّلَ ذُو الْعَقْلِ فِي نَفْسِهِ ۔۔۔ مَصَائِبَهُ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَا

عقل والوں نے اپنے دل میں تصور کر لیا ہے ۔۔۔ اپنی مصیبتوں کا اُن کے آنے سے پہلے

فَإِنْ نَزَلَتْ بَغْتَةً لَمْ يُرَعْ ۔۔۔ لِمَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مُثِّلَا

پس اگر وہ اچانک آگئی تو خوف نہیں کرتے ۔۔۔ کیونکہ وہ اُس کے دل میں خیالی چیز ہے

رَأَى الْأَمْرَ يُفْضِي إِلٰى آخِرٍ ۔۔۔ فَصَيَّرَ آخِرَهُ أَوَّلَا

اُس نے اُس امر کو دیکھا کہ آخر تک پہونچے گا ۔۔۔ تو اُس کا آخر اول سے بدل گیا

وَذُوالْجَھْلِ یَأمَنُ اَیَّامَہُ ۔ وَیَنْسٰی مَصَارِعَ مَنْ قَدْ خَلَا

اور جاہل اپنے دنوں کو مامون سمجھتا ہے ۔ اور اُن لوگوں کی مصیبتوں کو بھول گیا جو گذر گئے

فَاِنْ بَدَاھَتْہُ صُرُوْفُ الزَّمَانِ ۔ بِبَعْضِ مَصَائِبِہٖ اَعْوَلَا

پس اگر زمانے کا انقلاب اچانک آپہونچا ۔ اپنی بعض مصیبتوں کو لے کر تو چیختا اور چلاتا ہے

وَلَوْ قَدَّمَ الْحَزْمَ فِیْ نَفْسِہٖ ۔ لَعَلَّمَہُ الصَّبْرَ عِنْدَ الْبَلَا

اور اگر ہوشیاری کو اپنے نفس میں مقدم رکھا ہوتا ۔ تو وہ البتہ مصیبت کے وقت اُس کو صبر کرنا سکھلا دیتا

منع از بخل ووعدہ کاذب وترغیب بعلم وعقل صائب

جھوٹے وعدے اور بخل سے منع کرنے اور عقل صائب اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

اِذَا اجْتَمَعَ الْاٰفَاتُ فَالْبُخْلُ شَرُّھَا ۔ وَشَرٌّ مِّنَ الْبُخْلِ لِمَوَاعِیْدَ وَالْمَطَلُ

جب مختلف مصیبتیں جمع ہوں تو بخل اُن سب میں بُرا ہے ۔ اور بخل سے زیادہ بُرا وعدہ کرکے ٹال دینا ہے

وَلَاخَیْرَ فِیْ وَعْدٍ اِذَا کَانَ کَاذِبًا ۔ وَلَاخَیْرَ فِیْ قَوْلٍ اِذَا لَمْ یَکُنْ فِعْلُ

وعدے میں کوئی بہتری نہیں جب وہ کاذب ہو ۔ اور بات میں کوئی بھلائی نہیں جب اُس کے مطابق عمل نہ ہو

اِذَا کُنْتَ ذَا عِلْمٍ وَلَمْ تَکُ عَاقِلًا ۔ فَاَنْتَ کَذِیْ نَعْلٍ وَلَیْسَ لَہٗ رِجْلُ

جب تو علم والا ہو اور عقلمند نہ ہو ۔ تو تو اُس جوتے والے کی طرح ہے جس کے پیر نہ ہوں

وَاِنْ کُنْتَ ذَا عَقْلٍ وَلَمْ تَکُ عَالِمًا ۔ فَاَنْتَ کَذِیْ رِجْلٍ وَلَیْسَ لَہٗ نَعْلُ

اور جب عقلمند ہو اور علم والا نہ ہو ۔ تو تو اُس شخص کی طرح ہے جس کے پیر میں جوتے نہ ہوں

اَلَا اِنَّمَا الْاِنْسَانُ غِمْدٌ لِعَقْلِہٖ ۔ وَلَاخَیْرَ فِیْ غِمْدٍ اِذَا لَمْ یَکُنْ نَصْلُ

آگاہ ہو۔ بے شک انسان عقل کا غلاف ہے ۔ اور ایسے غلاف میں کوئی بہتری نہیں جس میں تیغ نہ ہو

بیان توقف دانش بر مشقت ومحنت وترغیب بتحصیل علم وفطنت

عقلمندی محنت ومشقت پر موقوف ہے اور علم اور سمجھ حاصل کرنے کی ترغیب کا بیان

لَوْ کَانَ ھٰذَا الْعِلْمُ یَحْصُلُ بِالْمُنٰی ۔ مَا کَانَ یَبْقٰی فِی الْبَرِیَّۃِ جَاھِلُ

اِجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا　　فَنَدَامَةُ الْعُقْبٰى لِمَنْ يَتَكَاسَلُ

کوشش کر اور کاہلی نہ کر اور غافل نہ ہو　　پس آخرت کی ندامت اس شخص کے لیئے ہے جو کاہلی کرتا ہے

رضا بقضا در قسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

رزق وغیرہ کی تقسیم میں قضائے الٰہی پر راضی ہونا اور علم و حکمت پر فخر کرنا

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا　　لَنَا عِلْمٌ وَلِلْاَعْدَاءِ مَالُ

اللہ کی تقسیم سے جو اس نے ہمارے اندر کی ہم راضی ہیں　　کہ ہمارے لیئے علم ہے اور دشمنوں و جاہلوں کے لیئے مال ہے

فَاِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيْبٍ　　وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ

کیونکہ مال قریب ہی میں فنا ہو جائے گا　　اور بے شک علم باقی رہنے والا ہے زائل نہیں ہوگا

ترغیب تحصیل معارفِ اخروی و تنفیر از جمع اسباب دنیوی

اخروی مراتب حاصل کرنے کی ترغیب　　اور دنیا کے اسباب جمع کرنے سے نفرت دلانا

اِنَّ الْغَنِيَّ هُوَ الْغَنِيُّ بِقَلْبِهٖ　　لَيْسَ الْغَنِيُّ هُوَ الْغَنِيُّ بِمَالِهٖ

بے شک بے نیاز وہ ہے جو دل سے بے نیاز ہو　　بے نیاز وہ شخص نہیں ہے جو مال کے سبب سے بے نیاز ہو

وَكَذَا الْكَرِيْمُ هُوَ الْكَرِيْمُ بِخُلْقِهٖ　　لَيْسَ الْكَرِيْمُ بِقَوْمِهٖ وَبِاٰلِهٖ

اسی طرح کریم وہ شخص ہے جو اپنے اخلاق و عادت میں کریم ہو۔　　کریم اپنی قوم اور اپنی اولاد سے نہیں ہوتا

وَكَذَا الْفَقِيْهُ هُوَ الْفَقِيْهُ بِحَالِهٖ　　لَيْسَ الْفَقِيْهُ بِنُطْقِهٖ وَمَقَالِهٖ

عقلمند سمجھدار وہ ہے جو اپنی حالت کو سمجھنے والا ہو　　سمجھدار وہ نہیں ہے جو اپنی بات اور قوتِ گویائی میں سمجھدار ہو

نہی از گفتن بسیار و امر بنہفتن اسرار

زیادہ بولنے سے ممانعت اور بھید کے چھپانے کا حکم

فَلَا تُكْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِيْ غَيْرِ وَقْتِهٖ　　وَاَدْمِنْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ

بات زیادہ ہرگز مت کہو بات کے علاوہ وقت میں　　اور خاموشی پر ہمیشگی اختیار کر جو عقل کو زینت دینے والی ہے

يَمُوْتُ الْفَتٰى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهٖ　　وَلَيْسَ يَمُوْتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ

زبان کی لغزش سے جوان مر بھی جاتا ہے　　اور قدم کی لغزش سے انسان نہیں مرتا

فلا تک مبثا لقولک معشیا	فتستجلب البغضاء مزلة النعل
پس تو اپنی بات کو فاش کر کے پریشان مت ہو	پس دشمنوں کو جوتے کی لغزش سے کھینچ لے گا۔

منع جمعے کہ عیب مردم جویند وسخن بد در شان مردم گویند

لوگوں کے عیب تلاش کرنے اور بُری بات کہنے والی جماعت کو منع کرنا

وفی الخلق احیانا لعمری مرارة	وثقل علی غض الرجال ثقیل
میری زندگی کی قسم مخلوق میں بسا اوقات تلخی ہوتی ہے	اور لوگوں پر گرانی ہوتی ہے جو گراں گذرتی ہے
ولم ار انسانا یری عیب نفسه	وان کان لا یخفی علیه جمیل
میں نے کسی انسان کو نہیں دیکھا جو اپنے عیب کو دیکھتا ہو	اگرچہ اُس پر اچھائیاں پوشیدہ ہوں
ومن ذا الذی ینجو من الناس سالما	وللناس قال بالظنون وقیل
اور ایسا کون ہے جو سلامتی کے ساتھ لوگوں سے نجات پاتا ہے	کیونکہ لوگوں میں گمان کے ساتھ قیل وقال بہت ہے
اجلک قوم حین صرت الی الغنی	وکل غنی فی العیون جلیل
قوم تجھ کو بزرگ سمجھے گی جب تو غنی ہو جائے گا	اور ہر ایک مالدار لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہوتا ہے
ولیس الغنی الا غنی زین الفتی	عشیة یقری او غداة ینیل
اور نہیں ہے غنی مگر ایسا غنی جو جوان کو مزین کرے	کہ وہ رات کو مہمانداری کرتا ہے اور صبح کو بخشش کرتا ہے
ولم یفتقر یوما وان کان معدما	غنی ولم یستغن قط بخیل
اور کسی دن محتاج نہیں ہوا اگرچہ وہ فقیر ہی کیوں نہ ہو	کوئی سخی اور کوئی بخیل کبھی غنی نہیں ہوا

ارشاد لعلو ہمت وتجمل وہدایت بشکیبائی وتحمل

بلند ہمتی اور خوبی پیدا کرنے کا حکم اور صبر وتحمل کی ہدایت

صن النفس واحملها علی ما یزینها	تعش سالما والقول فیک جمیل
نفس پر نگاہ رکھ اور اُس کو ایسی چیز پر ابھار جو اُسے زینت دے۔	تو سلامتی سے زندہ رہیگا اور لوگوں کی باتیں تیرے حق میں عمدہ ہوں
ولا ترین الناس الا تجملا	نبا بک دهر او جفاک خلیل
اور ہرگز مت دیکھ لوگوں کو لیکن خوبیوں کے اعتبار سے	اگر موافقت کرے تیرے ساتھ زمانہ یا دوست تجھ پر ظلم کرے

وَاِنْ ضَاقَ رِزْقُ الْیَوْمِ فَاصْبِرْ اِلٰی غَدٍ ۔۔۔ عَسٰی نَکَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْکَ تَزُوْلُ

اگر آج کی روزی تنگ ہو تو کل تک صبر کر ۔۔۔ شاید زمانے کا ظلم تجھ سے زائل ہو جائے

یَعِزُّ غَنِیُّ النَّفْسِ اِنْ قَلَّ مَالُهٗ ۔۔۔ وَیُغْنِیْ غَنِیُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِیْلُ

نفس کا مستغنی عزیز ہوتا ہے اگرچہ اُس کا مال کم ہو ۔۔۔ اور مال سے مستغنی غنی ہوتا ہے حالانکہ وہ ذلیل ہوتا ہے

وَلَا خَیْرَ فِیْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ ۔۔۔ اِذَا الرِّیْحُ مَالَتْ اِلٰی حَیْثُ تَمِیْلُ

ایسے شخص کی دوستی میں کوئی بھلائی نہیں جو رنگ برنگ بدلتا ہو۔ ۔۔۔ کیونکہ جب ہوا پھرتی ہے تو جدھر چاہتی ہے پھرتی ہے

جَوَادٌ اِذَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ اَخْذِ مَالِهٖ ۔۔۔ وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْکَ بَخِیْلُ

جب تو دوسرے کے مال کے لینے سے مستغنی ہے تو تو سخی ہے ۔۔۔ اور اپنے اوپر فقر سوار رکھنے کے وقت تو بخیل ہے

فَمَا اَکْثَرَ الْاِخْوَانَ حِیْنَ نَعُدُّهُمْ ۔۔۔ وَلٰکِنَّهُمْ لِلنَّائِبَاتِ قَلِیْلُ

اور بھائی بڑی کثرت سے ہیں جب تو ان کو شمار کرے ۔۔۔ لیکن بے شک وہ آزمائش کے وقت کم ہوتے ہیں

ترغیب نفس بجانب رجا و نہی از یاس بحکم خدا

خدا سے التجا کرنے کی طرف نفس کو ترغیب دینے اور خدا کے حکم سے مایوس ہونے سے ممانعت

فَلَا تَجْزَعْ وَاِنْ اَعْسَرْتَ یَوْمًا ۔۔۔ فَقَدْ اَیْسَرْتَ فِیْ دَهْرٍ طَوِیْلِ

کسی دن بے قرار مت ہو اگرچہ تو تنگدست ہی کیوں نہ ہو ۔۔۔ کیونکہ تحقیق طویل زمانے میں تو مالدار رہا ہے

وَلَا تَیْاَسْ فَاِنَّ الْیَاْسَ کُفْرٌ ۔۔۔ لَعَلَّ اللّٰهَ یُغْنِیْ عَنْ قَلِیْلِ

اور مایوس نہ ہو اس لیے کہ مایوسی کفر ہے ۔۔۔ شاید اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی زمانے میں غنی کرے

وَلَا تَظْنُنْ بِرَبِّکَ ظَنَّ سَوْءٍ ۔۔۔ فَاِنَّ اللّٰهَ اَوْلٰی بِالْجَمِیْلِ

اپنے رب پر بُرا گمان مت کر ۔۔۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خوبیوں اور اچھائیوں میں سب سے بہتر ہے

رَاَیْتُ الْعُسْرَ یَتْبَعُهٗ یَسَارٌ ۔۔۔ وَقَوْلُ اللّٰهِ اَصْدَقُ کُلِّ قِیْلِ

تو نے تنگی کو دیکھا کہ اُس کے پیچھے کشادگی ہوتی ہے ۔۔۔ اور خدا کا فرمان ہر قول سے سچا ہوتا ہے

منع از آتش حرص افروختن و آبرو بردم فروختن

حرص کی آگ روشن کرنے سے ممانعت اور لوگوں کی عزت کو فروخت کرنے سے

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهٖ بِسُؤَالِهٖ ‏ ‏ عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰی بِسُؤَالِ

مانگنے والا اپنے خرچ کرنے میں سوال کا بدلہ نہیں پاتا ‏ ‏ اگرچہ سوال سے وہ اپنی آرزو ہی کو پا جائے۔

وَاِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهٗ ‏ ‏ رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ كُلُّ نَوَالِ

اور جب تو نے سوال کو بخشش کے ساتھ وزن کیا ‏ ‏ تو سوال کا بھاری وزن ہو گیا اور بخشش کا وزن ہلکا ہو گیا

وَاِذَا ابْتُلِيْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا ‏ ‏ فَابْذُلْهُ لِلْمُتَكَرِّمِ الْمِفْضَالِ

اور جب تو سوال کرنے میں اپنی آبرو کے خرچ کرنے کے ساتھ آزمایا جائے۔ تو اُس کو کرم و فضل والے کے لئے خرچ کر

اِنَّ الْكَرِيْمَ اِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ ‏ ‏ اَعْطَاكَهٗ سَلِسًا بِغَيْرِ مِطَالِ

بے شک جب کریم تجھ کو وعدہ دے گا ‏ ‏ تو تجھ کو جلدی دے گا بغیر ٹال مٹول اور تاخیر کے

منع تکبر و دشمنی و سؤال از مردم دنی

تکبّر اور دشمنی سے روکنا اور ذلیل شخص سے مانگنے کی ممانعت

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ ‏ ‏ فَلَمْ اَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ

میں نے لوگوں کو زمانے کے بعد زمانے میں آزمایا ہے ‏ ‏ پس میں نے مال والے کی طرح تکبر کرنے والا نہیں دیکھا

وَلَمْ اَرَ فِي الْخُطُوْبِ اَشَدَّ هَوْلًا ‏ ‏ وَاَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ

اور نہیں دیکھا میں نے حوادث میں جو سخت پریشانی پیدا کرنے والے ہوں۔ اور زیادہ سخت ترین دشمن ہوں لوگوں کی دشمنی سے

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْاَشْيَاءِ طُرًّا ‏ ‏ فَمَا طَعْمٌ اَمَرَّ مِنَ السُّؤَالِ

اور میں نے بارہا چیزوں کی کڑواہٹ کو چکھا ‏ ‏ پس کوئی مزہ سوال سے زیادہ تلخ نہیں ہے

نکوہشِ سؤالِ ندامت مآل

اُس سوال کی مذمت جس کا انجام ندامت ہو

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ ‏ ‏ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ

البتہ بڑے پتھر کا پہاڑ کی چوٹی سے منتقل کرنا ‏ ‏ مجھے زیادہ پسند ہے لوگوں کے احسان سے

يَقُوْلُ النَّاسُ لِيْ فِي الْكَسْبِ عَارٌ ‏ ‏ فَقُلْتُ الْعَارُ فِيْ ذُلِّ السُّؤَالِ

مجھ سے لوگ کہتے ہیں کہ پیشے میں شرم ہے ‏ ‏ میں کہتا ہوں کہ عار سوال کرنے کی ذلت میں ہے

اظہارِ استغنا از خلقِ عالم و اجتناب از منتِ اولادِ آدمؑ

ساری مخلوق سے بے پروائی کا اظہار اور آدمؑ کی اولاد کے احسان سے پرہیز

فَمَا اَقْبَلُ الدُّنْيَا جَمِيْعًا بِمِنَّةٍ
وَلَا اَشْتَرِيْ عِزَّ الْمَرَاتِبِ بِالذُّلِّ

میں نہیں قبول کرتا ساری دنیا کے احسان کو
اور میں ذلت کے بدلے مرتبوں کی عزت کو نہیں خریدتا

وَاَعْشَقُ كَحْلَاءَ الْمَدَامِعِ خِلْقَةً
لِئَلَّا يُرٰى فِيْ عَيْنِهَا مِنَّةُ الْكُحْلِ

میں پیدائشی سرمگیں آنکھوں کو دوست رکھتا ہوں
تاکہ اُس کی آنکھ میں سرمہ کا احسان نہ دیکھا جائے

دم زدن از مروتِ کامل و باز نمودن فتوتِ شامل

کامل مروت کا دم بھرنا اور مشترک جوانمردی ظاہر کرنا

وَدَارِيْ مُنَاخٌ لِمَا قَدْ نَزَلْ
وَزَادِيْ مُبَاحٌ لِمَنْ قَدْ اَكَلْ

میرا گھر اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے اُس شخص کیلئے جو اُترے۔ اور میرا توشہ مباح ہے اُس شخص کیلئے جو کھائے

اُقَدِّمُ مَا عِنْدَنَا حَاضِرٌ
وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ غَيْرُ خُبْزٍ وَّخَلّ

جو میرے پاس موجود ہے اُسے پیش کردیتا ہوں
اگرچہ روٹی اور سرکے کے علاوہ دوسری چیز نہ ہو

فَاَمَّا الْكَرِيْمُ فَرَاضٍ بِهٖ
وَاَمَّا اللَّئِيْمُ فَذَاكَ الْوَبَلّ

بہرحال بزرگ سخی تو اس پر راضی ہوتا ہے
اور بہرحال کمینہ تو یہ اُس کے لیے وبال ہوگا

ہدایت بکنجِ قناعت اندوختن و منع از آبرو فروختن

گوشۂ قناعت کی طرف ہدایت اور آبرو فروشی سے ممانعت

صَبْرُ الْفَتٰى بِفَقْرِهٖ يُجِلُّهٗ
وَبَذْلُهٗ لِوَجْهِهٖ يُذِلُّهٗ

جوان کا اپنے فقر و فاقہ پر صبر کرنا اُس کو بڑا کر دیتا ہے۔ اور اپنی آبرو کو بے کار خرچ کرنا اُسے ذلیل کر دیتا ہے

يَكْفِي الْفَتٰى مِنْ عَيْشِهٖ اَقَلُّهٗ
اَلْخُبْزُ لِلْجَائِعِ اُدْمٌ كُلُّهٗ

جوان کے لیے اُس کی معیشت میں سے تھوڑا کافی ہے
بھوکے کے لیے صرف روٹی عمدہ سالن ہے

اظہارِ کمالِ احسان با فقیراں و زیردستاں

کمزوروں اور فقیروں کے ساتھ پورا پورا احسان کرنے کے کمال کا اظہار

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ   وَرِثَ الْمَكَارِمَ آخِرِي مِنْ أَوَّلِي

میں ایسا شخص ہوں کہ خدا پر ہی میری پوری عزت ہے   میرا آخر بزرگی کا وارث ہوا میرے اول سے

فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيعَةً أَتْبَعْتُهَا   بِصَنِيعَةٍ أُخْرَى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ

پس جب میں کوئی احسان کرتا ہوں اُس کے پیچھے لگاتا ہوں۔ دوسرا احسان   اگرچہ میں سوال نہیں کیا جاتا

وَإِذَا يُصَاحِبُنِي رَفِيقٌ مُرْمِلٌ   آثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتَّى يَمْتَلِي

اور جب کوئی غریب دوست میرا ساتھ کرتا ہے   تو میں اُس کو توشہ کے لیے اختیار کرتا ہوں یہاں تک کہ بھر جائے

وَإِذَا دُعِيتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا   وَإِذَا دُعِيتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ

اور جب میں کسی سختی کے لیے بلایا جاتا ہوں تو اُس کو کشادہ کر دیتا ہوں   اور جب میں بے وفائی کے لیے بلایا جاتا ہوں تو نہیں کرتا

وَإِذَا يُصِيحُ بِيَ الصَّرِيخُ لِحَادِثٍ   وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ

اور جب وہ صیح کرتا ہے میرے پاس کسی حادثہ کی وجہ سے   تو چمکدار ستارے کی طرح اُس کی فریاد کو پہونچ جاتا ہوں

وَأَعُدُّ جَارِي مِنْ عِيَالِي إِنَّهُ   اخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِي

میں اپنے پڑوسی کو اپنے عیال میں شمار کرتا ہوں کہ اس نے   سارے مکانوں میں میرے مکان کو اختیار کیا ہے

وَحَفِظْتُهُ فِي أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ   بِتَعَاهُدٍ مِنِّي وَلَمَّا أَسْعَلِ

اور حفاظت کی میں نے اُس کے اہل و عیال میں۔ اپنی ذمہ داریوں کی وجہ سے اور میں کسی قسم کا حیلہ نہیں تلاش کرتا

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلہ عجز و فروتنی

عاجزی و انکساری کے ذریعہ دشمنی کو ختم کرنے کا حکم

وَحَيِّ ذَوِي الْأَضْغَانِ تَشْفِ قُلُوبَهُمْ   تَحِيَّتَكَ الْعُظْمَى فَقَدْ يُدْبَغُ النَّعْلُ

کینہ رکھنے والوں کو سلام کا تحفہ دے تو ان کا دل صاف کریگا۔ تیرا بڑا سلام اُن کے داغ فاسد کو آراستہ کرتا ہے

فَإِنْ أَعْرَضُوا كُرْهًا فَحَيِّ تَكَرُّمًا   وَإِنْ حَبَسُوا عَنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا تَسَلْ

اگر ناپسند کرتے ہوئے وہ اعراض کریں تو تکریم کے واسطے سلام کر۔ اور اگر وہ تجھ سے بات کو روکیں تو تو وجہ دریافت کر

فَإِنَّ الَّذِي يُؤْذِيكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ   وَإِنَّ الَّذِي قَالُوا وَرَاءَكَ لَمْ يُقَلِ

بے شک ایسا شخص کہ اُس سے بات کا سننا تجھ کو تکلیف دیتا ہے۔   اور جو شخص تیرے پیچھے شکایت کرتا ہے گویا اس نے کچھ نہیں کہا

شکایت از مخالفتِ دہر کہ شہد او آمیختہ است بزہر

زمانے کی مخالفت کی شکایت کہ اُس کا شہد زہر سے ملا ہوا ہے

أُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا ۔ عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

فراق کی راتوں کو میں دوست رکھتا ہوں کسی خوشی سے نہیں۔ قریب ہے کہ زمانہ اُس کے بعد وصل کو لے آئے

وَأَكْرَهُ أَيَّامَ الْوِصَالِ لِأَنَّنِي ۔ أَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولَعًا بِزَوَالِ

اور وصال کے زمانہ کو اس وجہ سے ناپسند کرتا ہوں کیونکہ میں ہر چیز کو زوال کی طرف مائل ہوتا دیکھتا ہوں

خطاب بہمام بن اعقل ثقفی و بیان علاماتِ محبتِ خفی

ہمام ابن اعقل ثقفی سے خطاب اور پوشیدہ محبت کی علامتوں کا بیان

لَا تُخْدَعَنْ فَلِلْمُحِبِّ دَلَائِلُ ۔ وَلَدَيْهِ مِنْ نَجْوَى الْحَبِيبِ رَسَائِلُ

دھوکہ میں نہ مبتلا ہو کیونکہ چاہنے والے کیلئے چند دلیلیں ہیں۔ اور اُس کے پاس حبیب کی طرف سے خطوط کا سلسلہ ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ ۔ وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اُن دلیلوں میں سے اس کا خوش ہونا ہے جس میں وہ مبتلا ہے۔ اور ہر اُس کام میں اس کا خوش ہونا جو وہ کرنے والا ہے

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ ۔ وَالْفَقْرُ إِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

پس روک رکھنا اُس سے مشہور عطیہ ہے اور فقر بزرگی اور مہربانی ہے جو جلد آنے والی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا ۔ مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

دلائل میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہوشیار دیکھا جاتا ہے اور قناعت کرتا ہے ہر اُس چیز میں جو نازل ہوتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا ۔ فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ السَّاحِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اُس کو آمادہ کرنے والا دیکھتا ہے۔ دو گدڑیوں کے درمیان دریا کے کنارے پر

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهُ فِيمَا تَرَى ۔ مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

اور اُن دلیلوں میں سے اس کا بے رغبتی کرنا جس میں تو دیکھتا ہے۔ ذلّت کے گھر اور زائل ہونے والی نعمت سے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مِنْ عَزْمِهِ ۔ طَوْعَ الْحَبِيبِ وَإِنْ أَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور بعض دلائل یہ ہیں کہ وہ اپنے ارادے سے پایا جاتا ہے حبیب کا اطاعت گذار اگرچہ ملامت کرنیوالا لڑائی کرتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مِنْ شَوْقِہٖ ۔۔۔ مِثْلَ السَّقِیْمِ وَفِی الْفُؤَادِ غَلَائِلُ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ اپنے شوق کی وجہ سے ۔ بیمار کی طرح معلوم ہوتا ہے ۔ اور اُس کے دل میں ایک پیاس ہوتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مِنْ نَفْسِہٖ ۔۔۔ مُسْتَوْحِشًا مِنْ کُلِّ مَا ھُوَ شَاغِلُ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ وہ دکھلائی دیتا ہے ۔ مانوس ہونے میں وحشت زدہ اپنے ہر اُس کام میں جس میں مشغول ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مُتَبَسِّمًا ۔۔۔ وَالْقَلْبُ فِیْہِ مَعَ الْحَنِیْنِ بَلَابِلُ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ ہنستے ہوئے دکھلائی دیتا ہے ۔ حالانکہ اُس کے دل میں بلبلوں کے نالے ہوتے ہیں

وَمِنَ الدَّلَائِلِ ضِحْکُہٗ بَیْنَ الْوَرٰی ۔۔۔ وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ کَقَلْبِ الثَّاکِلِ

ایک دلیل یہ ہے کہ وہ ہنستا ہے مخلوق کے درمیان ۔۔۔ مصیبت زدہ دل کی طرح اُس کا دل رنجیدہ ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ حُزْنُہٗ وَنَحِیْبُہٗ ۔۔۔ جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَا لَہٗ مِنْ عَاقِلِ

اور اس کی دلیل عاشق کی طرح آہ و بکا کرنا اور رنج کرنا ہے ۔ رات کی تاریکیوں میں اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ یُّرٰی مُتَمَسِّکًا ۔۔۔ بِسُؤَالِ مَنْ یَحْظٰی لَدَیْہِ السَّائِلُ

اور اس کی ایک دلیل یہ ہے کہ وہ مضبوطی سے پکڑنے والا دکھائی دیتا ہے ۔ سوال کو اس شخص کے پاس جو سائل کو نفع دیتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاہُ بَاکِیًا ۔۔۔ اَنْ قَدْ رَاٰہُ عَلٰی قَبِیْحٍ عَاقِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اُس کو روتا ہوا دیکھتا ہے ۔۔۔ اس خیال سے کہ اُس کو کوئی عقل والا بُرے حال میں دیکھتا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاہُ مُسَافِرًا ۔۔۔ نَحْوَ الْجِھَادِ وَکُلِّ فِعْلٍ فَاضِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اس کو سفر کرنے والا دیکھتا ہے ۔۔۔ جہاد کی طرف اور ہر افضل کام کی طرف

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاہُ مُسَلِّمًا ۔۔۔ کُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَی الْمَلِیْکِ الْعَادِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اُس کو سپرد کرنے والا دیکھتا ہے ۔۔۔ ہر معاملہ کو انصاف کرنے والے بادشاہ کی طرف

اعترافِ بجرم وگناہ وانتظارِ فضلِ الٰہ

اپنے جرم اور گناہ کا اعتراف ۔ اور اللہ کے فضل و کرم کا انتظار

اَخَافُ وَاَرْجُوْا عَفْوَہٗ وَعِقَابَہٗ ۔۔۔ وَاَعْلَمُ حَقًّا اَنَّہٗ حَکَمٌ عَدْلُ

میں اُس کے عذاب سے ڈرتا ہوں اور اس کے [illegible] یقیناً جانتا ہوں کہ بے شک وہ عادل حاکم ہے

فَاِنْ یَکُ عَفْوًا فَھُوَ مِنْہُ تَفَضُّلٌ	وَاِنْ یَکُ تَعْذِیْبًا فَاِنِّیْ لَہٗ اَھْلٌ
پس اگر معافی ہو جائے تو یہ اُس کا فضل ہوگا	اور اگر عذاب دینے کی سزا ہو تو میں اس کے لائق ہوں

حکایتِ احوال واہوالِ قیامت واظہارِ توبہ وندامت

قیامت کے ڈرانے والے حالات کی حکایت اور توبہ اور ندامت کا اظہار

اِذَا قَرُبَتْ سَاعَةٌ یَالَھَا	وَزُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا
واحسرتاہ جب قیامت قریب ہو گی	اور حرکت کرے گی زمین اپنے زلزلوں میں
تَسِیْرُ الْجِبَالُ عَلٰی سُرْعَةٍ	کَمَرِّ السَّحَابِ تَرٰی حَالَھَا
اور چلیں گے پہاڑ تیز رفتاری سے	جس طرح تم بادلوں کا گزرنا دیکھتے ہو
وَتَنْفَطِرُ الْاَرْضُ مِنْ نَفْخَةٍ	ھُنَالِکَ تُخْرِجُ اَثْقَالَھَا
اور صُور کے پھونکنے سے زمین پھٹ جائے گی	اُس وقت زمین اپنے بوجھوں کو نکالے گی
وَلَابُدَّ مِنْ سَائِلٍ قَائِلٍ	مِنَ النَّاسِ یَوْمَئِذٍ مَالَھَا
سوال کرنے اور کہنے والے آدمی کے لیے ضروری ہے	اُس دن کہ زمین کو کیا ہوا
تُحَدِّثُ اَخْبَارَھَا رَبَّھَا	وَرَبُّکَ لَاشَکَّ اَوْحٰی لَھَا
زمین اپنی باتیں اور خبریں اپنے رب سے بیان کرتی ہے	اور تیرے رب نے بے شک اُس کو وحی بھیجی ہے
وَیَصْدُرُ کُلٌّ اِلٰی مَوْقِفٍ	یُقِیْمُ الْکُھُوْلَ وَاَطْفَالَھَا
ہر چیز اپنے مقام کی طرف پہونچے گی	کھڑا کرے گی زمین پر چھوٹے اور بڑے کو
تَرَی النَّفْسُ مَا عَمِلَتْ مُحْضَرًا	وَلَوْ ذَرَّةً کَانَ مِثْقَالَھَا
نفس نے جو عمل کیا ہے اُس کو سامنے دیکھے گا	اگرچہ اُس کی مقدار ذرہ کے برابر ہو
یُحَاسِبُھَا مَالِکٌ قَادِرٌ	فَاِمَّا عَلَیْھَا وَاِمَّا لَھَا
اُس کا حساب کرے گا مالک اور قدرت رکھنے والا	پس یا تو اُس کے حق میں نقصان ہوگا یا فائدہ ہوگا
تَرَی النَّاسَ سُکْرٰی بِلَا قَھْوَةٍ	وَلٰکِنْ تَرَی الْعَیْنُ مَا ھَالَھَا
تم اس دن لوگوں کو نشہ کی حالت میں دیکھو گے بغیر شراب کے	لیکن آنکھ ایسی چیز کو دیکھے گی جو اس کو خوف میں ڈال دیگا

ذُنُوبِی بَلَائِی فَمَا حِیلَتِی — إِذَا کُنْتُ فِی الْبَعْثِ حَمَّالَهَا

میرے گناہ میرے لیے مصیبت ہیں پس میرے لیے کوئی تدبیر نہیں ہوگی — جب قیامت میں میں اُس کو اٹھانے والا ہوں گا

نَسِیتُ الْمَعَادَ فَیَا وَیْلَهَا — وَأَعْطَیْتُ لِلنَّفْسِ آمَالَهَا

میں نے آخرت کو بھلا دیا پس اے افسوس — اور دیا میں نے نفس کو اُس کی آرزوؤں کو

خطاب بحارث اعور ہمدانی و نوید دادن اُو لفیض رحمانی

حارث اعور ہمدانی سے خطاب اور حق تعالیٰ کے فیض کی خوش خبری دینے کا بیان

یَا حَارِ هَمْدَانَ مَنْ یَمُتْ یَرَنِی — مِنْ مُؤْمِنٍ أَوْ مُنَافِقٍ قُبُلَا

اے حارث ہمدانی جو مرتا ہے وہ مجھے دیکھے گا — خواہ مؤمن ہو یا منافق مجھے سامنے دیکھے گا

یَعْرِفُنِی طَرْفُهُ وَأَعْرِفُهُ — بِنَعْتِهِ وَاسْمِهِ وَمَا فَعَلَا

اُس کی آنکھ مجھے پہچانے گی اور میں اُسے پہچان لونگا — اس کی تعریف اور اس کے نام کے ساتھ جو اس نے کیا

وَأَنْتَ عِنْدَ الصِّرَاطِ مُعْتَرِضِی — فَلَا تَخَفْ عَثْرَةً وَلَا زَلَلَا

او تو پل صراط کے پاس میرے سامنے آنے والا ہے — پس تو خوف مت کر اوندھے منہ گرنے اور پھسلنے سے

أَقُولُ لِلنَّارِ حِینَ تُوقَفُ لِلْعَرْضِ — ذَرِیهِ لَا تَقْرَبِی الرَّجُلَا

میں جہنم سے کہوں گا پیش آنے سے باز آ جا — اُس کو چھوڑ دے اور اُس کے نزدیک نہ ہو

ذَرِیهِ لَا تَقْرَبِیهِ إِنَّ لَهُ — حَبْلًا بِحَبْلِ الْوَصِیِّ مُتَّصِلَا

اُسے چھوڑ دے اور اُس کے قریب مت جا، بے شک — اُس کے لیے وسیلہ ہے جو نبی کے وسیلہ سے ملی ہوئی ہے

أَسْقِیکَ مِنْ بَارِدٍ عَلَى ظَمَأٍ — تَخَالُهُ فِی الْحَلَاوَةِ الْعَسَلَا

میں تجھ کو ٹھنڈا پانی پیاس لگنے پر پلاؤں گا — تو اس کو شیرینی میں شہد خیال کرے گا

قَوْلُ عَلِیٍّ لِحَارِثٍ عَجَبٌ — کَمْ ثَمَّ أُعْجُوبَةٌ لَهُ جُمَلَا

یہ علی رضؓ کا قول ہے جو حارث کے لیے عجیب ہے — اور کتنی ہی مرتبہ اُس کے اُف عجیب جملے صادر ہوئے ہیں

نفی قواعد و احکام نجوم و منع از وصف ستارہ بسعد و شوم

... ستارہ کو نیک و بد کے وصف سے موصوف کرنے کی ممانعت

خَوَّفَنِیْ مُنَجِّمٌ اَخُوْ خَبَلْ — تَرَاجُعَ الْمِرِّیْخِ فِیْ بَیْتِ الْحَمَلْ

مجھے ایک تباہ کرنے والے نجومی نے ڈرایا — کہ مریخ ستارہ برج حمل میں واپس ہو گیا

فَقُلْتُ دَعْنِیْ مِنْ اَکَاذِیْبِ الْحِیَلْ — اَلْمُشْتَرِیْ سَوَاءٌ عِنْدِیْ وَزُحَلْ

میں نے کہا جھوٹی باتوں اور بہانے بازیوں کو مجھ سے چھوڑ دے۔ میرے نزدیک ستارہ مشتری اور زحل دونوں برابر ہیں

اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِیْ اَفَانِیْنَ الدُّوَلْ — بِخَالِقِیْ وَرَازِقِیْ عَزَّ وَجَلْ

زمانے کے فتنوں کو میں اپنی طرف سے دور کرتا ہوں — اپنے خالق کی مہربانی سے جو میرا رازق ہے بڑی شان والا ہے

خبر دادن از خروجِ مہدی موعود بہ بخت فرخ وطالع مسعود

مہدی موعود کے خروج کی خبر خوش نصیبی اور اچھے نصیب کے ساتھ

بُنَیَّ اِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْکُ فَانْتَظِرْ — وِلَایَةَ مَہْدِیٍّ یَقُوْمُ فَیَعْدِلُ

اے میرے بیٹے جس وقت قوم ترک جوش میں آئے تو تو انتظار کر۔ حضرت مہدیؑ کے غلبہ کا وہ قائم ہوں گے انصاف کریں گے۔

وَذَلَّ مُلُوْکُ الْاَرْضِ مِنْ اٰلِ ہَاشِمٍ — وَبُوْیِعَ مِنْہُمْ مَنْ یَلَذُّ وَیَہْزِلُ

آلِ ہاشم کی وجہ سے زمین کے بادشاہ ذلیل ہوں گے — اور بیعت لیا جاویگا وہ بادشاہ جو بے ہودہ ہوگا

صَبِیٌّ مِنَ الصِّبْیَانِ لَا رَأْیَ عِنْدَہٗ — وَلَا عِنْدَہٗ جِدٌّ وَّلَا ہُوَ یَعْقِلُ

وہ لڑکوں میں سے ایک لڑکا ہوگا جس کی رائے درست نہ ہوگی۔ اور نہ ہوگی اس کے پاس کوشش اور نہ وہ عقل رکھتا ہوگا

فَثَمَّ یَقُوْمُ الْقَائِمُ الْحَقُّ مِنْکُمْ — وَبِالْحَقِّ یَاْتِیْکُمْ وَبِالْحَقِّ یَعْمَلُ

پس اس وقت تم میں سے ایسا شخص کھڑا ہوگا جو حق کو قائم کرنے والا ہوگا۔ اور تمہارے پاس حق بات لائے گا اور حق پر عمل کرے گا

سَمِیُّ نَبِیِّ اللّٰہِ نَفْسِیْ فِدَاءُہٗ — فَلَا تَخْذُلُوْہُ یَا بُنَیَّ وَعَجِّلُوْا

وہ اللہ کے نبیؐ کا ہمنام ہوگا میرا نفس اس پر فدا ہو — پس تم اس کو رسوا نہ کرنا اور اے میرے بیٹے جلدی کرو

خطاب شیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے خطاب

تَعَلَّمْ اَبَا بَکْرٍ وَّلَا تَکُ جَاہِلًا — بِاَنَّ عَلِیًّا خَیْرُ حَافٍ وَّنَاعِلٍ

علم حاصل کرلے ابوبکرؓ اور جاہل نہ رہو۔ کہ بیشک حضرت علیؓ اس گروہ میں بہتر ہیں جو برہنہ پا اور جوتے پہننے والے ہیں

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْصٰی بِحَقِّہٖ ۔۔۔ وَاَکَّدَ فِیْہِ قَوْلَہٗ فِی الْفَضَائِلِ

اور بے شک اللہ کے رسولؐ نے اُنکے حق میں وصیت فرمائی ہے۔ اور ان کے فضائل کے بارے میں تاکید فرمائی ہے

وَلَا تَبْخَسَنَّہٗ حَقَّہٗ وَارْدُدِ الْوَرٰی ۔۔۔ اِلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ اَصْدَقُ قَائِلِ

اُن کے حق میں کمی مت کر اور مخلوق کو پھیر دے۔ اس کی طرف بے شک اللہ تعالیٰ کہنے والوں میں سب سے زیادہ سچا ہے

دم زدن از کمالِ دلیری خواہ در طفلی و خواہ در پیری

بچپن اور بڑھاپے میں جرأت اور کمال کا دم بھرنا

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْہُ ۔۔۔ عِتَاقُ الطَّیْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالَا

میں وہ چراغ ہوں جس کو بیان کرتی ہیں ۔۔۔ شکار کی چڑیاں جو گرا کر ڈالی جاتی ہیں

وَقَاسَیْتُ الْحُرُوْبَ اَنَا ابْنُ سَبْعٍ ۔۔۔ فَلَمَّا شِئْتُ اَفْنَیْتُ الرِّجَالَا

سات سال کی عمر میں میں نے لڑائیوں کے دکھ برداشت کیے۔ اور میں نے جب چاہا بہادر لوگوں کو فنا کر دیا

فَلَمْ یَدَعِ السُّیُوْفُ لَنَا عَدُوًّا ۔۔۔ وَلَمْ یَدَعِ السَّخَاءُ لَدَیَّ مَالَا

پس تلواروں نے ہمارے لیے کوئی دشمن نہیں چھوڑا ۔۔۔ اور سخاوت نے میرے پاس کوئی مال نہیں چھوڑا

اظہارِ دلیری و دعوائے شیری

دلیر ہونے کا اظہار اور شیر مرد ہونے کا دعویٰ

صَیْدُ الْمُلُوْکِ اَرَانِبٌ وَثَعَالِبٌ ۔۔۔ وَاِذَا رَکِبْتُ فَصَیْدِیَ الْاَبْطَالُ

بادشاہوں کا شکار خرگوش اور لومڑی ہے ۔۔۔ اور جب میں سوار ہو گیا تو میرا جوانوں جیسا شکار ہوتا ہے

صَیْدِیَ الْفَوَارِسُ فِی اللِّقَاءِ وَاِنَّنِیْ ۔۔۔ عِنْدَ الْوَغَا لَغَضَنْفَرٌ قَتَّالُ

میرا شکار لڑائیوں کے گھوڑے سوار ہوتے ہیں ۔۔۔ اور بیشک میں لڑائی کے وقت مار ڈالنے والا شیر ہوتا ہوں

امرِ سعادت مآل بکتمان شجاعت و علم و مال

علم، مال، بہادری کے چھپانے کی سعادت

عَلَیْکُمْ بِالثَّلٰثَۃِ فَاکْتُمُوْھَا ۔۔۔ شُجَاعَتَکُمْ وَعِلْمَکُمْ وَمَالَ

... اپنا علم اور مال کو

فَاِنَّ النَّاسَ اَعْدَاءُ لِهٰذَا	وَلَا یَرْضِیْهِمْ اِلَّا النَّوَالُ
پس بے شک لوگ ان چیزوں کے دشمن ہیں	اور زوال کے سوا کوئی چیز ان کو راضی نہیں کرتی

مرثیہ خدیجہؓ وابو طالب ومدح ایشاں بمحامد ومناقب

حضرت خدیجہؓ اور ابو طالب کی شان میں مرثیہ اور اچھے اوصاف اور مناقب کے ذریعہ اُن کی تعریف

اَعَیْنَیَّ جُوْدَا بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمَا	عَلٰی هَالِکَیْنِ لَا تَرٰی لَهُمَا مِثْلَا
اے میری دونوں آنکھو! اللہ تعالیٰ تم دونوں کو برکت دے۔ ان دونوں فات پانے والوں پر نہیں دیکھے گا تو ان کا نظیر	
عَلٰی سَیِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِیْسِهَا	وَسَیِّدَةِ النِّسْوَانِ اَوَّلِ مَنْ صَلّٰی
بطحا کے سردار اور اُس کے رئیس کے لڑکے پر	اور عورتوں کی سردار پر پہلی وہ عورت جنھوں نے نماز پڑھی
مُهَذَّبَةٍ قَدْ طَیَّبَ اللّٰهُ خِیْمَهَا	مُبَارَکَةٍ وَاللّٰهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا
وہ تہذیب یافتہ تھیں تحقیق پاکیزہ بنایا اللہ نے ان کی خو بوں کو	وہ برکت والی تھیں اللہ نے ان کے لیے فضل کو بھیجا
مُصَابُهُمَا اَدْجٰی لِیَ الْجَوَّ وَالْهَوَا	فَبِتُّ اُقَاسِیْ مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثُّکْلَا
ان دونوں کی مصیبتوں نے میرے لیے فضا اور ہوا کو تاریک بنا دیا۔ پس میں نے رات گذاری اور برداشت کیا میں نے دونوں کے رنج وغم کو	
لَقَدْ نَصَرَا فِی اللّٰهِ دِیْنَ مُحَمَّدٍ	عَلٰی مَنْ بَغٰی فِی الدِّیْنِ قَدْ عَیَّا اِلًّا
تحقیق دونوں نے اللہ کے راستہ میں محمدؐ کے دین کی مدد کی۔ اُس شخص کے خلاف جس نے دین میں بغاوت کی اور دونوں نے عہد رعایت کی	

اظہارِ اخلاص بانبیؐ ومذمتِ مردمِ اجنبی

نبیؐ کے ساتھ اخلاص کا اظہار اور اجنبی اور غیر لوگوں کی مذمت

اِنَّ عَبْدًا اَطَاعَ رَبًّا جَلِیْلًا	وَقَفَا الدَّاعِیَ النَّبِیَّ الرَّسُوْلَا
بے شک ایسا بندہ جس نے رب جلیل کی اطاعت کی	اور پیروی کی ایسے داعی کی جو نبی اور رسول ہیں
فَصَلٰوةُ الْاِلٰهِ تَتْرٰی عَلَیْهِ	فِیْ دُجَی اللَّیْلِ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا
پس اللہ کی رحمتیں مسلسل اُن پر نازل ہوں	رات کی تاریکی میں اور صبح و شام میں
اِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاةِ بِالسَّیْفِ یُرْضِیْ	سَیِّدًا قَادِرًا وَّیَشْفِیْ عَلِیْلًا
دشمنوں کو تلوار سے مارنا خوش کرتا ہے	ایسے مالک کو جو قادر ہے اور شفا دیتا ہے بیمار کو

لیس من کان قاصداً مستقیماً　　مثل من کان هاویاً و ذلیلاً

ایسا شخص جو سیدھے راستے پر چلنے والا ہے　　اُس شخص کی طرح نہیں جو پستہ قد اور ذلیل تھا

حسبی اللہ عصمۃ لامور ی　　وحبیبی محمد لی خلیلا

میرے معاملات کی حفاظت کیلئے میرے لیے اللہ کافی ہے　　اور میرے حبیب حضرت محمدؐ میرے دوست ہیں

دم زدن از محبت رسولؐ کہ فرض عین ست و در ذمہ ہمت ہمہ بمثابہ دین ست

رسول اللہ کی محبت کا دم بھرنا جو کہ فرض عین ہے اور اپنی ہمت کے مطابق دین کے درجہ میں ہے

اقیک بنفسی ایھا المصطفی الذی　　ھدانا بہ الرحمن من غمۃ الجھل

میں آپ کی اپنی جان سے حفاظت کرتا ہوں اے مصطفےٰ　　جن کے سبب سے حق تعالیٰ نے ہم کو جہالت کی تاریکی سے ہدایت دی

ویفدیک حوبائی وما قدر مھجتی　　لمن انتمی معہ الی الفرع والاصل

فدا ہے آپؐ پر میری جان اور میری جان کی قیمت ہی کیا ہے　　اس کے لیے جس کے ساتھ نسبت چاہتا ہوں اصل و فرع میں

ومن کان لی مذ کنت طفلاً ویافعاً　　وانعشنی بالعل منہ وبالنھل

جو میرا ہادی تھا جبکہ میں بچہ اور نوجوان تھا　　اور مجھ کو اپنی طرف سے ابھارا سیراب ہونے کے واسطے

ومن جدہ جدی ومن ابوہ ابی　　ومن نجلہ نجلی ومن بنتہ اھلی

جو ایسے شخص ہیں جن کے دادا میرے دادا اور جن کے والد میرے والد ہیں　　وہ ایسے ہیں کہ اُن کی نسل میری نسل ہے اور انکی لڑکی میری زوجہ ہے

ومن حین آخی بین من کان حاضراً　　دعانی واخانی وبین من فضلی

اور وہ ایسے شخص ہیں کہ جب حاضرین کو بھائی بنایا۔ مجھ کو بلا کر بھائی بنایا اور میرے بعض فضائل بیان فرمائے

لک الفضل انی ما حییت لشاکر　　لاحسان ما اولیت یا خاتم الرسل

تمہارے لیے خدا کا فضل ہے میں جب تک زندہ رہونگا شکر گذار رہونگا۔　　آپؐ کے اُس احسان کا جو آپ نے اے خاتم الرسل مجھ پر فرمائے

حکایت غزائے بدر و فتح رسول عالی قدر

غزوہ بدر کی حکایت اور عالی مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح کا بیان

الم تر ان اللہ ابلی رسولہ　　بلاء عزیز ذی اقتدار وذی فضل

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اپنے رسول کو عطا فرمایا　　عطیہ بھی ایسی ذات کا جو غالب قدرت والی اور فضل والی ہے

بما انزل الکفار دار مذلۃ ۔۔۔ ولاقوا ہوانا من اسار و من قتل

اسی وجہ سے کہ اس نے کفار کو ذلت کے گھر میں اتارا۔ اور انہوں نے ذلت وخواری سے ملاقات کی اسیری اور قتل سے

فامسی رسول اللہ قد عز نصرہ ۔۔۔ وکان امین اللہ ارسل بالعدل

پس شام کی اللہ کے رسول نے اور تحقیق اس کی مدد غالب ہوگئی۔ اور وہ اللہ کے امین تھے انصاف لیکر بھیجے گئے تھے

فجاء بفرقان من اللہ منزل ۔۔۔ مبینۃ آیاتہ لذوی العقل

پس وہ اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا قرآن لے کر آئے ۔۔۔ جس کی آیتیں عقلمندوں کے لئے بالکل کھلی ہوئی ہیں

فآمن اقوام کرام و ایقنوا ۔۔۔ وامسوا بحمد اللہ مجتمعی الشمل

پس عزت والی قومیں ایمان لائیں اور یقین کرلیا ۔۔۔ اور اللہ کے فضل سے تمام پریشانیوں سے مطمئن ہوگئے تھے

وانکر اقوام فزاغت قلوبہم ۔۔۔ فزادہم الرحمن خبلا علی خبل

اور بعض قوموں نے انکار کیا پس ان کے قلوب ٹیڑھے ہوگئے ۔۔۔ پس اللہ نے ان کی ذلت پر ذلت کا اضافہ فرمادیا

وامکن منہم یوم بدر رسولہ ۔۔۔ وقوما غضابا فعلہم احسن الفعل

اور ان پر بدر کے دن اللہ نے اپنے رسول کو قدرت بخشی ۔۔۔ اور غصہ کرنیوالی قوم کو جو اپنے عمل میں اچھے عمل کرنے والے تھے

بایدیہم بیض خفاف قواطع ۔۔۔ وقد حادثوہا بالجلاء و بالصقل

ان کے ہاتھوں میں ایسی تلواریں تھیں جو سفید ہلکی مدکاٹنے والی تھیں۔ اور انہوں نے ان تلواروں کو قلعی اور جلاء سے چمکایا تھا

فلم ترکوا من ناشئ ذی حمیۃ ۔۔۔ صریعا و من ذی نجدۃ منہم کہل

پس بہت سے ایسے لوگوں کو جو نوجوان اور حمیت والے تھے ۔۔۔ پچھاڑ دیا ان میں سے اکثر کو جو طاقتور اور درمیان سال کے تھے

وتبکی عیون النائحات علیہم ۔۔۔ تجود باسبال الرشاش و بالوبل

جن پر رونے والیوں کی آنکھیں روتی ہیں ۔۔۔ وہ سخاوت کرتی ہیں قطرہ والے آنسو اور بارش والے آنسو کی

نوائح تبکی عتبۃ الغی وابنہ ۔۔۔ وشیبۃ تنعاہ وتنعی ابا جہل

اور نوحہ کرنے والیاں گمراہ عتبہ اور اس کے لڑکے کو روتی ہیں ۔۔۔ اور شیبہ اور ابوجہل کے مرنے کی خبر رو کر بیان کرتی ہیں

وذا الرجل تنعی وابن جدعان فیہم ۔۔۔ مسلبۃ حری مبینۃ الثکل

اور وہ موت کی خبر دیتی ہیں بغض رکھنے والے کو اور جدعان کا لڑکا ۔۔۔ ان کے درمیان سوگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھا

ثَوٰى مِنْهُمْ فِىْ بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ ۔۔۔ ذُوُوا نَجَدَاتٍ فِى الْحُزُوْنِ وَفِى السَّهْلِ

اُن میں سے ایک جماعت نے بدر کے کنوئیں کے پاس قیام کیا۔ وہ شجاعت و بہادری والے تھے نرم و سخت زمین میں

دَعَا الْغَيُّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَاَجَابَهٗ ۔۔۔ وَلِلْغَيِّ اَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ

اُن میں سے ایک گمراہ نے پکارا جس کو پکارا تو اُس نے قبول کیا۔ اور پھٹی ہوئی ٹکڑے کی ہوئی وصل ہیں گمراہی کیلئے کچھ اسباب ہیں

فَاَضْحَوْا لَدٰى دَارِ الْجَحِيْمِ بِمَعْزِلٍ ۔۔۔ عَنِ الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ فِىْ شُغُلِ الشُّغْلِ

پس وہ لوگ جہنم کے گڑھے کے ایک کنارہ میں پہونچ گئے۔ اپنی سرکشی اور دشمنی سے مشغول رہنے والے کاموں میں

حکایت غزائے اُحد در حوالی مدینہ و غالب شدن اہل کفر و کینہ

مدینہ کے قریب غزوۂ اُحد کی حکایت کفر اور کینہ رکھنے والوں کے غالب ہونے کا بیان

رَاَيْتُ الْمُشْرِكِيْنَ بَغَوْا عَلَيْنَا ۔۔۔ وَلَجُّوْا فِى الْغَوَايَةِ وَالضَّلَالِ

میں نے مشرکین کو دیکھا کہ انھوں نے ہم پر ظلم و بغاوت کی اور بدانديشی اور گمراہی کی وجہ سے ہم سے انھوں نے لڑائی کی

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اِذْ نَفَرْنَا ۔۔۔ غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْاَسَلِ الطِّوَالِ

اور انھوں نے کہا کہ ہم نکلیں گے تو ہم بہت زیادہ رہیں گے خوف یعنی جنگ کی صبح کو لمبے لمبے نیزوں کے ساتھ

فَاِنْ يَبْغُوْا وَيَفْتَخِرُوْا عَلَيْنَا ۔۔۔ بِحَمْزَةَ وَهُوَ فِى الْغُرَفِ الْعَوَالِىْ

پس اگر وہ ہم پر سرکشی اور بغاوت کرتے ہیں۔ حمزہ رضؓ کے شہید ہونے کی وجہ سے حالانکہ وہ جنت کے اونچے درجے میں ہیں

فَقَدْ اَوْدٰى بِعُتْبَةَ يَوْمَ بَدْرٍ ۔۔۔ وَقَدْ اَوْدٰى وَجَاهَدَ غَيْرَ اٰلِ

پس تحقیق بدر میں انھوں نے عتبہ کو ہلاک کیا تھا۔ انھوں نے اس کو ہلاک کیا اور بغیر کوتاہی کیے ہوئے جہاد کیا

وَقَدْ فَلَلْتُ خَيْلَهُمْ بِبَدْرٍ ۔۔۔ وَاَتْبَعْتُ الْهَزِيْمَةَ بِالرِّجَالِ

اور تحقیق بدر میں میں نے اُن کے سواروں کو شکست دی تھی۔ اور جنگ کرنے والے لوگوں کے پیچھے بھاگنے کو لگایا تھا

وَقَدْ غَادَرْتُ كَبْشَهُمْ جِهَارًا ۔۔۔ بِحَمْدِ اللّٰهِ طَلْحَةَ فِى السِّجَالِ

اور تحقیق جہاد میں اُن کے سردار کو میں نے روک دیا تھا خدا کا شکر کہ طلحہ کو جو لشکر کا سردار تھا

فَتُلَّ بِوَجْهِهٖ فَرَفَعْتُ عَنْهُ ۔۔۔ رَقِيْقَ الْحَدِّ حُوْدِثَ بِالصِّقَالِ

پس ڈالا گیا وہ منہ کے بل تو نزدیک کیا میں نے اس کے تیز دہار کو جو صاف کی گئی تھی قلعی سے

كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ إِذَا مَا ۔۔۔ تَلَظَّى كَالْعَقِيقَةِ فِي الظِّلَالِ

گویا اُس کو نمک ملا دیا جس وقت ابر کے سائے میں چمکنے والی بجلی کی طرح شعلہ مار رہا تھا

رجز عثمان بن ابی طلحہ مردود کہ در اُحد علمدارِ مشرکان بود

ابو طلحہ کے لڑکے عثمان کا رجز والا کلام جو اُحد میں مشرکین کا علمبردار تھا

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُولِ ۔۔۔ وَأَنْتَ عِنْدِي يَا عَلِيُّ مَقْتُولُ

میں عبدالدار کا بیٹا ہوں جو فضل والا تھا اور تم اے علی میرے پاس قتل کیے ہوئے ہو

أَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدَى مَغْلُولُ

یا شکست کے ڈر سے بھاگنے والے ہو اور شکست خوردہ ہو

جوابِ او بعبارتِ فصیح و اشارتِ ملیح

اُس کا جواب فصیح عبارت اور عمدہ اشاروں میں

هَذَا مَقَامِي مَعْرُوضٌ مَبْذُولُ ۔۔۔ مَنْ يَلْقَى سَيْفِي فَلَهُ الْعَوِيلُ

یہ میرا کھلا مقام ہے جو مجھ کو عطا کیا گیا ہے۔ جو شخص میری تلوار سے ملاقات کرتا ہے اُس کیلئے فریاد و گریہ کرنا ہے

وَلَا أَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ أَصُولُ ۔۔۔ إِنِّي عَنِ الْأَعْدَاءِ لَا أَزُولُ

میں حملہ سے نہیں ڈرتا بلکہ حملہ میں خود کرتا ہوں اور میں دشمنوں کے سامنے سے نہیں ہٹتا

يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَا وَلَا أَحُولُ ۔۔۔ وَالْقِرْنُ عِنْدِي فِي الْوَغَا مَقْتُولُ

کسی دن جنگ کے پاس سے اور نہ جگہ سے ہٹتا ہوں اور مقابل میرے سامنے جنگ میں قتل کیا ہوا ہوتا ہے

أَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ أَوْ مَغْلُولُ

یا تو وہ تلوار سے ہلاک ہوتا ہے یا زنجیر سے باندھا گیا ہے

رجزے کہ ابوالحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بختِ آشفتہ

ابوالحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی کا رجزیہ کلام جو خوش نصیبی سے ہِلا ہوا ہے

در روزِ غزائے اُحد گفتہ

غزوۂ اُحد کے دن کہا گیا تھا

يَا مَرْحَبًا بِفَوَارِسٍ مَعَكُمُ — إِذْ جَاءَنَا فِي حَوْمَةِ الْقَسْطَلِ

مبارک ہو اُن سواروں کو جو تمہارے ساتھ ہیں — جب وہ گرد و غبار کے ہجوم میں ہمارے پاس آئے

يَرْجُوا قِرَانًا قَاصِدًا أَخُوَنَا — نَسْقِيهِ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ الْمُعَجَّلِ

وہ ہم جیسے ساتھیوں کے ملنے کی امید کرتے ہیں — ہم جلد ہی اُن کو آسمان کا پانی پلائیں گے

مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ سِوَى مَا تَرَى — مِنْ حَادِثٍ بِالْعَهْدِ بِالصَّيْقَلِ

ہمارے پاس اس کے سوا جو تو دیکھتا ہے کوئی چیز نہیں ہے — یعنی روشن کرنے والی زمانے کو چمکدار تلوار سے

ذَاكَ الَّذِي يَقْرِي ضُيُوفَ الْوَغَا — وَاللَّائِي لِلْأَضْيَافِ فِي الْمَنْزِلِ

یہی وہ ہے جو جنگ کے مہمانوں کی میزبانی کرتا ہے — اور یہ وہ عورتیں ہیں جو مہمانوں کیلئے گھر میں رہتی ہیں

جواب او بعبارتے خوب وطرزے مرغوب

پسندیدہ طرز بیان اور عمدہ عبارت میں اُس کا جواب

إِخْسَأْ عَلَيْكَ اللَّعْنُ مِنْ جَاحِدٍ — يَا ابْنَ لَعِينٍ لَاحَ بِالْأَرْذَلِ

تیرے اوپر لعنت اور دوری ہو مجاہدین کی طرف سے — اے ملعون کے بیٹے جو ذلت کے ساتھ ظاہر ہوا ہے

أَلْيَوْمَ أَعْلُوكَ بِذِي رَوْنَقٍ — كَالْبَرْقِ فِي الْمَخْلُوقِ الْمُسْبَلِ

آج میں چمکنے والی (تلوار) کو تیرے اوپر بلند کروں گا — چمکتی ہوئی بجلی کی طرح لٹکے ہوئے پڑے کپڑوں کے درمیان

يَفْرِي شُئُونَ الرَّأْسِ لَا يَنْثَنِي — بَعْدَ فَرَاشِ الْحَاجِبِ الْأَجْزَلِ

وہ سروں کو کاٹتا ہے اور چھوڑتا نہیں — زمین پر گرنے کے بعد سر اور بڑی کی ہڈیوں کو کاٹنے والا ہے

أَرْجُو بِذَاكَ الْفَوْزَ فِي جَنَّةٍ — عَالِيَةٍ فِي أَكْرَمِ الْمُدْخَلِ

اس کے سبب میں جنت میں کامیابی کی امید کرتا ہوں — وہ جنت جو بلند مرتبہ والی ہے اور داخل ہونے کی جگہ عزت والی ہے

حکایت غزائے خندق وفتح رسول برحق

غزوۂ خندق کی حکایت اور رسولِ برحقؐ کی فتح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَمِيلِ الْمُفْضِلِ — اَلْمُسْبِغِ الْمَوْلَى الْعَطَاءِ الْمُجْزِلِ

تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جو اچھے فضل والا ہے — بڑا کارساز عطایا کا مالک اور بڑی بخشش والا ہے

شُكْرًا عَلَىٰ تَمْكِينِهِ لِرَسُولِهِ ۔۔۔ بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ

اُس کے اپنے رسول کو قدرت عطا کرنے پر اس کا شکر ہے ۔ اپنی طرف سے مدد کرنے کے ساتھ اُن جاہلوں کے خلاف جو گمراہ تھے

كَمْ نِعْمَةٍ لَا أَسْتَطِيعُ بُلُوغَهَا ۔۔۔ جُهْدًا وَلَوْ أَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ

اور بہت سی نعمتیں ہیں کہ ان تک پہونچنے کی میں طاقت نہیں رکھتا ۔ کوشش کے باوجود اگرچہ میں زبان کی طاقت کو کام میں لاؤں

لِلّٰهِ أَصْبَحَ فَضْلُهُ مُتَظَاهِرًا ۔۔۔ مِنْهُ عَلَيَّ سَأَلْتُ أَمْ لَمْ أَسْأَلِ

اللہ کی قسم اُس کا فضل پشت پناہی کرنے والا ہو گیا ۔ اُس کی طرف سے میرے اوپر میں نے سوال کیا یا نہیں کیا

قَدْ عَايَنَ الْأَحْزَابُ مِنْ تَأْيِيدِهِ ۔۔۔ جُنْدَ النَّبِيِّ وَذِي الْبَيَانِ الْمُرْسَلِ

تحقیق دیکھ لیا تمام جماعتوں نے اس کی مدد کو ۔ نبی کے لشکر کی جو بیان کے ماہر اور بھیجے ہوئے رسول ہیں

مَا فِيهِ مَوْعِظَةٌ لِكُلِّ مُفَكِّرٍ ۔۔۔ إِنْ كَانَ ذَا عَقْلٍ وَإِنْ لَمْ يَعْقِلِ

جس میں ہر فکر کرنے والے کے لیے نصیحت ہے ۔ اگر وہ عقل والا ہے یا بے عقل ہے

حکایت قتل حُیَیّ بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود

حیی بن اخطب مردود کے قتل کیے جانے کی حکایت جو یہود کا بڑا بزرگ تھا

لَقَدْ كَانَ ذَا جِدٍّ وَجَدَّ لِكُفْرِهِ ۔۔۔ فَقِيدَ إِلَيْنَا فِي الْمَجَامِعِ يُعْتَلُ

تحقیق وہ تونگر تھا اور اُس نے اپنے کفر میں کوشش کی ۔ پس وہ مجمع عام میں ہماری طرف سختی سے کھینچ کر لایا گیا

فَقَلَّدَهُ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةَ مُحْفِظٍ ۔۔۔ فَصَارَ إِلَىٰ قَعْرِ الْجَحِيمِ يُكَبَّلُ

محفظ قسم کے وار نے اُس کی گردن پر تلوار سے قلادہ ڈال دیا ۔ پس وہ جہنم کے گڑھے میں بند کر دیا گیا

فَذَاكَ مَآبُ الْكَافِرِينَ وَمَنْ يَكُنْ ۔۔۔ مُطِيعًا لِأَمْرِ اللّٰهِ فِي الْخُلْدِ يَنْزِلُ

پس یہ کافروں کا انجام ہے اور جو شخص مطیع ہوگا ۔ اللہ کے حکم کا وہ جنت میں داخل ہوگا

باز نمودن اراجیف منافقان صاحب کینہ در وقت خلیفہ ساختن مصطفےٰ او را بمدینہ

منافقین کینہ پروروں کا جھوٹ ظاہر کرنا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو مدینہ میں خلیفہ مقرر کیا

أَلَا أَبْعَدَ اللّٰهُ أَهْلَ النِّفَاقِ ۔۔۔ وَأَهْلَ الْأَرَاجِيفِ وَالْبَاطِلِ

آگاہ ہو جا منافقوں کو حق تعالیٰ دور کرے ۔ اور خبر کو فاش کرنیوالوں، جھوٹ بولنے والوں اور باطل پرستوں کو دور کرے

يَقُولُونَ لِي قَدْ قَلَاكَ الرَّسُولُ … فَخَلَّاكَ فِي الْخَالِفِ الْخَاذِلِ

وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ تجھ کو رسولؐ نے چھوڑ دیا ہے … کہ تجھ کو عاجز پس ماندگان میں چھوڑا ہے

وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِاَنَّ النَّبِيْ … جَفَاكَ وَمَا كَانَ بِالْفَاعِلِ

اور یہ نہیں تھا مگر اس وجہ سے کہ بے شک نبیؐ نے … تجھ پر ظلم کیا، حالانکہ وہ ظلم کرنے والے نہ تھے

فَسِرْتُ وَسَيْفِي عَلَى عَاتِقِي … اِلَى الرَّاحِمِ الْحَاكِمِ الْفَاضِلِ

پس میں گیا اس حالت میں کہ میری تلوار میرے کندھے پر تھی … ایسے حاکم کی طرف جو رحم کرنے والا اور فضل کرنے والا ہے

فَلَمَّا رَآنِي هَفَا قَلْبُهُ … وَقَالَ مَقَالَ الْاَخِ السَّائِلِ

پس جب انھوں نے مجھ کو دیکھا تو اُن کا دل تڑپ گیا … اور انھوں نے حالت دریافت کرنے والے بھائی کی طرف پوچھا

اَمِمَّ ابْنَ عَمِّيْ فَاَنْبَاتُهُ … بِاَرْجَافِ ذِي الْحَسَدِ الدَّاغِلِ

اے میرے چچا کے بیٹے تو کس واسطے آیا تو میں نے انکو خبر دی … ایسے حاسد کے جھوٹ بولنے کی جو کینہ رکھنے والا ہے

فَقَالَ اَخِي اَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ … كَهٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى لَوْ يَأْتَلِ

پس اُنھوں نے فرمایا اے بھائی تم اُن کے علاوہ ہو … جیسے موسیٰؑ کے بھائی ہارونؑ نے کوئی کوتاہی نہیں کی

اظہارِ اندوہ وملال از اہل جدل در وقت نزدیک شدن حرب جمل

لڑنے والوں سے رنج وغم کا اظہار جمل کی لڑائی کے موقعہ پر

قَدْ طَالَ لَيْلِيْ وَالْحَزِيْنُ مُوَكَّلُ … لِحَذَارِ يَوْمٍ عَاجِلٍ وَمُؤَجَّلِ

میری رات طویل ہو گئی اور رنج وغم سونپ دیا گیا ہر … موجودہ اور آنے والے دن سے پرہیز کرنے کے لئے

وَالنَّاسُ تَعْرُوْهُمْ اُمُوْرٌ جَمَّةٌ … مُرٌّ مَذَاقَتُهَا كَطَعْمِ الْحَنْظَلِ

اور لوگ پیش آتے ہیں اُن کو بہت سے امور … جن کا مزہ تلخ ہے ایلوے کے مزے کی طرح

فِتَنٌ تَحِلُّ بِهِمْ وَهُنَّ سَوَارِعٌ … يُسْقِيْ اَوَاخِرُهَا بِكَاسِ الْاَوَّلِ

فتنے اُن پر نازل ہوتے ہیں اور وہ فتنے تیزی سے آتے ہیں … کہ پہلے کے پیالے سے اُن کے آخر پلائے جاتے ہیں

فِتَنٌ اِذَا نَزَلَتْ بِسَاحَةِ اُمَّةٍ … خِيْفَتْ بِعَدْلِ بَيْنَهُمْ مُتَبَهِّلِ

وہ ایسے فتنے ہیں کہ جب وہ کسی قوم کے گھر میں نازل ہوتے ہیں، تو ایسے عادل سے ڈرائے جاتے ہیں جو اُن کے درمیان مخلص ہے

شکایت از طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما و جزاہما بالخیر

حضرت طلحہ و حضرت زبیر رضی اللہ عنہما سے شکایت اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے

إِنَّ يَوْمِي مِنَ الزُّبَيْرِ وَمِنْ ‏ ‏ طَلْحَةَ فِيمَا يَسُوءُنِي لَطَوِيلُ

بے شک میرا دن حضرت زبیرؓ سے اور حضرت طلحہؓ سے مجھے تکلیف دینے میں البتہ طویل ہے

ظَلَمَانِي وَلَمْ يَكُنْ عَلِمَ اللّٰهُ ‏ ‏ إِلَى الظُّلْمِ لِي لِخَلْقٍ سَبِيلُ

دونوں نے مجھ پر ظلم کیا اور اللہ جانتا ہے کہ نہیں ہے مجھ پر ظلم کرنے کے لیے مخلوق کو کوئی راستہ

پیام بمعاویہ بن ابی سفیان در اوقات بغی وطغیان

بغاوت اور سرکشی کے وقت معاویہ بن ابوسفیان رضؓ کو پیغام

أَلَا مَنْ ذَا يُبَلِّغُ مَا أَقُولُ ‏ ‏ فَإِنَّ الْقَوْلَ يُبَلِّغُهُ الرَّسُولُ

آگاہ رہو کون ہے وہ جو میری بات پہونچا دے ‏ ‏ کیونکہ قاصد بات پہونچا دیا کرتا ہے

أَلَا أَبْلِغْ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَخْرٍ ‏ ‏ لَقَدْ حَاوَلْتَ لَوْ نَفَعَ الْحَوِيلُ

کیا میں نہ پہونچادوں معاویہ بن صخر کو ‏ ‏ تحقیق تو درپے ہوا اگر نفع دے درپے ہونا

وَنَاطَحْتَ الْأَكَارِمَ مِنْ رِجَالٍ ‏ ‏ هُمُ الْهَامُ الَّذِينَ لَهُمْ أُصُولُ

اور تو نے سینگ مارے بزرگوں کو لوگوں میں سے ‏ ‏ وہ قوم کے ایسے رئیس ہیں جن کے اصول ہیں

هُمُ نَصَرُوا النَّبِيَّ وَهُمْ أَجَابُوا ‏ ‏ رَسُولَ اللّٰهِ إِذْ خُذِلَ الرَّسُولُ

اُنھوں نے رسولؐ کی مدد کی اور قبول کیا ‏ ‏ اللہ کے رسولؐ کو جب خدا کے رسول تنہا چھوڑے گئے

نَبِيًّا جَالَدَ الْأَصْحَابُ عَنْهُ ‏ ‏ وَنَابُ الْحَرْبِ لَيْسَ لَهُ فُلُولُ

ایسے نبی کہ جن کی طرف سے ان کے صحابہؓ نے جنگ کی ‏ ‏ جنگ کے درمیان اُس کے لیے کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوا

فَدِنْتَ لَهُ وَدَانَ أَبُوكَ كُرْهًا ‏ ‏ سَبِيلُ الْغَيِّ عِنْدَكُمَا سَبِيلُ

پس تو اور تیرا باپ ناگواری سے اُنؐ کے تابعدار رہے ‏ ‏ جبکہ گمراہی کا راستہ تمہارے نزدیک سیدھا راستہ تھا

مَضَى فَنَكَصْتُمَا لَمَّا تَوَارَى ‏ ‏ عَلَى الْأَعْقَابِ غَيُّكُمَا طَوِيلُ

جب حضورؐ گذر گئے اور پوشیدہ ہوگئے تو تم دونوں پھر گئے ‏ ‏ اپنی پیشت پر اور تمہاری گمراہی طویل ہو گئی

إذا ما الحرب أهدب عارضاها	وأبرق عارض منها فخيل
جب جنگ نے اپنے ابر کے دو دامن لٹکا دیئے	اور دوسرا بادل چمکا جس سے بارش کا نشان پیدا ہوگیا
فيوشك أن يجول الخيل يوماً	عليك وأنت منجدل قتيل
بس قریب ہے کہ گھوڑے ایک دن حملہ کریں گے	تیرے اوپر اور تو زمین پر گرا پڑا ہوا ہوگا

جواب جواب با آئین صواب

سیدھا سچا جواب

أصبحت ذا حمق تمنى الباطلا	لأوردن شامك الصواهلا
تو احمق ہو گیا اور تمنا باطل کی کرتا ہے۔	البتہ ضرور تیری شام میں ایسے گھوڑوں کو داخل کروں گا جو صبح کرنے والے ہیں
أصبحت أنت يا ابن هند جاهلا	لأرمين منكم الكواهلا
اے ہندہ کے بیٹے تو جاہل ہو گیا	میں تم ہی میں سے تمہارے اعتماد کرنیوالوں کو ڈالوں گا
تسعين ألفاً رامحاً ونابلا	يزدحمون الحزن والسواهلا
نوے ہزار نیزے اور تیر چلانے والے ہوں گے	جو نرم و سخت زمین میں حملہ کریں گے
بالحق والحق يزيح الباطلا	هذا لك العام وذرني قابلا
حق کی قسم اور حق دور کرتا ہے باطل کو	یہ اسی سال تیرے لیے ہوگا اور آئندہ سال کیلئے مجھے مہلت دے
هم نصروا النبي وهم أجابوا	رسول الله إذ خذل الرسول
انھوں نے نبی کی مدد کی اور حمایت کی	اللہ کے رسول کی جب رسول تنہا چھوڑ دیئے گئے

صفت لشکر ظفر پیکر

کامیاب صفت لشکر کی تعریف

كآساد غيل وأشبال خيس	غداة الخميس ببيض صقال
جنگل کے شیروں کی طرح اور جنگ کے شیر کے بچوں کی طرح۔	جمعرات کی صبح کو قلعی کی ہوئی تلواروں سے
مجيد الضراب وجز الرقاب	أمام العقاب غداة النزال
تیغ مارنے اور گردنوں کے کاٹنے میں چال کریں گے	بزرگ علم کے سامنے جنگ کی صبح کو

تَكِيدُ الْكَذُوبَ وَتُخْزِي الْهَيُوبَ ۔۔۔ وَتُرْوِي الْكُعُوبَ دِمَاءَ الْقَذَالِ

جو جھوٹوں سے مکر کریں گے اور ڈرنے والوں کو رسوا کریں گے۔ اور نیزوں کو بھاگنے والے دشمنوں کے خون سے سیراب کرینگے

اظہارِ خوشنودئ خویش بحسبِ دین از عبدالعزیز بن حارث در صفین

جنگ صفین میں اپنی پسندیدگی کا اظہار دینی اعتبار سے عبدالعزیز بن حارث سے

شَرَيْتَ بِأَمْرٍ لَا يُطَاقُ حَفِيظَةً ۔۔۔ حَيَاءً وَإِخْوَانُ الْحِفَاظِ قَلِيلُ

تونے اپنے نفس کو ایسے کام کے بدلے فروخت کیا جسکی حفاظت کی طاقت نہیں رکھی جاتی حیا کی وجہ سے اس حال میں کہ حفاظت کرنیوالے بھائی کم ہیں

جَزَاكَ إِلٰهُ النَّاسِ خَيْرًا فَقَدْ وَفَتْ ۔۔۔ يَدَاكَ بِفَضْلٍ مَا هُنَاكَ جَزِيلُ

لوگوں کا معبود تجھ کو اچھا بدلہ دے تحقیق وفا کیا تیرے ہاتھوں نے وہاں بڑے احسان کے ساتھ

تمنائے موتِ خویش از کمالِ اندوہ و ملال در وقتِ شہادتِ عمار بن یاسرؓ سعادت مآل

کمالِ رنج و غم سے موت کی تمنا۔ نیک انجام حضرت عمار بن یاسر کی شہادت پر

أَلَا أَيُّهَا الْمَوْتُ الَّذِي لَيْسَ تَارِكِي ۔۔۔ أَرِحْنِي فَقَدْ أَفْنَيْتَ كُلَّ خَلِيلِ

آگاہ اے موت جو مجھے چھوڑنے والی نہیں ہے مجھ راحت دے پس تحقیق تونے میرے ہر دوست کو فنا کر دیا ہی

أَرَاكَ مُضِرًّا بِالَّذِينَ أُحِبُّهُمْ ۔۔۔ كَأَنَّكَ تَنْحُو نَحْوَهُمْ بِدَلِيلِ

میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تو تکلیف دینے والی ہے جن کو میں دوست رکھتا ہوں۔ گویا تو ان کی طرف دلیل کے ساتھ مائل ہوتی ہے

حکایت قتلِ لشکرِ شام بہ تیغ آبدارِ خوں آشام

خون آلود تلوار سے شام کے لشکر کے قتل کرنے کی حکایت

كَأَيِّنْ تَرَكْنَا فِي دِمَشْقَ وَأَهْلِهَا ۔۔۔ مِنْ أَشْمَطَ مَوْتُورٍ وَشَمْطَاءَ ثَاكِلِ

دمشق اور اُن کے اہل میں ہم نے کتنوں کو چھوڑ دیا سیاہ سفید بالوں والے مردوں اور لمبے بالوں والی عورتوں میں سے

وَغَانِيَةٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِيلَهَا ۔۔۔ وَأَضْحَتْ بُعَيْدَ الْيَوْمِ إِحْدَى الْأَرَامِلِ

اور چھوڑ کتنی زینت سے بے پرواہ عورتوں کو نیزوں نے انکے خاوندوں کو شکار کیا۔ اور آج کے بعد وہ بیواؤں میں سے ایک ہو گئیں

تُبَكِّي عَلَى بَعْلٍ لَهَا رَاحَ غَازِيًا ۔۔۔ وَلَيْسَ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ بِقَافِلِ

وہ اپنے ایسے شوہر پر روتی ہے جو رات میں جنگ کرنیوالا ہے اور وہ یوم شمار تک واپس آنے والا نہیں ہے

وَنَحْنُ اُنَاسٌ لَا تَصِیْدُ رِمَاحُنَا	اِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَیْرَ الْمُقَاتِلِ

اور ہم وہ لوگ ہیں کہ نہیں شکار کرتے ہمارے نیزے۔ جب ہم نیزہ ایسی قوم کو مارتے ہیں جو جنگ کرنے والی نہیں ہے۔

دعائے مجرب در قضائے حاجات مشتمل بر تضرّع مناجات

حاجتوں کے پورا ہونے میں آزمائی ہوئی دعا، جو عاجزی و انکساری پر مشتمل ہے

یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَیَا رَافِعَ السَّمَآءِ	وَیَا دَائِمَ الْبَقَاءِ وَیَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ
اے دعا کے سننے والے اور اے آسمان کے بلند کرنے والے	اور اے ہمیشہ باقی رہنے والے اور اے وسعت سے عطا کرنیوالے

لِذِی الْفَاقَةِ الْعَدِیْمِ

فاقہ مست اور غریب کے لیے

وَیَا عَالِمَ الْغُیُوْبِ وَیَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ	وَیَا سَاتِرَ الْعُیُوْبِ وَیَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ
اور اے غیبوں کے جاننے والے اور اے گناہوں کے بخشنے والے	اور اے عیبوں کو چھپانے والے اور اے سختیوں کے دور کرنیوالے

عَنِ الْمُرْهَقِ الْکَظِیْمِ

اُس شخص سے جو تباہی میں مبتلا رنج و غم پینے والا ہے

وَیَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَیَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ	وَیَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَیَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ
اے برتر صفات والے اور اے گھاس کے اُگانے والے	اے منتشر چیزوں کے جمع کرنیوالے اور ریزوں کو بڑا کرنے والے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِیْمِ

بوسیدہ ہڈیوں سے

وَیَا مُنْزِلَ الْغِیَاثِ مِنَ اللُّجَجِ الثُّجَاثِ	عَلَی الْحُزْنِ وَالدِّمَاثِ اِلَی الْجُوْعِ الْغِرَاثِ
اور اے موسلا دھار بارش برسانے والے سیاہ تاریک بادلوں سے	نرم و سخت زمین پر سخت بھوکوں کے لیے

اِلَی الْهُزْمِ الرُّزُوْمِ

جمع شدہ بادلوں سے

وَیَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ سَمَاءً بِلَا فُرُوْجٍ	مَعَ اللَّیْلِ ذِی الْوُلُوْجِ عَلَی الضَّوْءِ ذِی الْبُلُوْجِ

يُغْشِي سَنَا النُّجُومِ

ڈھانپ لیتا ہے ستاروں کی روشنی کو

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ	وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ
اے صبح کو پھاڑنے والے، فتح وکامیابی کے کھولنے والے	اور اے ہواؤں کے بھیجنے والے دن اور رات میں

فَيُنْشَانِ بِالْغُيُومِ

پس وہ برسنے والے بادلوں کو پیدا کرتے ہیں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ أَوْتَادُهَا الشَّوَامِخُ	فِي أَرْضِهَا السَّوَائِخِ أَطْوَارُهَا الْبَوَازِخُ
اور اے پہاڑوں کو قائم کرنے والے جس کی میخیں بلند ہیں	مضبوط زمین میں جس کا معمولی ٹیلہ پہاڑ کی طرح ہے

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ

اپنی قدیم کاریگری سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ	وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ

اور اے سیدھے راستے کی ہدایت کرنیوالے اور الہام کرنیوالے سیدھی طبیعت والوں کو۔ اور اے بندوں کو رزق دینے والے اور اے شہروں کو زندہ آباد کرنے والے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُومِ

اور اے غموں کو دور کرنے والے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوذُ	وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوذُ

اور اے وہ ذات جس سے میں پناہ مانگتا ہوں اور جس سے فریاد چاہتا ہوں۔ اور وہ ذات جس کا حکم نافذ اور نہیں میرے لیے اس سے جائے فرار

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ

اے حلیم وبردبار تو بڑا برکت والا ہے

وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ	وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيرِ
اے قیدیوں کے چھوڑنیوالے اور اے شکستہ ہڈیوں کو جوڑنیوالے	اور فقیر کو غنی کرنیوالے اور بچوں کو پناہ دینے والے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

اور اے بیماروں کو شفا دینے والے

وَيَا مَنْ بِهِ اعْتِزَازِي وَيَا مَنْ بِهِ احْتِرَازِي	مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِي وَالْآفَاتِ وَالْمَرَازِي
اے وہ ذات جس کی وجہ سے مجھے عزت ہے جس کی وجہ سے مجھے حفاظت ہے	ذلت، رسوائی اور آفتوں و مصیبتوں سے

أَعِذْنِي مِنَ الْهُمُومِ

مجھے پناہ دے سب غموں سے

وَمِنْ جِنَّةٍ وَإِنْسٍ لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ	لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ وَمِنْ شَرِّ غَيِّ نَفْسٍ
اور پناہ دے انسان و جنات سے جو آخرت کی یاد کو بھلانے والے ہیں	اور دل کو سخت کرنے والے ہیں اور نفس کی گمراہی سے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيمِ

اور نفس کے مردود شیطان سے

وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِي	وَالْأَفْرَاخِ فِي الْعِشَاشِ مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ
اے روزی کے نازل کرنے والے لوگوں اور جانوروں پر	اور گھونسلوں میں چھوٹے بچوں پر کھانے اور عمدہ پروں سے

تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيمٍ

اے جاننے والے تو پاک ہے

وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِي لِلْمُطِيعَاتِ وَالْعَوَاصِي	فَمَا عَنْهُ مِنْ مَنَاصٍ لِعَبْدٍ وَلَا خَلَاصٍ
اے فرمانبردار اور نافرمان پیشانیوں کے مالک	پس بندے کے لیے اس سے نہ چھٹکارا ہے اور نہ اعراض کرنے کی گنجائش

لِمَاضٍ وَلَا مُقِيمٍ

نہ گزرے ہوئے لوگوں کے لیے اور نہ موجودہ کیلئے

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ بِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ	بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ أَحْكَامِهِ الْمَوَاضِي
اے اس چیز سے بہتر جس کا بدلہ چاہا جائے جو صرف یقین پر راضی ہو	جس کا وہ فیصلہ کرنیوالا ہے اپنے جاری احکام میں سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

اور اے حکمت والے تیری شان بلند و برتر ہے

وَيَا مَنْ بِنَا يُحِيطُ وَعَنَّا الْأَذَى يُمِيطُ	وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ
[illegible]	کا ملک وسیع اور انصاف قابل تعریف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْأَثِيمِ

نیک کام کرنے والے اور بُرے کام کرنیوالے پر

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوظِ	وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ بِإِحْصَائِهِ الْحَفِيظِ
اور اے نگاہوں کے دیکھنے والے اور اے لفظوں کے سننے والے	اور اے حصوں کو محافظ کے انداز پر تقسیم کرنے والے

بِعَدْلٍ مِنَ الْقُسُومِ

انصاف کے ساتھ تقسیم کرنے میں

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ	وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ
اور اے وہ ذات جو سننے والی ہے اور جس کا عرش بلند تر ہے۔	جس کا پیدا کیا ہوا انوکھا ہے اور جس کا پڑوسی روکا ہوا ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ

سخت ظلم کرنے والے ظالم سے

يَا مَنْ حَبَا فَأَسْبَغَ مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ	وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغَ مَا قَدْ كَفَى وَأَفْرَغَ
اے وہ ذات جس نے عطا کیا تو پورا پورا دیا جو عطا کیا اور گوارا کیا۔	اور اے وہ ذات جو کافی ہے اور پہنچایا جو کافی ہوا اور فراغت دی

مِنْ مِنَّتِهِ الْعَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيفِ وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ	تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيفٍ رَحِيمٍ بِنَا رَؤُوفٍ
اے کمزوروں کے پناہ گاہ اور پریشانوں کی پناہ گاہ۔	اے لطف کرنیوالے تو برکت والا ہے ہم پر رحم کرنیوالا مہربان ہے

خَبِيرٍ بِنَا كَرِيمٍ

ہماری خبر رکھنے والا اور بڑا کرم کرنیوالا ہے

وَيَا مَنْ قَضَى بِحَقٍّ عَلَى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ	وَفَاةً بِكُلِّ أُفْقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّي
اے وہ ذات جس نے ہر پیدا کی ہوئی مخلوق پر حق کا فیصلہ فرمایا۔	تمام اطراف کو وفات دے کر جس پر پرہیز کرنا نفع نہ دیگا

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُومِ

مقدر کی ہوئی موت اور قضاء الہی سے

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ وَلَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ | فَقُدْنِیْ اِلٰی هُدَاکَ وَلَا تُغْشِنِیْ رِدَاکَ

تو مجھے دیکھتا ہے اور میں تجھ کو نہیں دیکھتا اور تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں۔ پس مجھے اپنی ہدایت کی طرف لے آ، تیری ہلاکت مجھ کو نہ چھپائے

بِتَوْفِیْقِکَ الْعَصُوْمِ

اپنی توفیق سے جو نگاہ رکھنے والی ہے

وَیَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ | وَذَا الْکَیْدِ وَالْمِحَالِ وَذَا الْمَجْدِ وَالْفِعَالِ

اے جلالت شان اور عزت اور خوبی کے خزانے۔ اور خفیہ تدبیر اور گرفت کرنے کے مالک اور بلند تر بزرگی کرم کے مالک

تَعَالَیْتَ مِنْ رَّحِیْمِ

اے رحم کرنے والے تو سب سے بلند تر ہے

اَجِرْنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِیْمِ | وَمِنْ عَیْشِهَا الذَّمِیْمِ وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِیْمِ

دوزخ سے مجھ کو نجات دے اور اُس کی عظیم ہولناکی سے اور اُس کی بُری زندگی اور اُس کی قائم رہنے والی سوزش سے

وَمِنْ مَّآءِهَا الْحَمِیْمِ

اور اُس کے تیز گرم کھولتے پانی سے

وَاَصْحِبْنِی الْقُرْاٰنَ وَاَسْکِنِّی الْجِنَانَ | وَزَوِّجْنِی الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِی الْاَمَانَ

اور میرا ساتھی بنا دے قرآن کو اور جگہ دے مجھ کو جنت میں۔ اور جوڑا عطا کر خوبصورت حوروں کا اور پہونچا دے مجھ کو امن کی جگہ میں

اِلٰی جَنَّةِ النَّعِیْمِ

نعمتوں والی جنت میں

اِلٰی نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ بِغَیْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ | وَلَا بِاِدِّکَارِ شَجْوٍ وَلَا بِاعْتِدَادِ شَکْوٍ

نعمت اور کھیل کی طرف لغو کے سنے بغیر۔ اور رنج و غم یاد کیے بغیر اور شکایت میں حد سے گذرے بغیر

سَقِیْمٍ وَّلَا کَلِیْمٍ

نہ شکایت ہو بیمار کی اور نہ مجروح کی

اِلَی الْمَنْظَرِ النَّزِیْهِ الَّذِیْ لَا لُغُوْبَ فِیْهِ | هَنِیْئًا لِسَاکِنِیْهِ فَطُوْبٰی لِعَامِرِیْهِ

ذوی المدخل الکریم

اے وہ ذات جو عزت والی جگہ کا مالک ہے

الی منزل تعالیٰ بالحسن قد تلالا
بالنور قد توالا نلتقی بہ الجلالا

بلند مقام کی طرف خوبیوں کے ساتھ جو روشن ہیں
مسلسل نور کے ذریعہ پائیں ہم اُن کے ذریعہ بزرگی کو

قد حف بالتسلیم

تحقیق وہ خوشگوار ہوا سے بھری ہوئی ہے

الی لمفرش لوطی الی الملبس البہی
الی المطعم الشہی الی المشرب الہنی

نرم نرم فرش کی طرف اور عمدہ لباس کی طرف۔ ایسے کھانے کی طرف جو خواہش کے مطابق ہوگا اور ایسے پانی کی طرف جو عمدہ ہوگا

من السلسل الختیم

نہر سلسبیل سے جاری ہوگا اور مہر لگا ہوا ہوگا

طلسم دافع صداع وکدورت کہ مجرب اکابر ست باین صورت

۵ ااام ط اااھ ۵

عمل سر کا درد اور کدورت کو دفع کرنے والا کہ اس صورت کیسا بڑوں کا تجربہ کیا ہوا ہے

ثلث عصی صففت بعد خاتم
وعلی راسہا مثل السنان المقوم

تین خط ہیں جو صف بصف کیے ہوئے ہیں ہائے مُدر کے بعد
اور اُس کے سر پر سنان کی طرح نیزہ قائم کیا گیا ہے

ومیم طمیس ابتر ثم سلم
الی کل مامول ولیس بسلم

میم آنکھ کی اندھی دم کٹی ہوئی اُس کے بعد نردبان ہے
کی ہوئی ہر امید کی طرف حالانکہ وہ نردبان نہیں ہے

واربعة مثل الاصابع صففت
تشیر الی الخیرات من غیر معصم

اور چار خط انگلی کی طرح برابر لکھے ہوئے ہیں
جو بھلائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں بغیر ہتھیلی کے

وھاء شقیق ثم واو مقوس
علیہا اذا یبدوا کانبوب محجم

سر کھٹا ہوا ہ ہے پھر قوس کی شکل کا واؤ ہے
جو اُس پر ہے جب ظاہر حجامت کیے ہوئے ڈگرو ہونکی طرح

فیا حامل الاسم الذی لیس مثلہ
توق من الاسواء تنج وتسلم

پس اے اٹھانے والے ایسے نام کے جس کا کوئی برابر نہیں ہے
برائیوں سے پرہیز کر تو نجات پائے گا اور سلامت رہے گا

فَذٰلِکَ اِسْمُ اللّٰہِ جَلَّ جَلَالُہٗ ۔ اِلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِیْحٍ وَّاَعْجَمٖ

پس یہ اُس خدا کا نام ہے جس کی شان بہت بڑی ہے۔ ہر مخلوق کی طرف خواہ فصیح و بلیغ ہو یا گونگا اور بے پڑھا لکھا ہو

بیان آں کہ عقل برای اقامت رسم عبودیت است نہ برای ادراک سرّ الوہیّت

اس بات کا بیان کہ عقل بندگی قائم کرنے کے لیے ہے شانِ اُلوہیت معلوم کرنے کے نہیں ہے

کَیْفِیَّۃُ الْمَرْءِ لَیْسَ الْمَرْءُ یُدْرِکُہَا ۔ فَکَیْفَ کَیْفِیَّۃُ الْجَبَّارِ فِی الْقِدَمٖ

آدمی کی کیفیت یہ نہیں کہ وہ اُس کا ادراک کرے۔ پس وہ اللہ کی کیفیت کا ادراک کیسے کریگا جبکہ وہ قدیم ہے

ہُوَ الَّذِیْ اَنْشَأَ الْاَشْیَاءَ مُبْتَدِعًا ۔ فَکَیْفَ یُدْرِکُہٗ مُسْتَحْدَثُ النَّسَمٖ

وہ ایسی ذات ہے جس نے بغیر نمونے کے چیزوں کو پیدا کیا۔ پس حادث ہونے والا انسان اُس کا ادراک کیونکر کر سکتا ہے

بیان عجز انساں وایماں بقضای یزداں

انسان کے عاجز ہونے اور خدا کی تقدیر پر ایمان لانے کا بیان

کَمْ مِنْ اَدِیْبٍ فَطِنٍ عَالِمٍ ۔ مُسْتَکْمِلِ الْعَقْلِ مُقِلٍّ عَدِیْمٖ

کتنے ہی ادیب ہیں جو سمجھدار اور عالم ہیں ۔ کامل عقل والے مفلس اور غریب ہیں

وَمِنْ جَہُوْلٍ مُکْثِرٍ مَالُہٗ ۔ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمٖ

اور کتنے جاہل ہیں جو کثیر مال والے ہیں ۔ یہ غالب، جاننے والے کا اپنا اندازہ ہے

تفویض امور بقضا و دم زدن از مقام رضا

تمام معاملات کو قضاءِ الٰہی پر چھوڑ دینا اور رضا کا مقام حاصل کرنا

قَضَی اللّٰہُ اَمْرًا وَّجَفَّ الْقَلَمْ ۔ وَفِیْمَا قَضٰی رَبُّنَا مَا ظَلَمْ

فیصلہ کیا اللہ نے جس کام کا اور قلم خشک ہو گیا۔ اور ہمارے رب نے جس چیز میں فیصلہ کیا اُس میں ظلم نہیں کیا

فَفِی الْاَمْرِ مَا خَانَ لَمَّا قَضٰی ۔ وَفِی الْحُکْمِ مَا جَارَ لَمَّا حَکَمْ

پس اُس نے حکم دینے میں خیانت نہیں کی جبکہ حکم صادر کیا۔ اور فیصلہ کرنے میں ظلم نہیں کیا جب کہ فیصلہ کیا

بَدَا اَوَّلًا خَلْقُ اَرْزَاقِنَا ۔ وَقَدْ کَانَ اَرْوَاحُنَا فِی الْعَدَمْ

سب سے پہلے ابتداء کی ہمارے رزق کے پیدا کرنے کی ۔ اور تحقیق کہ ہماری روحیں ابھی عدم ہی میں تھیں

ذم جمعے کہ بنفی حشر قائل اند و پندارند کہ حکیم و کامل اند

اُس جماعت کی مذمت جو حشر کی قائل نہیں ہے حالانکہ اپنے آپ کو حکیم اور عقلمند سمجھتے ہیں

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيبُ كِلَاهُمَا ‌ ‌ ‌ لَنْ يُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا

نجومی اور طبیب دونوں نے کہا ‌ ‌ ‌ کہ مُردے ہرگز جمع نہیں کیے جائیں گے۔ میں نے کہا دور ہو تم دونوں

إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ ‌ ‌ ‌ إِنْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا

اگر تم دونوں کا قول صحیح ہے تو میں نقصان میں نہیں ہوں ‌ ‌ ‌ اور اگر میرا قول صحیح ہے تو خسارہ تم دونوں پر ہے

تنبیہ بزوالِ زمان و فنائے جہاں

زمانہ کے زائل ہونے اور دنیا کے فنا ہونے پر آگاہی

مَا الدَّهْرُ إِلَّا يَقْظَةٌ وَنَوْمٌ ‌ ‌ ‌ وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ

زمانہ صرف ایک بیداری اور ایک خواب کا نام ہے ‌ ‌ ‌ اور ان دونوں کے درمیان ایک رات اور ایک دن ہے

يَعِيشُ قَوْمٌ وَيَمُوتُ قَوْمٌ ‌ ‌ ‌ وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمٌ

ایک قوم زندہ ہوتی اور دوسری قوم مرتی ہے ‌ ‌ ‌ اور زمانہ فیصلہ کرنے والا ہے اُس پر کوئی ملامت نہیں ہے

بیان امتزاج شہدِ دہر بزہر و ازدواج لطف و بقہر

زمانے کے شہد کا زہر سے اور لطف کا قہر و ظلم سے ملنے کا بیان

أَنَا بِالدَّهْرِ عَلِيمٌ وَأَبُو الدَّهْرِ وَأُمُّهُ ‌ ‌ ‌ لَيْسَ يَأْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُورٍ فَيُتِمُّهُ

میں زمانہ کو جانتا ہوں اور زمانے کا باپ و اسکی ماں ہوں۔ زمانہ ایک دن بھی ایسا نہیں لاتا جو خوشی سے پورا ہو

وَإِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَأْتِيكَ هَمُّهُ

اور جب کسی دن تجھ کو خوش کریگا تو دوسرے دن تیرے پاس اُسکا رنج آئیگا

مذمتِ دنیا کہ دامِ فریب و کانِ آسیب ست

دنیا کی بُرائی دھوکے کا جال ہے اور شیطان کا گھر ہے

فَمَنْ يَحْمَدِ الدُّنْيَا بِعَيْشٍ يَسُرُّهُ ‌ ‌ ‌ فَسَوْفَ لَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ يَلُومُهَا

جو شخص دنیا کی تعریف اُس عیش کی وجہ سے کرتا ہے جو اُس کو خوش کرتا ہے۔ تو میری عمر کی قسم وہ عنقریب اُس کی ملامت کرے گا

إذا أقبلت كانت على المرء فتنة ۔ وإن أدبرت كانت كثيرا همومها

جب وہ آتی ہے تو انسان پر ایک فتنہ ہوتی ہے ۔ اور اگر پیچھے ہٹ جاتی ہے تو اس کے غم بہت زیادہ ہوتے ہیں

امر بشکر نعم ذوالجلال و بیان انتہائے ہر کمالے بزوال

جلال والے کی نعمتوں کے شکر کا حکم اور اس بات کا بیان کہ ہر کمال کے لئے زوال ضروری ہے

إذا كنت في نعمة فارعها ۔ فإن المعاصي تزيل النعم

جب تو کسی نعمت میں ہو تو اس کی رعایت رکھ ۔ کیونکہ گناہ کا ارتکاب کرنا نعمتوں کو زائل کر دیتا ہے

وحافظ عليها بشكر الإله ۔ فإن الإله شديد النقم

اور اس نعمت کی حفاظت کر معبود کے شکریہ کے ساتھ ۔ کیونکہ بیشک معبود حقیقی بدلہ سخت لینے والا ہے

فأين القرون ومن حولهم ۔ تفانوا جميعا وربي الحكم

پس کہاں گئے زمانے اور وہ لوگ جو انکے ارد گرد تھے ۔ وہ سب کے سب فنا ہو گئے اور میرا رب حکم کرنیوالا ہے

وكن موسرا شئت أو معسرا ۔ فما تقطع العيش إلا بهم

تو چاہے مالدار ہو یا تنگ دست ہو ۔ نہیں بسر کرے گا تو زندگی کو مگر غم کے ساتھ

حلاوة دنياك مسمومة ۔ فلا تأكل الشهد إلا بسم

تیری دنیا کی حلاوت زہر سے ملی ہوئی ہے ۔ پس نہیں کھاتا تو شہد کو مگر زہر کے ساتھ

محامد دنياك مذمومة ۔ فلا تكسب الحمد إلا بذم

تیری دنیا کی اچھائیاں مذمت کی ہوئی ہیں ۔ پس تو حمد کو نہیں کماتا مگر مذمت کے ساتھ

إذا تم أمر دنا نقصه ۔ توقع زوالا إذا قيل تم

جب کوئی کام پورا ہو جاتا ہے تو اس کا نقص شروع ہو جاتا ہے ۔ تو زوال کی امید کر جب کہا جائے کہ پورا ہو گیا

وكم قد دب في غفلة ۔ فلم يشعر الناس حتى هجم

بڑی مقدار زمانے کی غفلت میں گذر گئی ۔ پس نہیں جانا لوگوں نے یہاں تک کہ وہ اچانک پہنچ گیا

نصیحت خلاصۂ انام امام حسین علیہ السلام

یکتائے روزگار [illegible] کو نصیحت

تنزه عن مصادقة اللئام ٭ والمم بالكرام بني الكرام

کمینوں کی دوستی سے پرہیز کر دور رہ ٭ اور بزرگوں کی اولاد اور بزرگوں سے قریب ہوجا

ولا تک واثقاً بالدهر یوماً ٭ فان الدهر منحل النظام

اور کسی دن زمانے پر بھروسہ مت کر ٭ کیونکہ زمانہ ایک ختم ہونیوالا نظام ہے

ولا تحسد علی المعروف قوماً ٭ وکن منهم تنل دار السلام

کسی قوم کی نیکی اور اچھائی پر حسد مت کر ٭ اور تو انھیں میں سے ہوجا، پائے گا سلامتی کے گھر کو

وثق بالله ربک ذی المعالی ٭ وذی الآلاء والنعم الجسام

اپنے اللہ پر تو بھروسہ کر جو بلند رتبے والا رب ہے ٭ اور نعمتوں کا مالک ہے اور بڑی نعمتوں والا ہے

وکن للعلم ذا طلب وبحث ٭ وناقش في الحلال وفي الحرام

اور ہوجا تو علم کا طلب کرنے والا اور تلاش کرنیوالا ٭ اور حلال اور حرام میں فرق پیدا کر

وبالعوراء لا تنطق ولکن ٭ بما یرضی الاله من الکلام

اور کڑوی اور سخت بات مت کر لیکن ٭ ایسی بات کہ جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوں

وان خان الصدیق فلا تخنه ٭ ودم بالحفظ منک وبالذمام

اگر دوست خیانت کرے تو تو اس کی خیانت مت کر۔ اور تو اپنی طرف سے حفاظت رکھ اور عہدوں کی حفاظت کر

ولا تحمل علی الاخوان ضغناً ٭ وعد بالصفح تنج من الاثام

اور نہ ڈال اپنے بھائیوں پر کینہ کو ٭ اور معاف کرنے کی عادت ڈال تو گناہوں سے نجات پائیگا

بیان نفاست احسان نزد کریم وخساست آں نزد لئیم

کریم کے نزدیک احسان بہت عمدہ ہے ٭ اور لئیم کے نزدیک احسان خسیس اور بری چیز ہے

اری الاحسان عند الحر دیناً ٭ وعند القن منقصة وذماً

میں احسان کو آزاد کے نزدیک دین خیال کرتا ہوں۔ ٭ اور غلام کے نزدیک عیب اور برا جانتا ہوں

کقطر صار في الاصداف دراً ٭ وفي شدق الافاعی صار سماً

جیسے پانی کا ایک قطرہ سیپ میں موتی بنتا ہے ٭ اور زہریلے سانپ کے منہ میں مہلک زہر بنتا ہے

نفی احتیاج بسوال از اہل کرم و ارباب کمال

اہل کرم اور باکمال لوگوں سے سوال کرکے محتاجگی کو دور کرنا

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ حَاجَۃً ۔ فَلِقَاؤُہٗ یَکْفِیْکَ وَالتَّسْلِیْمُ

اور جب تو کسی کریم سے کوئی حاجت طلب کرے ۔ پس اُس سے ملاقات کرنا اور سلام کرنا تیرے لیے کافی ہے

وَاِذَا رَاٰکَ مُسَلِّمًا ذَکَرَ الَّذِیْ ۔ حَمَّلْتَہٗ فَکَاَنَّہٗ مَلْزُوْمٗ

جب وہ تجھ کو سلام کرنے والا دیکھے گا تو یاد کریگا ۔ اُس چیز کو جس کا بوجھ تونے اُس پر ڈالا ہے پس گویا وہ لازم کر دیا گیا ہے

نہی از گفتن اسرار با غیر کرام و ابرار

نیک اور بزرگ کے علاوہ کسی سے راز کی بات کہنے کی ممانعت

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ کَرَمٍ ۔ وَالسِّرُّ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَکْتُوْمٗ

مت امانت رکھ کوئی پوشیدہ بات مگر کرم والے کے پاس ۔ اور بھید بزرگ آدمیوں کے پاس پوشیدہ رہتا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَیْتٍ لَّہٗ غَلَقٌ ۔ قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُہٗ وَالْبَابُ مَخْتُوْمٗ

راز کی بات میرے پاس ایسے گھر میں رہتی ہے جس کا دروازہ بند ہے اور اُس کی چابی گم ہو چکی ہے اور دروازہ پر مہر لگی ہوئی ہے

نہی از ستم در وقت اقتدار و تخویف از دعائے مظلوم در شب تار

زمانۂ اقتدار میں ظلم کرنے سے ممانعت اور تاریک رات میں مظلوم کی دعاء سے ڈرانے کا بیان

لَا تَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا ۔ فَالظُّلْمُ مَرْتَعُہٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ

ہرگز ظلم مت کر جب تو اقتدار کا مالک ہو ۔ پس ظلم وہ چراگاہ ہے جو ندامت کی طرف لیجاتی ہے

فَاحْذَرْ بُنَیَّ مِنَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَتَہٗ ۔ کَیْلَا یُصِیْبَکَ سِہَامُ اللَّیْلِ فِی الظُّلَمِ

پس اے میرے بیٹے مظلوم کی دعاء سے پرہیز کر ۔ تاکہ تاریکی میں رات کے تیر تیرے پاس نہ پہونچیں

تَنَامُ عَیْنُکَ وَالْمَظْلُوْمُ مُنْتَبِہٌ ۔ یَدْعُوْ عَلَیْکَ وَعَیْنُ اللّٰہِ لَمْ تَنَمِ

تیری آنکھ سوتی ہے اور مظلوم بیدار رہتا ہے ۔ تیرے خلاف دعاء کرتا ہے اور اللہ کی آنکھ نہیں سوتی

منع مزاح فتنہ انگیز و نہی ہزل عداوت انگیز

فتنہ پیدا کرنے والے [illegible] بھری ہوئی بکواس سے ممانعت

لا تمزحن الرجال ان مزحوا ۔ لم ار قوما تمازحوا سلموا

لوگوں سے مذاق ہرگز مت کر اگر وہ مذاق کریں ۔ میں نے کسی قوم کو نہیں دیکھا جو آپس میں مزاح کرتی ہو اور وہ محفوظ رہی

فالجرح جرح اللسان تعلمه ۔ ورب قول یسیل منه دم

تو اسے جانتا ہے کہ زبان کا زخم ہی اصل زخم ہے ۔ اور بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے خون بہنے لگتے ہیں

بیان مراسم اخوت و معالم فتوت

بھائی چارگی کی علامتیں اور جوان مردی کے مراتب کا بیان

أخوك الذي ان اجهضتك ملمة ۔ من الدهر لم یبرح لها الدهر واجما

اور نہیں ہے تیرا بھائی وہ شخص کہ اگر پریشان کن ہوں زمانے کی طرف سے تو اس زمانہ جدا نہ ہو گا اس حال میں کہ وہ شدت کرنے والا ہو

ولیس اخوك بالذي ان تشعبت ۔ علیك امور ظل یلحاك لائما

اور نہیں ہے تیرا بھائی وہ شخص کہ اگر پریشان کن ہوں ۔ تیرے اوپر معاملات تو وہ درپے ہو تیرے ملامت کرتے ہوئے

اظہار تاسف و پشیمانی در انہدام ارکان مسلمانی

مسلمانی ارکان کے منہدم ہونے پر پریشانی اور افسوس کا اظہار

لیبك علی الاسلام من كان باكیا ۔ فقد تركت اركانه ومعالمه

چاہیئے کہ روئے اسلام پر جو رونے والا ہو ۔ پس تحقیق کہ اس کے ارکان اور نشان چھوڑ دیئے گئے

لقد ذهب الاسلام الا بقیة ۔ قلیل من الناس الذي هو لازمه

تحقیق اسلام رخصت ہو گیا، البتہ باقی ہے ۔ کم لوگوں سے، جو اسلام کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں

رجز آں زن آزردہ کہ شکوہ شوہر بحیدرؑ بردہ

غم کے اشعار اس عورت کی طرف سے جو حضرت علی کی خدمت میں اپنے شوہر کا شکوہ لے کر پہونچی

زوجي كريم يبغض المحارما ۔ يقطع ليلا قاعدا او قائما

میرا شوہر حرام چیزوں سے عداوت رکھتا ہے ۔ گذارتا ہے رات کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر

ویصبح الدهر لدینا صائما ۔ وقد خشیت ان یکون اثما

اور صبح کرتا ہے ہمارے پاس ہمیشہ روزہ کی حالت میں ۔ اور تحقیق مجھے ڈر ہے کہ وہ گنہگار ہو گا

لِاَنَّہٗ یُصْبِحُ لِیْ مُرَاغِمًا

اس لیے کہ وہ صبح میرے ساتھ غضبناک ہو کر کرتا ہے

جواب گفتن شوہر بالفاظ چوں گوہر

سنجیدہ الفاظ میں شوہر کا جواب

لَا اُصْبِحُ الدَّهْرَ بِهِنَّ هَائِمًا	وَلَا اَكُوْنُ بِالنِّسَاءِ نَاعِمًا
میں زمانے میں عورتوں پر فریفتہ ہو کر صبح نہیں کرتا	اور میں عورتوں کے ساتھ ناز نہیں کرتا
لَا بَلْ اُصَلِّيْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا	فَقَدْ اَكُوْنُ لِلذُّنُوْبِ لَازِمًا
نہیں بلکہ میں پڑھتا ہوں نماز بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر	پس تحقیق کہ میں گناہوں کے ساتھ لازم ہو گیا ہوں

يَا لَيْتَنِيْ نَجَوْتُ مِنْهَا سَالِمًا

اے کاش کہ میں اُن عورتوں سے صحیح و سلامتی کیساتھ نجات پاؤں

حکم کردن حیدرؓ بر وفق شرع ازہر

ظاہر باہر شریعت کے مطابق حضرت علیؓ کا حکم کرنا

مَهْلًا فَقَدْ اَصْبَحْتَ فِيْهَا اٰثِمًا	لَكَ الصَّلٰوةُ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا
غور کر تحقیق تو عورتوں کے بارے میں گنہگار ہو گیا ہے	تیرے لیے نماز ہے بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر
ثَلٰثَةٌ تُصْبِحُ فِيْهَا صَائِمًا	وَرَابِعٌ تُصْبِحُ فِيْهَا طَاعِمًا
تین روز ہیں کہ اُن میں صبح کر روزہ کی حالت میں	اور جو تھے روز صبح کر اس میں افطار کرنیوالا ہو کر
وَلَيْلَةٌ تَخْلُوْ لَدَيْهَا نَاعِمًا	مَا لَكَ اَنْ تَمْسِكَهَا مُرَاغِمًا
اور رات کو خلوت کر اس عورت کے پاس نرمی و پیار سے	تیرے لیے جائز نہیں ہے تو اس کو غصہ ہو کر چھوڑے

ترغیب نفس بجلادت کہ منتہی است بکمال سعادت

نفس کو چستی کی ترغیب جو انتہائی سعادت مندی ہے

اَتَصْبِرُ لِلْبَلْوٰى عَزَاءً وَحِسْبَةً	فَتُوْجَرَ اَمْ تُسْئَلُ سُوَالَ الْبَهَائِمِ

خُلِقْنَا رِجَالاً لِلتَّجَلُّدِ وَالْأَسَى ۔۔۔ وَتِلْكَ الْغَوَانِي لِلْبُكَاءِ وَالْمَآتِمِ

پیدا کیے گئے ہم لوگ مرد سختی کے لیے اور رنج برداشت کرنے کیلئے۔ اور یہ بے پروا عورتیں رونے کے لیے ہیں اور مصیبت کے لیے

مرثیہ ابوطالب و مدح او بمناقب

ابوطالب کی شان میں مرثیہ اور ان کے کمالات کی تعریف

أَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيرِ ۔۔۔ وَغَيْثَ الْمُحُولِ وَنُورَ الظُّلَمِ

اے ابوطالب جو پناہ چاہنے والوں کی پناہ تھے ۔۔۔ اور قحط کے سال کی بارش تھے اور تاریکیوں کا نور تھے

لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ أَهْلَ الْحِفَاظِ ۔۔۔ وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفَى خَيْرَ عَمٍّ

تحقیق کہ تمہارا گم ہونا یاد کرنے والوں کے لیے شکست کا سبب ہوا۔ اور تحقیق تم محمد مصطفے کے لیے بہترین چچا تھے

خطاب بفاطمہ رض برائے طعام یتیم بینوا کہ یکے از اسباب بود در نزول ہل اتی

حضرت فاطمہ رض سے خطاب یتیم بے سہارا کے کھانا دینے کے واسطے جو سورۂ ہل اتی کے نزول کا ایک سبب ہوا

فَاطِمُ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيمِ ۔۔۔ بِنْتَ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ

اے فاطمہ سردار سخی بزرگ کی بیٹی ۔۔۔ ایسے نبی کی بیٹی جو کسی برائی کا نشانہ نہیں بنائے گئے

قَدْ جَاءَنَا اللّٰهُ بِذَا الْيَتِيمِ ۔۔۔ مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيمُ

تحقیق لائے اللہ تعالیٰ ہمارے پاس اس یتیم کو ۔۔۔ جو شخص آج رحم کرتا ہے پس وہ رحیم ہے

مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ ۔۔۔ حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى اللَّئِيمِ

اُس کا وعدہ گاہ نعمت والی جنت ہے ۔۔۔ جس کو اللہ نے بدکار پر حرام قرار دیدیا ہے

مَنْ يَسْلَمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيمٌ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفْ ذَمِيمٌ

جو بخل سے محفوظ ہے صحیح سلامتی سے زندگی بسر کرے گا ۔۔۔ اور بخل کی عادت رکھنے والا رسوا ہو کر کھڑا ہوگا

يَهْوِي بِهِ فِي وَسَطِ الْجَحِيمِ ۔۔۔ شَرَابُهُ الصَّدِيدُ وَالْحَمِيمُ

وہ ڈالے گا اس کو جہنم کے درمیانی حصہ میں ۔۔۔ جس کی شراب پیپ اور گرم پانی ہوگا

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِيمٌ

یہ سیدھا راستہ اللہ کا راستہ ہے

جواب گفتن فاطمہؓ بصدق وصواب و پذیرفتن نصیحت بتوقع ثواب

حضرت فاطمہؓ کا سیدھا سچا جواب اور ثواب کی امید پر نصیحت قبول کرنا

إِنِّي أُعْطِيهِ وَلَا أُبَالِي ۔ وَأُوثِرُ اللهَ عَلَى عِيَالِي

میں یتیم کو کھانا عطا کرتی ہوں اور پروا نہیں کرتی ۔ حالانکہ اللہ نے میرے عیال کی بہت زیادہ بخشش فرمائی ہے

أَمْسَوْا جِيَاعًا وَهُمْ أَشْبَالِي ۔ أَصْغَرُهُمْ يُقْتَلُ بِاغْتِيَالِ

انھوں نے شام کی بھوک کی حالت میں و میرے شیر بچے ہیں۔ اُن میں سب سے چھوٹا قتل ہو کر شہید کیا جائے گا۔

لِلْقَاتِلِ الْوَيْلُ مَعَ الْوَبَالِ

قاتل کے لیے ہلاکت و بربادی ہو

دم زدن از علو ہمت و افتخار و شکایت از افلاس و افتقار

فخر اور بلند ہمتی کا دم بھرنا اور غربت و افلاس کی شکایت کرنا

أَصْبَحْتُ بَيْنَ الْهُمُومِ وَالْهِمَمِ ۔ هُمُومُ عَجْزٍ وَهِمَّةُ الْكَرَمِ

رنج و غم کے درمیان میں نے صبح کی ۔ تمام رنج و غم عاجزی کے ہیں کرم کی ہمت ہے

طُوبَى لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ ۔ أَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوعِ بِالْقِسَمِ

خوش خبری ایسے شخص کے لیے ہے جو اپنی ہمت کو پالے ۔ یا تقسیم کے ذریعہ قناعت کی عزت کو پالے

مباہات بقرابت نبی و مفاخرت بر مردم اجنبی

نبیؐ کی قرابت پر خوشی اور اجنبی لوگوں پر فخر کرنے کا بیان

لَقَدْ عَلِمَ النَّاسُ بِأَنَّ سَهْمِي ۔ مِنَ الْإِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمِ

تحقیق کہ لوگوں نے جان لیا ہے کہ میرا حصہ ۔ اسلام میں تمام حصوں میں افضل و برتر ہے

وَأَحْمَدُ النَّبِيُّ أَخِي وَصِهْرِي ۔ عَلَيْهِ اللهُ صَلَّى وَابْنُ عَمِّي

حضرت نبی احمدؐ میرے بھائی ہیں اور میرے خسر ہیں ۔ جن پر اللہ نے رحمت بھیجی۔ اور وہ میرے چچا کے بیٹے ہیں

وَإِنِّي قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا ۔ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمِ

بے شک میں تمام لوگوں کا قائد ۔ اسلام کی طرف خواہ وہ عرب کے ہوں یا عجم کے

وَقَاتِلُ كُلِّ صِنْدِيْدٍ رَئِيْسٍ	وَجَبَّارٍ مِنَ الْكُفَّارِ ضَخْمٍ
نیز تمام رئیسوں کے سرداروں کا قاتل ہوں	اسی طرح کفار کے سرکش گروہ کا بھی قاتل ہوں
وَفِي الْقُرْآنِ اَلْزَمَهُمْ وَلَائِيْ	وَاَوْجَبَ طَاعَتِيْ فَرْضًا بِعَزْمٍ
قرآن میں خدا نے میری محبت اُن پر لازم کی ہے	اور میری اطاعت کو پورے عزم سے فرض قرار دیا ہے
كَمَا هٰرُوْنُ مِنْ مُوْسٰى اَخُوْهُ	كَذَاكَ اَنَا اَخُوْهُ وَذَاكَ اِسْمِيْ
جس طرح حضرت ہارونؑ حضرت موسیٰؑ کے بھائی تھے	اسی طرح میں اُن کا بھائی ہوں اور یہی میرا نام ہے
فَمَنْ مِنْكُمْ يُعَادِلُنِيْ بِسَهْمِيْ	وَاِسْلَامِيْ وَسَابِقَتِيْ وَرَحْمِيْ
پس تم میں سے کون ہے جو میرے حصہ میں میری برابری کرے۔	اسی طرح میرے اسلام، میری سبقت اور میری قرابتداری میں
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ	لِمَنْ يَلْقَى الْاِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِيْ
پس ہلاکت پر ہلاکت ہے اور اُس کے بعد جہنم ہے	جو شخص خدا سے ملاقات کرے مجھ پر ظلم کرکے
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ	لِجَاحِدِ طَاعَتِيْ وَمُرِيْدِ هَضْمِيْ
اور افسوس، ہلاکت اور جہنم ہے	میری طاعت کے منکر کیلئے اور اس کیلئے جو میری حق تلفی کرے
وَوَيْلٌ لِلَّذِيْ يَشْقٰى سَفَاهًا	يُرِيْدُ عَدَاوَتِيْ مِنْ غَيْرِ جُرْمِيْ

اور ہلاکت ہے اُس شخص کے لیے جو بے وقوفی سے مجھ سے دشمنی کرتا ہے۔ میرے ساتھ عداوت کا ارادہ کرتا ہے بغیر میرے کسی قصور کے

مفاخرت بمناقب حشمت اثر

عظیم ترین مناقب پر فخر کرنے کا بیان

در مجلس امیر المومنین عمرؓ

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں

اَللّٰهُ اَكْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِيِّهٖ	وَبِنَا اَقَامَ دَعَائِمَ الْاِسْلَامِ
اپنے نبیؐ کی مدد کرکے اللہ نے ہم کو بزرگی عطا فرمائی	اور ہمارے سبب سے اسلام کے ستون قائم فرمائے
وَبِنَا اَعَزَّ نَبِيَّهٗ وَكِتَابَهٗ	وَاَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْاِقْدَامِ

اور ہمارے ذریعہ سے اپنے نبیؐ اور کتاب کو عزت بخشی، اور ہم کو عزت بخشی اُن کے مدد کرنے کی وجہ سے اور جنگ کرنے کی وجہ سے

وَيَزُورُنَا جِبْرِيْلُ فِي أَبْيَاتِنَا ۔ بِفَرَائِضِ الْإِسْلَامِ وَالْأَحْكَامِ

جبریلؑ ہمارے گھروں میں ملاقات کرتے تھے ۔ اسلامی فرائض اور احکام لے کر

فَتَكُوْنُ أَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّهٗ ۔ وَمُحَرِّمٍ لِلّٰهِ كُلَّ حَرَامٍ

خدا کی حلال کی ہوئی چیزوں کو پہلے حلال سمجھنے والے ہم ہیں ۔ اور اللہ کے لئے ہر حرام کو حرام کرنے والے ہم ہیں

نَحْنُ الْخِيَارُ مِنَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا ۔ وَنِظَامُهَا وَزِمَامُ كُلِّ زِمَامٍ

تمام مخلوق میں ہم ہی خیر والے ہیں ۔ اور ان کے ساتھ وابستہ ہیں اور ہم ہی ان کی مہارہیں

الْخَائِضُوا غَمَرَاتِ كُلِّ كَرِيْهَةٍ ۔ وَالضَّامِنُوْنَ حَوَادِثَ الْأَيَّامِ

ہم ہر سخت جنگ کی سختیوں میں گھسنے والے ہیں ۔ اور حوادث زمانہ کے ہم پابند ہیں

وَالْمُبْرِمُوْنَ قُوَى الْأُمُوْرِ بِعِزَّةٍ ۔ وَالنَّاقِضُوْنَ مَرَائِرَ الْإِبْرَامِ

اور ہم عزت کے ساتھ قوی ترین کاموں کو برابر کرنیوالے ہیں۔ اور دشوار ترین اُمور کو توڑنے والے ہیں

فِي كُلِّ مَعْرَكَةٍ تَطِيْرُ سُيُوْفُنَا ۔ فِيْهَا الْجَمَاجِمُ عَنْ فِرَاخِ الْهَامِ

اور ہر جنگ میں ہماری تلواریں اُڑتی ہیں۔ اُن میں پرندوں کے بچوں کی طرح لوگوں کی کھوپڑیاں نظر آتی ہیں

إِنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ أَرَدْنَا مَنْعَهٗ ۔ وَنَجُوْدُ بِالْمَعْرُوْفِ لِلْمُعْتَامِ

بے شک ہم جس کو منع کرنا چاہیں اُس کو روک دیتے ہیں ۔ اور فرمانبردار کے ساتھ ہم بھلائی کی سخاوت کرتے ہیں

وَتَرُدُّ عَادِيَةَ الْخَمِيْسِ سُيُوْفُنَا ۔ وَنُقِيْمُ رَأْسَ الْأَصْيَدِ الْقَمْقَامِ

اور مضبوط اور قوی لشکر کو ہماری تلواریں رد کردیتی ہیں۔ اور سرداروں کے سُروں کی کجی کو سیدھا کردیتے ہیں

شکوہ از ارباب نفاق

سخت دل والوں اور منافقت کرنے

واصحاب شقاق

والوں کی شکایت کا بیان

أَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِيْ وَقَدْ جَهِلُوْا ۔ فَرْضَ الْكِتَابِ وَنَالُوْا كُلَّ مَا حَرُمَا

میں اپنی قوم سے عذر طلب کرتا ہوں حالانکہ وہ ناواقف ہیں۔ کتاب کے فرائض سے ۔ اور پہونچے وہ ہر حرام چیز کو

لَا فِي نُبُوَّتِهِ كَانُوا ذَوِي وَرَعٍ	وَلَا رَعَوا بَعْدَهُ إِلًّا وَلَا ذِمَمَا
نہ وہ اُن کے نبوت کے زمانہ میں پرہیز کرنیوالے تھے	اور نہ اُن کے بعد کسی عہد و پیمان کی رعایت کی
لَوْ كَانَ لِي جَائِزًا اُسْرِحَانِ أَمْرِهِمْ	خَلَفْتُ قَوْمِي وَكَانُوا أُمَّةً أُمَمَا

اگر میرے لیئے ان کے معاملہ کا چھوڑنا جائز ہوتا۔ تو میں پنی قوم کو چھوڑ دیتا حالانکہ وہ تمام امتوں میں ایک ہی اُمت تھے

رجز در شانِ حارث بن صمہ انصاری و مدح او بکمالِ محبت و وفا داری

حارث بن صمہ نصاری کی شان میں رجزیہ کلام اور کمالِ محبت اور وفا داری کے ساتھ اُن کی تعریف

لَا هَمَّ إِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّةٍ	كَانَ وَفِيًّا وَبِنَا ذَا ذِمَّةٍ
کوئی غم نہیں کہ بے شک حارث بن صمہ	وفادار تھا اور ہمارے ساتھ عہد و پیمان کا پورا کرنے والا تھا
أَقْبَلَ فِي مَهَامِهِ مُهِمَّةٍ	فِي لَيْلَةٍ لَيْلَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ
اُس نے خطرناک اور بھیانک جنگل کا رُخ کیا	سخت ترین تاریک رات کی تاریکی میں
بَيْنَ رِمَاحٍ وَسُيُوفٍ جَمَّةٍ	تَبْغِي رَسُولَ اللّٰهِ فِيهَا ثَمَّةٍ
نیزوں اور تلواروں کے ہجوم میں۔	تاکہ اُس جگہ اُس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کریں

لَا بُدَّ مِنْ بَلِيَّةٍ مُلِمَّةٍ

اُس بلا سے کوئی چھٹکارا نہیں ہے جو نازل کی گئی ہے

مباہات بشجاعت و افعال ستودہ در وقتی کہ از اُحد مراجعت نمودہ

عمدہ کاموں اور بہادری پر فخر کرنے کا بیان غزوہ احد سے واپسی کے وقت

أَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ	فَلَسْتُ بِرِعْدِيدٍ وَلَا بِلَئِيمٍ
اے فاطمہ اُس تلوار کو لے لو جو بُری نہیں ہے۔	کہ میں خوف کھانیوالا اور کمینہ اور کمزور آدمی نہیں ہوں
أَفَاطِمُ قَدْ أَبْلَيْتُ فِي نَصْرِ أَحْمَدٍ	وَمَرْضَاةِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِيمٍ
اے فاطمہ حضرت احمدؐ کی مدد میں میں نے سخت جنگ کی ہے۔	اور اللہ کی رضامندی میں جو سارے بندوں پر بڑا رحم کرنیوالا ہے
أُرِيدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهُ	وَرِضْوَانَهُ فِي جَنَّةٍ وَنَعِيمٍ
میں اللہ کے بدلے کو چاہتا ہوں اور اسکے سوا کوئی چیز نہیں چاہتا۔	اور میں اُس کی رضامندی کو چاہتا ہوں نعمتوں اور جنت میں

وکنت امرءا اسموا اذا الحرب شمرت — وقامت علیٰ ساقٍ بغیر ملیمِ

اور میں بلندی تلاش کرنیوالا انسان ہوں جبکہ جنگ دامن چڑھاتی ہے۔ اور وہ مشکل جگہ پر قائم ہوجائے بغیر کسی ملامت و برائی کے

اممت ابن عبد الدار حتی ضربتہ — بذی رونقٍ یفری العظام صمیمِ

میں نے ابن عبدالدار کا ارادہ کیا یہاں تک کہ اس کو میں نے مار دیا — آبدار تلوار سے جو مضبوط اعضاء کی ہڈیوں کو کاٹ دیتی ہے

فغادرتہ بالقاع فارفض جمعہ — عبادید من ذی قانطٍ وکلیمِ

میں نے غصہ کے ساتھ اس کو چٹیل میں ڈالا تو اسکی جماعت پراگندہ ہوگئی۔ وہ گروہ جو ناامید اور مجروح تھے

وسیفی بکفی کالشہاب اہزہ — اجزبہ من عاتقٍ وصمیمِ

میری تلوار میرے ہاتھ میں شہاب کی طرح تھی جس کو میں حرکت دیتا تھا۔ جس سے میں گردن اور بازوؤں کی ہڈیوں کو کاٹتا تھا

فمازلت حتی فض ربی جموعہم — واشفیت منہم صدر کل حلیمِ

میں برابر ناک میں رہا یہاں تک کہ میرے رب نے اُن کی جماعت کو پراگندہ کردیا۔ اور میں نے ان سے ہر صبر کرنے والے کے سینے کو شفا دی

رجز غطریف بن جشم واظہار شجاعت وثبات قدم

غطریف بن جشم کا رجزیہ کلام اور بہادری وثابت قدمی کا اظہار

انی غطریف نعم وابن جشم — انازل الموت اذا الموت جشم

بے شک میں غطریف اور جشم کا بیٹا ہوں — نازل کرتا ہوں میں موت کو جب موت سینہ سپر ہوتی ہے

انا صافی الشفرة محمود النسم — وفی الوغا اول لیثٍ مقتحم

میں خنجر صاف کرنے والا اور لوگوں میں محمود ہوں — اور جنگ میں گھس پڑنے والا پہلا شیر ہوں

اثبت لحاک اللہ للیث قطم

ٹھہر یقیناً تجھ کو اللہ تعالیٰ ایسے شیر سے ملائیگا جو گوشت کھانے والا ہے

جواب او بعبارات فصیحہ واشارات ملیحہ

اُس کا جواب فصیح عبارت اور دلچسپ اشاروں میں

انا علی المرتجی دون العلم — مرتہن للحین موفٍ بالذمم

اَنصرُ خیرَ النّاسِ مجداً وَکَرَماً	نَبیٌّ صِدقٍ رَاحِماً وَ قَد عَلِم

لوگوں میں اُس شخص کی مدد کرتا ہوں جو بزرگی و بخشش میں سب سے بہتر ہو۔ اُس نے نبی کے سچے ہونے اور رحم کرنیوالے ہونے کو جان لیا ہے

اِنّی سَاَشفِی صَدرَہٗ وَ اَنتَقِم	فَھُوَ بِدِینِ اللّٰہِ وَالحَقِّ مُعتَصِم

بے شک میں اُس کے دل کو شفا دونگا اور دشمنوں سے بدلہ لوں گا — کیونکہ وہ اللہ کے دین اور حق کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہے

فَاثبُت لَحَاکَ اللّٰہُ یَا شَرَّ قَدِم	فَسَوفَ تَلقٰی حَرَّ نَارٍ تَصطَرِم

اے بدتر اُن لوگوں میں جو سامنے آئیں، تو ٹھہر خدا تیرا برا کرے — پس جلد ہی ملے گا ایسی آگ کی سوزش سے جو بھڑکنے والی ہے

تَحُلُّ فِیھَا ثُمَّ تَھوِی کَالحُمَم

تو اُس میں اترے گا پھر انگشت کی طرح ہو جائے گا

خطاب مبنی بر اظہارِ حق بعمرو بن عبدالودّ در غزائے خندق

غزوۂ خندق میں عمرو بن عبدالودّ سے اظہارِ حق پر مشتمل خطاب

یَا عَمرُو قَد لَاقَیتَ فَارِسَ بُھمَۃٍ	عِندَ اللِّقَاءِ مُعَاوِدَ الاِقدَامِ

اے عمرو تو نے لشکر کے شہسوار سے ملاقات کی ہے — لڑائی کے وقت جس کی قوم جنگ کی طرف لوٹنے والی ہے

مِن اٰلِ ھَاشِمٍ مِن سَنَاءٍ بَاھِرٍ	وَمُھَذَّبِینَ مُتَوَّجِینَ کِرَامٍ

وہ ہاشم کی اولاد سے ہے جن کی روشنی غالب ہے — وہ تہذیب یافتہ بزرگ اور تاج پہننے والے ہیں

یَدعُو اِلٰی دِینِ الاِلٰہِ وَ نَصرِہٖ	وَ اِلَی الھُدٰی وَ شَرَائِعِ الاِسلَامِ

اللہ کے دین اور اُس کی مدد کی طرف دعوت دیتا ہے — اور ہدایت کی طرف اور اسلامی شریعت کی طرف

بِمُھَنَّدٍ عَضبٍ رَقِیقٍ حَدُّہٗ	ذِی رَونَقٍ یَفرِی الفَقَارَ حُسَامٍ

کاٹنے والی ہندی تلوار سے جس کی دھار بالکل باریک ہے۔ اُس کا پانی صاف ہے وہ کاٹنے والی تلوار ہے کمر کی پشت کو کاٹ دیتی ہے

وَ مُحَمَّدٌ فِینَا کَاَنَّ جَبِینَہٗ	شَمسٌ تَجَلَّت مِن خِلَالِ غَمَامٍ

اور حضرت محمد ہمارے درمیان ایسے تھے کہ جن کی پیشانی — مانند اس سورج کے ہے جو بادلوں کے درمیان چمکتا ہے

وَاللّٰہُ نَاصِرُ دِینِہٖ وَ نَبِیِّہٖ	وَ مُعِینُ کُلِّ مُوَحِّدٍ مِقدَامٍ

اور اللہ اپنے دین اور اپنے نبی کی مدد کرنے والا ہے — توحید کے عقیدہ رکھنے والے کا مددگار ہے جو سامنے آنیوالا ہے

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا ۔ أَنْ لَيْسَ فِيهَا مَنْ يَقُومُ مَقَامِي

قریش اور سارے قبیلے والوں نے شہادت دی کہ اُن میں ایسا کوئی نہیں جو میرا قائم مقام ہو

جواب او با حسن کلام و ابن نظام

اُس کا جواب بلیغ اور عمدہ اشعار میں

أُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ إِنْ لَمْ تُسْلِمِ ۔ لِوُقُوعِ سَيْفٍ عَجْرَفِيٍّ خِضْرِمِ

قدم ثابت رکھو اگر تو اسلام نہ قبول کرے تو خدا تجھے مٹادے آبدار تکلیف دینے والی تیز تلوار سے

تَحْمِلُهُ مِنِّي بَنَانُ الْمِعْصَمِ ۔ أَحْمِي بِهِ كَتَائِبِي وَأَحْتَمِي

میرے ہاتھ کے انگوٹھے کا سرا اُس کو اُٹھائے گا اُس سے میں اپنے لشکر کی مدد کرونگا اور عمدہ کام کروں گا

إِنِّي وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ ۔ قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِي وَدَمِي

بے شک میں اور بزرگی والے پتھر (حجر اسود) کے رب کی قسم۔ میں نے خدا کے لیے بہادری کا ثبوت دیا اپنے گوشت خون سے

خطاب بہ یہودِ خیبر و تہدید او بہ تیغ ظفر پیکر

خیبر کے یہود سے خطاب اور کامیاب ہونے والی تلوار سے دھمکی

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِيْ ۔ مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ فِي ذُرَى الْجَمَاجِمِ

یہ تلوار ہاشمی لڑکے کی طرف سے تمہارے لیے ہے سچے وار کے ذریعہ جو سر کی کھوپڑی پر واقع ہوگا

ضَرْبٌ تَفُوذُ شَعْرَ الْجَمَاجِمِ ۔ بِصَارِمٍ أَبْيَضَ أَيِّ صَارِمِ

وہ مار جو سروں کے بالوں تک پہونچ جاتی ہے سفید تلوار کے ذریعے جو کیسی کاٹنے والی ہے

أَحْمِي بِهِ كَتَائِبَ الْقَمَاقِمِ ۔ عِنْدَ مَجَالِ الْخَيْلِ بِالْأَقَادِمِ

بھلائی والے پیغمبر کے لشکر کی میں اُس سے مدد کرتا ہوں گھوڑوں یا سواروں کی پیش قدمی کے وقت جنگ میں

رجز در وقت کشتن صحیح خیبری و دم زدن از کمالِ دلاوری

صحیح خیبر والے کے قتل کے وقت رجزیہ کلام اور بہادری و جوانمردی کا دم ابھرنا

أَنَا عَلِيٌّ وَلَدَتْنِي هَاشِمُ ۔ لَيْثٌ حَرُوبٌ لِلرِّجَالِ قَاصِمُ

میں علی ہوں ہاشم کی اولا سے پیدا ہوا ہوں شیر ... میدان کے جوانمردوں کی کمر توڑنے والا ہوں

مَعْصُوْصِبٌ فِیْ نَفْعِہَا مَقَادِمُ	مَنْ یَلْقَنِیْ یَلْقَاہُ مَوْتٌ ہَاجِمُ
پیش آنے والے کے لیے جنگ کے نفع میں جمع ہونیوالی گروہ ہوتی ہے -	جو مجھ سے ملاقات کرتا ہے موت اُس سے اچانک ملاقات کرتی ہے

خطاب بزبیر بن العوام در حرب جمل ونہی او از شتاب وعجل

جنگ جمل میں زبیرؓ بن العوام سے خطاب اور اُن کو جلد بازی سے روکنے کا بیان

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعْ کَلَامِیْ	اِنِّیْ وَرَبِّ الرُّکَّعِ الصُّیَّامِ
جلدی ہرگز مت کر اور میری بات سنو	اور بیشک میں نماز پڑھنے والوں روزہ رکھنے والوں کے رب کی قسم
اِذَا الْمَنَایَا اَقْبَلَتْ خِیَامِیْ	حَمَلْتُ حَمْلَ الْاَسَدِ الضِّرْغَامِ
جب موت میرے خیمے کے سامنے آتی ہے	تو میں پھاڑنے والے درندہ کی طرح حملہ کرتا ہوں
بِبَاتِرٍ مُؤَلَّلٍ حُسَامٍ	عَوَّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ
برہنہ تلوار سے جو نہایت ہی تیز کاٹنے والی ہے	اُس کی طرح جو گوشت اور ہڈی کاٹنے کا عادی ہے

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت بغی وحرب وہیجان

سرکشی اور بغاوت کے موقع پر حضرت معاویہؓ بن ابو سفیانؓ سے خطاب

اَمَا وَاللّٰہِ اِنَّ الظُّلْمَ مَشْؤُمٌ	وَلَا زَالَ الْمُسِیْءُ ھُوَ الظَّلُوْمُ
آگاہ ہو خدا کی قسم بے شک ظلم بہت برا ہے	اور ہمیشہ برائی کرنے والا ہی ظلم کرنیوالا ہوتا ہے
اِلَی الدَّیَّانِ یَوْمَ الدِّیْنِ نَمْضِیْ	وَعِنْدَ اللّٰہِ یَجْتَمِعُ الْخُصُوْمُ
بدلہ دینے والے خدا کی طرف قیامت کے دن تو جائے گا	اور اللہ کے نزدیک سارے لڑائی کرنیوالے جمع ہوں گے
سَتَعْلَمُ فِی الْحِسَابِ اِذَا الْتَقَیْنَا	غَدًا عِنْدَ الْمَلِیْکِ مَنِ الْغَشُوْمُ
اور تو جان لے گا روز حساب (قیامت میں) جب ہم ملاقات کرینگے	کل قیامت میں بادشاہ کے سامنے کہ کون ظلم کرنے والا ہے
سَتَنْقَطِعُ اللَّذَاذَۃُ عَنْ اُنَاسٍ	مِنَ الدُّنْیَا وَیَنْقَطِعُ الْھُمُوْمُ
قریب ہی ساری لذتیں لوگوں سے منقطع ہوجائیں گی	دنیا کی اور سارے رنج وغم ختم ہوجائیں گے
لِاَمْرٍ مَا تَصَرَّفَتِ اللَّیَالِیْ	لِاَمْرٍ مَا تَحَرَّکَتِ النُّجُوْمُ
بڑے معاملات کے لیے جن کو راتیں پھیرتی ہیں	ایسے بڑے کاموں کے لیے جن کیلئے ستارے حرکت کرتے ہیں

سَلِ الْاَیَّامَ عَنْ اُمَمٍ تَقَضَّتْ	سَتُخْبِرُكَ الْمَعَالِمُ وَالرُّسُوْمُ
زمانے کو دریافت کر اُن امتوں سے جو گذر گئیں	کہ عنقریب تجھے راستوں اور علموں کے آثار و نشانات بتلا دینگے
تَرُوْمُ الْخُلْدَ فِیْ دَارِ الْمَنَایَا	فَکَمْ قَدْ رَامَ مِثْلُكَ مَا تَرُوْمُ
تو خواہش کرتا ہے ہمیشہ رہنے کی فنا ہونے والے گھر میں	پس کتنے ہیں جنھوں نے تحقیق تلاش کیا تیری طرح جو تو تلاش کرتا ہے
تَنَامُ وَلَمْ تَنَمْ عَنْكَ الْمَنَایَا	تَنَبَّهْ لِلْمَنِیَّةِ یَا نَؤُوْمُ
تو سوتا ہے اور حالانکہ موتیں تجھ سے غافل نہیں ہیں	پس اے خواب غفلت میں سونے والے آگاہ ہو جا
لَهَوْتَ عَنِ الْفَنَاءِ وَاَنْتَ تَفْنٰی	فَمَا شَیْءٌ مِنَ الدُّنْیَا یَدُوْمُ
تو فنا ہونے سے بالکل غافل ہو گیا حالانکہ تو فنا ہو گا	کیونکہ کوئی چیز دنیا کی ہمیشہ نہیں رہتی
تَمُوْتُ غَدًا وَاَنْتَ قَرِیْرُ عَیْنٍ	مِنَ الْغَضَلَاتِ فِیْ لُجَجٍ تَعُوْمُ
کل تو مر جائے گا حالانکہ تیری آنکھ برقرار و موجود ہو گی۔	اُن سختیوں سے جو دریا کی موجوں میں عام ہیں

خطاب عتاب آمیز بمعاویہؓ ومفاخرت بمناقب عالیہ

غصہ سے بھرا ہوا خطاب حضرت معاویہؓ سے اور اپنے بلند مرتبہ مناقب پر فخر کا اظہار

مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِهْرِیْ	وَحَمْزَةُ سَیِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّیْ
حضرت محمد نبیؐ میرے بھائی اور میرے خسر ہیں	اور شہیدوں کے سردار حضرت حمزہؓ میرے چچا ہیں
وَجَعْفَرُ الَّذِیْ یُضْحِیْ وَیُمْسِیْ	یَطِیْرُ مَعَ الْمَلٰٓئِكَةِ ابْنُ اُمِّیْ
اور وہ جعفرؓ جو صبح کرتے اور شام کرتے ہیں	فرشتوں کے ہمراہ اُڑتے ہیں وہ میرے حقیقی بھائی ہیں
وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ سَکَنِیْ وَعِرْسِیْ	مَشُوْبٌ لَحْمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمِیْ
اور حضرت محمدؐ کی بیٹی میری تسکین خاطر اور میری بیوی ہے۔	جن کا گوشت میرے خون اور گوشت سے ملا ہوا ہے
وَسِبْطَا اَحْمَدَ وَلَدَایَ مِنْهَا	فَمَنْ مِنْکُمْ لَهٗ سَهْمٌ کَسَهْمِیْ
اور دونوں سبطِ احمدؐ حضرت فاطمہؓ سے میرے فرزند ہیں	پس تم میں سے کون ہے جس کا حصہ میرے حصہ کی طرح ہو
سَبَقْتُکُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ طُرًّا	غُلَامًا مَا بَلَغْتُ اَوَانَ حُلْمِیْ

وَاَوْجَبَ لِیْ وِلَایَتَهٗ عَلَیْکُمْ ۔۔۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمٍّ

اور میرے لیے میری محبت کو واجب فرمایا تم پر ۔۔۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے روز

وَاَوْصَانِیْ النَّبِیُّ عَلَی اخْتِیَارٍ ۔۔۔ لِاُمَّتِهٖ رِضًی مِّنْکُمْ بِحُکْمِیْ

مجھے نبی نے اختیار کرنے کی وصیت فرمائی ہے ۔۔۔ رضامندی کو اپنی امت کے لیے میرے حکم کے مطابق تم میں سے

اَلَا مَنْ شَاءَ فَلْیُؤْمِنْ بِهٰذَا ۔۔۔ وَاِلَّا فَلْیَمُتْ کَمَدًا بِغَمٍّ

آگاہ رہو جو شخص چاہے اس امر پر ایمان لائے ۔۔۔ ورنہ پھر چاہیے کہ غم چھپا کر مر جائے

اَنَا الْبَطَلُ الَّذِیْ لَمْ تُنْکِرُوْهُ ۔۔۔ لِیَوْمِ کَرِیْهَةٍ وَّلِیَوْمِ سِلْمٍ

میں ایسا بہادر ہوں کہ تم نے اس کا انکار نہیں کیا ۔۔۔ جنگ کے دن اور صلح کے موقع پر

مذمت اراذل بنافرمانی کہ مودی ست بتفرقہ و بے سامانی

نافرمانی کے باعث رذیلوں کی مذمت جو بغیر سامان کے جدائی اور تفرقہ کی طرف لے جانے والی ہے

فَلَوْ اَنِّیْ اُطِعْتُ عَصَبْتُ قَوْمِیْ ۔۔۔ اِلٰی رُکْنِ الْیَمَامَةِ اَوْ بِشَامٍ

پس اگر میری اطاعت کیا جاتا تو اپنی قوم کو تعب میں مبتلا کرتا ۔ یمامہ کی طرف یا شام کی طرف

وَلٰکِنِّیْ اِذَا اَبْرَمْتُ اَمْرًا ۔۔۔ تُخَالِفُنِیْ اَقَاوِیْلُ الطَّغَامِ

لیکن جب میں نے معاملے کو برابر کر لیا ۔۔۔ تو بات کے کمینے میری مخالفت کرتے ہیں

حکایت مقاتلہ قبائل عرب در صفین و غلبہ کردن ارباب حق و اصحاب یقین

عرب کے قبائل کا صفین میں مقابلہ کرنا اور اہل حق اور یقین کامل رکھنے والوں کا غالب ہونا

لَنَا الرَّایَةُ السَّوْدَاءُ یَخْفِقُ ظِلُّهَا ۔۔۔ اِذَا قِیْلَ قَدِّمْهَا حُصَیْنُ تَقَدَّمَا

ہمارا سیاہ جھنڈا حرکت کرتا ہے اس کا سایہ ۔۔۔ جب حصین سے کہا گیا آگے بڑھا تو اس نے آگے بڑھا دیا

فَیُوْرِدُهَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یُزِیْرَهَا ۔۔۔ حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتُ وَالدَّمَا

پس وہ اسے صف میں لاتا ہے یہاں تک کہ انکو دکھلائے ۔۔۔ موت کے چشمے جو خون اور موت کو ٹپکاتے ہیں

تَرَاهُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمُ کَرِیْهَةٍ ۔۔۔ اَبٰی فِیْهِ اِلَّا عِزَّةً وَّتَکَرُّمَا

تم اسے دیکھو گے جب جنگ کا دن ہوگا ۔۔۔ کہ اس نے انکار کیا لیکن غلبہ و بزرگی کا انکار نہیں کیا

وَأَجمَلَ صَبراً حِينَ يُدعَى إِلَى الوَغَا ۔۔۔ إِذَا كَانَ أَصوَاتُ الرِّجَالِ تَغَمغَمَا

اور اچھی قسم کا صبر کیا جس وقت وہ جنگ کی طرف بلایا گیا ۔۔۔ جس وقت لڑنے والے لوگوں کی آوازیں پست تھیں

وَقَد صَبَرَت عَكٌّ وَلَخمٌ وَحِميَرٌ ۔۔۔ لِمَذحِجٍ حَتَّى أَورَثُوهَا تَنَدُّمَا

اور تحقیق قبیلہ عک، لخم اور حمیر نے صبر کیا ۔۔۔ قبیلہ مذحج کے مقابلے میں یہانتک کہ اُس کو ندامت کا وارث بنایا

وَنَادَت جُذَامٌ يَا لَمَذحِجٍ وَيحَكُم ۔۔۔ جَزَى اللهُ شَرًّا أَيُّنَا كَانَ أَظلَمَا

اور قبیلہ جذام نے مذحج کو پکارا کہ تمہارا بُرا ہو ۔۔۔ خدا تم کو بُرا بدلہ دے ہم میں سے کون زیادہ ظالم تھا

أَمَا تَتَّقُونَ اللهَ فِي حُرُمَاتِنَا ۔۔۔ وَمَا قَرَّبَ الرَّحمٰنُ مِنَّا وَعَظَّمَا

کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہماری عورتوں کے بارے میں ۔۔۔ اور اُس چیز میں کہ اللہ نے ہم کو قریب کیا اور عظمت بخشی

جَزَى اللهُ قَوماً قَاتَلُوا فِي لِقَائِهِم ۔۔۔ لَدَى المَوتِ قِدماً مَا أَعَزَّ وَأَكرَمَا

اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو بدلہ دے کہ جنھوں نے انکی لڑائیوں میں مقابلہ کیا ۔۔۔ موت کے سامنے آگے بڑھ کر اور غلبہ اور عزت حاصل کیا

رَبِيعَةَ أَعنِي أَنَّهُم أَهلُ نَجدَةٍ ۔۔۔ وَبَأسٍ إِذَا لَاقُوا خَمِيساً عَرَمرَمَا

قبیلہ ربیعہ کو جزا دے میری اُن سے مراد نجد والے ہیں۔ اور سخت لڑنے والے ہیں جب وہ کثیر تعداد والے لشکر سے ملاقات کرتے ہیں

أَذَقنَا ابنَ هِندٍ طَعنَنَا وَضِرَابَنَا ۔۔۔ بِأَسيَافِنَا حَتَّى تَوَلَّى وَأَحجَمَا

ہند کے بیٹے کو ہم نے اپنے نیزے اور تلوار کا وار چکھا دیا۔ اپنی تلواروں سے یہاں تک کہ اُس نے پیٹھ پھیر لی اور تھک گیا

وَوَلَّى يُنَادِي زِبرِقَانَ بنَ ظَالِمٍ ۔۔۔ وَذَا كَلَعٍ يَدعُو كُرَيباً وَأَنعُمَا

اُس نے پیٹھ پھیری اور زبرقان بن ظالم کو پکارا ۔۔۔ اور قبیلہ ذوکلع اور کریب کو پکارا اور اُن کو انعام دیا

وَعَمرواً وَنُعمَاناً وَبِشراً وَمَالِكاً ۔۔۔ وَحَوشَبَ وَالدَّاعِي مُعَاوِيَ أَظلَمَا

اور اُس نے عمرو، نعمان، البشر اور مالک کو پکارا ۔۔۔ اور حوشب کو پکارنے والا معاویہ تھا جو رات کی تاریکی میں آیا

وَكُرزَ بنَ تَيهَانٍ وَابنَي مُحَرِّقٍ ۔۔۔ وَحَرثاً وَقَينِيّاً عُبَيداً وَسُلَمَا

اور پکارا تیہان کے لڑکے کرز کو اور محرق کے دونوں لڑکوں کو ۔۔۔ اور حرث، قنی، عبید اور سلمان کو

حکایت حرب صفین و ذکر قبائل ہمدان و باز نمودن فضائل و مدائح ایشان

جنگِ صفین میں قبیلہ ہمدان کا ذکر اور اُن کے فضائل اور تعریفوں کا بیان

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْخَيْلَ تَقْرَعُ بِالْقَنَا	فَوَارِسُهَا حُمْرُ الْعُيُونِ دَوَامِي
اور جب میں نے گھوڑوں کو دیکھا کہ نیزوں سے کوٹے جا رہے ہیں	اور اُن کے سوار سُرخ آنکھ والے اور خون آلود ہیں
وَأَقْبَلَ رَهْجٌ فِي السَّمَاءِ كَأَنَّهُ	غَمَامَةُ دَجْنٍ مُلْبَسٌ بِقَتَامِ
اور آسمان پر گرد بلند ہوئی گویا کہ وہ	بادل ہیں۔ ایسے بادل جو گرد کا لباس پہنے ہوئے ہیں
وَنَادَى ابْنُ هِنْدٍ ذَا الْكَلَاعِ وَيَحْصُبًا	وَكِنْدَةَ فِي لَخْمٍ وَحَيِّ جُذَامِ
اور ہند کے بیٹے نے کلاع اور محصب کو پکارا	اور کندہ کو پکارا قبیلۂ جزام اور لخم کے درمیان
تَيَمَّمْتُ هَمْدَانَ الَّذِينَ هُمُ هُمُ	إِذَا نَابَ أَمْرٌ جُنَّتِي وَسِهَامِي
میں نے قبیلہ ہمدان کا ارادہ کیا کہ وہ وہی ہیں	جب کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ میرے سپر اور نیزہ ہیں
وَنَادَيْتُ فِيهِمْ دَعْوَةً فَأَجَابَنِي	فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ غَيْرُ لِئَامِ
ان کے اندر میں نے آواز دی پکار کر تو انھوں نے قبول کر لیا۔	کمینوں کے علاوہ دوسرے اکثر سوار قبیلہ ہمدان کے تھے
فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ لَيْسُوا بِعُزَّلٍ	غَدَاةَ الْوَغَى مِنْ يَشْكُرٍ وَشِبَامِ
قبیلۂ ہمدان کے سوار مسلح نہیں تھے	جنگ کی صبح کو قبیلہ یشکر اور شبام سے
وَمِنْ أَرْحَبَ الشُّمِّ الْمَطَاعِينِ بِالْقَنَا	وَرُهْمٍ وَأَحْيَاءِ السَّبِيعِ وَيَامِ
اور قبیلہ سے پکارا میں نے ارحب کو جو نیزوں کے مارنیوالے ہیں	اور قبیلہ رہم اور قبیلہ سبیع اور یام کو
وَمِنْ كُلِّ حَيٍّ قَدْ أَتَتْنِي فَوَارِسٌ	ذَوُو نَجَدَاتٍ فِي اللِّقَاءِ كِرَامِ
اور ہر قبیلہ سے میرے پاس سوار آئے	جو طاقتور اور ماہرین جنگ ہیں
بِكُلِّ رُدَيْنِيٍّ وَعَضْبٍ تَخَالُهُ	إِذَا اخْتَلَفَ الْأَقْوَامُ شُعْلَ ضِرَامِ
ہر ایک ردینی نیزے سے غضبناک تلوار سے جس کو تو خیال کرتا ہے۔	جب شعلہ مار قومیں ایک دوسرے سے ملاقات کریں
يَقُودُهُمْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مِنْهُمْ	سَعِيدُ بْنُ قَيْسٍ وَالْكَرِيمُ يُحَامِي
اُن میں سے حقیقت کی حمایت کرنے والا اُن کو کھینچتا ہے	اور سعید بن قیس ہے اور عمدہ حمایت کرتا ہے
فَخَاضُوا لَظَاهَا وَاصْطَلَوْا بِشَرَارِهَا	وَكَانُوا لَدَى الْهَيْجَا كَشَرْبِ مُدَامِ
پس وہ اُس کی آگ میں گھس گئے اور اُس کے شعلوں میں گرم ہو گئے۔	اور وہ جنگ کے وقت شراب پینے والوں کی طرح تھے

جَزَی اللّٰہُ ھَمْدَانَ الْجِنَانَ فَاِنَّھُمْ ۔۔۔ سِمَامُ الْعِدٰی فِیْ کُلِّ یَوْمِ خِصَامِ

بدلہ دے خدائے تعالیٰ ہمدان کو جنت میں کیونکہ ۔۔۔ بیشک وہ ہر لڑائی کے دن دشمنوں کے حق میں زہر ہیں

لِھَمْدَانَ اَخْلَاقٌ وَّ دِیْنٌ یَزِیْنُھُمْ ۔۔۔ وَلِیْنٌ اِذَا لَاقَوْا وَحُسْنُ کَلَامِ

قبیلہ ہمدان اچھے اخلاق والے ہیں دین ان کو زینت دیتا ہے۔ اور جب وہ ملاقات کرتے ہیں تو نرم مزاج اور خوش کلام ہیں

مَتٰی تَاْتِھِمْ فِیْ دَارِھِمْ لِضِیَافَۃٍ ۔۔۔ تَبِتْ عِنْدَھُمْ فِیْ غِبْطَۃٍ وَّطَعَامِ

جب تو ان کے گھر مہمانی کے طور پر آئے گا۔ تو تو اُن کے پاس اچھی حالت اور عمدہ کھانے میں رات گذاریگا

اَلَا اِنَّ ھَمْدَانَ عِنْدَ الْکِرَامِ اَعِزَّۃٌ ۔۔۔ کَمَا عَزَّ رُکْنُ الْبَیْتِ عِنْدَ مَقَامِ

آگاہ ہوجا ہمدان والے بزرگوں کے نزدیک عزیز ہیں ۔۔۔ جس طرح خانہ کعبہ کے نزدیک رکن ابراہیم عزت والا ہے

اُنَاسٌ یُحِبُّوْنَ النَّبِیَّ وَرَھْطَہٗ ۔۔۔ سِرَاعٌ اِلَی الْھَیْجَاءِ غَیْرُ کَھَامِ

ایسے لوگ ہیں جو نبی اور اُن کی جماعت سے محبت رکھتے ہیں ۔۔۔ جنگ کی طرف جلدی سے دوڑتے ہیں تاخیر کرنے والے نہیں ہیں

اِذَا کُنْتُ بَوَّابًا عَلٰی بَابِ جَنَّۃٍ ۔۔۔ اَقُوْلُ لِھَمْدَانَ اُدْخُلُوْا بِسَلَامِ

جب میں جنت کے دروازے پر نگراں ہوں گا ۔۔۔ تو میں قبیلہ ہمدان سے کہوں گا سلامتی کیساتھ داخل ہوجاؤ

حکایت قتل یکے از مفسدین و اظہار شرف خود بحسب دین

مفسدین میں سے ایک کے قتل کا بیان اور دین کے اعتبار سے اپنے شرف کا اظہار

ضَرَبْتُہٗ بِالسَّیْفِ وَسْطَ الْھَامَۃِ ۔۔۔ بِشَفْرَۃٍ صَارِمَۃٍ ھَدَّامَۃٍ

میں نے اُس کے سر کے وسط میں تلوار ماری ۔۔۔ ایسی تلوار سے جو نہایت ہی تیز کاٹنے والی ہے

فَبَتَکَتْ مِنْ جِسْمِہٖ عِظَامَہٗ ۔۔۔ وَبَیَّنَتْ مِنْ اَنْفِہٖ اِرْغَامَہٗ

پس اُس تلوار نے اُس کے جسم کی ہڈیاں کاٹ دیں ۔۔۔ اور اُس کی ناک سے اُس کا خاک پر گرنا ظاہر کر دیا

اَنَا عَلِیٌّ صَاحِبُ الصَّمْصَامَہْ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الْحَوْضِ لَدَی الْقِیٰمَہْ

میں علی ہوں اور کاٹنے والی تلوار کا مالک ہوں ۔۔۔ اور قیامت میں حوض کوثر کا مالک ہوں

اَخُوْ نَبِیِّ اللّٰہِ ذِی الْعَلَامَہْ ۔۔۔ قَدْ قَالَ اِذْ عَمَّمَنِی الْعِمَامَہْ

تحقیق اُنھوں نے فرمایا جب میرے سر پر عمامہ رکھا

أَنتَ أَخِي وَمَعْدِنُ الْكَرَامَه ۔۔۔ وَمَن لَهُ مِن بَعْدِي الْإِمَامَه

تو میرا بھائی اور بزرگی کا خزانہ ہے ۔۔۔ اور تو ایسا شخص ہے کہ جو میرے بعد بالترتیب امام ہوگا

مرثیۂ ہاشم و یاران محبت آئین کہ شہادت یافتند در صفین

ہاشم اور ان کے دوستوں کی شان میں مرثیہ. جن لوگوں نے جنگ صفین میں شہادت پائی

جَزَى اللهُ خَيْراً عُصْبَةً أَيُّ عُصْبَةٍ ۔۔۔ حِسَانٍ وُجُوهٍ صُرِّعُوا حَوْلَ هَاشِمِ

اللہ تعالیٰ ان جوانوں کو بہتر جزا مرحمت فرمائے کون جوان مرد۔ وہ جو خوبصورت چہروں والے اور ہاشم کے چاروں طرف شہید پڑے تھے

شَقِيقٌ وَعَبْدُ اللهِ مِنْهُمْ وَمَعْبَدٌ ۔۔۔ وَنَبْهَانُ وَابْنَا هَاشِمٍ ذِي الْمَكَارِمِ

وہ شقیق تھے اور انھیں میں سے عبداللہ اور معبد تھے ۔۔۔ اور نبہان اور ہاشم کے دونوں لڑکے جو بزرگی والے تھے

وَعُرْوَةُ لَا يَنْأَى فَقَدْ كَانَ فَارِساً ۔۔۔ إِذَا الْحَرْبُ هَاجَتْ بِالْقَنَا وَالصَّوَارِمِ

اور عروہ جو دور نہیں ہوئے اور تحقیق وہ سوار تھے ۔۔۔ جس وقت نیزوں اور تلواروں سے جنگ شروع ہوئی

إِذَا اخْتَلَفَ الْأَبْطَالُ وَاشْتَبَكَ الْقَنَا ۔۔۔ وَكَانَ حَدِيثُ الْقَوْمِ ضَرْبَ الْجَمَاجِمِ

جبکہ بہادر ایک دوسرے سے مختلف ہوئے اور نیزوں کی نوکیں چمکنے لگیں۔ اور لوگوں کی پکار تھی کہ سروں کی کھوپڑی پہ مارو

تحریک سلسلۂ حرب در صفین و باز نمودن اتفاق ارباب دین

صفین میں جنگ کے سلسلے کو حرکت دینے اور اہل دین کے اتحاد و اتفاق کو روکنے کا بیان

مَا عِلَّتِي وَأَنَا جَلْدٌ حَازِمٌ ۔۔۔ وَفِي يَمِينِي ذُو غِرَارٍ صَارِمٌ

مجھے روک رکھنے والی کیا چیز ہے حالانکہ میں جلدباز ہوں۔ اور میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو گردن مارنے والی ہے

وَعَنْ يَمِينِي مَذْحِجُ الْقَمَاقِمُ ۔۔۔ وَعَنْ يَسَارِي وَائِلُ الْخَضَارِمُ

اور میرے داہنی طرف قبیلہ مذحج نامی سردار ہیں۔ اور میرے بائیں طرف قبیلہ وائل ہے جو عطا و بخشش کرنیوالے ہیں

وَالْقَلْبُ حَوْلِي مُضَرُ الْجَمَاجِمُ ۔۔۔ وَأَقْبَلَتْ هَمْدَانُ وَالْأَكَارِمُ

اصل عرب یعنی قبیلۂ مضر لشکر کے درمیان میرے ارد گرد ہیں ۔۔۔ اور قبیلۂ ہمدان اور اہل کرم و بخشش والے قبیلے وارد ہوگئے

وَالْأَزْدُ مِنْ بَعْدُ لَنَا دَعَائِمُ ۔۔۔ وَالْحَقُّ فِي النَّاسِ قَدِيمٌ دَائِمُ

اور اس کے بعد قبیلۂ ازد ہمارے لیے ستون ہیں ۔۔۔ اور حق تعالیٰ لوگوں کے درمیان قدیم اور ہمیشہ سے ہے

اظہارِ ملال واندوہِ تمام از قتلِ اعیان قبیلۂ شبام

رنج وغم کا اظہار قبیلۂ شبام کے سرداروں کے قتل کیے جانے پر

وَصِحْتُ عَلیٰ شِبَامٍ فَلَمْ تُجِبْنِی ۔۔۔ یَعِزُّ عَلَیَّ مَا لَقِیَتْ شِبَامُ

میں نے قبیلۂ شبام کو پکارا مگر انھوں نے جواب دیا ۔۔۔ مجھ پر گراں گذری جس انداز پر شبام نے مجھ سے ملاقات کی

مذمت بعضے از قبائلِ عرب برذالت ودنارتِ نسب

عرب کے بعض قبیلوں کی مذمت رذیل اور حسب کا کمینہ پن ظاہر کرکے

وَاَبْعَدُ مِنْ حِلْمٍ وَاَقْرَبُ مِنْ خَنًا ۔۔۔ وَاَخْمَدُ نِیْرَانًا وَاَخْمَلُ اَنْجُمَا

وہ بردباری سے دور اور بدکاری سے قریب تر ہیں ۔۔۔ بجھی ہوئی آگ ہیں، گمنام ستارے ہیں یعنی حسب ونسب میں

مَوَالِیُ اَیَادٍ شَرُّ مَنْ وَطِئَ الْحَصَا ۔۔۔ مَوَالِیْ قَیْسٍ لَا اُنُوْفَ وَلَا فَمَا

آزاد کیے ہوئے بنی نعمت ہیں کنکریلی زمین میں چلنے والے ہیں۔ قیس کے آزاد کردہ جن کے ناک ہیں اور نہ منھ

فَمَا سَبَقُوْا قَوْمًا بِوِتْرٍ وَلَا دَمٍ ۔۔۔ وَلَا نَقَضُوْا وِتْرًا وَلَا اَدْرَکُوْا دَمَا

پس وہ کسی قوم سے سبقت نہ کرسکے کینہ کرکے نہ دشمنی کرکے۔ انھوں نے نہ تو کینے کو توڑا اور نہ خون کا بدلہ لیا

وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِیْ جَمَاعَةٍ ۔۔۔ لِیَحْمِلَ ضَیْمًا اَوْ لِیَدْفَعَ مَغْرَمَا

اور نہ کھڑا ہوا کوئی کھڑا ہونے والا ان میں سے جماعت میں۔ تاکہ سختی کو برداشت کرے یا اذیت کو دور کرے

ارشاد راہِ قناعت ومنع اظہارِ حاجت باہلِ لئامت

قناعت اختیار کرنے کا حکم ضرورت ظاہر کرنے کی ممانعت کمینوں سے

لَا تَکُنْ لِلْعَیْشِ مَجْرُوْحَ الْفُؤَادِ ۔۔۔ اِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَی اللّٰہِ الْکَرِیْمِ

تو زندگی کے لیے دل کا زخمی مت ہو ۔۔۔ بے شک رزق تو اللہ بزرگ وبرتر کے ذمہ ہے

کُنْ غَنِیَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِیْلِ ۔۔۔ مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِیْشًا مِنْ لَئِیْمِ

تو دل کا مستغنی ہوجا اور تھوڑے پر قناعت کر ۔۔۔ مرجا مگر معاش کو کسی کمینے سے طلب مت کر

ابتہال ومناجات با قاضی الحاجات

عاجزی کا [illegible] کے بور اگر نیوالے کی خدمت میں

إِلٰهِي أَنْتَ ذُو فَضْلٍ وَمَنٍّ	وَإِنِّي ذُو خَطَايَا فَاعْفُ عَنِّي
اے اللہ تو فضل والا بڑے احسان والا ہے	اور میں خطاؤں والا ہوں پس مجھ سے معاف فرمادے
وَظَنِّي فِيكَ يَا رَبِّي جَمِيلٌ	فَحَقِّقْ يَا إِلٰهِي حُسْنَ ظَنِّي
اور میرا گمان تیرے بارے میں اے میرے رب اچھا ہے	پس اے میرے رب میرے گمان کو حقیقت بنادے

تضرع وزاری بحضرت باری

عاجزی وانکساری کا اظہار باری تعالیٰ کی بارگاہ میں

إِلٰهِي لَا تُعَذِّبْنِي فَإِنِّي	مُقِرٌّ بِالَّذِي قَدْ كَانَ مِنِّي
اے میرے مالک مجھ کو عذاب نہ دے کیونکہ میں	خود ہی اقرار کرتا ہوں جو میری طرف سے صادر ہوا
فَكَمْ مِنْ زَلَّةٍ لِي فِي الْخَطَايَا	عَضِضْتُ أَنَامِلِي وَقَرَعْتُ سِنِّي
پس میرے لیے خطاؤں میں بڑی بڑی لغزشیں ہیں	میں نے اپنی انگلیاں دانتوں سے کاٹیں اور کوٹا اپنے دانتوں کو
يَظُنُّ النَّاسُ بِي خَيْرًا وَإِنِّي	لَشَرُّ النَّاسِ إِنْ لَمْ تَعْفُ عَنِّي
اگر میرے بارے میں اچھا گمان کرتے ہیں اور بیشک میں	لوگوں میں سب سے برا ہوں اگر تو نے مجھے سے معاف نہ فرمایا
وَبَيْنَ يَدَيَّ مُحْتَبَسٌ طَوِيلٌ	كَأَنِّي قَدْ دُعِيتُ لَهُ كَأَنِّي
میرے سامنے طویل قید خانہ ہے	گویا میں اس کی طرف بلایا گیا ہوں
أُجَنُّ بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا جُنُونًا	وَيُفْنِي الْعُمْرَ مِنْهَا بِالتَّمَنِّي

گویا میں دنیا کی رونق کے ساتھ دیوانگی میں مبتلا کیا گیا ہوں۔ اور میری عمر دنیا کی تمنا میں فنا ہو جائے گی

فَلَوْ أَنِّي صَدَقْتُ الزُّهْدَ فِيهَا	قَلَبْتُ لِأَهْلِهَا ظَهْرَ الْمِجَنِّ
پس اگر میں نے دنیا میں زہد اور ترک لذت کو سچ کر دکھایا ہو۔ تو پھیرتا	میں دنیا والوں کیلئے سپر کی پشت کو

نصیحت قرۃ العین امیر المومنین حسین رضی اللہ عنہ

آنکھ کی ٹھنڈک امیر المومنین حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو نصیحت

وَمَنْ كَرُمَتْ طَبَايِعُهُ تَحَلَّى	بِآدَابٍ مُفَضَّلَةٍ حِسَانٍ
اور جس شخص کی طبیعت کریم ہے وہ آراستہ ہوگا	فضل والے آداب اور خوبیوں سے متصف ہوگا

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُہٗ تَغَطّٰی — مِنَ الدُّنْیَا بِاَثْوَابِ الْاَمَانِ

اور وہ شخص کہ جس کی حرص کم ہو گئی اُس نے پہنا دنیا کی طرف امن و سکون کا لباس

وَمَا یَدْرِیْ الْفَتٰی مَاذَا یُلَاقِیْ — اِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ

جوان نہیں جانتا کہ وہ کس چیز سے ملاقات کریگا جب تک وہ زندہ ہے زمانہ کے حوادث سے

فَاِنْ غَدَرَتْ بِکَ الْاَیَّامُ فَاصْبِرْ — وَکُنْ بِاللّٰہِ مَحْمُوْدَ الْمَعَانِیْ

اگر زمانے کے ایام تیرے ساتھ دھوکہ کریں تو تو صبر کر اور وابستہ رکھ خدا پر بہترین مقاصد کو

وَلَا تَکُ سَاکِنًا فِیْ دَارِ ذُلٍّ — فَاِنَّ الذُّلَّ یُقْرَنُ بِالْهَوَانِ

اور تو ذلّت کے گھر میں سکونت مت اختیار کر کیونکہ ذلّت حقیقت میں ذلت کا زمانہ گزارتی ہے

وَاِنْ اَوْلَاکَ ذُوْ کَرَمٍ جَمِیْلًا — فَکُنْ بِالشُّکْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ

اور اگر عطا کریں کرم والے کسی خوبی کو تو شکریہ کے ساتھ زبان سے اُس کا بیان کرنیوالا بن جا

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآرب است

صبر کرنے کا حکم اس لیئے کہ مطلب پورا ہونے کی کنجی اور مقصد براری کا چراغ ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا یُرْتَجٰی — وَکُلُّ خَیْرٍ بِہٖ یَکُوْنُ

صبر کنجی ہے اُس چیز کی جس کی امید کی جائے اور ساری نیکیاں اُسی سے ہوتی ہیں

فَاصْبِرْ وَاِنْ طَالَتِ اللَّیَالِیْ — فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحُزُوْنُ

پس اگر راتیں طویل ہو جائیں تو تو صبر کر پس اکثر خود بخود مطیع ہو جاتے ہیں اچھے اور عمدہ کام

وَرُبَّمَا نِیْلَ بِاصْطِبَارٍ — مَا قِیْلَ هَیْهَاتَ لَا یَکُوْنُ

اور بسا اوقات پائے جاتے ہیں مقاصد صبر کرنے کی وجہ سے جن کو کہا جائے کہ دُور ہے اور وہ دُور نہیں ہوتا

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی

دنیا کی تکلیفوں کو مکروہ سمجھنے کی ممانعت جو درحقیقت حکم خدا اور باطنی مصلحتوں پر مبنی ہوتی ہیں

لَا تَکْرَهِ الْمَکْرُوْهَ عِنْدَ نُزُوْلِہٖ — اِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَایِنَہْ

مصیبت کو نازل ہونے پر اُس کو ناپسند [illegible] آفتیں تو ہمیشہ پیدا ہونے والی ہیں

كم نعمة لم تستقل بشكرها	لله في طي المكاره كامنة
بہت سی نعمتیں ایسی ہیں کہ تو نے اُن کا مستقل شکر ادا نہیں کیا	اللہ کے لیے جو دشواریوں کو طے کرنے میں مفید اور کارآمد ہے

اشارت برضا و آسودن و منع از جان بغصہ فرسودن

رضامند اور آسودہ رہنے کا حکم۔ اور جان کو غصہ سے بے کار کرنے کی ممانعت

هون الامر تعش في راحة	قل ما هونت الا سيهون
کام کو آسان رکھ تو زندگی راحت میں گذاریگا۔	بہت کم ہے کہ تو کسی کام کو آسان کرے مگر وہ آسان ہی ہوتا ہے
ليس امر المرء سهلا كله	انما الامر سهول وحزون
آدمی کے سارے کام سہل اور آسان ہی نہیں ہوتے	بے شک کام آسان اور مشکل دونوں طرح کے ہوتے ہیں
تطلب الراحة في دار العنا	خاب من يطلب شيئا لا يكون
رنج و محنت کے گھر میں تو راحت کو طلب کرتا ہے	وہ شخص محروم ہو گیا جو ایسی چیز طلب کرتا ہے جو نہیں ہوتی

امر بغنیمت شمردن اقبال و نواختن درویشاں بافضال

اقبال مندی کو غنیمت جاننے اور درویشوں کو فضل سے نوازنے کا حکم

اذا هبت رياحك فاغتنمها	فعقبى كل خافقة سكون
جب تیرے اقبال کی ہوا چلی تو تو اس کو غنیمت جان	کیونکہ ہر چلنے والی ہوا کا انجام سکون ہے
ولا تغفل عن الاحسان فيها	فلا تدري السكون متى يكون
اُس میں احسان کرنے سے غافل مت ہو	کیونکہ تو نہیں جانتا کہ سکون کب ہو جائے گا

شکایت از جور و جفائے روزگار و دعوائے تحمل و اصطبار

زمانے کے ظلم، جفا کی شکایت اور صبر و برداشت کرنے کا دعوے

تنكر لي دهري ولم يدر انني	اعز واحداث الخطوب تهون
میرا زمانہ مجھ سے تبدیل ہو گیا اور اس نے نہیں جانا کہ میں	بے شک غالب ہوں گا اس حال میں خطرات آسان ہوتے ہیں
فظل يريني الخطب كيف اعتداؤه	وبت اريه الصبر كيف يكون
پس وہ مجھے دکھلانے لگا کہ بڑا کام کس طرح ہوتا ہے۔	اور میں نے رات گذاری اور اُس کو دکھلاتا ہوں کہ صبر کس طرح ہوتا ہے

اظہارِ ذلت خوردن از دستِ روزگار و پختہ شدن بآتشِ اضطرار

زمانے کے ہاتھ سے ذلت اُٹھانا اور بے چینی میں آگ کا پختہ ہو جانا۔

اَلدَّهْرُ اَدَّبَنِیْ وَالْیَاْسُ اَغْنَانِیْ ۔۔۔ وَالْقُوْتُ اَقْنَعَنِیْ وَالصَّبْرُ رَبَّانِیْ

زمانے نے مجھ کو ادب سکھایا اور نا امیدی نے غنی کر دیا۔ اور روزی نے قناعت دی اور صبر نے میری پرورش کی

وَاَحْكَمَتْنِیْ مِنَ الْاَیَّامِ تَجْرِبَةٌ ۔۔۔ حَتّٰی نَهَیْتُ الَّذِیْ قَدْ كَانَ یَنْهَانِیْ

اور محکم و مضبوط کر دیا مجھ کو زمانے سے تجربہ نے ۔۔۔ یہاں تک کہ میں نے اُس شخص کو روکا جو مجھ کو روکا کرتا تھا

نہی از فروتنی با مردمِ دنی و تنبیہ بر تفویضِ امر بفیاضِ غنی

کمینہ آدمیوں سے عاجزی ظاہر کرنے سے ممانعت۔ اور اس پر تنبیہ کہ ہر کام ایسے فیاض کے سپرد کرو جو غنی ہو

لَا تَخْضَعَنَّ لِمَخْلُوْقٍ عَلَی الطَّمَعِ ۔۔۔ فَاِنَّ ذٰلِكَ وَهْنٌ مِّنْكَ فِی الدِّیْنِ

کسی لالچ پر کسی مخلوق کے سامنے ہرگز عاجزی مت ظاہر کر ۔۔۔ اس لیے کہ یہ تیرے دین میں حقارت ہے

وَاسْتَرْزِقِ اللّٰهَ مِمَّا فِیْ خَزَآئِنِهٖ ۔۔۔ فَاِنَّمَا الْاَمْرُ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ

اور رزق کو اللہ سے طلب کر جو اُس کے خزانوں میں ہے ۔۔۔ کیونکہ ہر کام اُس کے کاف اور نون (کُن) کے درمیان ہے

اِنَّ الَّذِیْ اَنْتَ تَرْجُوْهُ وَتَاْمُلُهٗ ۔۔۔ مِنَ الْبَرِیَّةِ مِسْكِیْنُ بْنُ مِسْكِیْنِ

بے شک وہ شخص جس سے تو آرزو اور اُمید رکھتا ہے ۔۔۔ مخلوق میں سے مسکین کا بیٹا اور خود مسکین ہے

مَا اَحْسَنَ الْجُوْدَ فِی الدُّنْیَا وَفِی الدِّیْنِ ۔۔۔ وَاَقْبَحَ الْبُخْلَ فِیْمَنْ صِیْغَ مِنْ طِیْنِ

کیا ہی اچھی ہے بخشش دنیا اور آخرت میں ۔۔۔ اور بخل اُس شخص میں بہت ہی بُرا ہے جو مٹی سے بنایا گیا

مَا اَحْسَنَ الدِّیْنَ وَالدُّنْیَا اِذَا اجْتَمَعَا ۔۔۔ لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا بِلَا دِیْنِ

کیا ہی خوب ہیں دین اور دنیا جب دونوں جمع ہو جائیں۔ نہ برکت دیں اللہ تعالیٰ ایسی دنیا میں جو بلا دین کے ہو

لَوْ كَانَ بِاللُّبِّ یَزْدَادُ اللَّبِیْبُ غِنًی ۔۔۔ لَكَانَ كُلُّ لَبِیْبٍ مِّثْلَ قَارُوْنِ

اگر عقل کے زور سے عقل مند کے لیے مالداری یاد ہوا کرتی۔ تو البتہ ہر عقل مند قارون کی طرح ہوتا

لٰكِنَّمَا الرِّزْقُ بِالْمِیْزَانِ مِنْ حَكَمٍ ۔۔۔ یُعْطِی اللَّبِیْبَ وَیُعْطِیْ كُلَّ مَاْفُوْنِ

لیکن رزق ترازو میں خدائے حکیم کی طرف سے ہے ۔۔۔ کہ وہ دیتا ہے عقلمند کو۔ اور دیتا ہے نادان کو

دم زدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیلہ و تدبیر

تقدیر کے لوازم سے دم زنی کرنے اور حیلہ اور تدبیر سے منع کرنے کا بیان

مَا لَا يَكُونُ فَلَا يَكُونُ بِحِيلَةٍ ‏ ‏ ‏ أَبَدًا وَمَا هُوَ كَائِنٌ سَيَكُونُ

جو چیز نہ ہونے والی ہے وہ تدبیر سے بھی کبھی نہیں ہوتی۔ اور جو ہونے والی ہوتی ہے وہ تدبیر سے بھی ہو جاتی ہے

سَيَكُونُ مَا هُوَ كَائِنٌ فِي وَقْتِهِ ‏ ‏ ‏ وَأَخُو الْجَهَالَةِ مُتْعَبٌ مَحْزُونُ

جو ہونے والی ہے وہ اپنے وقت میں ہو جائے گی ۔ اور جہالت کا بھائی (جاہل) رنجیدہ ہوتا اور تعب میں مبتلا ہوتا ہے

يَسْعَى الْقَوِيُّ فَلَا يَنَالُ بِسَعْيِهِ ‏ ‏ ‏ حَظًّا وَيَحْظَى عَاجِزٌ وَمَهِينُ

قوی اور مضبوط شخص کوشش کرتا ہے مگر اپنی کوشش سے نہیں پاتا۔ کوئی حصہ اور دیدیا جاتا ہے حصہ ایک عاجز اور کمزور شخص کو

ارشاد بہ تسلیم و خورسندی و منع از عجب و خود پسندی

بجا آوری اور سپردگی کا حکم اور خود پسندی سے روکنے کا بیان

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَرْضَ مَا أَمْكَنَهُ ‏ ‏ ‏ وَلَمْ يَأْتِ مِنْ أَمْرِهِ أَزْيَنَهُ

جب آدمی اُس سے تہیں [illegible] جو اُس کے لیے ممکن ہے۔ اور نہیں لاتا اپنے کام میں سب سے اچھے کام کو

وَأُعْجِبَ بِالْعُجْبِ فَاقْتَادَهُ ‏ ‏ ‏ وَتَاهَ بِهِ التِّيهُ فَاسْتَحْسَنَهُ

اور تکبر سے خود پسندی میں مبتلا ہوتا ہے پس وہ اسکو کھینچتا ہے۔ اور پریشانی اُس کو پریشان کرتی ہے تو وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے

فَدَعْهُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِيرُهُ ‏ ‏ ‏ سَيَضْحَكُ يَوْمًا وَيَبْكِي سَنَهْ

پس تو اُس کو چھوڑ دے کیونکہ اس کی تدبیر بُری ہے۔ ایک دن ہنسائے گی اور سال بھر رُلائے گی

دلالت بآتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن

تقویٰ کی آگ روشن کرنے کی ہدایت اور نیک نامی پیدا کرنے کا حکم

عُدَّ عَنْ نَفْسِكَ الْحَيَاءَ وَصُنْهَا ‏ ‏ ‏ وَتَوَقَّ الدُّنْيَا وَلَا تَأْمَنْهَا

شمار کر اپنے نفس سے حیا کو اور اُس کو محفوظ رکھ اور دنیا سے پرہیز کر اور اُس سے مامون نہ ہو

إِنَّمَا جِئْتَهَا لِتَسْتَقْبِلَ الْمَوْتَ ‏ ‏ ‏ وَأُدْخِلْتَهَا لِتَخْرُجَ عَنْهَا

بے شک تو آیا ہے دنیا میں تاکہ موت کا استقبال کرے اور داخل کیا گیا اُس میں تاکہ اُس سے نکلا جائے۔

سَوْفَ یَبْقٰی لَحَدِیْثٌ بَعْدَکَ فَانْظُرْ   اَیَّ اُحْدُوْثَۃٍ تُحِبُّ فَکُنْہَا

باقی رہے گا ذکر تیرے بعد پس تو غور کر   کہ تو کس بات کو پسند کرتا ہے پس وہی کر۔

بیان بے اعتباری جہان و سرعت انقلاب زمان

دنیا کے بے اعتبار ہونے اور زمانے کے جلدی سے بدل جانے کا بیان

دُنْیَا تَحُوْلُ بِاَھْلِھَا   فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مَرَّتَیْنِ

دنیا اپنے بسنے والوں کو بدلتی ہے   ہر دن میں دو مرتبہ

فَغُدُوُّھَا لِلتَّجَمُّعِ   وَرَوَاحُھَا لِشَتَاتِ بَیْنٍ

پس اُس کی صبح جمع کرنے کے لیئے ہے   اور اُس کی شام پریشانی اور جدائی کے لیئے ہے

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالف اند و بزبان موافق

منافقت کرنے والے لوگوں سے شکایت جو دل سے مخالف اور زبان سے موافق ہیں

ھٰذَا زَمَانٌ لَیْسَ اِخْوَانُہٗ   یَا اَیُّھَا الْمَرْءُ بِاِخْوَانٍ

یہ وہ زمانہ ہے کہ اُس کے کوئی بھائی نہیں ہیں   اے انسان بھائیوں کے ساتھ

اِخْوَانُہٗ کُلُّھَا ظَالِمٌ   لَھُمْ لِسَانَانِ وَوَجْھَانِ

اُس کے بھائی سب کے سب ظالم ہیں   اُن کے لیئے دو زبانیں اور دو چہرے ہیں

یُلْقَاکَ بِالْبِشْرِ وَفِیْ قَلْبِہٖ   دَاءٌ یُوَارِیْہِ بِکِتْمَانٍ

تجھ سے خوشی کے ساتھ ملتے ہیں اور اُن کے دل میں   مرض ہوتا ہے جس کو وہ در پردہ چھپاتے ہیں

حَتّٰی اِذَا مَا غِبْتَ عَنْ عَیْنِہٖ   رَمَاکَ بِالزُّوْرِ وَالْبُھْتَانِ

یہاں تک کہ جب تو اُن کی آنکھوں سے غائب ہوا   عیب لگاتا ہے تجھ کو جھوٹ اور بہتان سے

ھٰذَا زَمَانٌ ھٰکَذَا اَھْلُہٗ   بِالْوُدِّ لَا یَصْدُقُ اِثْنَانِ

یہ زمانہ ہے اور ایسے ہی اُس کے رہنے والے ہیں   دوستی کے ساتھ نہیں چاہتے تجھ کو دو آدمی

یَا اَیُّھَا الْمَرْءُ کُنْ مُفْرَدًا   دَھْرَکَ لَا تَاْنَسْ بِاِنْسَانٍ

اے انسان تو تنہا رہا کر   اپنے زمانے میں کسی سے انسیت پیدا نہ کر

مبالغہ در محافظت زنان از مرداں و منع از مساہلہ در شانِ جمیع نادان

عورتوں کی حفاظت میں مبالغہ کرنا مردوں سے اور تمام نادانوں کی شان میں سہولت دینے سے ممانعت

لَا یَامَنَنَّ عَلَی النِّسَآءِ اَخٌ اَخًا ۔۔۔ مَا فِی الرِّجَالِ عَلَی النِّسَآءِ اَمِیْنُ

کوئی بھائی کسی بھائی سے عورتوں کے بارے میں مومن ہو کہ عورتوں کے سلسلے میں مردوں میں کوئی امین نہیں

کُلُّ الرِّجَالِ وَاِنْ تَعَفَّفَ جُهْدَهٗ ۔۔۔ لَا بُدَّ اَنَّ بِنَظْرَةٍ سَیَخُوْنُ

لوگوں میں سے ہر ایک اگرچہ اُس نے پاک کیا اپنی کوشش کو ۔۔۔ ضروری ہے کہ بلاشک ایک نظر میں خیانت کر دے

وَالْقَبْرُ اَوْفٰی مَنْ وَثِقْتَ بِعَهْدِهٖ ۔۔۔ مَا لِلنِّسَآءِ سِوَی الْقُبُوْرِ حُصُوْنُ

قبر زیادہ وفادار ہے اُس شخص سے جس کی وفا کا تو نے بھروسہ کیا ۔۔۔ عورتوں کیلئے قبروں کے علاوہ کوئی امن کی جگہ نہیں ہے

بیان بیوفائی و سستی زنانِ گمراہ کہ از خلق واقف اند و نہ از خدا آگاہ

گمراہ عورتوں کی سستی اور بے وفائی کا بیان کہ وہ نہ مخلوق سے واقف ہیں اور نہ خدا کو جانتی ہیں

لَئِنْ حَلَفَتْ لَا یَنْقُضُ النَّایُ عَهْدَهَا ۔۔۔ فَلَیْسَ لِمَخْضُوْبِ الْبَنَانِ یَمِیْنُ

اگر تو قسم کھائے کہ آدمیوں سے عہد کو نہ توڑے گا۔ ۔۔۔ پس انگلیوں کا سرا رنگنے والے کی کسی قسم کا اعتبار نہیں

وَاِنْ هِیَ اَعْطَتْكَ اللِّیَانَ فَاِنَّهَا ۔۔۔ لِغَیْرِكَ مِنْ خُلَّانِهَا سَتَلِیْنُ

اگرچہ وہ عورت تیرے ساتھ نرمی کرے تو بے شک ۔۔۔ تیرے غیر کے لئے اپنے دوستوں کے ساتھ نرمی کرے گی

تَمَتَّعْ بِهَا مَا سَاعَفَتْكَ وَلَا تَكُنْ ۔۔۔ عَلَیْكَ شَجًی فِی الصَّدْرِ حِیْنَ تَبِیْنُ

اُس سے فائدہ حاصل کر جب تک وہ تیری موافقت کرے اور نہ ہو تیرے دل میں غم جس وقت کہ وہ جدا ہو

اظہارِ حرمان در عینِ وصال و دم زدن از عطش درمیانِ زلال

عین وصال کے موقعہ پر محروم رہنے کا اظہار اور شیریں پانی کے درمیان شدت پیاس سے دم گھٹنا

قَالُوْا حَبِیْبُكَ ذَانٍ مِنْكَ مُقْتَرِبٌ ۔۔۔ وَاَنْتَ ذُوْ وَلَهٍ فِی الْحُبِّ حَیْرَانُ

لوگوں نے کہا تیرا دوست تجھ سے نزدیک ہے ۔۔۔ اور تو محبت میں حیران و پریشان ہے

قُلْتُ قَدْ یُحْمَلُ الْمَاءُ الطَّهُوْرُ عَلٰی ۔۔۔ ظَهْرِ الْبَعِیْرِ وَیَسْرِیْ وَهُوَ ظَمْاٰنُ

میں نے کہا تحقیق لادا جاتا ہے پاک صاف پانی ۔۔۔ اونٹ کی پیٹھ پر اور وہ چلتا ہے حالانکہ خود وہ پیاسا ہوتا ہے

خطاب صواب حقایق مآب بامیرالمؤمنین عمر بن الخطاب رضؓ

حقیقت سے بھرپور خطاب باثواب امیرالمؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضؓ نے

اِنَّا نُعَزِّيكَ لَا اَنَّا عَلٰى ثِقَةٍ	مِنَ الْحَيٰوةِ وَلٰكِنْ سُنَّةُ الدِّيْنِ

میں آپ کو تسلی دیتا ہوں اس وجہ سے نہیں کہ میں بھروسہ کرتا ہوں۔ زندگی پر لیکن یہ دین کا طریقہ ہے

فَلَا الْمُعَزّٰى بِبَاقٍ بَعْدَ مَيِّتِهٖ	وَلَا الْمُعَزِّىْ وَلَوْ عَاشَا اِلٰى حِيْنٍ

پس تسلّی دیا ہوا شخص موت کے آجانے کے بعد باقی نہیں رہیگا۔ اور نہ تسلی دینے والا اگرچہ وہ ایک عرصہ تک باقی رہے

نہی از ارتکاب غربت کہ مودی ست بتفرقہ و کربت

ایسے سفر سے ممانعت جو جدائی اور سختی کا باعث ہو

يَا قَوْمِ لَا تَرْغَبُوْا فِىْ غُرْبَةٍ اَبَدًا	اِنَّ الْغَرِيْبَ غَرِيْبٌ حَيْثُ مَا كَانَا

اے میری قوم سفر پر ہمیشہ رغبت مت کرو۔ کیونکہ حقیقت میں مسافر جہاں بھی ہے مسافر ہی رہتا ہے

شکایت از فسق فاسقاں و فجور منافقاں

فاسقوں کے فسق اور منافقوں کے بڑے گناہوں کی شکایت

لَوْلَا الَّذِيْنَ لَهُمْ وِرْدٌ يَقُوْمُوْنَا	وَاٰخَرُوْنَ لَهُمْ سَرْدٌ يَصُوْمُوْنَا

اگر ان لوگوں کی باری نہ ہوتی جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ اور دوسروں کیلئے مسلسل روزے جو وہ رکھتے ہیں

تَدَكْدَكَتْ اَرْضُكُمْ مِنْ تَحْتِكُمْ سَحَرًا	لِاَنَّكُمْ قَوْمُ سُوْءٍ مَا تُطِيْعُوْنَا

تمہاری زمین تمہارے نیچے ہر رات کو ایک ٹیلہ بن جاتی کیونکہ تم بُری قوم ہو اور ہماری اطاعت نہیں کرتے

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق و علوم

اہل حق اور علم والوں کے حق میں ستاروں کی تاثیر کی نفی کا بیان

اَتَانِىْ يُهَدِّدُنِىْ بِالنُّجُوْمِ	وَمَا هُوَ مِنْ شَرِّهَا كَائِنٌ

نجومی میرے پاس آتا ہے اور مجھے ستاروں سے ڈراتا ہے اور جو کچھ اُن کے شر سے ہونے والا ہے ہو کر رہے گا

ذُنُوْبِىْ اَخَافُ فَاَمَّا النُّجُوْمُ	فَاِنَّنِىْ مِنْ شَرِّهَا اٰمِنٌ

میں اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں لیں بہرحال ... کے شر سے اُمن میں ہوں

تحسینِ فالِ سعادت مآل

نیک انجام والے فال کی تعریف

تَفَأَّلْ بِمَا تَهْوٰی یَکُنْ فَلَقَلَّمَا ۔ یُقَالُ لِشَیْءٍ کَانَ اِلَّا تَکُوْنَا

فال تلاش کر جس کام کے ہونے کی تو خواہش کرتا ہے ۔ پس جب کسی چیز کے لیئے فال میں کہا جائے تو وہ ہو کر رہتی ہے

دم زدن از شرف وحسب واظہار علو نسب

مرتبہ کی شرافت کا اقرار اور بلند نسب ہونے کا ۔ اظہار

نَحْنُ الْکِرَامُ بَنُو الْکِرَامِ ۔ وَطِفْلُنَا فِی الْمَهْدِ یُکَنّٰی

ہم بزرگ ہیں اور بزرگوں کی اولاد ہیں ۔ اور ہمارے بچے کہ انکے گہوارے میں نام اور کنیت رکھے جاتے ہیں

اِنَّا اِذَا قَعَدَ اللِّئَامُ ۔ عَلٰی بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا

بے شک ہم وہ ہیں کہ جب کمینے بیٹھتے ہیں ۔ عزت کے فرش پر تو ہم اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں

معما باسم شریف محمدؐ بروفقِ حساب ابجد

حروف ابجد کے مطابق حضرت محمدؐ کے اسم پاک کا معما اور راز

اَلَا خُذْ وَعْدَ مُوْسٰی مَرَّتَیْنِ ۔ وَضَعْ اَصْلَ الطَّبَایِعِ تَحْتَ ذَیْنِ

آگاہ ہو حضرت موسٰی کا وعدہ دو بار لے ۔ اور ان دونوں کے نیچے چاروں طبیعتوں کی اصل کو رکھ

وَسِکَّۃَ خَانِ شَطْرَنْجٍ فَخُذْهَا ۔ وَاَدْرِجْ بَیْنَ ذَیْنِ الْمُدْرَجَیْنِ

اور سکّہ خان یعنی شطرنج کی گوٹی کو لے لے ۔ اور دونوں کو درج شدہ کے نیچے درج کردے

فَذٰلِکَ اسْمُ مَنْ یَهْوَاهُ قَلْبِیْ ۔ وَقَلْبُ جَمِیْعِ مَنْ فِی الْخَافِقَیْنِ

پس یہ اُس کا نام ہے جس کو میرا دل دوست رکھتا ہے ۔ اور ان سب لوگوں کا دل جو مشرق و مغرب میں رہتے ہیں

خطاب بفاطمہؑ برائے اطعام مسکینے غم خورد کہ سورۂ ہل اتی بسبب و نزول کردہ

حضرت فاطمہؑ سے خطاب غم کے مارے ہوئے لوگوں کو کھانا کھلانے کے سلسلے میں جن کے سبب سے سورہ ہل اتی کا نزول ہوا

فَاطِمَۃُ ذَاتَ الْمَجْدِ وَالْیَقِیْنِ ۔ یَا بِنْتَ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

اے فاطمہؑ جو بزرگی اور یقین والی ہیں ۔ اور اے صاحبزادی ایسی پاک ہستی کی جو زمین میں سب سے بہتر ہیں

أَمَا تَرَيْنَ بَائِسَ الْمِسْكِيْنِ ۔۔ قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِيْنُ

کیا آپ سختیوں کے مارے ہوئے اور مسکین کو نہیں دیکھتیں ۔۔ وہ دروازے پر کھڑا بیزاری ظاہر کر رہا ہے

يَدْعُو إِلَى اللهِ وَيَسْتَكِيْنُ ۔۔ يَشْكُو إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِيْنُ

خدا سے دعاء کرتا ہے عاجزی بیان کرتا ہے ۔۔ اور ہماری طرف شکایت کرتا ہے کہ میں بھوکا اور پریشان ہوں

كُلُّ امْرِئٍ بِكَسْبِهِ رَهِيْنُ ۔۔ وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مَنْ يَدِيْنُ

ہر شخص اپنی کمائی کے لیے مرہون ہے ۔۔ بھلائی کا کرنیوالا وہ ہے جو قرض دیتا ہے

مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةٍ عِلِّيِّيْنُ ۔۔ حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى الضَّنِيْنِ

اُس کا وعدہ گاہ جنت میں مقام علیین ہے ۔۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے بخیل پر حرام فرمایا ہے

وَلِلْبَخِيْلِ مَوْقِفٌ حَزِيْنُ ۔۔ تَهْوِي بِهِ النَّارُ إِلَى سِجِّيْنُ

اور بخیل کے رہنے کی جگہ رنج پہونچانے والی ہے ۔۔ لے جائیگی اُس کو آگ مقام سجین کی طرف

شَرَابُهُ الْحَمِيْمُ وَالْغِسْلِيْنُ ۔۔ يَنْكُثُ فِيْهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِيْنُ

اُس میں پینے کا پانی نہایت گرم اور بدبودار ہے ۔۔ جس میں عرصہ دراز تک مقیم رہے گا

جواب فاطمہؓ بروجہ اطاعت بامید بہشت وشفاعت

حضرت فاطمہؓ کا جواب۔ فرمانبرداری کے طریق پر۔ جنت اور شفاعت کی امید کے ساتھ

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ ۔۔ أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ

تیرا حکم قابل اطاعت وفرمانبرداری ہے اے میرے چچا کے بیٹے ۔۔ میں اُس کو کھلاؤں گی اور میں تنگی کی پرواہ نہیں کرتی

أَرْجُوا إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ ۔۔ أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِي شَفَاعَةٌ

مجھے امید ہے کہ جب میں کسی بھوکے کو پیٹ بھر کھلاؤں گی۔ تو میں جنت میں داخل ہوں گی اور مجھے شفاعت نصیب ہوگی

شکایت از مشرکان بایذای عثمان بن مظعون وتہدید وتخویف آں قوم مطعون

مشرکین سے عثمان بن مظعون کو تکلیف دینے کی شکایت۔ اور مطعون قوم کو ڈرانے اور دھمکانے کا بیان

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُوْنٍ ۔۔ أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِي كَمَحْزُوْنٍ

أَمِنْ تَذَكُّرِ أَقْوَامٍ ذَوِيْ سَفَهٍ ‌ ‌ ‌ يَغْشَوْنَ بِالظُّلْمِ مَنْ يَدْعُوْ إِلَى الدِّيْنِ

کیا حماقت والی قوموں کے یاد کرنے سے ۔ جو ظلم سے اُن لوگوں کو ڈھانپ لیتے ہیں جو دین کی طرف بلاتے ہیں

لَا يَنْتَهُوْنَ عَنِ الْفَحْشَاءِ مَا أُمِرُوْا ‌ ‌ ‌ وَالْغَدْرُ فِيْهِمْ سَبِيْلٌ غَيْرُ مَأْمُوْنِ

جب وہ حکم دیئے جاتے ہیں تو بدکاریوں سے پرہیز نہیں کرتے ۔ اور اُن میں دھوکہ بازی کا راستہ امن والا نہیں ہے

أَلَا يَرَوْنَ أَقَلَّ اللّٰهُ خَيْرَهُمْ ‌ ‌ ‌ إِنَّا غَضِبْنَا لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ کم کر دیا اللہ نے اُن کے خیر کو ‌ ‌ ‌ ہم نے اُن پر عثمان بن مظعون کی وجہ سے غصہ کیا ہے

إِنْ يَلْطِمُوْنَ وَلَا يَخْشَوْنَ مُقْلَتَهُ ‌ ‌ ‌ طَعْنًا دِرَاكًا وَضَرْبًا غَيْرَ مَرْهُوْنِ

اگر وہ طمانچہ مارتے تھے اور اُن کی آنکھ سے نہیں ڈرتے ‌ ‌ ‌ مسلسل نیزہ مارنے میں و تلوار مارنے سے جو سست نہیں ہے

فَسَوْفَ نَجْزِيْهِمْ إِنْ لَمْ يَمُتْ عَجَلًا ‌ ‌ ‌ كَيْلًا بِكَيْلٍ جَزَاءً غَيْرَ مَغْبُوْنِ

پس ہم اُن کو بدلہ دیں گے اگر وہ جلدی نہ مرے ۔ بدلے کے طور پر پیمائش ہے پیمائش کے بدلے جسمیں کوئی کمی نہیں ہے

أَوْ يَنْتَهُوْنَ عَنِ الْأَمْرِ الَّذِيْ وَقَفُوْا ‌ ‌ ‌ فِيْهِ وَيَرْضَوْنَ مِنَّا بَعْدُ بِالدُّوْنِ

یا وہ اس کام سے باز رہیں جس کے لیئے وہ کھڑے ہیں ‌ ‌ ‌ اور وہ ہم سے راضی ہوں گے کم رتبہ میں

وَنَمْنَعُ الضَّيْمَ مَنْ يَرْجُوْا هَضِيْمَتَنَا ‌ ‌ ‌ بِكُلِّ مُطَّرِدٍ فِي الْكَفِّ مَسْنُوْنِ

جو ہمارے ساتھ ظلم کرنے کی امید رکھتا ہے اسکو ہم باز رکھینگے ۔ ہر تیز چلنے والی تلوار سے جو ہتھیلی میں تیز کی ہوئی ہے

وَمُرْهِفَاتٍ كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهَا ‌ ‌ ‌ نَشْفِيْ بِهِ الدَّاءَ مِنْ هَامِ الْمَجَانِيْنِ

اور تلواروں سے گویا وہ نمک ملی ہوئی ہیں ‌ ‌ ‌ اس کے ذریعہ سے ہم دیوانوں کے سر کے درد کو شفا دیتے ہیں

حَتّٰى يُقِرَّ رِجَالٌ لَا حُلُوْمَ لَهُمْ ‌ ‌ ‌ بَعْدَ الصُّعُوْبَةِ بِالْإِسْمَاحِ وَاللِّيْنِ

یہاں تک کہ وہ لوگ اقرار کر لیں جن کے عقل نہیں ہے ‌ ‌ ‌ سرکشی کرنے کے بعد نرمی اور فرمانبرداری سے

أَوْ يُؤْمِنُوْا بِكِتَابٍ مُنْزَلٍ عَجَبٍ ‌ ‌ ‌ عَلٰى نَبِيٍّ كَمُوْسٰى أَوْ كَذِي النُّوْنِ

یا ایمان لائیں اُس کتاب پر جو نازل کی گئی ہے خوش آئندہ ۔ نبیؐ کے اوپر موسٰیؑ کی طرح یا حضرت یونسؑ کی طرح

يَأْتِيْ بِأَمْرٍ جَلِيٍّ غَيْرِ ذِيْ عِوَجٍ ‌ ‌ ‌ كَمَا تَبَيَّنَ فِيْ آيَاتِ يٰسِيْنِ

لاتا ہے روشن معاملہ جس میں کوئی کجی نہیں ہے ‌ ‌ ‌ جیسا کہ سورۂ یٰسین کی آیتوں میں واضح ہو گیا ہے

تہدید کفار نگونسار در بدر سعادت آثار

شکست خوردہ کفار کو تہدید جنگ بدر میں جس کے اثرات سعادت سے بھرپور ہیں

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ اَنِّیْ	بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثُ سِنِّیْ
تحقیق اُس جنگ نے جو واقع ہو چکی ہے مجھے پہچان لیا ہے	کہ میں نوعمر لڑکا جنگ آزمودہ ہوں
سَنَحْنَحُ اللَّیْلِ کَاَنِّیْ جِنِّیْ	اَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِکُلِّ فَنِّ
میں رات میں سامنے آیا گویا میں کوئی جن ہوں	کہ میں ہر فن میں لڑائی کا استقبال کرتا ہوں
مَعِیْ سِلَاحِیْ وَمَعِیْ مِجَنِّیْ	وَصَارِمٌ یُذْهِبُ کُلَّ ضِغْنِ
میرے ساتھ میری تلوار ہے اور سپر ساتھ میری ہی ڈھال ہے	اور وہ کاٹنے والی تلوار ہے جو ہر کینہ ور کو فنا کر دیتی ہے
اُقْصِیْ بِهٖ کُلَّ عَدُوٍّ عَنِّیْ	لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ
پس اُس تلوار سے اپنے ہر دشمن کا کام تمام کرتا ہوں	میری ماں نے مجھے اسی واسطے پیدا کیا ہے

تخویف یکے از کفار بہ تیغ ظفر نگار

فتح پانے والی تلوار سے ایک کافر کو ڈرانے کا واقعہ

سَیْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ یَمِیْنِیْ	وَفِیْ یَسَارِیْ قَاطِعُ الْوَتِیْنِ
میرے داہنے ہاتھ میں اللہ کے رسولؐ کی تلوار ہے	اور میرے بائیں ہاتھ میں ایسی تلوار ہے جو رگیں کاٹنے والی ہے
وَکُلُّ مَنْ بَارَزَنِیْ یَجِیْنِیْ	اَضْرِبُهٗ بِالسَّیْفِ عَنْ قَرِیْنِیْ
ہر وہ شخص جو مجھ سے مقابلہ کرے چاہیے کہ میرے پاس آئے	میں مارتا ہوں اُسے اپنی تلوار سے اپنے ساتھی کی طرف سے
مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِیْلِ الدِّیْنِ	هٰذَا قَلِیْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِیْنِ
جو کہ محمدؐ ہیں اور دین کے راستے سے	ایسے لوگ کم ہیں جو حور عین کو طلب کرنیوالے ہیں

تہدید یکے از اشرار بہ تیغ آتشبار

آگ پھینکنے والی تلوار سے ایک کافر کا تہدید کرنا

اَلْیَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِیْ وَدِیْنِیْ	بِصَارِمٍ تَحْمِلُهٗ یَمِیْنِیْ
آج میں اپنے مرتبے کی بڑائی اور دین کو آزماؤں گا	اپنی اُس تلوار کے ذریعہ جس کو میرے داہنے ہاتھ نے اٹھایا ہے

عِنْدَ اللِّقَاءِ اُحْمِیْ بِہٖ عَرِیْنِیْ

جنگ کے وقت حفاظت کروں گا اس سے میدانِ جنگ کی

نقش تیغ او کہ مرآت قدرت بودہ و چہرہ نصرت در آں می نمودہ

اُن کی تیغ کا نشان قدرت کا ایک آئینہ تھا جس میں کامیابی کے آثار نمایاں تھے

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ — عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانٍ

شیروں کے شیر کاٹنے والی تلوار سے حملہ کرتے ہیں — یمنی شخص کے ہاتھ میں تیز یمنی تلوار ہے

خطاب در حرب جمل بہ محمد بن حنفیہ علیہ اصناف السلام والتحیہ

محمد بن حنفیہ سے جنگ جمل میں خطاب جن پر درود و سلام نازل ہو

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالَکَ الْاَسِنَّۃُ — وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَیْکَ جُنَّۃٌ

قدم آگے بڑھاؤ کیونکہ تیرے پاس نیزے ہرگز نہیں پہنچ سکتے — تحقیق موت کے واسطے تیرے اوپر رکاوٹ ڈھال موجود

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردم کوفہ و لشکر امیر المومنین

عمرو بن عاص کا خطاب صفین میں کوفہ والوں اور امیر المومنین کے لشکر سے

یَا قَادَۃَ الْکُوْفَۃِ مِنْ اَھْلِ الْفِتَنْ — یَا قَاتِلِیْ عُثْمَانَ ذَاکَ الْمُؤْتَمَنْ

اے کوفہ کے سرکش لوگو! اور اے فتنہ و فساد برپا کرنیوالو۔ اے حضرت عثمان کے قتل کرنیوالو جو کہ اعتماد کردہ تھے

کَفٰی بِھٰذَا حَزَنًا مِّنَ الْحَزَنْ — اَضْرِبُکُمْ وَلَا اَرٰی اَبَا الْحَسَنْ

کافی ہے اس کو حوادث کا غم — تمھیں ماروں گا اور ابو الحسنؓ کا خیال نہ کروں گا

جواب او باحسن عبارات و ابین استعارات

اس کا جواب عمدہ عبارت اور اچھے پیرائے میں

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِیُّ الْمُؤْتَمَنْ — اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَیْثٌ کَالْقَطَنْ

میں معتمد امام ہوں اور قبیلہ قریش کا رہنے والا ہوں۔ بڑا ہوں جس کے ابرو کشادہ اور قطن نامی پہاڑ کے شیر کی طرح ہوں

یُرْضٰی بِہِ السَّادَۃُ اَھْلُ الْیَمَنْ — مِنْ سَاکِنِیْ نَجْدٍ وَّمِنْ اَھْلِ عَدَنْ

یمن کے سردار جس سے راضی ہیں — جو نجد اور عدن کے رہنے والوں میں سے ہیں

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ

اور جان لے کہ وہ حسن رض اور حسین رض کے والد بزرگوار ہیں

تخویف معاندان و مخالفانِ دین بعد از قتل حریث غلام معاویہ در صفین

دین کے مخالف دشمنوں کو ڈرانا صفین میں حضرت معاویہ رض کے غلام حریث کے قتل کرنے کے بعد

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ	وَلَا تَرُومُوهُ فَذَا مِنَ الْغَبَنْ
آگاہ رہو اپنی جنگ میں ابو الحسن سے خوف کرو	اور خیال مت کرو کہ وہ زائد اور بے کار ہے
فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ	وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَهَنْ
کیونکہ وہ تمھیں آٹے کی چکی کی طرح پیس دے گا	اور لڑائی کے وقت وہ سستی سے بالکل نہیں ڈریگا

وَقَدْ غُذِي بِالْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ

تحقیق کہ جنگ کی سختی کی غذا دودھ پینے کے زمانے میں دیا گیا ہے

خطاب عبداللہ بن راسبی در نہروان بہ لشکر مرتضیٰ علیہم التحیۃ والرضوان

عبداللہ بن وہب راسی کا خطاب مقام نہروان میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لشکر کے ساتھ

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ	ذَاكَ الَّذِي ظَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ
میں تم کو تلواروں سے ماروں گا اور ابو الحسن کا خیال نہ کرونگا	یہ وہی ہے جو دنیا کی طرف مائل ہو گیا ہے

جواب او بالمح اشارات و افصح عبارات

اس کا جواب عمدہ اشاروں اور فصیح عبارتوں میں

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنِ افْتَتَنْ	وَالْمُتَمَنِّي أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ
اے مشرک اور اے فتنہ پیدا کرنے والے	اور تمنا رکھتا ہے کہ ابو الحسن رض کو دیکھے

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ

میری طرف دیکھ ہم میں سے کون زیاں کو پہونچتا ہے

بیان اعتلائے ارباب ضلال و ابتلائے اصحاب کمال

گمراہوں کے بلندی ظاہر ... اہل کمال کے مبتلا ہونے کا بیان

أرى حُمُراً ترعى وتعلف ما تهوى ۔۔۔ وأُسداً جياعاً تظمأ الدهر ما تروى

میں گدھوں کو دیکھتا ہوں کہ چرتے ہیں جس قدر چاہتے ہیں۔ اور شیروں کو دیکھتا ہوں وہ بھوکے رہتے ہیں زمانے میں اور سیراب نہیں ہوتے

وأشرافَ قومٍ ما ينالون قوتهم ۔۔۔ وقوماً لئاماً تأكل المنّ والسلوى

اور قوم کے بڑے بزرگ نہیں پاتے اپنی روزی ۔۔۔ اور میں دیکھتا ہوں کمینوں کی ایک قوم کو من و سلویٰ کھاتی ہے

قضاءٌ لخلّاق الخلائق سابقٌ ۔۔۔ وليس على ردّ القضا أحدٌ يقوى

ساری مخلوق کے پیدا کرنے والے کی یہ قضا ہے جو پہلے ہو چکی ہے۔ اور کوئی شخص تقدیر کے لوٹانے پر قادر نہیں ہے

ومن عرف الدهر الخؤون وصرفه ۔۔۔ تصبّر للبلوى ولم يظهر الشكوى

جس نے خیانت کرنیوالے زمانے کو پہچان لیا اور اُس کے انقلاب کو جان لیا۔ تو وہ مصیبتوں پہ صبر کرے گا اور شکایت ظاہر نہیں کریگا

خطاب بفرقۂ باغیہ مشتمل بر تنبیہ معاویہؓ

بغاوت کرنیوالی جماعت سے خطاب جو حضرت معاویہؓ کو تنبیہ کرنے پر بھی مشتمل ہے

أضربكم ولا أرى معاويه ۔۔۔ الأخزر العظيم الخاويه

میں تم کو تلوار سے ماروں گا حضرت معاویہؓ کا خیال نہ کروں گا ۔۔۔ جو چھوٹی آنکھوں اور بڑے پیٹ والے ہیں

هوت بكم في النار أمّ هاويه ۔۔۔ جاوركم فيها كلابٌ عاويه

اُس کی ماں ہاویہ (جہنم) کی آگ میں اس کو گھیرے گی ۔۔۔ اور اُس کے قریب قریب اس میں بھوک سے چیخنے والے کتے ہونگے

ارشاد تحمل و شکیبائی و ہدایت بطریق دانائی

صبر و تحمل کا حکم اور سمجھداری کے ساتھ اُس کو ہدایت کرنے کا بیان

كن للمكاره بالعزاء مقطّعاً ۔۔۔ فلعلّ يوماً لا ترى ما تكره

ناپسندیدہ چیزوں کو صبر کے ذریعہ گذار دینے والا ہو جا ۔۔۔ پس شاید کسی دن تو نہ دیکھے اُس چیز کو جسے تو ناپسند کرتا ہے

فلربما استتر الفتى فتنافست ۔۔۔ فيه العيون وإنه لمموّه

پس بسا اوقات جوان پوشیدہ رہتا ہے اور رغبت کرتی ہیں۔ اُس کے بارے میں آنکھیں حالانکہ وہ فریب دیا ہوا ہوگا

ولربما اختزن الكريم لسانه ۔۔۔ حذر الجواب وإنه لمفوّه

اور بہت سے بزرگ اپنی زبان کی حفاظت کرتے ہیں ۔۔۔ جواب کے ڈر سے اور بیشک وہ زبان دراز ہوتی ہے

وَلَرُبَّمَا ابْتَسَمَ الْوَقُورُ مِنَ الْأَذَى	وَفُؤَادُهُ مِنْ حَرِّهِ يَتَأَوَّهُ
اور بسا اوقات باوقار آدمی تکلیف پر ہنستا ہے	حالانکہ اس کا دل اُس کی گرمی سے آہ کرتا ہے

اظہار آثار تحمل وفروتنی ومنع از انبساط با مردم دنی

صبر و تحمل اور بڑائی کے آثار ظاہر کرنا اور ذلیل آدمی کے ساتھ خوشی و بے تکلفی سے منع کرنا

أَصُمُّ عَنِ الْكَلِمِ الْمُحْفِظَاتِ	وَأَحْلُمُ وَالْحِلْمُ بِي أَشْبَهُ
میں بہرا بن جاتا ہوں ایسی باتوں سے جو غصہ پیدا کرنیوالی ہیں۔ اور میں برداشت کرتا ہوں اور مجھ جیسے کیلئے بردباری زیادہ مناسب ہے	
وَإِنِّي لَأَتْرُكُ جُلَّ الْمَقَالِ	لِأَنْ لَا أُجَابَ بِمَا أَكْرَهُ
اور بیشک میں زیادہ بات چیت کو ترک کر دیتا ہوں	تاکہ میں ایسا جواب دیا جاؤں جس کو میں ناپسند کرتا ہوں
إِذَا مَا اجْتَرَرْتُ سَفَاهَ السَّفِيهِ	عَلَيَّ فَإِنِّي أَنَا الْأَسْفَهُ
اور جب میں بیوقوف کی بے وقوفی کو کھینچتا ہوں۔	جو وہ میرے اوپر کرتا ہے۔ تو میں خود ہی بے وقوف ہوتا ہوں
فَلَا تَغْتَرِرْ بِرُوَاءِ الرِّجَالِ	وَإِنْ زَخْرَفُوا لَكَ أَوْ مَوَّهُوا
پس تو لوگوں کے دیکھنے سے دھوکہ مت کھا	اگرچہ وہ تیرے ساتھ بناوٹی باتیں کریں یا فریب دیں
فَكَمْ مِنْ فَتًى يُعْجِبُ النَّاظِرِينَ	لَهُ أَلْسُنٌ وَلَهُ أَوْجُهُ
پس کتنے ہی جوان ہیں جو دیکھنے والوں کو پسند آتے ہیں	اُس کے لیۓ بہت سی زبانیں اور منھ ہیں
يَنَامُ إِذَا حَضَرَ الْمَكْرُمَاتُ	وَعِنْدَ الدَّنَاءَةِ يَسْتَنْبِهُ
جب بزرگیاں آتی ہیں تو وہ سوتا رہتا ہے	اور کمینگی کے وقت وہ بیدار ہوتا ہے

ہدایت برعایت یاران محبت شعار در وقت دولت و مساعدت روزگار

زمانے کی موافقت اور دولت کے موجود ہونے کے وقت محبت پسند دوستوں کیساتھ رعایت سے کام لینے کی ہدایت

لَيْسَ الْكَرِيمُ الَّذِي إِنْ نَالَ مَنْزِلَةً	أَوْ نَالَ مَالًا عَلَى إِخْوَانِهِ بَاهَى
وہ شخص بزرگ نہیں جو کوئی مرتبہ پائے	یا مال حاصل کرے اور اپنے بھائیوں پر فخر کرے
الْحُرُّ يَزْدَادُ لِلْإِخْوَانِ تَكْرِمَةً	إِنْ نَالَ فَضْلًا مِنَ السُّلْطَانِ أَوْ جَاهًا

آزاد مرد بھائیوں کے لیۓ عزت و احترام [illegible] اگرچہ بادشاہ سے کوئی نعمت یا مرتبہ پا جاتا ہے

خطاب بحضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واظہارِ اخلاص وصفا

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب اور محبت و اخلاص کا اظہار

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ عَلَی اللّٰہِ	وَالْمُصْطَفٰی بِالشَّرَفِ النَّاھِیْ
اے بزرگ ترین ہستی تمام مخلوق میں حق تعالیٰ کے نزدیک	اور برگزیدہ ہیں اپنی شرافت اور شانِ عالی میں
مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارُ مَھْمَا اَتٰی	مِنْ مُحْدَثٍ مُسْتَفْظِعٍ نَاھِیْ
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ پسندیدہ ہیں جب	کوئی ایسا حادثہ پیش آئے جو کاموں سے روکدینے والا ہو
فَانْدُبْ لَہٗ حَیْدَرَ لَاغَیْرَہٗ	فَلَیْسَ بِالْغُمْرِ وَلَا اللَّاھِیْ
تو آپ حیدر کو پکاریئے اُس کے علاوہ کو نہیں	کیونکہ وہ بے عقل اور کھیل کرنے والا نہیں ہے
تَرٰی عِمَادَ الْکُفْرِ مِنْ سَیْفِہٖ	مُنْکَسًا بَاطِلُہٗ وَاھِیْ
آپ کفر کے ستونوں کو اُس کی تلوار سے دیکھیں گے	اوندھے منہ پڑا ہوا۔ اُس کا باطل سمجھنے والا سست ہو
ھَلِ الْعِدٰی اِلَّا ذِئَابٌ عَوَتْ	مَعْ کُلِّ نَاسٍ نَفْسُہٗ مَاھِیْ
نہیں ہیں دشمن مگر گیدڑ جو صرف شور کرتے ہیں	ہر اُس آدمی کے ساتھ جو غافل ہو
سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ عَلٰی عَقْبِہٖ	بِحَیْدَرٍ وَالنَّصْرُ لِلّٰہِ
جلد ہی شکست دی جائے گی جماعت اپنے پیروں کے بل	حیدر کے سبب سے اور مدد خدا کی طرف سے آتی ہے

شمردنِ اخلاقِ حمیدہ وصفاتِ پسندیدہ

شمار کرنا اچھے اخلاق اور پسندیدہ صفات کا

اِنَّ الْمَکَارِمَ اَخْلَاقٌ مُطَھَّرَۃٌ	فَالدِّیْنُ اَوَّلُھَا وَالْعَقْلُ ثَانِیْھَا
بے شک بزرگیاں پاکیزہ اخلاق ہیں	پس اول اخلاق دین اور دوسرا اخلاق عقل ہے
وَالْعِلْمُ ثَالِثُھَا وَالْحِلْمُ رَابِعُھَا	وَالْجُوْدُ خَامِسُھَا وَالْفَضْلُ سَادِسُھَا
اور تیسرا علم اور حلم اُس کا چوتھا ہے	اور سخاوت پانچواں اور فضل احسان اس کا چھٹا ہے
وَالْبِرُّ سَابِعُھَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُھَا	وَالشُّکْرُ تَاسِعُھَا وَاللِّیْنُ بَاقِیْھَا
بھلائی ساتواں اور صبر اُس کا آٹھواں ہے	اور شکر نواں اور لوگوں کیساتھ نرمی کرنا اُس کا باقی یعنی سواں

وَالنفسُ تعلمُ اِنّی لَا اُصادِقُہا ۔ ۔ ۔ وَلستُ اَرشُدُ اِلّاحِینَ اَعصِیہا

نفس جانتا ہے کہ میں اس کی تصدیق نہ کروں گا ۔ اور میں راہ راست پر نہیں آسکتا جب تک اس کی نافرمانی نہ کروں

ذکرِ صفاتِ اربابِ کمال و نعوت اصحابِ جلال

اہل کمال کی صفتوں کا بیان اور بڑائی والوں کی تعریفوں کا بیان

وَمُحتَرِسٍ مِنْ نَفسِہٖ خَوفَ زَلَّۃٍ ۔ ۔ ۔ تَکُونُ عَلَیہِ حُجَّۃً ھِیَ مَا ھِیَا

لغزش کے خوف سے اپنے نفس کی نگرانی کرنے والا ۔ کیونکہ وہ لغزش جس میں ہو گی اُس کے خلاف حجت ہو گی

فَقَلَّصَ بُردَیہِ وَاَفضٰی بِقَلبِہٖ ۔ ۔ ۔ اِلَی البِرِّ وَالتَّقویٰ فَنَالَ الاَمَانِیَا

پس اُس نے اپنے دو کپڑے لیے اور اپنے دل تک پہونچا دیا ۔ بھلائی اور تقویٰ کی طرف پس اُس نے آرزوؤں کو پالیا

وَجَانَبَ اَسبَابَ السَّفَاھَۃِ وَالخَنَا ۔ ۔ ۔ عَفَافًا وَتَنزِیہًا فَاَصبَحَ عَالِیَا

بے وقوفی اور خیانت کے اسباب کو اُس نے دُور کر دیا۔ نفس کو پاک اور پارسا رکھنے کیلئے تو اُس نے اپنی آرزوؤں کو پالیا

وَصَانَ عَنِ الفَحشَاءِ نَفسًا کَرِیمَۃً ۔ ۔ ۔ اَبَتْ ھِمَّۃً اِلَّا العُلٰی وَالمَعَالِیَا

اپنے بزرگ نفس کو بُری باتوں سے بچایا ۔ کہ وہ بُرے مقصد سے باز رہے اور ارادہ کرے بزرگی اور برتری کا

تَرَاہُ اِذَا مَا طَاشَ ذُو الجَھلِ وَالصِّبَا ۔ ۔ ۔ حَلِیمًا وَقُورًا صَائِنَ النَّفسِ ھَادِیَا

تو اُسے دیکھتا ہے کہ جب کوئی جاہل یا بچہ اُن کی سُبکی کرتا ہے ۔ وہ بردباری و وقار کا معاملہ کرتے ہیں اور نفس کو بچانے اور ہدایت کرنیوالے

لَہٗ حِلمُ کَھلٍ فِی صَرَامَۃِ حَازِمٍ ۔ ۔ ۔ وَفِی العَینِ اِن اَبصَرتَ اَبصَرتَ سَاھِیَا

اُس کی بردباری دلیری اور بردباری میں دھیڑ عمر والے کی طرح ہے۔ اور آنکھوں کو اگر تو دیکھے تو غفلت کرنے والا دیکھے گا

یَرُوقُ صَفَاءُ المَاءِ مِنہُ بِوَجھِہٖ ۔ ۔ ۔ فَاَصبَحَ مِنہُ المَاءُ فِی الوَجہِ صَافِیَا

پانی کی صفائی پانی میں اُن کے چہرے کی وجہ سے بھلی معلوم ہوتی ہے۔ پس چہرے میں پانی اُن کی وجہ سے صاف ستھرا ہو گیا

صَبُورًا عَلٰی رَیبِ الزَّمَانِ وَصَرفِہٖ ۔ ۔ ۔ کَتُومًا لِاَسرَارِ الضَّمِیرِ مُدَارِیَا

وہ زمانے کے انقلاب اور اُس کی سختی پر بہت زیادہ صبر کرنیوالے ہیں۔ وہ دل کے بھیدوں کو چھپانے اور مدارات کرنیوالے ہیں

لَہٗ ھِمَّۃٌ تَعلُو عَلٰی کُلِّ ھِمَّۃٍ ۔ ۔ ۔ کَمَا قَد عَلَا البَدرُ النُّجُومَ الدَّرَارِیَا

اُن کی ہمت ہر ہمت پر فوقیت رکھتی ہے اور بلند ہے ۔ جس طرح چمکنے والے ستاروں پر چودھویں کا چاند بلند رتبہ والا ہے

وَمِنْ فَضْلِهٖ يَرْعٰى ذِمَامَ الْجَارِ	وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيًا
اپنی بزرگی کے باعث اپنے پڑوسی کے عہد کی رعایت فرماتے ہیں ۔	اور اُس کے عہد کی حفاظت فرماتے ہیں جب وہ نگہبان بن جاتے ہیں

مدح فقر و مستمندی و ارشاد بقناعت و خرسندی

غربت اور آرزومندی کی تعریف ۔ اور صبر و قناعت سے کام لینے کا حکم

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً	وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِنْ غِنًى يُطْغِيْهَا
انسان کا نفس غریب و محتاج ہونے سے گھبراتا ہے ۔	حالانکہ ایسے غنی سے محتاجگی بہتر ہے جو نفس کو گمراہ کرے
وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ فَاِنْ اَبَتْ	فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا
سارے نفسوں کا غنی صرف اپنی روزی پر کفایت کرنا ہے ۔	اور اگر انکار کرے تو زمین میں جو کچھ بھی ہے اُس کو کافی نہ ہوگا

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف و واسطۂ علو اشراف است

قناعت کی ترغیب ۔ قناعت جو تمام اوصاف میں سب سے اشرف ہے اور بلندی و شرافت کا واسطہ بھی ہے

اَلْغِنٰى فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا	اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يُجْزِيْهَا
غنی اور فقر دونوں ہی نفسوں میں پائے جاتے ہیں ۔	اگر قناعت کرے تو کم ہیں وہ چیزیں جو نفس کو کافی ہو جائیں
عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا	طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا
نفس کو قناعت کے ساتھ مشغول رکھ ورنہ	وہ تجھ سے اپنی کفایت سے زائد طلب کرے گا
لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِي الَّذِيْ	لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِمُسْتَحْلِيْهَا
نہیں ہے گذرے ہوئے زمانے میں اور نہ اُس زمانے میں جو ۔	ابھی نہیں آیا کوئی لذت اُس کے مٹھاس طلب کرنیوالے کیلئے
مَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ	بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا
نہیں ہے تو اپنی پوری عمر میں جتنی تو عمر دیا گیا ہے	مگر صرف ایک گھنٹہ جس میں تو زندہ ہے

منع نفس از صفاتِ ذمیمہ و گذرانیدن او از مرتبۂ بہیمہ

نفس کو مذموم اور بُرے اوصاف سے روکنا اور اُس کو جانوروں کے اوصاف کے چھوڑنے کا حکم

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا	فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا
جب تو چاہے کہ زندہ رہے ایسی زندگی جو ایک شیریں زندگی ہو	تو حسد ، بخل اور دنیا پر حرص مت کر

منع از غبارِ حرص انگیختن و آبرو پیشِ ہر کس ریختن

حرص اور لالچ کے غبار اٹھانے اور ہر شخص کے سامنے آبروریزی سے روکنا

إِذَا أَظْمَأَتْكَ أَكُفُّ الرِّجَالِ ۔۔۔ كَفَتْكَ الْقَنَاعَةُ شِبْعًا وَرِيًّا

جب لوگوں کے ہاتھ تجھ کو تشنہ رکھیں ۔۔۔ تو سیرابی اور سیر ہونے کے لیے تیرے لیے قناعت ہی کافی ہے

فَكُنْ رَجُلًا رِجْلُهُ فِي الثَّرَىٰ ۔۔۔ وَهَامَةُ هِمَّتِهِ فِي الثُّرَيَّا

تو ایسا مرد بن جا جس کا قدم تو مٹی پر ہے ۔۔۔ اور اُس کی ہمت کی بلندی ثریا میں پہونچی ہوئی ہے

أَبِيًّا لِنَائِلِ ذِي ثَرْوَةٍ ۔۔۔ تَرَاهُ لِمَا فِي يَدَيْهِ أَبِيًّا

انکار کرتے ہوئے دولت مند کے عطیہ کا ۔ ۔۔۔ پائے گا تو اُس کو اس چیز میں جو اُس کے ہاتھ میں انکار کرنیوالا

فَإِنَّ إِرَاقَةَ مَاءِ الْحَيٰوةِ ۔۔۔ دُونَ إِرَاقَةِ مَاءِ الْمُحَيَّا

اس لیے کہ آبِ حیات (زندگی کا پانی) بہانا ۔۔۔ کمتر درجہ کا ہے آبروریزی سے

ہدایتِ نفس برضا و تنبیہِ او باطاعتِ قضا

نفس کو راضی رہنے کی ہدایت ۔ اور اُس کو تقدیر کی اطاعت کرنے کی تنبیہ

لَا تَعْتِبَنَّ عَلَى الْعِبَادِ فَإِنَّمَا ۔۔۔ يَأْتِيكَ رِزْقُكَ حِينَ يُؤْذَنُ فِيهِ

تو بندوں پر عتاب اور غصہ ہرگز مت کر کیونکہ ۔ تیرے پاس تیری روزی اُس وقت آئے گی جب اُسکو اجازت دیجائیگی

سَبَقَ الْقَضَاءُ لِوَقْتِهِ فَكَأَنَّهُ ۔۔۔ يَأْتِيكَ خَيْرَ الْوَقْتِ أَوْ تَأْتِيهِ

پہلے طے ہو چکی ہے تقدیر اپنے وقت کیلئے بس گویا وہ ۔ تیرے پاس بہتر اور مناسب وقت میں آئیگی یا تو اُس کے پاس آئیگا

فَثِقْ بِمَوْلَاكَ الْكَرِيمِ فَإِنَّهُ ۔۔۔ لِلْعَبْدِ أَرْءَفُ مِنْ أَبٍ بِبَنِيهِ

پس اپنے کریم آقا پر بھروسہ اور اعتماد کر کیونکہ وہ ۔۔۔ بندوں کے لیے زیادہ مہربان ہے باپ سے اپنے بیٹے کے ساتھ

وَأَشِعْ غِنَاكَ وَكُنْ لِفَقْرِكَ صَائِنًا ۔۔۔ يُضْنِي حَشَاكَ وَأَنْتَ لَا تُبْدِيهِ

اپنی بے نیازی ظاہر کر اور اپنے فقر کو چھپانے والا ہو جا ۔۔۔ کہ وہ تیرے پیٹ کو گراں کرتا ہے اور تو اُس کو ظاہر نہیں کرتا

وَالْحُرُّ يَنْحَلُ جِسْمَهُ إِعْدَامُهُ ۔۔۔ فَكَأَنَّهُ مِنْ نَفْسِهِ يُخْفِيهِ

آزاد شخص کے جسم کو اس کا بے نوا ہونا کمزور کرتا ہے ۔۔۔ گویا وہ اُس کو اپنے دل میں چھپاتا ہے

تنفیر نفس از دنیا کہ محل فناست و ترغیب العقبیٰ کہ منزل بقاست

نفس کو دنیا سے نفرت دلانا جو کہ فنا کی جگہ ہے اور آخرت کی ترغیب جو بقاء کے درجہ میں ہے

اَلنَّفسُ تَبکِی عَلَی الدُّنیَا وَقَد عَلِمَت ۔ اَنَّ السَّلَامَۃَ مِنہَا تَرکُ مَا فِیہَا

نفس دنیا پر روتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے۔ کہ سلامتی اُن چیزوں کے چھوڑ دینے میں ہے جو اُس میں ہیں

لَا دَارَ لِلمَرءِ بَعدَ المَوتِ یَسکُنُہَا ۔ اِلَّا الَّتِی کَانَ قَبلَ المَوتِ بَانِیہَا

انسان کے لیے موت کے بعد کوئی گھر نہیں جس میں وہ رہے گا ۔ لیکن وہی گھر جس کو وہ دنیا میں بنانے والا تھا

فَاِن بَنَاہَا بِخَیرٍ طَابَ مَسکَنُہَا ۔ وَاِن بَنَاہَا بِشَرٍّ خَابَ ثَاوِیہَا

پس اگر اُس کو بھلائی کے ساتھ بنایا ہو تو خوشگوار ہوگا اُس میں رہنا۔ اور اگر اُس کو برائی کیساتھ بنایا ہو تو خسارہ میں رہیگا اُس کا رہنے والا

اَینَ المُلُوکُ الَّتِی کَانَت مُسَلَّطَۃً ۔ حَتّٰی سَقَاہَا بِکَاسِ المَوتِ سَاقِیہَا

وہ بادشاہ کہاں ہیں جو دنیا پر مسلط تھے ۔ یہانتک کہ اُن کو پلایا موت کا پیالہ اُس کے پلانے والے نے

لِکُلِّ نَفسٍ وَاِن کَانَت عَلٰی وَجَلٍ ۔ مِنَ المَنِیَّۃِ اٰمَالٌ یُقَوِّیہَا

ہر نفس کے لیے اگرچہ وہ خوف کرنے والا ہے ۔ موت سے آرزوئیں ہیں جو اُس کو مضبوط بناتی ہیں

فَالمَرءُ یَبسُطُہَا وَالدَّہرُ یَقبِضُہَا ۔ وَالنَّفسُ تَنشُرُہَا وَالمَوتُ یَطوِیہَا

پس انسان اُس کو پھیلاتا ہے اور زمانہ تنگ کرتا ہے ۔ اور نفس اُن کو پھیلاتا ہے اور موت اس کو لپیٹتی ہے

اَموَالُنَا لِذَوِی المِیرَاثِ نَجمَعُہَا ۔ وَدُورُنَا لِخَرَابِ الدَّہرِ نَبنِیہَا

اپنے سارے مال میراث پانے والوں کے لیے ہم جمع کرتے ہیں۔ اور ہمارے گھر زمانے کے ویران کرنیکے جسے ہم اُن کو بناتے ہیں

کَم مِن مَدَائِنَ فِی الاٰفَاقِ قَد بُنِیَت ۔ اَمسَت خَرَابًا وَدَانَ المَوتُ اَہلِیہَا

کتنے ہی شہر دنیا میں تحقیق آباد کیے گئے ۔ جو خراب ویران ہوگئے اور موت اُن کے اہل سے قریب ہوگئی

تخویف نفس بہ حشر و تہدید او بہ نشر

نفس کو حشر سے ڈرانے اور نشر کی دھمکی دینے کا بیان

وَلَو اَنَّا اِذَا مِتنَا تُرِکنَا ۔ لَکَانَ المَوتُ رَاحَۃَ کُلِّ حَیٍّ

اور کاش جب ہم مرتے اور چھوڑ دیئے جاتے ۔ تو البتہ موت ہر زندہ کے لیے راحت کا سامان ہوتی

وَلٰكِنَّا اِذَا مِتْنَا بُعِثْنَا وَنُسْأَلُ بَعْدَهٗ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ

لیکن جب ہم مرجائیں گے تو اٹھائے جائیں گے اور اُس کے بعد ہر چیز کے بارے میں دریافت کیے جائیں گے

آرزو کردن عدم از غایت محنت والم

انتہائی رنج وغم کی وجہ سے عدم (مرنے) کی تمنا کرنا

لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ لَيْتَنِيْ كُنْتُ صَبِيًّا لَيْتَنِيْ كُنْتُ حَشِيْشًا اَكَلَتْنِي الْبَهَمُ نِيًّا

کاش میری ماں نے مجھ کو نہ پیدا کیا ہوتا اور کاش میں بچہ ہوتا کاش میں گھاس ہوتا کہ جانور کچا ہی کھا جاتے

بیان تنگی صدر وسینہ از مستحبات دراں گنجینہ جہۃ عدم تحمل با قصان واہل کینہ

مستحبات سے سینے کے تنگ ہونے کا بیان اُسمیں خزانہ ہے برداشت نہ کرنیکی وجہ سے خبر دینے والوں کی خبر اور کینہ ور لوگوں کے کینہ کے

وَفِي النَّفْسِ لُبَانَاتٌ اِذَا ضَاقَ لَهَا صَدْرِيْ

اور نفس میں وسعتیں ہیں اُس کے لیے جب میرا سینہ تنگ ہوجائے

نَكَتُّ الْاَرْضَ بِالْكَفِّ وَاَبْدَيْتُ لَهَا سِرِّيْ

میں نے زمین کو ہاتھ سے کھودی اور اُس سے اپنا بھید ظاہر کر دیا

فَمَهْمَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ فَذَاكَ النَّبْتُ مِنْ بَذْرِيْ

پس جو چیز بھی زمین اُگاتی ہے پس یہ پیداوار وہی ہے جو وہ بوتا ہے

شکایت از روزگار کہ مظہر شور وشر ست و ہر روز کہ می آید از روز سابق بتر ست

زمانے سے شکایت کہ وہ شور اور شر کا مظہر ہے اور ہر آنے والا دن پہلے سے بد تر ہے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِيْ حَالَتَيْهِ وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْهُ اِلَيْهِ

تعجب ہے زمانے سے اُس کی دونوں حالتوں میں اور اُس بلا میں کہ بھیجا گیا ہوں میں زمانے سے اُس کی طرف

رُبَّ يَوْمٍ بَكَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا صِرْتُ فِيْ غَيْرِهٖ بَكَيْتُ عَلَيْهِ

کافی دنوں رویا میں زمانے سے پس جب اُس زمانے کے علاوہ میں ہو گیا تو اُس پر رویا

برانگیختن نفس بجانب عبادت و توجہ دل بقبلہ سعادت

نفس کو ابھارنا عبادت کی طرف اور دل کو سعادت کی طرف متوجہ کرنا

يَا نَفْسُ قُومِي فَقَدْ قَامَ الْوَرٰى — إِنْ يَنَمِ النَّاسُ فَذُو الْعَرْشِ يَرٰى

اے نفس کھڑا ہو کیونکہ مخلوق بیدار ہو گئی — اگر لوگ سوتے ہیں تو عرش والا بیدار ہے

وَأَنْتِ يَا عَيْنُ دَعِي عَنِّي الْكَرٰى — عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ الْقَوْمُ السُّرٰى

اور تو اے آنکھ مجھ سے نیند کو چھوڑ دے — صبح کے وقت قوم رات کے گذرنے کی حمد کرتی ہے

استدلال از تکلم بر شرافت و خساست مردم

لوگوں کے خسیس اور شریف ہونے پر بات کرنے سے استدلال کرنیکا بیان

مَنْ لَمْ يَكُنْ عُنْصُرُهُ طَيِّبًا — لَمْ يَخْرُجِ الطَّيِّبُ مِنْ فِيهِ

جس شخص کی خلقت پاک نہ ہو — تو پاکیزہ بات اُس کے منہ سے نہیں نکلتی

أَصْلُ الْفَتٰى يَخْفٰى وَلٰكِنَّهُ — مِنْ فِعْلِهِ يُعْرَفُ مَا فِيهِ

جوان کی اصل پوشیدہ رہتی ہے لیکن — اپنے فعل سے پہچان لیا جاتا ہے جو اُس کے اندر ہوتا ہے

بیان آں کہ حرص تابع حیات ست و حرمان لازم ممات ست

اس کا بیان کہ حرص زندگی کے تابع ہے اور محرومی موت کے لیئے لازم ہے

وَفِي قَبْضِ كَفِّ الطِّفْلِ عِنْدَ وِلَادِهِ — دَلِيلٌ عَلَى الْحِرْصِ الْمُرَكَّبِ فِي الْحَيِّ

بچہ کی ولادت کے وقت ہتھیلی کے بند ہونے میں — اُس لالچ و حرص پر دلیل ہے جو ہر زندہ میں مرکب ہے

وَفِي بَسْطِهَا عِنْدَ الْمَمَاتِ مَوَاعِظٌ — أَلَا فَانْظُرُونِي قَدْ خَرَجْتُ بِلَا شَيْءٍ

اور مرتے وقت ان کے پھیلا دینے میں نصیحتیں ہیں — آگاہ ہو پس مجھے دیکھو کہ میں نکلا ہوں بغیر کسی چیز کے

مرثیہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مرثیہ

أَلَا طَرَقَ النَّاعِي بِلَيْلٍ فَرَاعَنِي — وَأَرَّقَنِي لَمَّا اسْتَهَلَّ مُنَادِيَا

آگاہ ہو موت کی خبر دینے والا رات میں آیا اور مجھے ڈرا دیا اور میری نیند دور کر دی جب پکارتے ہوئے اس نے آواز بلند کی

فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا رَأَيْتُ الَّذِي أَتٰى — أَغَيْرَ رَسُولِ اللّٰهِ أَصْبَحْتَ نَاعِيَا

جب میں نے اس کو دیکھا جو خبر لایا تو میں نے اس سے کہا — کیا تو اللہ کے رسول کے سوا کسی کی موت کی خبر لایا ہے

فحقق ما اشفقت منه ولم يبل　　وكان خليلي عدتي وجماليا

پس جس سے میں ڈرتا تھا وہی ثابت ہوگئی اور اس نے کوئی پرواہ نہ کی۔ اور وہ میرا کام بنانے والا ساتھی تھا اور خوبیوں والا تھا

فواللّٰه ما انساك احمد ما مشت　　بي العيس يوما وجاوزت واديا

پس اللہ کی قسم اے احمد میں آپ کو نہ بھولوں گا　　جب تک اونٹ مجھ کو لے کر چلتے رہیں گے اور گذروں گا میں وادی سے

وكنت متى اهبط من الارض تلعة　　ارى اثرا قبلي حديثا وعافيا

اور جب میں پشتہ زمین میں اتروں گا　　اور دیکھوں گا نشانات کو جو مجھ سے پہلے ہیں نئے اور پرانے

جواد اتشظى الخيل عنه كانما　　يرون به ليثا عليهن ضاريا

وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اس سے سوار کتراتے ہیں گویا　　وہ اسے شیر محسوس کرتے ہیں جو ان پر حملہ کرنے والا ہے

من الاسد قد احمى العرين مهابة　　تفادى سباع الارض منه تفاديا

وہ ان شیروں میں سے ہے جو جنگل کی نگہبانی کرتے ہیں　　کہ زمین کے درندے اس سے نجات کا راستہ تلاش کرتے ہیں

شديد جري الصدر نهد مصدر　　هو الليث معديا عليه وعاديا

وہ قوی مرد جرأت والا اور فراخ سینہ والا ہے　　وہ ایسا شیر ہے جس پر حملہ کیا گیا اور وہ خود بھی حملہ آور ہے

ليبك رسول اللّٰه خيل مغيرة　　تثير غبارا كالضبابة كابيا

تیز چلنے والے سواروں کو چاہیئے کہ وہ اللہ کے رسولؐ پر روئیں　　جو غبار اڑاتے ہیں سخت بادلوں کی طرح

ليبك رسول اللّٰه صف مقدم　　اذا كان ضرب الهام نقفا تفاليا

چاہیئے کہ اللہ کے رسولؐ پر اگلی صف والے روئیں　　جس وقت کہ سروں کو مارنا ہو توڑ کر اور تلاش کر کے

مفاخرت بعلاقہ فاطمہؓ و حسنؓ و حسینؓ و شجاعت در بدر و احد و حنین

حضرت فاطمہ اور حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے ساتھ تعلق پر اظہار فخر اور حنین، بدر اور احد میں بہادری پر

انا للفخر اليها وبنفسي اتقيها　　نعمة من سامك السبع بما قد خصنيها

میں فخر کے ساتھ اس کی طرف جاتا ہوں اور اپنی جان سے حفاظت کرتا ہوں۔ تیری بلند ترین نعمت ہے جس کے ساتھ مجھے خاص کیا ہے

لن ترى في حومة الهيجاء لي فيها شبيها　　ولي السبقة في الاسلام طفلا ووجيها

جنگ کے میدان میں تو میرا ایسا بالکل نہیں [illegible] بچپن سے آج [illegible]

وَلِی الْقَرَابَۃُ اِنْ قَامَ شَرِیْفٌ یَنْتَمِیْہَا ۔۔۔ زَقَّنِیْ بِالْعِلْمِ زَقًّا فِیْہِ صِرْتُ فَقِیْہَا

اور میرے لیئے قرابتداری ہے اگر کوئی شریف آدمی نسب تلاش کرنے کھڑا ہو۔ اور روزی دی روزی دنیا علم میں جس میں فقیہ اور دانشمند ہو گیا

وَلِیَ الْفَخْرُ عَلَی النَّاسِ بِعِرْسِیْ وَبَنِیْہَا ۔۔۔ ثُمَّ فَخْرِیْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ اِذْ زَوَّجَنِیْہَا

اور مجھے لوگوں پر فخر حاصل ہے میری بیوی اور اسکے لڑکوں کی وجہ سے ۔ پھر میرا فخر اللہ کے رسولؐ پر ہے جبکہ اپنی لڑکی سے میرا نکاح کر دیا

لِیْ مَقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِیْنَ حَارَ النَّاسُ فِیْہَا ۔۔۔ وَبِاُحُدٍ وَحُنَیْنٍ لِیْ صَوْلَاتٌ تَلِیْہَا

بدر میں مجھے مراتب حاصل تھے جبکہ عام طور پر لوگ حیران تھے ۔ اُحد اور حنین میں میرے لیئے حملے ہیں جو اُن سے ملے ہوئے ہیں

وَاَنَا الْحَامِلُ لِلرَّایَۃِ حَقًّا اَحْتَوِیْہَا ۔۔۔ وَاَنَا الْقَاتِلُ عَمْرًا یَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِیْہَا

اور میں حق کے جھنڈے کا حامل ہوں اور اُن مقامات کو گھیرے ہوئے تھا۔ اور میں عمرو بن عبدود کا قاتل ہوں جس دن لوگ ہاں پریشان تھے

وَاِذَا اَضْرَمَ حَرْبًا اَحْمَدُ قَدَّمَنِیْہَا ۔۔۔ وَاِذَا نَادٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ نَحْوِیْ قُلْتُ اِیْہَا

اور جب حضرت احمدؐ نے جنگ کی آگ روشن کی تو اسمیں مجھے آگے بھیجا ۔ اور جب اللہ کے رسولؐ نے مجھے پکارا تو میں نے کہا کیا حکم ہے

وَاَنَا الْمُسْتَقِیُّ کَاْسًا لَذَّۃُ الْاَنْفُسِ فِیْہَا ۔۔۔ ہِبَۃُ اللّٰہِ فَمَنْ مِثْلِیْ فِی الدُّنْیَا شَبِیْہَا

اور میں ایسے پیالے کا پلایا ہوا ہوں جس میں جان و دل کی لذت ہے ۔ وہ اللہ کا عطیہ ہے پس کون دنیا میں میرے مثل ہونے میں میرے مشابہ ہے

دم زدن از شجاعت سعادت آثار در وقتِ قتل یکے از کفار

شجاعت باسعادت کا دم بھرنا کافروں میں سے ایک کے قتل کرنے کے موقعہ پر

اَنَا مُذْ کُنْتُ صَبِیًّا ۔۔۔ ثَابِتُ الْقَلْبِ جَرِیًّا

میں اپنے بچپن سے ہی دلیر اور مضبوط دِل والا ہوں

اُبْطِلُ الْاَبْطَالَ قَہْرًا ۔۔۔ ثُمَّ لَا اَفْزَعُ شَیْئًا

اپنے قہر سے بڑے بڑے دلیروں کو بیکار کر دیتا ہوں۔ اس کے بعد کسی چیز سے نہیں گھبراتا

یَا سِبَاعَ الْبَرِّ بُقِّیْ ۔۔۔ وَکُلِیْ ذَا اللَّحْمَ نِیًّا

اے جنگل کے درندو چرو تم اور تم اُن کا کچا گوشت کھاؤ

جواب او بالفاظِ فصیحہ و عباراتِ صحیحہ

اُس کا جواب صحیح الفاظ اور مناسب عبارت میں

يَا أَيُّهَا الْمُسْتَغْنِيُّ عَلِيًّا ۔۔۔ إِنِّي أَرَاكَ جَاهِلًا غَبِيًّا

اے حضرت علیؓ کو تلاش کرنے والے ۔۔۔ میں تجھ کو جاہل اور بے وقوف سمجھتا ہوں

قَدْ كُنْتَ عَنْ لِقَائِهِ غَنِيًّا ۔۔۔ هَلُمَّ فَادْنُ هٰهُنَا إِلَيَّا

تو تو ان کی ملاقات سے مستغنی تھا ۔۔۔ یہاں آ۔ اور میرے ساتھ نزدیک ہو جا

خطاب یکے از اہلِ عداوت بہ لشکرِ مرتضیٰؓ از غایت شقاوت

دشمنوں میں سے ایک کا خطاب حضرت علیؓ کے لشکر سے نہایت سخت دشمنی کے انداز میں

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرٰى عَلِيًّا ۔۔۔ أَلْبَسُهُ أَبْيَضَ مَشْرَفِيًّا

میں تمھیں ماروں گا اور حضرت علیؓ کا خیال نہ کرونگا ۔۔۔ اُس پر میں نہایت تیز تلوار سے وار کروں گا

ارشاد بتفویض و توکل بر خالق جزو کل

خالق ہر جزو کل کی بارگاہ میں توکل اور بھروسہ کرنے کا حکم

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۔۔۔ يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ

اور خدا کی بہت سی پوشیدہ مہربانیاں ہیں۔ جس کی پوشیدگی عقلمند کی سمجھ سے بھی زیادہ باریک ہے

وَكَمْ يُسْرٍ أَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۔۔۔ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ

اکثر راحت میسر آتی ہے تنگی اور دشواری کے بعد ۔۔۔ اور رنجیدہ دل کی تکلیف کو کشادہ کر دیا ہے

وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا ۔۔۔ وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ

اور بہت سے معاملات ہوتے ہیں کہ جن سے تو صبح کو تکلیف اٹھاتا ہے۔ اور شام کو تیرے پاس خوشی آجاتی ہے

إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا ۔۔۔ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ

اور جب کسی دن تیرے اوپر حالات تنگ ہوں ۔۔۔ تو اعتماد پیدا کر حق تعالیٰ پر جو تنہا، اکیلا اور بلند تر ہے

تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ ۔۔۔ يَهُوْنُ إِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ

نبیؐ کے ساتھ وسیلہ قائم کر کیونکہ مصیبت ۔۔۔ آسان ہو جاتی ہے جب نبیؐ کے ساتھ وسیلہ کیا جاتا ہے

وَلَا تَجْزَعْ إِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ ۔۔۔ فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ

جب کوئی مشکل پیش آئے تو مت پریشان ہو ۔۔۔ پس حق تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانیاں بہت ہیں

وَبِالْمَوْلَى الْعَلِيِّ اَبِيْ تُرَابٍ ۔۔۔ وَبِالنُّوْرِ الْبَهِيِّ الْفَاطِمِيِّ

اور وسیلہ قائم کر مولیٰ علیؓ کے ساتھ جو کہ ابو تراب ہیں ۔۔۔ اور روشن نور کے ساتھ جو کہ حضرت فاطمہؓ ہیں

وَبِالْاَطْهَارِ اَهْلِ الذِّكْرِ حَقًّا ۔۔۔ سُلَالَةِ اَحْمَدَ وُلْدِ الْعَلِيِّ

اور وسیلہ قائم کر پاک اولاد کا جو حق کا ذکر کرنیوالے ہیں ۔۔۔ جو حضرت احمدؐ کی اولاد کا خلاصہ اور علیؓ کی اولاد ہیں

رُبَاعِی

رُباعی

جَرٰی قَلَمُ الْقَضَاءِ بِمَا یَکُوْنُ ۔۔۔ فَسِیَّانِ التَّحَرُّکُ وَالسُّکُوْنُ

تقدیر کا قلم جاری ہو چکا ہے جو ہونے والا ہے ۔۔۔ اور مقرر ہو چکی ہیں حرکت اور سکون

جُنُوْنٌ مِنْکَ اَنْ تَسْعٰی لِرِزْقٍ ۔۔۔ وَیُرْزَقُ فِیْ غِشَاوَتِهٖ الْجَنِیْنُ

اگر تو رزق کی سعی کرے تو یہ تیری طرف سے جنون ہوگا ۔۔۔ اور جنین بھی اپنی جھلی میں رزق دیا جاتا ہے

تتمہ نثر لآلی من کلام امیر المومنین علی علیہ الرضوان

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کلام گوہر بار کا تتمہ

مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةُ الْجَنَّةِ ۔۔۔ مَهْلَكَةُ الْمَرْءِ حِدَّةُ طَبْعِهٖ

علم کی مجلس جنت کا ایک باغ ہے ۔۔۔ انسان کی طبیعت کی تیزی اُس کی ہلاکت ہے

مُصَاحَبَةُ الْاَشْرَارِ رُکُوْبُ الْبَحْرِ ۔۔۔ مَا نَدِمَ مَنْ سَکَتَ

بُرے لوگوں کی صحبت دریائی سفر کی طرح ہے ۔۔۔ وہ شخص پشیمان نہیں ہوا جو خاموش رہا

مَجْلِسُ الْکِرَامِ حُصُوْنُ الْکَلَامِ ۔۔۔ مَنْقَبَتُ الْمَرْءِ تَحْتَ لِسَانِهٖ

بزرگوں کی مجلس کلام کا مضبوط قلعہ ہوتا ہے ۔۔۔ آدمی کی تعریف اور بُرائی اُس کی زبان کے تحت ہے

مُجَالَسَةُ الْاَحْدَاثِ مَفْسَدَةُ الدِّیْنِ

نوعمر لوگوں کی صحبت دین کو فاسد کرنے والی ہے

باب النون

نور المؤمن قیام اللیل	نسیان الموت صدأ القلب
مومن کا نور رات کو قیام کرنے میں ہے	موت کو بھول جانا دل کا زنگ ہے
نور القبر فی الصلوٰۃ فی الظلم	تغیبط لی نفسک حین شاب راسک
نماز قبر کا نور ہے تاریکی میں	اپنے نفس پر غور کر جب سر سفید ہو جائے
ثم امنا تکن فی امھد الفرش	نیل المنی فی الغنی
پھر امن سے رہ گہرے فرش (قبر میں) پر	مراد کا پانا بے نیازی میں ہے
نار الفرقۃ احر من نار جہنم	نور مشیبک لا تظلمہ بالمعصیۃ
جدائی کی آگ جہنم کی آگ سے زیادہ تیز ہوتی ہے	اپنے بڑھاپے کا نور گناہ سے تاریک مت کر

نور الوجہ فی الصدق

چہرہ کا نور سچائی میں ہے

باب الواو

والاک من لم یعادک	وضع الاحسان فی غیر موضعہ ظلم
تجھ سے دوستی وہ شخص کریگا جو تجھ سے عداوت نہ رکھے گا	احسان کا رکھنا غیر جگہ میں ظلم و زیادتی ہے
وزر صدقۃ المنان اکثر من اجرہ	ولایۃ الاحمق سریع الزوال
احسان جتلانے کا بوجھ اس کے ثواب سے زیادہ ہے	احمق کی حکومت جلد ختم ہونے والی ہے
ویل لمن ساء خلقہ وقبح خلقہ	وحدۃ المرء خیر من جلیس السوء
ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس کے اخلاق برے اور صورت بد ہے	مرد کا تنہا رہنا بری صحبت سے بہتر ہے
واسال من تغافل عنک	ویل للحسود من حسدہ وقال
دریافت کر اس شخص سے جو تجھ سے غافل ہے	ہلاکت ہے حسد کرنیوالوں کے لیے حسد کے بدلے اور فرمایا
ولی الطفل مرزوق وقال	ویل لمن وتر الاحرار وقال
لڑکے کا ولی رزق دیا ہوا ہے اور فرمایا	ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس نے نیکوں کو کینہ دکھایا اور فرمایا

باب الہاء

هُمُومُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهٖ — هَيْهَاتَ مَنْ نَصَحَهُ الْعَدُوُّ

انسان کا فکر و غم اُس کی ہمت کے مطابق ہوتے ہیں — افسوس اُس شخص کے لیے جس کو اُس کا دشمن نصیحت کرے

هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهٗ وَقَالَ — هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ وَقَالَ

نیک بخت کی فکر اُس کی آخرت ہے اور فرمایا — بد بخت کی فکر اُس کی دنیا ہے اور فرمایا

هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ — هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ مِنَ الْاَسَدِ

انسان کی ہلاکت خود پسندی میں ہے — تیرا اپنے نفس سے بھاگنا زیادہ نفع دینے والا ہے تیرے بھاگنے سے شیر سے

هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهٗ وَقَالَ — هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ

انساں کی سرداری اُس کی ہمت ہے اور فرمایا — روٹی کا توڑنے والا غیر ہے اُس کے کھلانیوالے سے

هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ — هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهٗ

حریص ہلاک ہوگیا حالانکہ وہ نہیں جانتا — انسان کی ہمت ہی اُس کی قیمت ہے

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِهٖ

پیش کر جو تیرے پاس ہے اُس سے پہچانا جائے گا

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ — لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ وَقَالَ

عقل والے کے لیے محتاجگی نہیں — بے مروّت کا کوئی دین نہیں اور فرمایا

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ — لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ

جھوٹ بولنے والے کے لیے بزرگی نہیں — حاسد کے لیے کوئی راحت نہیں

لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ — لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

قناعت کرنیوالے کے لیے کوئی غم نہیں — بدکار کے لیے حرمت و احترام نہیں

لَا وَفَآءَ لِلْمَرْاَةِ	لَا قَذَفَ لِلْفَاحِشِ
عورت کے لیے وفا نہیں	بُرے کام کرنے والے کو حق قذف نہیں
لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ	لَا غِنٰی لِمَنْ لَا فَضْلَ لَهٗ
نہیں ایمان اس شخص کیلئے جو امانت دار نہیں	اُس کے لیے غنی نہیں جس کے فضل و بزرگی نہیں

باب الیاء

یَاْتِیْکَ مَا قُدِّرَ لَکَ	یَعْمَلُ النَّمَّامُ فِیْ سَاعَةٍ فِتْنَةَ اَشْهُرٍ
تیرے پاس آئے گا وہ جو تیرے لیے مقدر کیا گیا ہے	ایک گھنٹے میں چغلخور ایک ماہ کا فتنہ پیدا کر دیتا ہے
یَزِیْدُ الصَّدَقَةُ فِی الْعُمْرِ	یَطْلُبُکَ الرِّزْقُ کَمَا تَطْلُبُهٗ
صدقہ عمر میں زیادتی پیدا کرتا ہے	رزق تجھ کو تلاش کرتا ہے جس طرح تو اُس کو طلب کرتا ہے
یَاْمَنُ الْخَائِفُ اِذَا وَصَلَ اِلٰی مَا خَافَهٗ	یَصِیْرُ اَمْرُ الصَّبُوْرِ اِلٰی مُرَادِهٖ
ڈرنے والا مامون ہو جاتا ہے جب خوف کی جگہ پہونچتا ہے۔	صبر کرنے والے کے کام مراد کو پہونچتے ہیں
یَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالصِّدْقِ مَنَازِلَ الْکِبَارِ	یَسُدُّ الْمَرْقُوْمَةَ بِالْاِحْسَانِ اِلَیْهِمْ
سچائی سے انسان بڑوں کے مرتبہ کو پہونچتا ہے	اُن کی طرف احسان کرنے سے لکھا ہوا مٹ جاتا ہے
یَاْسُ الْقَلْبِ رَاحَةُ النَّفْسِ	یَسْعَدُ الرَّجُلُ بِمُصَاحَبَةِ السَّعِیْدِ
دل کی نا اُمیدی نفس کے لیے راحت ہے	نیکوں کا ساتھ کرنے سے انسان نیک بخت بن جاتا ہے

تَمَّ بِالْخَیْرِ

بھلائی کے ساتھ کتاب پوری ہوئی

متفرقات

متفرق اشعار

خُذِ الْفَرَّارَ وَالطَّلْقَ	وَشَیْءٌ یُشْبِهُ الْبَرْقَ
پارہ اور ابرک کو حاصل کر	اور ایسی چیز جو بجلی کے مشابہ ہے

فَأَدْرِجْهَا يَكُنْ مَلِكًا ۔ لِلْغَرْبِ وَالشَّرْقِ

پس اُس کو ملا دے تو بادشاہ ہوجائے گا ۔ مغرب اور مشرق کا

جَرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامُ ۔ وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ

نیزوں کے زخم بھر جاتے ہیں ۔ اور نہیں بھرتا جو زخم کیا ہے زبان نے

بِجِدٍّ لَا بِجَدٍّ كُلُّ مَجْدٍ ۔ وَمَا جَدٌّ بِلَا مَجْدٍ بِجِدٍّ

ہر قسم کی بزرگی کوشش سے ملتی ہے دادا سے نہیں ۔ اور کوئی بڑی عمر والا عمر کی بڑائی سے دادا نہیں بن جاتا

بِقَدْرِ الْكَدِّ تَنْقَسِمُ الْمَعَالِي ۔ فَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى سَهِرَ اللَّيَالِي

کوشش کے مطابق بلندی تقسیم ہوتی ہے ۔ پس جس نے بلندی کو طلب کیا بیدار رہا وہ راتوں کو

تَرُومُ الْعِزَّ ثُمَّ تَنَامُ لَيْلًا ۔ يَغُوصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّآلِي

تو عزت کا ارادہ کرتا ہے پھر رات بھر سوتا ہے ۔ دریا میں غوطہ وہ شخص لگاتا ہے جو موتی طلب کرتا ہے

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى مِنْ غَيْرِ كَدٍّ ۔ أَضَاعَ الْعُمْرَ فِي طَلَبِ الْمُحَالِ

اور جس نے بلندی بغیر کوشش کے طلب کی ۔ تو اُس نے عمر کو محال کی طلب میں ضائع کر دیا

بِقَدْرِ الْكَدِّ يُعْطَى مَا تَرُومُ ۔ فَمَنْ دَامَ السُّلٰى لَيْلًا يَقُومُ

کوشش و محنت کے مطابق دیا جائے گا جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔ پس جس نے ہمیشہ رکھا فائدہ کو اُس نے رات کو قیام کیا

وَأَيَّامَ الْحَدَاثَةِ فَاغْتَنِمْهَا ۔ أَلَا إِنَّ الْحَدَاثَةَ لَا تَدُومُ

اور جوانی کے دنوں کو غنیمت شمار کر ۔ ہوشیار رہو کہ جوانی ہمیشہ نہیں رہتی

دَعِي نَفْسِي التَّكَاسُلَ وَالتَّوَانِي ۔ وَإِلَّا فَاثْبُتِي فِي ذَا الْهَوَانِ

اے میرے نفس کسل اور سُستی کو چھوڑ دے ۔ ورنہ ثابت رہے گا اسی ذلت و پستی میں

فَلَمْ أَرَ لِلْكُسَالَى الْحَظَّ تُحْظٰى ۔ سِوٰى نَدَمٍ وَحِرْمَانِ الْأَمَانِ

پس میں نے سستی کرنیوالوں کو نہیں دیکھا کہ وہ کوئی حصہ دیئے گئے ہوں ۔ امان میں محرومی اور ندامت کے علاوہ

تمام شد

مطبوعاتِ قاسمی

اعجازِ قرآنی (قاسمی) یعنی بیماریوں کا قرآنی علاج:۔ آنکھ، کان، ناک، دانت، مسوڑھے، حلق، قلب، سینہ، پسلی، معدہ، آنت، جگر، پتّہ، تلّی، گردہ، مثانہ، بازو، کمر وغیرہ نیز امراض مخصوصہ مرداں وزناں اور بچوں کی بیماریوں کے علاج، زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج۔ ضمیمہ کتاب میں نماز حصولِ صحت و دعائے استخارہ کی ترکیب۔ دوسرے حصہ کتاب میں رقی احمدیہ، خلیفۂ تھانوی کے جمع کردہ اوراد۔ آخر کتاب میں شجرہ پیرانِ چشت۔ مجلد قیمت ۸/۰۰

آلاتِ جدیدہ کے شرعی احکام (قاسمی) از مفتی محمد شفیع صاحب۔ ریڈیو، ٹیلیفون، لاؤڈ اسپیکر، فوٹو، سنیما، انجکشن، گراموفون، اور ہوائی جہاز کے استعمال سے متعلق احکام معہ دلائل۔ قیمت ۔ ۱۲/۰۰

ایمان کیا ہے؟ (قاسمی) تصنیف شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اور اردو ترجمہ مولانا انظر شاہ کشمیری۔ جس میں عالم کی ہر چیز کی حقیقت، ذاتِ باری، نورانی اجسام، آسمانی کتابیں، اسماء حسنیٰ، جبر و اختیار، عالم برزخ، حشر و نشر، علاماتِ قیامت، ایمان کی تعریف، گناہِ صغیرہ و کبیرہ، ظہورِ انبیاء، اُمتِ مسلمہ، مسئلہ خلافت، صحابہ کرامؓ اور ایمانیات پر مفصل و مدلل بحثیں اور متفرق مسائل درج ہیں۔ اردو ترجمہ نہایت سادہ و صاف ہے۔ مجلد کتابی سائز، عمدہ کاغذ و کتابت و طباعت۔ معہ گرد پوش۔ قیمت ۔ ۱۳/۰۰

آنکھ کی کہانی منظوم (قاسمی) از حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ۔ تصوف و طریقت اور علمی اسرار و حِکَم کا خزانہ۔ قیمت ۳/۵۰

بازارِ رشوت (قاسمی) قرآن و حدیث کی روشنی میں۔ رشوت جو شرعاً حرام، اخلاقاً ظلم اور قانوناً جرم ہے۔ مجلد قیمت ۔ ۸/۰۰

سپاس نامے (قاسمی) از محمد اسلم قاسمی۔ حضرت حکیم الاسلام مدظلہ کی علمی، دینی اور اصلاحی خدمات کا عالمی اعترافِ عظمت۔ آپ کے سفروں کی ایک دلچسپ و مستند تاریخ۔ قیمت مجلد ۔ ۱۳/۰۰

سیرتِ حلبیہ اردو (قاسمی) (زیر سرپرستی حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہ، مترجم و مرتب محمد اسلم قاسمی۔ علامہ علی ابن برہان الدین

حلبی رحمۃ اللہ علیہ۔ (متوفی ۱۰۴۴ھ) کی تاریخِ عرب، سیرتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تاریخِ
اسلامی پر عربی میں قدیم اور معتبر و مفصل ترین سیرت جو صدیوں سے علماء، صلحاء اور مؤرخین سب ہی کی
توجہ کا مرکز رہی ہے۔ پہلی بار سادہ و سلیس اردو میں معہ تشریحات پیش کی جارہی ہے۔ واعظانہ اندازِ
بیان، صحرائے عرب و بادیہ نشینانِ حجاز کے دلچسپ و مستند حالات۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور
حضرت آدم علیہ السلام تک آپؐ کے آباء و اجداد کے متعلق مکمل تفصیلات اور عجیب و غریب تاریخی
واقعات۔ پہلی قسط کے شروع میں فن و ضرورتِ سیرتِ پاکؐ پر حضرت حکیم الاسلام مدظلہٗ العالی کا ایک
عالمانہ مقدمہ ہے۔ یہ ضخیم کتاب عوام کی سہولت کے لیے دو ماہی قسطوں کے پروگرام کی صورت میں پیش
کی جارہی ہے۔ ہر قسط ۲۰×۳۰/۸ کے کم و بیش سو صفحات پر مشتمل معہ اعلیٰ کتابت و طباعت، کاغذ اور خوبصورت
ٹائیٹل۔ فیس ممبری ایک روپیہ (ممبروں کو محصول ڈاک معاف) فی قسط

ہر دو ماہ بعد پابندیٔ وقت کے ساتھ تازہ قسط چھپ رہی ہے۔

عرفانِ عارف (قاسمی) مرتب:۔ محمد اسلم قاسمی۔ حضرت حکیم الاسلام مدظلہٗ کے منظوم کلام کا مکمل و متبرک مجموعہ مجلد۔ ۱۲/۰۰

فتاویٰ عورت اور پردہ (قاسمی) عورتوں کی بے حجابی کا رد اور پردے کے متعلق مبسوط و مدلل فتاویٰ ۱/۰۰

قاسمی دوامی جنتری (قاسمی) مرتب محمد اسلم قاسمی۔ دیوبند اور قرب و جوار کے لیے۔ ۱/۰۰

کراماتِ صحابہؓ (قاسمی) مصنفہ حضرت تھانوی رح۔ ایک ایمان افروز کتاب مجلد۔

مجموعہ سیرتِ رسولؐ (قاسمی) از محمد اسلم قاسمی۔ سیرتِ رسولؐ اور تاریخ اسلام پر آسان ترین زبان میں ایک مستند اور اچھوتی کتاب پچیس مختصر مختصر حصے۔ ہر حصے کا علیحدہ ضمنی
نام اور علیحدہ ٹائیٹل۔ ناموں کی تفصیل یہ ہے:۔ (۱) ولادت (۲) نشوونما (۳) وحی (۴) آغازِ تبلیغ (۵) تبلیغ
عام (۶) روشنی اور اُجالا (۷) معراج (۸) قبیلوں کے ساتھ (۹) ہجرت (۱۰) منافقین (۱۱) آغازِ جہاد (۱۲) غزوۂ
بدر (۱۳) غلبۂ اسلام (۱۴) غزوۂ اُحد (۱۵) احد کے بعد (۱۶) غزوۂ احزاب (۱۷) ادب اور پاکدامنی (۱۸) معاہدۂ
حدیبیہ (۱۹) غزوۂ خیبر (۲۰) عمرۂ قضا (۲۱) فتح مکہ (۲۲) غزوۂ حنین (۲۳) غزوۂ تبوک (۲۴) عروج (۲۵) وفات

تعلیم یافتہ اور کم علم مردوں، عورتوں اور بچوں سب کے لیے آسان زبان میں بے نظیر کتاب قیمت فی حصہ
مکمل سیٹ غیر مجلد ۵۰/۰۰ مجلد سیٹ در دو جلد ۵۵/۰۰

مذکورہ بالا کتابیں اور ہر قسم کی علمی دینی درسی غیر درسی کتابیں ملنے کا پتہ:۔ **کتب خانہ قاسمی دیوبند** ضلع سہارنپور یوپی (انڈیا)